

PREFACE

In presenting to the public the third Edition of *Ain-i-Akbari* we have much pleasure in announcing that the present Edition is a decided improvement on its predecessors inasmuch as it has been published with additions and after a careful comparison of the subject matter with the Text Edition of *Ain-i-Akbari* published under the auspices of the Asiatic Society of Bengal. Every fact and every article has been corrected and no pains have been spared in order to make the work complete in every respect. Its finish, beauty and completeness speak for themselves. We need hardly mention that the subject matter of the book is one worthy of careful study and in what high estimation it has been held since the time of its publication but in the present edition we have given the book that which will throw double lustre on the work.

We have consulted many authorities on the subject and to all of them we owe a good deal in making the book what it ought to be. We give below the names of some of the principal works from which we have received considerable assistance —

- 1 A Manuscript belonging to the late Col G W Hamilton
- 2 A large folio parchment manuscript the property of the Asiatic Society of Bengal
- A large quarto manuscript belonging to H H Nawab Zia-ud-din of Jodharu Delhi
- 4 The Delhi Lithographed Edition by Dr Sir Syed Ahmad Khan Bahadur A. C. S. I. L. I. D.
- 5 A manuscript belonging to Raja Siva Prasad C. S. I.,
- and
- 6 The valuable translation of the work by Mr Gladwin

We are particularly indebted to H Blochmann Esq. M. A. Principal, Calcutta Madrasah, for his valuable and accurate notes on his text edition of the book.

LUCKNOW

The 1st November 1893

NEW LISHORE PRESS

اطلاع

سدر صحت کامل سکر فامه ساداری

بیسے ہر حصہ تامل پنج دفتر

ایک اکبری

۹۲۴۳

مقول ارادان سحر مصحح ارباب سوسیٹی کلک کہ اتفاق آرای تم غیر اردہ سحر کتاب قلمی صحیح شدہ و حروف مربوط

احلاف سحر رونی اصل مقول عمد است مرید ارادان لغای حواسی موجب مطبوعہ سالانہ اس مطبع بحال

سہارن پور تفصیل حروف روم و احلاف سحر رونی مقول عمد

۱ ک اشارہ و در سحر کتاب قلمی کریل جمیلش صاحب کہ سحر کہہ بود دمای اعتبار اصل اردت +

۲ ف اشارہ کتاب قلمی سید محمد الدین لاہوری +

۳ ا اشارہ کتاب قلمی کا عبد چری ملکیت ایٹیک سوسیٹی سگال +

۴ ص اشارہ کتاب قلمی ارکت جہ دواب صیار الدین حال لوہارو (دہلی) +

۵ د اشارہ کتاب مطبوعہ سگ ڈاکٹر سید احمد حال بہادر کے سی ایس آئی +

۶ و اشارہ کتاب قلمی ملکیت حافظ احمد حسین سہارن پوری +

۷ م اشارہ کتاب قلمی ملکیت ورث ولیم کالج صاحب +

۸ ہ اشارہ کتاب ملکیت ایٹیک سوسیٹی مولانا ہمایک کتاب محص باقصہ دو کتاب غیر کل و دپس ای

ہوں دو کتاب ہندسہ (۲) و (۳) علم آمدہ +

۹ گ اشارہ ترجمہ آئیں ترجمہ کلاؤن صاحب کہ رید جاہ ارادان اقباس رفتہ +

ش اشارہ قلمی کتاب راحت تیلیر ساد صاحب سی ایس آئی الیکٹر سکول مالک معری و مالی کہہ سحر

کہہ واران مطبع مقول عمد و متیاب تندہ و مار مرد اہام صحت سوای سحر مستندہ مالایہ رید و گمر

سحر سالانہ و صحت کھائی رسامیدہ کہ ماطرس عبد الملاحظہ قدر دانی خواہند و مودہ

افہرست سماویہ و نباتات مع حالات خمسہ نفید ہدیہ سے ماس این اسری

مرد	مستعمل و نام و غیره	مرد	مستعمل و نام و غیره	مرد	مستعمل و نام و غیره
۱	۱۹	۲۱	۲۳	۲۵	۲۷
۲	۲۰	۲۲	۲۴	۲۶	۲۸
۳	۲۱	۲۳	۲۵	۲۷	۲۹
۴	۲۲	۲۴	۲۶	۲۸	۳۰
۵	۲۳	۲۵	۲۷	۲۹	۳۱
۶	۲۴	۲۶	۲۸	۳۰	۳۲
۷	۲۵	۲۷	۲۹	۳۱	۳۳
۸	۲۶	۲۸	۳۰	۳۲	۳۴
۹	۲۷	۲۹	۳۱	۳۳	۳۵
۱۰	۲۸	۳۰	۳۲	۳۴	۳۶
۱۱	۲۹	۳۱	۳۳	۳۵	۳۷
۱۲	۳۰	۳۲	۳۴	۳۶	۳۸
۱۳	۳۱	۳۳	۳۵	۳۷	۳۹
۱۴	۳۲	۳۴	۳۶	۳۸	۴۰
۱۵	۳۳	۳۵	۳۷	۳۹	۴۱
۱۶	۳۴	۳۶	۳۸	۴۰	۴۲
۱۷	۳۵	۳۷	۳۹	۴۱	۴۳
۱۸	۳۶	۳۸	۴۰	۴۲	۴۴
۱۹	۳۷	۳۹	۴۱	۴۳	۴۵
۲۰	۳۸	۴۰	۴۲	۴۴	۴۶
۲۱	۳۹	۴۱	۴۳	۴۵	۴۷
۲۲	۴۰	۴۲	۴۴	۴۶	۴۸
۲۳	۴۱	۴۳	۴۵	۴۷	۴۹
۲۴	۴۲	۴۴	۴۶	۴۸	۵۰
۲۵	۴۳	۴۵	۴۷	۴۹	۵۱
۲۶	۴۴	۴۶	۴۸	۵۰	۵۲
۲۷	۴۵	۴۷	۴۹	۵۱	۵۳
۲۸	۴۶	۴۸	۵۰	۵۲	۵۴
۲۹	۴۷	۴۹	۵۱	۵۳	۵۵
۳۰	۴۸	۵۰	۵۲	۵۴	۵۶
۳۱	۴۹	۵۱	۵۳	۵۵	۵۷
۳۲	۵۰	۵۲	۵۴	۵۶	۵۸
۳۳	۵۱	۵۳	۵۵	۵۷	۵۹
۳۴	۵۲	۵۴	۵۶	۵۸	۶۰
۳۵	۵۳	۵۵	۵۷	۵۹	۶۱
۳۶	۵۴	۵۶	۵۸	۶۰	۶۲
۳۷	۵۵	۵۷	۵۹	۶۱	۶۳
۳۸	۵۶	۵۸	۶۰	۶۲	۶۴
۳۹	۵۷	۵۹	۶۱	۶۳	۶۵
۴۰	۵۸	۶۰	۶۲	۶۴	۶۶
۴۱	۵۹	۶۱	۶۳	۶۵	۶۷
۴۲	۶۰	۶۲	۶۴	۶۶	۶۸
۴۳	۶۱	۶۳	۶۵	۶۷	۶۹
۴۴	۶۲	۶۴	۶۶	۶۸	۷۰
۴۵	۶۳	۶۵	۶۷	۶۹	۷۱
۴۶	۶۴	۶۶	۶۸	۷۰	۷۲
۴۷	۶۵	۶۷	۶۹	۷۱	۷۳
۴۸	۶۶	۶۸	۷۰	۷۲	۷۴
۴۹	۶۷	۶۹	۷۱	۷۳	۷۵
۵۰	۶۸	۷۰	۷۲	۷۴	۷۶
۵۱	۶۹	۷۱	۷۳	۷۵	۷۷
۵۲	۷۰	۷۲	۷۴	۷۶	۷۸
۵۳	۷۱	۷۳	۷۵	۷۷	۷۹
۵۴	۷۲	۷۴	۷۶	۷۸	۸۰
۵۵	۷۳	۷۵	۷۷	۷۹	۸۱
۵۶	۷۴	۷۶	۷۸	۸۰	۸۲
۵۷	۷۵	۷۷	۷۹	۸۱	۸۳
۵۸	۷۶	۷۸	۸۰	۸۲	۸۴
۵۹	۷۷	۷۹	۸۱	۸۳	۸۵
۶۰	۷۸	۸۰	۸۲	۸۴	۸۶
۶۱	۷۹	۸۱	۸۳	۸۵	۸۷
۶۲	۸۰	۸۲	۸۴	۸۶	۸۸
۶۳	۸۱	۸۳	۸۵	۸۷	۸۹
۶۴	۸۲	۸۴	۸۶	۸۸	۹۰
۶۵	۸۳	۸۵	۸۷	۸۹	۹۱
۶۶	۸۴	۸۶	۸۸	۹۰	۹۲
۶۷	۸۵	۸۷	۸۹	۹۱	۹۳
۶۸	۸۶	۸۸	۹۰	۹۲	۹۴
۶۹	۸۷	۸۹	۹۱	۹۳	۹۵
۷۰	۸۸	۹۰	۹۲	۹۴	۹۶
۷۱	۸۹	۹۱	۹۳	۹۵	۹۷
۷۲	۹۰	۹۲	۹۴	۹۶	۹۸
۷۳	۹۱	۹۳	۹۵	۹۷	۹۹
۷۴	۹۲	۹۴	۹۶	۹۸	۱۰۰
۷۵	۹۳	۹۵	۹۷	۹۹	
۷۶	۹۴	۹۶	۹۸		
۷۷	۹۵	۹۷			
۷۸	۹۶				
۷۹	۹۷				
۸۰	۹۸				
۸۱	۹۹				
۸۲	۱۰۰				
۸۳					
۸۴					
۸۵					
۸۶					
۸۷					
۸۸					
۸۹					
۹۰					
۹۱					
۹۲					
۹۳					
۹۴					
۹۵					
۹۶					
۹۷					
۹۸					
۹۹					
۱۰۰					

فہرست آئین اکبری جداول

صفحہ	عنوان مضمون	صفحہ	عنوان مضمون	صفحہ	عنوان مضمون	صفحہ	عنوان مضمون
۹۸	آئین پیکردن	۴۲	آئین سپہ جاہ	۳	دقت اول و دوم آئین		
	آئین نادان	۴۹	سو سپہ دساں	۳۱	۲۵	۱	آئین مقدمہ
	آئین آمادہ دہشت	۵۹	آئین میدان طعم	۳۲	۶	۲	آئین سرل آئین
	آئین محنت	۶	آئین حوسو جاہ	۳۳	۴	۳	آئین سرسہ آئین
۹۹	آئین حلوہ	۶۱	آئین سدائس حوسو	۳۴	۸	۴	آئین سرسہ خواہر
"	آئین خوراک	۶۲	آئین کرکراک جا دوشنگاہ	۳۵	۹	۵	آئین دارالصر
۱	آئین رحمت	۶۳	آئین سال	۳۶	۱	۶	آئین دسارادان
"	آئین ریش اندیش و بی حکایت	۶۴	آئین یدائس رنگہا	۳۷	"	۷	آئین سواری
۱۱	آئین سران و جد شکاران	۶۵	آئین تصویر جاہ	۳۸	۱۲	۸	آئین صاف کردن طلاکس آئین
۱۲	آئین کلاؤ جاہ	۶۶	آئین قور جاہ	۳۹	۱۳	۹	آئین بالصر خاص آئین
"	آئین خوراک	۶۷	آئین لوب	۴۰	۱۵	۱۰	آئین جد کردن لبرہ ارطال
۱۳	آئین جد شکاران	۶۸	آئین مدوق	۴۱	۱۶	۱۱	آئین تار وں عہد آرائی
"	آئین استرخا	۶۹	آئین ربو خاص	۴۲	-	۱۲	آئین مود و مود دولت
۱۴	آئین خوراک	۷۰	آئین بای مدوق	۴۳	۲	۱۳	آئین دم و دساہ
"	آئین رحمت	۷۱	آئین باہو آردہ مدوق	۴۴	۲۱	۱۴	آئین سوارزگان طلا و لبرہ و جزا
"	آئین ساروری امر و عیو	۷۲	آئین ملجاہ	۴۵	۲۲	۱۵	آئین مدائس ملرات
۱۶	آئین مار	۷۳	آئین مراتب میل	۴۶	۲۳	۱۶	آئین گزلی و سکی ہر گد ام
۱۷	آئین کورق و سلم	۷۴	آئین خوراک	۴۷	۲۶	۱۷	آئین تنسال اقبال
"	آئین ایسا دوس	۷۵	آئین جد شکاران	۴۸	۲۷	۱۸	آئین سرل دور و رہا
۱۸	آئین دیدن مردم	۷۶	آئین رحمت	۴۹	۲۸	۱۹	آئین مرد و آدم آردو
"	آئین رہبونی	۷۷	آئین حاتمہ ملاں	۵۰		۲۰	آئین چراغ افروزی
۱۱	آئین ارادہ گرامان	۷۸	آئین حاتمہ سواری	۵۱	۲۹	۲۱	آئین شکوہ و غلطت
"	آئین مدل میل	۷۹	آئین سر رحمت	۵۲	۳۱	۲۲	آئین ملین سار سپاہی
۱۱۱	آئین دیدن آب	۸۰	آئین صیقل	۵۳	۳۲	۲۳	آئین واس جاہ
۱۱۲	آئین دیدن ستر	۸۱	آئین مراتب	۵۴	۳۳	۲۴	آئین آمد ار جاہ
"	آئین دیدن گاد	۸۲	آئین خوراک	۵۵	۳۴	۲۵	آئین مطبخ
"	آئین دیدن استر	۸۳	آئین رحمت	۵۶	۳۵	۲۶	آئین مسلح
"	آئین یاد گوشتش	۸۴	آئین جدت گران	۵۷	۳۸	۲۷	آئین ہاں
۱۱۳	آئین آردہ و خوراک و دہر و دہا	۸۵	آئین مار گمر	۵۸	"	۲۸	آئین صوبیاہ
"	حک آمو	"	آئین دلج	۵۹	"	۲۹	آئین روح احاس

صحنه	مهرتار	صحنه	مهرتار	صحنه	مهرتار	عنوان مضمون	مهرتار
۱۴۶	صحنه سادجی	۱۴۳	آیین که مدانی	۲۴	۱۱۵	آیین عمارت	۸۵
۱۴۷	قراری گیلانی	"	آیین آمورس	۲۵	"	سج کالا	"
"	عنانی بکشی	۱۴۴	آیین سیرجری	۲۶	۱۱۷	دست مزد	"
"	طافه صوفی از مدالی	۱۴۵	آیین شکار	۲۷	۱۱۸	عیار عمارت	"
"	حدائی	۱۴۸	آیین طعه و ماهواره نگار	۲۸	"	امدازه تراش	"
۱۴۸	دوقعی نیتابوری نام ترسب	۱۵۳	آیین قاطاری	۲۹	"	گرانی دسکی چوب	"
"	خسروی قایمی	"	یوگان ماری			دفتر دوم و سپاه آبادی	
"	تیج ربانی	۱۵۴	عشق ماری				
"	دعائی سیابانی	۱۵۹	سررگان حادید دولت	۳	۱۲	آیین سپاه آمادی	۱
"	تیج سانی	۱۶	دول سررگان حادید دولت	۱۲۱		آیین جامداران	۲
"	زمینی کاستی	۱۶۶	دولت مدورال حادید دولت	۱۲۳		آیین مصیبت دار	۳
"	عیرتی تیراری	"	خودل دول مدورال حادید دولت	۱۲۳		آیین مصیبت داران	۴
"	یادگار حاجتی	۱۶۷	قایم سامان	۱۳۲		آیین احدی	۵
۱۴۹	سحر کاستی	۱۶۸	تیج الوانیض فیضی	"		آیین دیگر سواران	۶
"	حدلی	۱۷۱	حواصین تنائی متدی	"		آیین سیاهگان	۷
"	تنبی کاستی	۱۷۲	حرفی اصفهانی	۱۳۴		آیین نقش پیری یاروا	۸
"	اشکی فنی	"	قاسم کاهی	۱۳۵		آیین داغ لرد	۹
"	اسیری راری	"	سزالی متدی	"		آیین کشک	۱۰
"	لمی راندی	۱۷۳	خرنی شیرازی	۱۳۶		آیین واقعه نویسی	۱۱
"	قیدی شیرازی	"	سلی پردی	۱۳۷		آیین سرانجام اساد	۱۲
۱۸۰	سیردی سادجی	"	جهریاب قروبی	"		فرمان تبی	"
"	کامی سرداری	۱۷۴	حواصین مردی	۱۳۸		آیین یایه بگینا	۱۳
"	یبامی	"	جانی گیلانی	۱۳۹		فرمان سیاضی	"
"	سید محمد	"	تکیبی سیامی	"		آیین سرگزشت هواحب	۱۴
"	قدی کرمانی نام میر حسین	۱۷۵	انیسی تالمو	"		آیین مساعدت	۱۵
"	حیدری شریبی	"	لطیری نیتابوری	"		آیین انعام	۱۶
"	سامری	"	درویش بهرام	۱۴		آیین حیرات	۱۷
۱۸۱	نوبی ربی	"	صیری کتیری	"		آیین دزل قدس	۱۸
"	نفسونی شیرازی	"	صوفی جتائی	"		آیین سبور عالی	۱۹
"	نادری ترسیری	۱۷۶	مشقعی حارری	۱۴۱		آیین گردون گردان	۲۰
"	نوعی متدی	"	صالحی	۱۴۲		آیین ده سیری	۲۱
"	باباطالب اصفهانی	"	منظری کتیری	"		آیین حسن آرائی	۲۲
"	سردی اصفهانی	"	محو بهدانی	"		آیین خوشتر دور	۲۳

نمبر	عنوان مصون	صفحه	نمبر	عنوان مصون	صفحه	نمبر	عنوان مصون	صفحه
۲۱	آس حراره دار	۹	۱۸۴	آس تاریخ لکھی	۲	۱۲	دغلی مصعبانی	
"	دانی رودی	۸۶	"	تاریخ همد	"	"	قاسم ارسلان بتهدی	
۲۵	آس لکھی گر	۱	۱۸۹	تاریخ خطائی	"	"	عبدوری حصاری	
۲۶	آس طباط	۱۱	"	تاریخ رکی	"	"	ماضی مار بدرانی	
"	آس مکھ	۱۲	۱۹	تاریخ نعم	"	"	سیری	
۲۷	آس سن باساد اندر دلی	۱۳	"	تاریخ آدم	"	"	رہی مشاوری	
"	رہی رنج لوح	"	"	تاریخ ہود	"	"	ماحم گوما دی	
۲۸	رہی رنج	"	"	تاریخ طوفاں	"	"	صیری سانی	
۲۱	آس تحر	۱۴	"	تاریخ محنت نصر	"	"	دستی باقی	
"	آس حسہ	۱۵	"	تاریخ پلس	"	"	مست کاشی	
۲۱۱	آس نو دسالہ	۱۶	۱۹۱	تاریخ قطی	"	"	ملک لکھی	
۲۱۲	رہی صوہ آگرہ	"	"	تاریخ رودی	"	"	طوری رتیری	
۲۱۳	رہی صوہ آگرہ	"	"	تاریخ اسطوس	"	"	دلی دشت یامی	
۲۱۶	رہی صوہ آہاماس	"	"	تاریخ نصاری	"	"	ملکی	
۲۱۹	رہی صوہ آہاماس	"	"	تاریخ الطویس دی	"	"	صیری	
۲۲۲	رہی صوہ اودھ	۱۹۲	"	تاریخ فلپاٹوس رودی	"	"	فکاری	
۲۲۳	رہی صوہ اودھ	"	"	تاریخ ہجری	"	"	حصوری لکھی	
۲۲۶	رہی صوہ دہلی	"	"	تاریخ رودرد	"	"	ماضی پوری سانی	
۲۲۹	رہی صوہ دہلی	"	"	تاریخ ملکی	"	"	صانی	
۲۳۲	رہی صوہ لاہور	۱۹۳	"	تاریخ مالی	"	"	یہی سانی	
۲۳۵	رہی صوہ لاہور	"	"	تاریخ لکھی	"	"	طوبی تریزی	
۲۳۸	رہی صوہ گناں	۱۹۵	"	آس سپہ سالار	۳	"	ریشکی ہادی	
۲۴	رہی صوہ گناں	۱۹۶	"	آس فوعدار	۴	۱۸۳	سیاگران	
۲۴۳	رہی صوہ مالود	۱۹۷	"	آس برمدل وقاصی	۵	"	مدول سیاگران	
۲۴۵	رہی صوہ مالود	"	"	آس کوتوال	۶	"	وقر سوم در ملک آبادی	
"		۱۹۸	"	آس مل گرا	۷	"		
"		۲	"	آس پچی	۸	۱۸۴	آس ملک آبادی	۱

فهرست آیین اکبری جلد دوم

نمبر شمار	عنوان مصون	صفحه	نمبر شمار	عنوان مصون	صفحه	عنوان مشمول	صفحه
۱	آیین ده ساله	۲		آیین احوال و آورده صوبه		سرکار کلنگ	۶۳
	صوبه آلهاباس	"				سرکار کلنگ و دیات	۶۴
	رسمی صوبه آلهاباس	۴	۴۸	صوبه بنگاله		سرکار راج سدره	"
	حرلی صوبه آلهاباس	۵	۵۱	اوڈیسه			
	صوبه اودھ	۶		بنگاله		بهار	
	رسمی صوبه اودھ	۸				صوبه بهار	۶۲
	حرلی صوبه اودھ	۹	۱	سرکار اودھ عرف نانده	۵۳	سرکار بهار	۶۴
	صوبه دارالخلافه اگره	۱۲	۲	سرکار رست آما و بنی کھوتی	۵۴	سرکار موگیر	۶۸
	رسمی صوبه دارالخلافه اگره	۱۳	۳	سرکار پنج آباد	۵۵	سرکار جیلان	۶۹
	حرلی صوبه دارالخلافه اگره	۱۶	۴	سرکار محمود آباد	"	سرکار رحای یور	"
	نقشه رسمی صوبه اگره	۱۸	۵	سرکار طلیعت آباد	۵۶	سرکار رساں	"
	نقشه حرلی صوبه اگره	۱۹	۶	سرکار رنگا	۵۶	سرکار تربت	"
	صوبه آخیر	۲۲	۷	سرکار دوریه	"	سرکار رساں	-۱
	رسمی صوبه آخیر	۲۳	۸	سرکار تاج یور	"		
	حرلی صوبه آخیر	۲۵	۹	سرکار گهورا گھاٹ	"	آله آباد	۱
	صوبه دہلی	۲۶	۱۰	سرکار جیره	۵۸	صوبه آله آباد	۴۱
	رسمی صوبه دہلی	۳	۱۱	سرکار بارک آباد	۵۹	سرکار آلهاباس	۴۲
	حرلی صوبه دہلی	۳۱	۱۲	سرکار بار دیا	"	سرکار ساری پور شرقی	۴۳
	نقشه رسمی صوبه دہلی	۳۳	۱۳	سرکار سارنگالوں	"	سرکار ماس شرقی	"
	نقشه حرلی صوبه دہلی	۳۵	۱۴	سرکار سلطنت	۶	سرکار جو سورتمالی	"
	صوبه لاہور	۳۶	۱۵	سرکار چانگلو	"	سرکار نامک یور	۴۵
	رسمی صوبه لاہور	۳۹	۱۶	سرکار تشریف آباد	"	سرکار جیادہ صولی	"
	حرلی صوبه لاہور	۴	۱۷	سرکار سلیمان آباد	۶۱	سرکار محنته کھوراحوی	۴۶
	صوبه مالوہ	۴۳	۱۸	سرکار ساگلاو	"	سرکار کالحر حوی	"
	صوبه ملتان	"	۱۹	سرکار مدائن	۶۲	سرکار کوڑہ حوی	"
	رسمی صوبه مالوہ	۴۴		اوڈیسه		سرکار کڑہ غنی داد گلیاں	۴۷
	رسمی صوبه ملتان	"				اودھ	
	حرلی صوبه مالوہ	۴۵	۱	سرکار علیسر	۶۲		
	حرلی صوبه ملتان	"	۲	سرکار سدرک	۶۳	صوبه اودھ	۴۸

صنف	عنوان مشغول	صنف	عنوان مشغول	صنف	عنوان مشغول	صنف	عنوان مشغول
۱۱۴	رنگات گولواره	۱۱	سرکار مردود	۱	۴۹	سرکار اودود	۱
"	رنگات والاک	۱۲	سرکار گاکردن	۱۱		سرکار گورکبدر	۲
"	رنگات ماضیه	"	سرکار کوتری سزا	۱۲	۸۱	سرکار بهراج	۳
"	رنگات رزنا	"	رمان دانا	"	"	سرکار جیرآباد	۴
"	رنگات قوم انگلیه		واحدین		۸۲	سرکار نکسو	۵
"	رنگات حاجی که صحرایی اند		صوبه واحدین			آگره	
"	رنگات الوس تو میل	۱۶	سرکار واندین	۱	۸۴	صوبه دارالحکومت آگره	
۱۲۰	سرکار احمدآباد	۱			۸۵	سرکار آگره	۱
۱۲۱	سرکار من شالی	۲	ررار		۸۶	سرکار کاشی	۲
"	سرکار مادوب سالی	۳			۸۷	سرکار قنوج	۳
۱۲۲	سرکار رودده حونی	۴	صوبه رار		۸۸	سرکار کول	۴
"	سرکار هروح حونی	۵	سرکار گادیل	۱	۸۹	سرکار گویار	۵
"	سرکار جاما میر	۶	سرکار بیار	۲	"	سرکار ابرج	۶
۱۲۳	سرکار سورت	۷	سرکار کبیرله	۳	"	سرکار میانوال	۷
"	سرکار گودھرا	۸	سرکار رلاله	۴	"	سرکار رورور	۸
"	سرکار سورٹھ	۹	سرکار کلیم	۵	"	سرکار مسد لایر	۹
۱۲۴	حاصل سادر	۱۱۳	سرکار ماسم	۶	"	سرکار الور	۱۰
"	رمان دریاں	"	سرکار ماهور	۷	۹۱	سرکار تنجاره	۱۱
	احمیر	"	سرکار نامک درگ	۸	۹۲	سرکار مارلول	۱۲
		"	میا سرکار ماتھری	۹	۹۳	سرکار سہار	۱۳
۱۲	صوبه احمیر		سرکار تنکا	۱۰	"		
۱۳	سرکار احمیر	۱۱۴	سرکار درامگر (درامگر)	۱۱		مالوہ	
۱۳۱	سرکار رستور	"	سرکار ہکر	۱۲			
	سرکار رستور	۳	سرکار تیار (مقالہ آری)	۱۳	۹۴	صوبه مالوہ	
۱۳۲	سرکار جودھور	۴			۹۵	سرکار احسن	۱
	سرکار سرودی	۵	رات		۹۶	سرکار لہسن	۲
۱۳۳	سرکار مالور	۶	صوبه گوت	"	"	سرکار گڈھ	۳
	سرکار سیکاسر	۷	حمالہ دارہ کلاں	۹۷	۹۸	سرکار چندری	۴
		۱۱۶	رنگات محو کھٹا	۹۸	۹۹	سرکار ساد گنور	۵
	دہلی		رنگات حانوجی	۹۹	"	سرکار جاکڈھ	۶
۱۳۳	صوبه دہلی	"	رنگات حومی سگاہ دم ریا	۱		سرکار مردو	۷
۱۳۴	سرکار دہلی	۱	رنگات سورٹھ بند	۱۱		سرکار ہدیہ	۸
۱۳۹	سرکار دہلی	۲	رنگات سورٹھ قیوم (نکسو)	"	"	سرکار دہ رار	۹

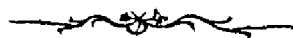
ردیف	عنوان مشغول	صفحه	عنوان معقول	صفحه	عنوان معقول	ردیف
۱۰۱	برگات شرقی سری گمر	۱۶۱	دو آیه ریاض	۱۳	سرکار دانه	۳
۱۰۲	شرقی شمالی سری گمر	۱۶۲	دو آیه سید مسافر		سرکار شنبعل	۴
۱۰۳	شرقی جنوبی سری گمر	~	بیرون یمن	۱۳۱	سرکار سید پیور	۵
۱۰۴	طرف کراچ	~	سرکار دیالور	۱۳۳	سرکار دیالوری	۶
۱۰۵	شمالی غربی	~	دو آیه سیت عالمه	~	سرکار حسار میرز	۷
۱۰۶	جنوبی عربی	۱۶۳	دو آیه ماری	۱۳۴	سرکار سرسید	۸
۱۰۷	نورماند	~	دو آیه ریاض	۱۳۶	دو آیه اریان	
۱۰۸	سرکار یمنی	۲	بیرون یمن			
۱۰۹	سرکار رسوا	۳	سرکار یمنی		لاهور	
۱۱۰	سرکار دور دیون و بیسیل	۴	تحت نسیان	۱۵۱	دو آیه لاهور	
۱۱۱	سرکار قندهار	۵		۱۵۳	سرکار دو آیه سیت عالمه	۱
۱۱۲	توابع شرقی قندهار		قندهار	۱۵۵	سرکار دو آیه ماری	۲
۱۱۳	جنوبی قندهار	۱۶۶	سرکار قندهار	۱۵۶	سرکار دو آیه ریاض	۳
۱۱۴	شمالی قندهار	~	سرکار ماحکان	۱۵۸	سرکار دو آیه حبیب	۴
۱۱۵	عربی قندهار	~	سرکار سیوشان	۱۵۹	سرکار سنده مسافر	۵
۱۱۶	سرکار کابل	۱۶۷	سرکار نصیر پور	۱۶	سرکار بیرون یمن	۶
۱۱۷	اینها سرکار کابل	~	سرکار یگانه	۵		
۱۱۸	مضافات شرقی کابل		کابل		لشکر	
۱۱۹	اینها شمالی			۱۶	سوء لشکر	
۱۲۰	اینها جنوبی	۱۶۸	سوء کابل	۱۶۱	سرکار لشکر دیار و داس	۱
۱۲۱	اینها شرقی	۱۶۹	سرکار کشمیر	~	دو آیه سیت عالمه	
۱۲۲	آیین کردو	~	طرف مرداح	~	دو آیه ماری	

فہرست آئین کبری جلد سوم

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۱	۱۱ خال	۳۵	۱۱ علم ششم	۲	۱۱ احوال ہندوستان	۱	۱۱ احوال ہندوستان
۱۲	۱۲ رس دنیا	۳۶	۱۲ علم ہفتم	۳	۱۲ حد و ہندوستان کی مثال	۲	۱۲ حد و ہندوستان کی مثال
"	۱۳ رس برکھا	۳۹	۱۳ ملا و حاج ادا قالم سعد	۶	۱۳ جگہ کی آفرینش	۳	۱۳ جگہ کی آفرینش
"	۱۴ ساسی	۳۷	۱۴ صاحب دوری سہرا	۷	۱۴ گزشتہ سنی و عادی	۴	۱۴ گزشتہ سنی و عادی
۱۵	۱۵ سبکیت	۵۱	۱۵ سرگی جا	۸	۱۵ نام پیارہ و دور ہا کے ہند	۵	۱۵ نام پیارہ و دور ہا کے ہند
۱۱۱	۱۱۱ شمارہ نمبر سرائیاں	۳۹	۱۱۱ مراتب اعداد	۱	۱۱۱ آئین گھڑیاں	۶	۱۱۱ آئین گھڑیاں
۱۱۳	۱۱۳ آتش لکھاڑہ	۵۳	۱۱۳ جہات مع جدول	۹	۱۱۳ رتیب کرات	۷	۱۱۳ رتیب کرات
"	۱۱۴ صبح ساسر	۴۲	۱۱۴ حادثات	۱	۱۱۴ ادارہ و ادارات	۸	۱۱۴ ادارہ و ادارات
"	۱۱۵ سالیوتر	۴۵	۱۱۵ رہا ہا	۱	۱۱۵ سال مر	۹	۱۱۵ سال مر
"	۱۱۶ ہاتک	۵۶	۱۱۶ دیگر مالور	۱۲	۱۱۶ آفتار و اجرام میں پیارہ آفتار	۱	۱۱۶ آفتار و اجرام میں پیارہ آفتار
"	۱۱۷ سوہ	۴۶	۱۱۷ آتش سنگ درں	۱	۱۱۷ اعداد و اوست	۱۱	۱۱۷ اعداد و اوست
"	۱۱۸ راج س	۴۷	۱۱۸ داس ہندوستان	۱۳	۱۱۸ لکھے مال رمن	۱۲	۱۱۸ لکھے مال رمن
۱۱۵	۱۱۵ سہار	۴	۱۱۵ تفصیل نہ دانا	۱۳	۱۱۵ احوال حرائر	۱۳	۱۱۵ احوال حرائر
۱۲	۱۲ حارہ آشرم	۶	۱۲ میکہک	۱۵	۱۲ حال محمودیہ	۱۴	۱۲ حال محمودیہ
۱۲۵	۱۲۵ اقبی شیش	۶۱	۱۲۵ مینا سا	۱۸	۱۲۵ طول ہمورہ	۱۵	۱۲۵ طول ہمورہ
"	۱۲۶ السر لقا	۶۲	۱۲۶ سداست	۱۹	۱۲۶ عرض ہمورہ	۱۶	۱۲۶ عرض ہمورہ
۱۲۶	۱۲۶ جگس	۶۳	۱۲۶ ساک	۲	۱۲۶ گسار و نامی	۱۷	۱۲۶ گسار و نامی
۱۲۷	۱۲۷ دایاں	۶۴	۱۲۷ ماتعل	۱	۱۲۷ ادارہ کیا و آباد	۱۸	۱۲۷ ادارہ کیا و آباد
۱۲۸	۱۲۸ سترادھ	۷۵	۱۲۸ ص	۲۲	۱۲۸ محس کردن رمن مکتورہ	۱۹	۱۲۸ محس کردن رمن مکتورہ
۱۲۹	۱۲۹ اوتار	۸۷	۱۲۹ لودھ	۲۳	۱۲۹ جدول معرفت فعل و عرض مادہ	۲	۱۲۹ جدول معرفت فعل و عرض مادہ
"	۱۳۰ محمد اومار	۸۹	۱۳۰ ہاتک	۲۹	۱۳۰ مسکوں ار خط ہوا سے عرض	۳	۱۳۰ مسکوں ار خط ہوا سے عرض
"	۱۳۱ کورم اومار	-	۱۳۱ اٹھارہ دنیا	۳۰	۱۳۱ جدول کا خصوصاً راج اناکم	۴	۱۳۱ جدول کا خصوصاً راج اناکم
۱۳	۱۳ ماراد اومار	۹۴	۱۳ کرم ساک	۳۱	۱۳ با عرض سہن	۵	۱۳ با عرض سہن
"	۱۳۲ رسکھ اوتار	۹۸	۱۳۲ شہر	۲۵	۱۳۲ اعلیم اول	۶	۱۳۲ اعلیم اول
۱۳۱	۱۳۱ ماس اومار	۱۱	۱۳۱ آگم	۲۶	۱۳۱ اعلیم دوم	۷	۱۳۱ اعلیم دوم
"	۱۳۲ برشرام اوتار	-	۱۳۲ شگل	۲۷	۱۳۲ اعلیم سوم	۸	۱۳۲ اعلیم سوم
۱۳۲	۱۳۲ رام اوتار	-	۱۳۲ سادہ رک	۳۱	۱۳۲ اعلیم چارم	۹	۱۳۲ اعلیم چارم
"	۱۳۳ کس اومار	-	۱۳۳ مکارڈ	۳۴	۱۳۳ اعلیم پنجم	۱۰	۱۳۳ اعلیم پنجم

صفحہ	عنوان معمول	نمبر شمار	صفحہ	سوال معمول	نمبر شمار	صفحہ	عنوان معمول	نمبر شمار
۱۶۲	قلعہ حواجہ		۱۵۳	عام		۱۳۳	لودیہ اور تار	
"	طبعی دیوان		"	حسید		"	کلکی اور تار	
"	علی بیگ ورتناک		"	صحاک		"	بایاک	۶۷
"	لیکھ نعل		"	گرتاسب		۱۳۴	یاک سار	۶۸
"	اتہالمد		"	اسعد یار وین تیں		"	یاک شدن	۶۹
"	خواجہ رستید		"	بہس س اسعد یار		۱۳۵	دار و ابوتست	۷۰
۱۶۳	صاحب قرانی		۱۵۴	اسکندر رومی		"	گکوہید و حوراک	۷۱
"	مردوس مکانی		۱۵۷	فانی بیک نگار		"	آئیں بخت و حورون	۷۲
"	جامانی		۱۵۸	ہرام نگور		۱۳۶	آئیں رورہ	۷۳
"	اولیا سے ہند	۹۶	"	کلمہ بر رویہ		۱۳۷	شمارہ گماہاں	۷۴
۱۶۷	قادی		"	محمد قاسم		۱۳۸	ماستودہ کردار و رونی	۷۵
"	بیوی		۱۵۹	امیر ناصر الدین سلگیلین		"	برگ رستن کدہا	۷۶
"	لقتصدی		"	امیر سلطان محمود غزنوی		۱۴۱	آئیں کدہائی	۷۷
۱۶۸	تیج ناما تیں		"	سلطان سود		۱۴۲	آئیں سحر	۷۸
"	خواجہ میں الدین حسن تیں		"	سلطان الہیہم سلطان سود		"	رر	۷۹
"	تیج علی غنوی حوری		"	سلطان سودس اراہم		۱۴۶	کار و درازان مرصع کار	۸۰
"	تیج حسین رکالی		"	ہرام تاس سودن براہم		"	رز نشاں	۸۱
۱۶۹	تیج ہمار الدین رکما		"	خسرتا دس ہرام تادہ		"	کونفکر	۸۲
"	قطب الدین بختیار کاکی		"	سلطان ہمار الدین محمد سام		"	میاکار	۸۳
"	تیج مرید الدین فتح سنگر		۱۶	سلطان قطب الدین ایک		۱۴۷	سادہ کار	۸۴
"	تیج صدر الدین عارف		"	لک ناصر الدین قاجہ		"	ستکہ کار	۸۵
۱۷۰	لطام الدین اولیا		"	سلطان تیس الدین آئیں		"	منت کار	۸۶
"	شیخ کرن الدین		"	سلطان عیالت الدین ملے		"	حرم کار	۸۷
"	تیج حلال الدین تبریزی		"	سلطان محمد سلطان لک تاجوئی		"	سیم فاف	۸۸
"	تیج صوفی مدنی		"	سلطان حلال الدین سلبرنی		"	سواد کار	۸۹
"	خواجہ کرک		۱۶۱	ترتبی نوین		"	رر کوک	۹۰
۱۷۱	تیج نظام الدین ابوالمؤید		"	لک حال طبع		"	آئیں ہنگام ولادت	۹۱
"	تیج محمد الدین محمد		"	ظاہر		۱۴۸	تار و توتو ہار	۹۲
"	قاضی حمید الدین ناگوری		"	مکویہ		۱۵۰	آئیں ہنگام مرد شدن	۹۳
"	تیج حمید الدین سوالي ناگوری		"	ساری نوین		۱۵۲	آئیں مردن تانستہ	۹۴
"	تیج حبیب الدین متوکل		"	تیمور نوین		"	آمد گاں ہندوستان	۹۵
"	تیج عبداللہ		۱۶۲	عبداللہ جان		"	آدم	
"	تیج بدر الدین اسحاق		"	صلدی		"	ہد شنگ	

ردیف	عنوان مصنف	صفحه	ردیف	عنوان مصنف	صفحه	ردیف	عنوان مصنف	صفحه
۱۴۵	سج عبد القدوس	۱۴۳	۱۴۲	سید محمد کسودر	۱۴۲	۱۴۲	سج نصر الدین خراسانی	۱۴۲
۱۴۶	سجد ابراهیم	۱۴۴	۱۴۳	قطب عالم	۱۴۳	۱۴۳	سج سرف مانی	۱۴۳
۱۴۷	سج مال	۱۴۵	۱۴۴	سجاد عالم	۱۴۴	۱۴۴	شیخ احمد	۱۴۴
۱۴۸	سج حلال	۱۴۶	۱۴۵	سج قطب الدین	۱۴۵	۱۴۵	سج حلال	۱۴۵
۱۴۹	سج حصر	۱۴۷	۱۴۶	سج علی سرد	۱۴۶	۱۴۶	سج مستوف سیری	۱۴۶
۱۵۰	الیاس	۱۴۸	۱۴۷	سید محمد حوری	۱۴۷	۱۴۷	سج مال دلسوی	۱۴۷
۱۵۱	اردی ساس	۱۴۹	۱۴۸	قاصی حال	۱۴۸	۱۴۸	سجاد دار	۱۴۸
۱۵۲	دوره نجم و دلاور گداز راهبستان	۱۵۰	۱۴۹	سیر سید علی نوام	۱۴۹	۱۴۹	سج نور قطب عالم	۱۴۹
۱۵۳	دعای مدنی از احوال	۱۵۱	۱۵۰	قاصی محمود	۱۵۰	۱۵۰	ناما اسحاق معری	۱۵۰
۱۵۴	حاشیه کتاب	۱۵۲	۱۵۱	سج مودود لاری	۱۵۱	۱۵۱	سج احمد کسود	۱۵۱
۱۵۵	سجی از احوال صف	۱۵۳	۱۵۲	سج حاجی عبد الوهاب کجاری	۱۵۲	۱۵۲	سج صدر الدین	۱۵۲
			۱۵۳	سج عبد الرزاق	۱۵۳	۱۵۳	سج غلام الدین محمد	۱۵۳



ہرست اسمای خرامیہ واقع در آئین اکبری تشریح و تہی مات علامہ اول

[illegible]

صغیر ۸۸	گھوڑا گھات -	ع	عراق -	صغیر ۸۸	رتن یور -
	ل	ت	۱۱-۹۲	۱۹	رشتہ پور -
۱۲۵	لاہری -		۱۲۸-۱۱۶-۶۶	۸۸	رہتاس -
۲۲-۶۸-۶۶-۱۹	لاہور -		۵۹		ز
۱۹	لکھنؤ -	ق		۲۲	زاملتان -
	م			۶۲	زیر باد -
۶۲-۴۹	مالود -	قرعہ -	۹۲	س	
۱۲۶	مستحرا -	قد مار -	۲۳		سانگا ٹوں -
۶۲	مرراج -	قوج -	۱۹	۱۲۵-۸۸	سارنگ پور -
۱۹	مٹان -	قلم -	۶۲	۱۹	ستواس [ستواس]
۱۲۲	لیبار -	ک		۸۸	سیرابیب -
۱۹	صد -	کابل -	۱۲۶-۵-۱۹	۶	سرگمہ -
۱۲۸	میرٹھ -	کالی -	۱۹	۸۸	سروخ -
۱۳۳-۹۲	یوات -	کیہ [کج-کج]	۹۹ ۹۲	۱۹	سرہند [سرہند]
	ن	کردستان -	۱۴۹	۲۲	سمرتند -
۱۲۸-۹۹-۱۹	ناگور -	کتیر -	۱۲۲-۶۸-۲۲-۳۲-۱۹	۱۲۸	سام -
۸۸	رور -	کلاور -	۱۹	۱۹	شعل -
۸۸	سدیل پور -	کراج -	۶۲	۲۲	سدھ [نئی آب سدھ]
۳۲	عملہ -	کھایت -	۱۲۵	۹۹	سدھ [نئی فاک سدھ]
	۵	کوچ بہار -	۹۲	۱۹	سورت -
۲۲	ہردوار -	گ		۳۳	سورون -
۸۸	ہریا گڑھ -	گجرات -	۱۲-۶۵-۶۲-۶۱-۴۹	۱۹	سہارن پور -
۱۵	ہنرارہ -	گڈھہ -	۸۸	۱۹	سیالکوٹ -
۲۲ ۶۵ ۶۲-۵۹ ۲۲	ہندوستان -	گنگ [نئی آب گنگ]	۲۲	۱۲۸	سیالولی -
۸۸	ہڈیہ -	گوالیار -	۱۱۴-۳۲-۱۹		ش
۸۸	ہوشنگ آباد -	گورکھ پور -	۱۹	۹۲	ستروان -



لکھنؤ اساتذہ کرام کی کمری علیہ (د)

الف		ب	
آباد ماراں -	۱۹۲	آباد ماراں -	۱۹۲
آباد ماراں -	۵۴	آباد ماراں -	۵۴
آباد ماراں -	۱۸۹	آباد ماراں -	۱۸۹
آباد ماراں -	۱۹	آباد ماراں -	۱۹
آباد ماراں -	۴۹	آباد ماراں -	۴۹
آباد ماراں -	۵۳	آباد ماراں -	۵۳
آباد ماراں -	۶۱	آباد ماراں -	۶۱
آباد ماراں -	۹۹	آباد ماراں -	۹۹
آباد ماراں -	۱۱۹	آباد ماراں -	۱۱۹
آباد ماراں -	۱۵۵	آباد ماراں -	۱۵۵
آباد ماراں -	۱۶۲	آباد ماراں -	۱۶۲
آباد ماراں -	۱۶۴	آباد ماراں -	۱۶۴
آباد ماراں -	۱۶۶	آباد ماراں -	۱۶۶
آباد ماراں -	۱۶۸	آباد ماراں -	۱۶۸
آباد ماراں -	۱۷۰	آباد ماراں -	۱۷۰
آباد ماراں -	۱۷۲	آباد ماراں -	۱۷۲
آباد ماراں -	۱۷۴	آباد ماراں -	۱۷۴
آباد ماراں -	۱۷۶	آباد ماراں -	۱۷۶
آباد ماراں -	۱۷۸	آباد ماراں -	۱۷۸
آباد ماراں -	۱۸۰	آباد ماراں -	۱۸۰
آباد ماراں -	۱۸۲	آباد ماراں -	۱۸۲
آباد ماراں -	۱۸۴	آباد ماراں -	۱۸۴
آباد ماراں -	۱۸۶	آباد ماراں -	۱۸۶
آباد ماراں -	۱۸۸	آباد ماراں -	۱۸۸
آباد ماراں -	۱۹۰	آباد ماراں -	۱۹۰
آباد ماراں -	۱۹۲	آباد ماراں -	۱۹۲
آباد ماراں -	۱۹۴	آباد ماراں -	۱۹۴
آباد ماراں -	۱۹۶	آباد ماراں -	۱۹۶
آباد ماراں -	۱۹۸	آباد ماراں -	۱۹۸
آباد ماراں -	۲۰۰	آباد ماراں -	۲۰۰

۸۲-۸	اسیوں	۸۹	اوس پی	۸۲-۸	اسیوں
۱۶۲	اش	۱۱۶	اوس تو میل	۸۳-۸	اش
۳۸	آشام	۱۸۹	اوس جیدی	۱۱۳	آشام
۱۱۱-۹۸	آستہ	۱۸۹	اوس سیاہ ناہ	۱۲۳	آستہ
۱۱۱	آستی	۱۶۵	اوس کلانی	۱۵۸	آستی
۵۳	استرف سال	۱۸۹	اوس سوانی	۵۸	استرف سال
۱۳۱-۲۹	اعظم پور	۱۸۹	اوس میرانی	۱۵۵-۱۳۳-۲۹	اعظم پور
۶۳	افراد	۶۳	اکوہ الوہ	۵۶	افراد
۲۹	افغان پور	۶۲-۶۱-۶۰	اکوہ الوہ آکاس	۶۹-۶۸	افغان پور
۵۵-۱۳۲-۸۸-۳۸-۲۹	اکر آباد	۵۶	آل بات	۶۹-۶۸	اکر آباد
۱۵۹	اکر آباد کھیری	۵۶	آلو اد پور	۶۹-۶۸	اکر آباد کھیری
۱۲-۹۸-۶۹-۶۱-۵۳	اکر پور	۱۱۳-۲۲	آمن پور	۶۹-۶۸	اکر پور
۶	اکر شاہی	۱۲	آلی موہاں	۶۹-۶۸	اکر شاہی
۵۴	اکرا	۴۳	آمہرہ	۶۹-۶۸	اکرا
۱۲۲	اکلیسر	۵۵	آدہ	۶۹-۶۸	اکلیسر
۸۹	اکھار	۱۵۶-۳۶	امراکی کھی	۶۹-۶۸	اکھار
۱۵۸	اکھور انارال	۱۱۲	امراوتی	۶۹-۶۸	اکھور انارال
۱۳۳-۲۸	اکرودہ	۱۶۳	آب امراوتی	۶۹-۶۸	اکرودہ
۱۵۱-۹۸-۸۵-۸۴-۱۲	اکرودہ	۲۳ ۲۳	امرسر پائیں	۶۹-۶۸	اکرودہ
۵۳	اکر مل	۱۶۶-۱۶۶-۱۳	امرکوٹ	۶۹-۶۸	اکر مل
۶۶-۳	اکواسی	۱۱۳	امرکبیر	۶۹-۶۸	اکواسی
۶۳	آل	۹۱-۱۶	امرن	۶۹-۶۸	آل
۵۹	آلاپ شاہی	۱۶۳	امرنات	۶۹-۶۸	آلاپ شاہی
۶	آل جات	۱۱۶-۵۹	امردک	۶۹-۶۸	آل جات
۶۳-۲	الندیو	۱۲۱	امردلی	۶۹-۶۸	الندیو
۱۶۲-۱۶۲	الری	۱۳۲-۲۹	امردپہ	۶۹-۶۸	الری
۶۱	آرہ [آرہ]	۶۸	آمریتو	۶۹-۶۸	آرہ [آرہ]
۱۹۴-۱۹۲	السامی	۹۶	امربل	۶۹-۶۸	السامی
۵۶	آل گائون	۱۲۲	امربلی	۶۹-۶۸	آل گائون
۱۹۴ (۱۹۲) (۱۹۲)	النگار	۱۳۱ ۲۳	اکمورہ	۶۹-۶۸	النگار
۹۱-۸۵	الور	۱۵۶	اساناوہ	۶۹-۶۸	الور
۱۶۸ ۱۶۰-۱۶۵-۱۶۲	الور [درسدھ]	۱۱۲	انمیر	۶۹-۶۸	الور [درسدھ]
۱۸۹	الوس ابدالی	۹۰	امواری	۶۹-۶۸	الوس ابدالی
۱۸۹	آلوس میکہ	۹۶	اموگڈھ	۶۹-۶۸	آلوس میکہ

۱۲	۱۱۲	۱۱۲	۱۱۲	۱۱۲	۱۱۲
۶۵-۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳
۱۴۴ ۱۴۴	۶۳ ۲	۶۳ ۲	۶۳ ۲	۶۳ ۲	۶۳ ۲
۶۶ ۳	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۱۲ ۱۱۵-۱۱۳	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۱۵۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۸۹ ۱۲	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۱۶۱	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۹۰	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۵	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۱۶۳	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۱۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۹۰	۱۳۹ ۲۸	۱۳۹ ۲۸	۱۳۹ ۲۸	۱۳۹ ۲۸	۱۳۹ ۲۸
۱	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۱۹	۹۵ ۴۳	۹۵ ۴۳	۹۵ ۴۳	۹۵ ۴۳	۹۵ ۴۳
۱۱۱ ۹	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵
۱۰۶	۸-۰	۸-۰	۸-۰	۸-۰	۸-۰
۳۳ ۲۲	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹
۱۳۲-۲۲	۰۹-۰	۰۹-۰	۰۹-۰	۰۹-۰	۰۹-۰
۱۱۳-۱۱-۹۲ ۱۲	۱۵۹ ۹۹	۱۵۹ ۹۹	۱۵۹ ۹۹	۱۵۹ ۹۹	۱۵۹ ۹۹
۱۱۲	۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲
۰۹	۰	۰	۰	۰	۰
۸-۱۱۲	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۱۱۲	۶	۶	۶	۶	۶
۱۳۱-۲۲	۰	۰	۰	۰	۰
	۹	۹	۹	۹	۹
	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
	۴-۲۹	۴-۲۹	۴-۲۹	۴-۲۹	۴-۲۹
	۴۳-۳۳	۴۳-۳۳	۴۳-۳۳	۴۳-۳۳	۴۳-۳۳
	۹۲-۱۲	۹۲-۱۲	۹۲-۱۲	۹۲-۱۲	۹۲-۱۲
	۱۶۶-۱۶۲ ۱۶	۱۶۶-۱۶۲ ۱۶	۱۶۶-۱۶۲ ۱۶	۱۶۶-۱۶۲ ۱۶	۱۶۶-۱۶۲ ۱۶
	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
	۱۵۵	۱۵۵	۱۵۵	۱۵۵	۱۵۵

۵۶	باکو مارا -	۹۶-۸۵-۸۲-۱۲-۸	مارسی -	۱۱۲	ماتر و -
۵۵	باکو تیا -	۱۱۱-۱۱۲-۱۵۲	ماتر و -	۱۱۲	ماترک [نسی آب ماترک]
۶۹	بال -	۵۸	مارسی گبیر -	۵۵	باتک کان -
۹۶-۴۳	مالا حبث -	۶۲	بارار -	۱۲۴	ماقوا -
۱۱۲ ۱۰۹	مالا پور -	۶۱	مازار اراجم پور -	۲۳۳-۲۳۳	ماقود صا -
۵۳	مالا کوئی -	۵۴	مارا جدید -	۶	ماتر کرا -
۱۵۹	مالا کشر -	۵۸	مارا جیتا گھاٹ -	۵۵	ماترک -
۱۳۱-۲۲	مالا کشری -	۵۴	مارا قدیم -	۱۱۳	ماترکی -
۶۹	مالا کچہ -	۱۹	مازارک -	۱۴۴	ماقو -
تشف پاتاپور	پاتاپور -	۵۴	مارا دیو سف -	۵۸	ماج تیارسی -
۵۸	مالکا -	۵۴	مارکھو کرا -	۹۸	ماجل پور -
۱۱۳	مالکندرا -	۱۴۳	مارا دال -	۶	ماحواسا -
۶۲	مال کوہی [مالوئی] -	۵۵	مارا دجیب -	۱۲۱	مازام حتمہ کوتل -
۶۲	مال گدھی -	۵۵	مارا دراست -	۶	بادی مھوساوی -
۱۵۳	مالا تہ -	۵۴	مارا دھرتیاہی -	۵۵	ماڈسادیا -
۶۱	مالڈا -	۵۴	مارا دولا دتیاہی -	۱۱۴	ماڈھیلا -
۱۴۴	مالو -	۵۹-۵۱-۴۹	بار دلا -	۸۴-۶۹-۱۳	مارا -
۱۲۳	مالور -	۱۱۱	ماسد -	۱۳۲-۲۲	ماران -
۹۱-۱۲	مالٹہ -	۵۹	ماسدول -	۸۲-۸	مارا شکور -
۶۱	مالی بھگا -	۱۱۱-۱۱۱	ماسم -	۶۱	باروسی -
۶۲	مالی ستاہی -	۹۹	ماسیہ -	۸-تشف مارا شکور	بارا شکو -
۵۸	مالینا تہ غلین -	۵۴	باسی گائوں -	۵۸-۵۱	بارکب آماو -
۵۴	باسن پور -	۱۶۶	بابانان -	۶۱-۵۸-۵۴-۵۲	بارکب پور -
۹۳-۱۹	امیان -	۱۲۴-۲۴	ناغیت -	۶	بارکب شکھ [بارکب سیل]
۱۱۲	مان بھر -	۱۵۶	ناغ راسے لوجہ -	۱۱۳	بارر -
۸۰-۴	باحسن پور -	۹۲	ناغ صفا -	۱۱۲	مارسی تانگی -
۹۹	ماجھن گائوں -	۱۶۶	ناغ فتح -	۱۳۳	مارکل -
۶۳	باسور -	۱۹۲	ناغ دوا -	۵۸-تشف مارکب پور	مارنگ لور -
۵۸	ماج مانکا -	۹۱	ناکھر -	۱۴۴	ماروا -
۱۲۴	مادور -	۹۶	ناکھرہ -	۹۴-۶۳	بارد -
۲۳۰-۲۲	باندھن صدری -	۹۱	ناگروند -	۱۲۰	بارہ سیوہ -
۹۱-۴۱	باندھو -	۶۱	ناگوان -	۲۳-۲۳	مارہ کایں -
۶۲	ماندا -	۱۳۱-۲۲	ناگور -	۹۶-۹۳	مارہ -
۱۳۲-۱۲۸-۹۴	مانواڑہ -	۶	ناگیا -	۱۱۲	مارسی گائوں

۵۷-۱۱	مد کاویں	۱۱-۱۲	مکھڑو	۱۱۹	ما سوالہ
۵۷	مد ککا	۹۱	مکھی لور	۶۳	ماک
۱۲۱-۱۱۹	مد ککڑ	۱۳ ۲۹	مکھی لور	۱۷۷	ماکل
۷۴	مد ککڑ	۱۵۳	مکھی لور	۱۲۴	ما لوارہ
۵۳	مد ککڑ	۷	مکھی لور	۱۱۳	ما لور
۵۵	مد ککڑ	۱۶	مکھی لور	۱۷۹-۱۷۳-۱۷۷	ما ہال
۱۲۸-۱۶ ۴۸	مد ککڑ	۱۹۲	مکھی لور	۶۲	ما ہس تالی
۵۴	مد ککڑ	۱۲۲	مدال	۹۹	ما ہیاں
۱۲	مد ککڑ	۱۳۹ ۱۳۴ ۲۸	مدالوں	۱۲۳ ۲۸	مدال
۱۲	مد ککڑ	۱۹	مد حسان	۸۱-۷	مدالوں
۶۹	مد ککڑ	۱۹۳ ۱۹۲	مد ککڑ	۵۳	ما ہرادی
۵۹	مد ککڑ	۹۷	مد ککڑ	۱۳۳	ما ہر میل
۵۳	مد ککڑ	۸۹	مد ککڑ	۱۳ ۱۷ ۲۲	ما ہل
تفیر مد	مد ککڑ	۹۹	مد ککڑ	۳۲-۲۲	ما ہلہ
سفیر مد	مد ککڑ	۱۵۲	مد ککڑ	۱۸	ما ہیر
۲	مد ککڑ	۵۹	مد ککڑ	۵۸	ما ہیر لور
۶	مد ککڑ	۶	مد ککڑ	۶۲	مد ککڑ
۱۲۴	مد ککڑ	۱۱۲	مد ککڑ	۶۶	مد ککڑ
۱۱۸ ۱۱۷	مد ککڑ	۱۱۲	مد ککڑ	۱۵۵ سف شال	مد ککڑ
۷	مد ککڑ	۱۵۹	مد ککڑ	۱۸	مد ککڑ
۱۳۹ ۲۸	مد ککڑ	۵۸ ۵۷	مد ککڑ	۱۶۶	مد ککڑ
۵۸	مد ککڑ	تفیر مد	مد ککڑ	۲۹ سف شال	مد ککڑ
۱۳۳	مد ککڑ	۱۳۲-۲۹	مد ککڑ	۱۶۶	مد ککڑ
۱۳۱	مد ککڑ	۴۹	مد ککڑ	۱۱۵	مد ککڑ
۱۶	مد ککڑ	۵۴	مد ککڑ	۱۷-۱۳	مد ککڑ
۵۵	مد ککڑ	۱۱۱	مد ککڑ	۱۲-۹	مد ککڑ
۶۱	مد ککڑ	۹۵ ۴۳	مد ککڑ	۱۱۳-۱۸ ۱۹	مد ککڑ
۱۳۷-۲۷	مد ککڑ	۸۶	مد ککڑ	۱۱۴	مد ککڑ
۱۳۸-۲۷	مد ککڑ	۱۱۵	مد ککڑ	۲۸ سف شال	مد ککڑ
۱۷۱ ۶۳	مد ککڑ	۷۵ ۲	مد ککڑ	۱۱۵	مد ککڑ
۱۷	مد ککڑ	۱۱۳-۱۱۱	مد ککڑ	۱۳ - ۲ ۱۹	مد ککڑ
۸۷-۱۲	مد ککڑ	۱۶۵	مد ککڑ	۱۲ ۱۱ ۱۳ ۱۵	مد ککڑ
۷۱	مد ککڑ	۵۵	مد ککڑ	۱۸۶-۱۶۹-۱۶۹	مد ککڑ
۱۲۳	مد ککڑ	۹۹	مد ککڑ	۹۷	مد ککڑ

۱۱۳	ہاسر	۱۱۳	لوحاوار	۱۱۳	۲-۴-۱۲	سازس
۹	ہاسدا	۱۱۳	لودس	۹۶		ساکر
۱۳	ہاکسا	۱۱۴	لوم لی (گوم لی)	۱۲		سادر
۲۹ ۵۵	ہاکگور	۱۱	لودس	۸-۴		ساکمور
۵۶	ہال	۹۱	لودہ بیل	تف مختصر		سیر
	ہاللا	۲۲ ۲۲	لودصور	تف ملا		سارہ
۵۶	ہالکا	۱۴	لودیر	۶۳		سجو
۱۱	ہالکاسر	۶۱	لودس	۹۴		سدرجللا
۱۱۳	ہان	۴	لورا	۱۲		سدرسول
۱۱	ہاسر	۶	لورگالوں	۱۶۶		سدرلاہری
۱۱	ہاسرور	۱۴	لورمال	۴۲		سدرہ
۵۶	ہادا	۱۱۲ ۱۱۲	لوری	۵۵		سدوال
۹۳	ہادارہ	۶۹	لوساوی	۵۴		سدول
۱۹ ۱۲	ہادتر	۲۲ ۲۲	لوسامیر	۲۲		سدہ
۵۴	ہانگر	۱۶۶	لوسیکان	۱۹		ایساگوہ سدہ
۱۱۳	ہادل	۲۲ ۲۲	لونی	۵۴		سکٹ
۵۹ ۱۵۲	حب [نئی آب بخت]	۱۵۸	لوب	۳۹		سک
۸۶ ۱۴۵-۱۴۳ ۱۴	سال	۴۳	لوسدہ [نئی آبوں سدہ]	۶۱		سکاماری
۵۳	سال [مختار]	۲۳ ۲۳	لوندی	۲۹ ۲		سکار
۴۴ ۲	ہتری	۱۵۲	لوس	۵۹		سکالوں
۲۲-۲۸	بخت کمار	۱۵۸	لوہتی	۸۲-۸		سکسو
۲۲-۲۸	ہتو	۱۱۶	لورکھکوب	۱۳۱۹		سکش
۱۱	ہتور	۲۴۲۸	سائی	۸۲		سکواں
۴۶	کھتہ کھور	۶	سخت سلا	۹۹		سکلیہ
۵۴	ہسا	۱۱۴	ہار [نئی آب ہادر]	۶۱		سوا
۱۲	کھتالور	۲۲ ۲۲	ہادر احوں	۵۸		سوارکار
۹۶	کھٹ گالوں	۱۲ ۵۳-۵۳-۴	ہادر لور	۲۹ ۲۹		سور
۳۵ ۲۹	کھٹڈ	۹۱-۱۲۲-۵۵		۹۲ ۱۲		سوپرا
۱۳۴	کھٹیر	۵۳	ہادر شاہی	۲۲ ۲۲		سہا
۱۶۶-۱۶۲ ۱۵۶	کھٹی	۱۱۱	ہادر کلی	۶		میاں بیگ
۴۹-۴۴-۲	کھڈالو	۱۲۴	ہادر لی	۲۲-۲۲		مہرا
۱۳۴-۲۲	کھڈار	۶۴-۶۴ ۶۳	ہار	۲۲-۲۲		والاں
۱۳۵	کھڈرا	۶۸ ۱۵۱ ۶۸		۶		والیا
۱۵۲	کھڈال [نئی کوہ کھڈال]	۱۳۳	ہادر گی	۹۴		لوہرا

۱۲۳	۱۲۱	۱۱۱	پادشاہ
۱۲۴	۵۵	۹۹-۹۶	پادشاہ
۱۲۳	۵۴	۱۲۳	پادشاہ
۱۱۹	۲۲-۱۲	۱۵۵	پادشاہ
۵۴	۱۲۱-۱۲۳-۱۲۴	۱۵۲-۱۶	الضیاء شاہ
۵۴	۵	۱۵۲	شاہ کدہ
۱۹۱۹	۱۲	۱۹۱	سب المحدث
۱۱۱	۱۳۱-۲۲	۱۵۲	سب عالمہ صر
۵۴	۱۳۲-۲۲	۱۱۳	مثال داری
۱۵۳	۵۴	۱	میتاں
۱۵۶ ۱۳۴ ۲۴	۵۵	۹۴-۹۶-۹۸	الضیاء شاہ
۱۲۱	۱۵۹	۱۵۲ ۱۲۱	سماں پور
۱۳۲ ۱۳ ۱۱-۲۲ ۴	۲۴	۹۹-۹۴-۹۳	سماں کدہ
۱۳۳ ۱۱۸ ۱۱۴	۶۱	۵۸	سماں کدہ
۹۵ ۴۳	۵۵	۸۹ ۱۲	سماں کدہ
۱۱۳	۵	۱۳۱ ۲۳	سماں کدہ
۸۹	۵۵	۱۱	سماں کدہ
۲	۱۶	۱۹	سماں کدہ
۱۳۴ ۲۴	۱۱۲	۱۲۲ ۲۸	سماں کدہ
۱۲۲	۱۳۱ ۲۲	۱۲۳	سماں کدہ
۴۵	۱۶ ۱۱۲	۹۱-۸۵	سماں کدہ
۲۹	۹۴	۱۱ ۹ ۹۶	سماں کدہ
۱۲	۱۱۲	۱۱۴	سماں کدہ
۹۸		۶۲	سماں کدہ
۶۲		۱۲	سماں کدہ
۱۵۹	۵۸	۱۸ ۱۱۵	سماں کدہ
۱۱	۱۱۲	۹۹	سماں کدہ
۵۵	۱۱۵	۱۶۳ ۱۶۲ ۱۶	سماں کدہ
۶۹	۲۸ ۲۴	۱۲۴	سماں کدہ
۱۲	۱۱۳ ۱۱	۱۳۸ ۲۴	سماں کدہ
۱۱۵ ۱۱۳ ۱۱۱	۵۵	۱۵۳	سماں کدہ
۱۱۴ ۱۲۱ ۱۱۶	۱۳۱-۲ ۲۳ ۸	۵۵	سماں کدہ
۱۱۴ ۱۲۱ ۱۵۳	۶۱	۹۲ ۱۲	سماں کدہ
۱۲۴	۱۴	۱۸۹	سماں کدہ

صفہ	ضنی	تس قو	یروی
۱۱۱-۱۹	یار	۱۱۲	تس قو
۹۱-۵۲	یاریں	۱۳۴	پرخاص کند
۱۰۲	یاری پور	۵۶	پرکاپ مارو
۱۸۵-۱۳۹-۳۷	یاریاں	۶	پرکاپ گد
۱۷۱	یاریاں	۳۸	پرکاپ گد
۱۳۷	یاریاں	۱۵۷	پرکاپ گد
۱۱۲	یاریاں	۱۲	پرکاپ گد
۵۸	یاریاں	۱۵۳-۳۸	پرکاپ گد
۱۶۳-۱۶۳-۱۶۳	یاریاں	۱۵۶-۳۰	پرکاپ گد
۱۹۳-۱۹	یاریاں	۸۷-۱۳	پرکاپ گد
۱۲	یاریاں	۸۷	پرکاپ گد
۶۰	یاریاں	۱۵-۳۸	پرکاپ گد
۱۵۵-۳۷	یاریاں	۱۲۴-۱۲۴	پرکاپ گد
۱۵۶-۳۷	یاریاں	۱۱۸-۱۱۷	پرکاپ گد
۱۴۴	یاریاں	۶۸-۶۷	پرکاپ گد
۷	یاریاں	۱۵۵	پرکاپ گد
۷۳-۲	یاریاں	۸۸	پرکاپ گد
۶۸	یاریاں	۶۹	پرکاپ گد
۶۱	یاریاں	۱۴-۶۳-۲	پرکاپ گد
۱۵۲	یاریاں	۷	پرکاپ گد
۱۵۲	یاریاں	۶۳	پرکاپ گد
۴۳	یاریاں	۶۳	پرکاپ گد
۹-۷۱	یاریاں	۷۹-۷	پرکاپ گد
۶۱	یاریاں	۷۰	پرکاپ گد
۸۲-۸	یاریاں	۱۶۹-۱۶۵-۱۸۷	پرکاپ گد
۱۱۸۹	یاریاں	۵۹	پرکاپ گد
۵۵-۳۸	یاریاں	۱۳۱-۲۲	پرکاپ گد
۱۳۸-۲۷	یاریاں	۵۸	پرکاپ گد
۵۶	یاریاں	۱۳۲-۲۲	پرکاپ گد
۱۳۲ ۲۲	یاریاں	۶۸	پرکاپ گد
۱۳۱-۲۲-۲۲-۱۲	یاریاں	۱۱۱	پرکاپ گد
۷	یاریاں	۱۹۱	پرکاپ گد
۷۳	یاریاں	۷	پرکاپ گد
۱۲۴	یاریاں	۱۲۸-۱۳۳-۸۴-۲۷	پرکاپ گد
	یاریاں	۶۷	پرکاپ گد

۴۳۳ ۲۸	ماوراء	۱۲۱ ۲۲	محولہ	۴۳۳ ۲۸	نور مار
۱۴۳ ۱۶۲ ۱۶ ۱۶۹ ۱۴۹	وقت	۴۱	پایک	۱۹ ۱۶	نوی [تبی آب پوری]
۱۸۹ ۱۸۴ ۱ ۳ ۱۶۴		۴	سرا	۵۰	نورہ
۱۹ ۱۴-۴۸	تقی [تبی آب تھی]	۵۵	مسل برما	۶۱	نورہ
۱۲۳ ۱۱۶ ۱۱۴		۱۴	مسل ڈول	۱۱۱	نورہ
۴۶-۴	تشرہ	۱۱۸	مسل سر	۱۱۳	نورہ
۸۸	سل	۱۱۲	مسل گالوں	۱۳۳	نورہ
۱۶۶ ۱۶۵-۱۶	تہ [تختہ]	۱۲-۱۲	سیراہ ماراٹ	۱۳۳	نورہ
۱۲ ۱۲	تجارہ	۱۶۹	سرخال	۵۹	نورہ
۴	تہ آئی	۴۱	سیرہ	۱۹۳	نورہ [تہ بخار]
۱۴۵	راوہ گالوں	۸۱-۴	سیلا	۵۶	نورہ
۴۹	تریمی	۴۹	پیشو	۱۲۹-۲۸	نورہ
۴	رسوں	۴	پیشو	۴۵ ۲۹	نورہ
۱۲	رکسوں			۱۱۲	نورہ
۶۲	ترکول [ترکوا]			۱۱۱	نورہ
۱۵۹	ترکیری	۱۹-۲۶	نالی [تبی آب تھی]	۱۳۳	نورہ
۶	رکی	۱۵۳	نالی [تبی آب تھی]	۹۳ ۲۲ ۱۳	نورہ
۱۲۲	رکیسر	۴ ۶ ۵۴-۵۲	نالی [تبی آب تھی]	۸	نورہ
۱۵۴	رکلی	۵۸	نالی [تبی آب تھی]	۱۶۴ ۱۶۳	نورہ
۱۹	رکک	۵۵	نالی [تبی آب تھی]	۸۴ ۱۳	نورہ
۹۴-۴	رہیت	۱۱۶	نالی [تبی آب تھی]	۸۴ ۱۳	نورہ
۱۸۹	رہیں	۵۵	نالی [تبی آب تھی]	۶۸	نورہ
۱۹۳	رہتر	۱۵۴-۳۸	نالی [تبی آب تھی]	۶۹	نورہ
۵۸	تعلق احمد خاں	۵۶	نالی [تبی آب تھی]	۱۵۹	نورہ
۵۸	تعلق مالی تھہ	۱۲	نالی [تبی آب تھی]	۸۲-۸	نورہ
۵۳	تعلق رحمانک	۵۶	نالی [تبی آب تھی]	۶	نورہ
۵۶	تعلق رمودر کھتا جیاج	۹۴	نالی [تبی آب تھی]	۶۱	نورہ
۵۸	تعلق حسین	۵۴	نالی [تبی آب تھی]	۱۵۵ ۶ ۵۴-۵۳	نورہ
۵۶	تعلق سہری کرج	۱۹	نالی [تبی آب تھی]	تہ نامڈو	نورہ
۵۶	تعلق سہری رنگ	۶	نالی [تبی آب تھی]	تہ مدیر	نورہ
۵	تعلق سہواں	تہ نامڈو	نالی [تبی آب تھی]	۵۵	نورہ
۵۶	تعلق کاسپا تھہ	۱۱۳	نالی [تبی آب تھی]	۱۴۳	نورہ
۵	تعلق کسائی	تہ نامڈو	نالی [تبی آب تھی]	۱۳۲	نورہ
۵۶	تعلق مہیں سدال	۱۱۳	نالی [تبی آب تھی]	۵۴	نورہ

صفحه ۸۸	تخت‌آباد - ۱۳۴	تور دو بچم - ۱۲ - ۸۵ - (دوبار) تخت‌آباد	تور دو بچم - ۱۲ - ۸۵ - (دوبار) تخت‌آباد	تور دو بچم - ۱۲ - ۸۵ - (دوبار) تخت‌آباد	تور دو بچم - ۱۲ - ۸۵ - (دوبار) تخت‌آباد
۹۲ - ۴۳	تخت‌آباد میرخان - ۲۸	تور - ۱	تور - ۱	تور - ۱	تور - ۱
۱۴۶ - ۱۴۵ - ۱۶۵ - ۲۹	تخت‌آباد میر - ۵۸	تور تریا - ۶۱	تور تریا - ۶۱	تور تریا - ۶۱	تور تریا - ۶۱
۹۷	تخت‌آباد میر - ۱۱۶ - ۱۱۵ - ۱۱۴	تور سیبا - ۱۲۰ - ۲۲	تور سیبا - ۱۲۰ - ۲۲	تور سیبا - ۱۲۰ - ۲۲	تور سیبا - ۱۲۰ - ۲۲
تخت‌آباد	تخت‌آباد - ۱۳۲ - ۲۲	تور شام - ۱۴۲ - ۲۸	تور شام - ۱۴۲ - ۲۸	تور شام - ۱۴۲ - ۲۸	تور شام - ۱۴۲ - ۲۸
۱۷۳	تخت‌آباد - ۶۸	تور ماں اسی - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں اسی - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں اسی - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں اسی - ۱۹۲ - ۱۹۲
۱۲۱	تخت‌آباد - ۱۳۸ - ۲۶	تور ماں الکار - ۱۹۲	تور ماں الکار - ۱۹۲	تور ماں الکار - ۱۹۲	تور ماں الکار - ۱۹۲
۱۵۹	تخت‌آباد - ۱۳۸ - ۲۶	تور ماں بدراد - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں بدراد - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں بدراد - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں بدراد - ۱۹۲ - ۱۹۲
۱۲۱	تخت‌آباد - ۱۵۲	تور ماں منگرام - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں منگرام - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں منگرام - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں منگرام - ۱۹۲ - ۱۹۲
۱۵۵ - ۳۸	تخت‌آباد - ۵۸	تور ماں بنکاش - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں بنکاش - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں بنکاش - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں بنکاش - ۱۹۲ - ۱۹۲
۹۷	تخت‌آباد - ۱۲۲	تور ماں بکسر - ۱۹۲ - ۱۹	تور ماں بکسر - ۱۹۲ - ۱۹	تور ماں بکسر - ۱۹۲ - ۱۹	تور ماں بکسر - ۱۹۲ - ۱۹
۱۲۲	تخت‌آباد - ۱۶۱	تور ماں داس کوه - ۱۹۲ - ۱۹۳	تور ماں داس کوه - ۱۹۲ - ۱۹۳	تور ماں داس کوه - ۱۹۲ - ۱۹۳	تور ماں داس کوه - ۱۹۲ - ۱۹۳
۱۱۱	تخت‌آباد - ۱۳۱۱ - ۱ - ۹	تور ماں صباک بامیان - ۱۹۲ - ۱۹۳	تور ماں صباک بامیان - ۱۹۲ - ۱۹۳	تور ماں صباک بامیان - ۱۹۲ - ۱۹۳	تور ماں صباک بامیان - ۱۹۲ - ۱۹۳
۵۵	تخت‌آباد - ۱۵۵	تور ماں علی‌سگ - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں علی‌سگ - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں علی‌سگ - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں علی‌سگ - ۱۹۲ - ۱۹۲
۹۹	تخت‌آباد - ۷	تور ماں عرمین - ۱۹۲ - ۱۹۳	تور ماں عرمین - ۱۹۲ - ۱۹۳	تور ماں عرمین - ۱۹۲ - ۱۹۳	تور ماں عرمین - ۱۹۲ - ۱۹۳
۱۲۳	تخت‌آباد - ۱۵۳ - ۳۸	تور ماں غوربد - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹	تور ماں غوربد - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹	تور ماں غوربد - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹	تور ماں غوربد - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹
۸ - ۷	تخت‌آباد - ۱۵۷	تور ماں وریل - ۱۹۲	تور ماں وریل - ۱۹۲	تور ماں وریل - ۱۹۲	تور ماں وریل - ۱۹۲
۱۰۲	تخت‌آباد - ۱۵۳	تور ماں کویت - ۱۹۲	تور ماں کویت - ۱۹۲	تور ماں کویت - ۱۹۲	تور ماں کویت - ۱۹۲
۱۷۸	تخت‌آباد - ۷۵ - ۳	تور ماں گردیز - ۱۹۲ - ۱۹۳	تور ماں گردیز - ۱۹۲ - ۱۹۳	تور ماں گردیز - ۱۹۲ - ۱۹۳	تور ماں گردیز - ۱۹۲ - ۱۹۳
۵۵	تخت‌آباد - ۷۴ - ۲	تور ماں لکیر - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں لکیر - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں لکیر - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں لکیر - ۱۹۲ - ۱۹۲
۱۷۵	تخت‌آباد - ۱۳۹ - ۲۸	تور ماں سدرادر - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں سدرادر - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں سدرادر - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں سدرادر - ۱۹۲ - ۱۹۲
۱۲۳ (دوبار)	تخت‌آباد - ۱۱۲	تور ماں میداں - ۱۹۲	تور ماں میداں - ۱۹۲	تور ماں میداں - ۱۹۲	تور ماں میداں - ۱۹۲
۱۱۱	تخت‌آباد - ۱۱۲	تور ماں کمراد - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں کمراد - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں کمراد - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں کمراد - ۱۹۲ - ۱۹۲
	تخت‌آباد - ۹۹	تور ماں نمر - ۱۹۲	تور ماں نمر - ۱۹۲	تور ماں نمر - ۱۹۲	تور ماں نمر - ۱۹۲
	تخت‌آباد - ۶۲	تور ماں یک سال [بک نهار] - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں یک سال [بک نهار] - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں یک سال [بک نهار] - ۱۹۲ - ۱۹۲	تور ماں یک سال [بک نهار] - ۱۹۲ - ۱۹۲
	تخت‌آباد - ۶۲	تور ماں موم - ۹۷ - ۹۲	تور ماں موم - ۹۷ - ۹۲	تور ماں موم - ۹۷ - ۹۲	تور ماں موم - ۹۷ - ۹۲
	تخت‌آباد - ۱۱۶	تور ماں گوستا - ۱۱۶	تور ماں گوستا - ۱۱۶	تور ماں گوستا - ۱۱۶	تور ماں گوستا - ۱۱۶
	تخت‌آباد - ۱۶۹	تور ماں - ۱۴۲ - ۲۸	تور ماں - ۱۴۲ - ۲۸	تور ماں - ۱۴۲ - ۲۸	تور ماں - ۱۴۲ - ۲۸
	تخت‌آباد - ۹۶	تور ماں - ۱۴۵ - ۲۹	تور ماں - ۱۴۵ - ۲۹	تور ماں - ۱۴۵ - ۲۹	تور ماں - ۱۴۵ - ۲۹
	تخت‌آباد - ۶۹	تور ماں - ۱۰۸ - ۱۰۷	تور ماں - ۱۰۸ - ۱۰۷	تور ماں - ۱۰۸ - ۱۰۷	تور ماں - ۱۰۸ - ۱۰۷
	تخت‌آباد - ۵۲	تور ماں - ۱۲	تور ماں - ۱۲	تور ماں - ۱۲	تور ماں - ۱۲
	تخت‌آباد - ۱۶۷	تور ماں - ۷۹ - ۷۷	تور ماں - ۷۹ - ۷۷	تور ماں - ۷۹ - ۷۷	تور ماں - ۷۹ - ۷۷
	تخت‌آباد - ۶۱	تور ماں - ۱۴۲ - ۲۸	تور ماں - ۱۴۲ - ۲۸	تور ماں - ۱۴۲ - ۲۸	تور ماں - ۱۴۲ - ۲۸
	تخت‌آباد - ۱۶۲	تور ماں - ۲۸	تور ماں - ۲۸	تور ماں - ۲۸	تور ماں - ۲۸

ط

۴ - ۵۳ - ۳
 ۷۵ - ۷۴ - ۷۳ - ۷۲ - ۷۱ - ۷۰ - ۶۹ - ۶۸ - ۶۷ - ۶۶ - ۶۵ - ۶۴ - ۶۳ - ۶۲ - ۶۱ - ۶۰ - ۵۹ - ۵۸ - ۵۷ - ۵۶ - ۵۵ - ۵۴ - ۵۳ - ۵۲ - ۵۱ - ۵۰ - ۴۹ - ۴۸ - ۴۷ - ۴۶ - ۴۵ - ۴۴ - ۴۳ - ۴۲ - ۴۱ - ۴۰ - ۳۹ - ۳۸ - ۳۷ - ۳۶ - ۳۵ - ۳۴ - ۳۳ - ۳۲ - ۳۱ - ۳۰ - ۲۹ - ۲۸ - ۲۷ - ۲۶ - ۲۵ - ۲۴ - ۲۳ - ۲۲ - ۲۱ - ۲۰ - ۱۹ - ۱۸ - ۱۷ - ۱۶ - ۱۵ - ۱۴ - ۱۳ - ۱۲ - ۱۱ - ۱۰ - ۹ - ۸ - ۷ - ۶ - ۵ - ۴ - ۳ - ۲ - ۱ - ۰

۹۷ - ۹۶ - ۹۵ - ۹۴ - ۹۳ - ۹۲ - ۹۱ - ۹۰ - ۸۹ - ۸۸ - ۸۷ - ۸۶ - ۸۵ - ۸۴ - ۸۳ - ۸۲ - ۸۱ - ۸۰ - ۷۹ - ۷۸ - ۷۷ - ۷۶ - ۷۵ - ۷۴ - ۷۳ - ۷۲ - ۷۱ - ۷۰ - ۶۹ - ۶۸ - ۶۷ - ۶۶ - ۶۵ - ۶۴ - ۶۳ - ۶۲ - ۶۱ - ۶۰ - ۵۹ - ۵۸ - ۵۷ - ۵۶ - ۵۵ - ۵۴ - ۵۳ - ۵۲ - ۵۱ - ۵۰ - ۴۹ - ۴۸ - ۴۷ - ۴۶ - ۴۵ - ۴۴ - ۴۳ - ۴۲ - ۴۱ - ۴۰ - ۳۹ - ۳۸ - ۳۷ - ۳۶ - ۳۵ - ۳۴ - ۳۳ - ۳۲ - ۳۱ - ۳۰ - ۲۹ - ۲۸ - ۲۷ - ۲۶ - ۲۵ - ۲۴ - ۲۳ - ۲۲ - ۲۱ - ۲۰ - ۱۹ - ۱۸ - ۱۷ - ۱۶ - ۱۵ - ۱۴ - ۱۳ - ۱۲ - ۱۱ - ۱۰ - ۹ - ۸ - ۷ - ۶ - ۵ - ۴ - ۳ - ۲ - ۱ - ۰

۶۵ - ۶۴ - ۶۳ - ۶۲ - ۶۱ - ۶۰ - ۵۹ - ۵۸ - ۵۷ - ۵۶ - ۵۵ - ۵۴ - ۵۳ - ۵۲ - ۵۱ - ۵۰ - ۴۹ - ۴۸ - ۴۷ - ۴۶ - ۴۵ - ۴۴ - ۴۳ - ۴۲ - ۴۱ - ۴۰ - ۳۹ - ۳۸ - ۳۷ - ۳۶ - ۳۵ - ۳۴ - ۳۳ - ۳۲ - ۳۱ - ۳۰ - ۲۹ - ۲۸ - ۲۷ - ۲۶ - ۲۵ - ۲۴ - ۲۳ - ۲۲ - ۲۱ - ۲۰ - ۱۹ - ۱۸ - ۱۷ - ۱۶ - ۱۵ - ۱۴ - ۱۳ - ۱۲ - ۱۱ - ۱۰ - ۹ - ۸ - ۷ - ۶ - ۵ - ۴ - ۳ - ۲ - ۱ - ۰

ج	ص	حاصلی	ص	حاصلی	ص	حاصلی
طامور	۶۳	موتی	۱۴	موتی	۱۴	موتی
جامه	۴۶۲	حش مارو	۵۵	حش مارو	۵۵	حش مارو
حاشو	۱۵	حشون	۱۱۴	حشون	۱۱۴	حشون
حاشوی	۹۲۲۳	حشون	۱۵۴	حشون	۱۵۴	حشون
حار	۱۶۶	حشون	۱۵۳	حشون	۱۵۳	حشون
چار دود	۱۳۲	حش	۶۳	حش	۶۳	حش
ناکر	۴	حش	۹	حش	۹	حش
چاکره	۱۳۲۲۳	حش	۵۹	حش	۵۹	حش
خالد حشر	۱۵۳۳۸	حش	۱۶۶	حش	۱۶۶	حش
خالد حشری	۱۵۳	حش	۱۶۶	حش	۱۶۶	حش
خالور	۱۱۴ ۱۲۹ ۱۳۲	حش	۴	حش	۴	حش
خام کبیر	۱۲	حش	۱۱۴ ۱۱۶ ۱۱۸	حش	۱۱۴ ۱۱۶ ۱۱۸	حش
خامسر	۱	حش	۴۴	حش	۴۴	حش
خامود	۱۶ ۱۷ ۱۸	حش	۵۲	حش	۵۲	حش
خامو	۱۱۶	حش	۵۵	حش	۵۵	حش
خاموی	۱۱۶	حش	۲۸-۲۹-۳۰	حش	۲۸-۲۹-۳۰	حش
خامود	۱۶۴	حش	۱۳۸ ۱۴۰-۱۴۱	حش	۱۳۸ ۱۴۰-۱۴۱	حش
خاور [خاور]	۱۲	حش	۱۶۴ ۱۶۵-۱۵۵ ۱۲	حش	۱۶۴ ۱۶۵-۱۵۵ ۱۲	حش
خاور	۱۳	حش	۱۹ [کامل]	حش	۱۹ [کامل]	حش
خایر	۱۱۳	حش	۹۱ ۵۵ ۲۴-۱۲	حش	۹۱ ۵۵ ۲۴-۱۲	حش
خالس	۴۵ ۲	حش	۱۳۸	حش	۱۳۸	حش
خالی	۱۳۲	حش	۴۵ ۲	حش	۴۵ ۲	حش
خدی	۴	حش	۹۸	حش	۹۸	حش
خود خدی	۱۵۴	حش	۱۱۲	حش	۱۱۲	حش
خانی	تصویر تالی	حش	۱۱۲	حش	۱۱۲	حش
خوی	۱۳۴	حش	۱۸	حش	۱۸	حش
خگر	۱۵۵	حش	۹۹-۱۰۰	حش	۹۹-۱۰۰	حش
خدیگر	۱۳۳	حش	۸۶ ۱۲ ۶۲ (رواج)	حش	۸۶ ۱۲ ۶۲ (رواج)	حش
خدودار	۴ ۲۹	حش	۱۵۵ ۳۸	حش	۱۵۵ ۳۸	حش
خایل	۴	حش	۱۵۱	حش	۱۵۱	حش
خرمه	۱۵۶	حش	۱۸۴	حش	۱۸۴	حش
خزر	۶۸	حش	۱۶۲	حش	۱۶۲	حش
خزور	۱۱۱	حش	۸۹	حش	۸۹	حش

صفحہ	تاریخ	موضوع	صفحہ	تاریخ	موضوع	صفحہ	تاریخ	موضوع
۱۳۲-۲۳	چاندور	چاندور	۱۳۲-۲۳	چاندور	چاندور	۱۳۲-۲۳	چاندور	چاندور
۶۰-۵۱-۴۹-۴۸	چاندور	چاندور	۸۲-۸	چاندور	چاندور	۸۲-۸	چاندور	چاندور
شف حادر	چاندور	چاندور	۸۹	چاندور	چاندور	۸۹	چاندور	چاندور
۱۵۵	چاندور	چاندور	۹۲-۱۲	چاندور	چاندور	۹۲-۱۲	چاندور	چاندور
۱۱۳	چاندور	چاندور	۱۳۸-۲۴	چاندور	چاندور	۱۳۸-۲۴	چاندور	چاندور
۲۳-شف حادر	چاندور	چاندور	۱۳۳-۲۳	چاندور	چاندور	۱۳۳-۲۳	چاندور	چاندور
۹۳	چاندور	چاندور	۱۱۵	چاندور	چاندور	۱۱۵	چاندور	چاندور
۵۸	چاندور	چاندور	۹۳	چاندور	چاندور	۹۳	چاندور	چاندور
۱۲۲-۱۱۶-۱۱۵-۱۰۶-۱۰۱	چاندور	چاندور	۵۵	چاندور	چاندور	۵۵	چاندور	چاندور
۱۱۰-دوبار شف حادر	چاندور	چاندور	شف حادر	چاندور	چاندور	شف حادر	چاندور	چاندور
۵۹	چاندور	چاندور	۱۱۲-۶۱	چاندور	چاندور	۱۱۲-۶۱	چاندور	چاندور
۱۳۲-۲۳	چاندور	چاندور	۱۳۲-۲۳	چاندور	چاندور	۱۳۲-۲۳	چاندور	چاندور
۱۳۸-۲۴	چاندور	چاندور	۲۳-۱۲۲-۲۳	چاندور	چاندور	۲۳-۱۲۲-۲۳	چاندور	چاندور
۱۱۹	چاندور	چاندور	۹۶	چاندور	چاندور	۹۶	چاندور	چاندور
۵۹	چاندور	چاندور	۹۶	چاندور	چاندور	۹۶	چاندور	چاندور
۱۳۲-۲۳	چاندور	چاندور	۱۲	چاندور	چاندور	۱۲	چاندور	چاندور
۱۲	چاندور	چاندور	شف حادی	چاندور	چاندور	شف حادی	چاندور	چاندور
۱۲	چاندور	چاندور	۴۱	چاندور	چاندور	۴۱	چاندور	چاندور
۱۲-۱۱۹-۱۱۵	چاندور	چاندور	۵۵	چاندور	چاندور	۵۵	چاندور	چاندور
۱۱۵	چاندور	چاندور	۵۵	چاندور	چاندور	۵۵	چاندور	چاندور
۱۳۲-۲۳	چاندور	چاندور	۵۴	چاندور	چاندور	۵۴	چاندور	چاندور
۱۲۳	چاندور	چاندور	۱۳۱-۲۲	چاندور	چاندور	۱۳۱-۲۲	چاندور	چاندور
۹۶	چاندور	چاندور	۶۱	چاندور	چاندور	۶۱	چاندور	چاندور
۱۱۹ ۱۱۴	چاندور	چاندور	۵۶	چاندور	چاندور	۵۶	چاندور	چاندور
۱۳۵-۱۲۳	چاندور	چاندور	۱۶۰-۱۳۲-۱۳	چاندور	چاندور	۱۶۰-۱۳۲-۱۳	چاندور	چاندور
۵۵	چاندور	چاندور	۵۳	چاندور	چاندور	۵۳	چاندور	چاندور
۱۳۲-۲۳	چاندور	چاندور	شف حادی	چاندور	چاندور	شف حادی	چاندور	چاندور
۹۶-۲۳	چاندور	چاندور	۱۱۳-۱۱۰	چاندور	چاندور	۱۱۳-۱۱۰	چاندور	چاندور
۸۹-۱۲	چاندور	چاندور	۶	چاندور	چاندور	۶	چاندور	چاندور
۱۳۲	چاندور	چاندور	۱۳۲-۲۳	چاندور	چاندور	۱۳۲-۲۳	چاندور	چاندور
۹۸	چاندور	چاندور	۱۳۸-۲۴	چاندور	چاندور	۱۳۸-۲۴	چاندور	چاندور
۱۱۳	چاندور	چاندور	۱۵۳	چاندور	چاندور	۱۵۳	چاندور	چاندور
۹۱	چاندور	چاندور						

۶-۹۱	جھینا لور	۱۱	تف جوار	۴۴	چراکوت
۱۲۲	جھرسدوی	۱۲۷	جور	۱۵۷	جری صبا
۵۹	جھنارو	۱۵۲	جھت	۱۶۹	چریڈ
۱۲	جھکی	۱۵۷	جھوت	۱۹	جھان سرا
۱۶۳	جھی	۶۳	چومیس کوٹ	۱۹۲	انیشا آب جھان سرا
۱۳۳	جھوت	۶۹	جھارا	۱۶۷	جھک جھال
۶۱	جھوتی لور	۱۹	جھارو	۱۷	جھکی
۱۵	جھوتا ڈھر	تف جھول	جھالو	۱۱۱	جھکی
۶	جھوکھدی [تف چوکھدی]	۱۸-۱۷-۱۶	چوریو	۱۲۳ ۱۱۳ ۱۱۲	جھکی
۵۹	جھیلرا	۱۲-۲۹	جھول	۱۱۳	جھکی
۶۹	جھتی	۱۱۶	جھول	۶۱	جھکودو
۱۲۱	جھتور	۱۲۲-۵۹	چورا	۱-تف جھکی	جھکیسر
۶۸	جھی صبا	۱۱۶	چورار ایور	۷	جھلوارو
۱۵۷	جھیتہ	۱۲۲ ۱۲۲ ۳۸ ۲۸	جھراسی	۱	جھاری [تف جھاری]
۲۹	جھس	۹۷	چوراکھ [توراکھ]	۱۵۷ ۱۵۲	جھاب [تھی آب جھاب]
۱۲۸	جھس پور	۱۲۲ ۱۱ ۱۱۷	چوروار	۱۲۳ ۱۶۹ ۱۶	جھاب
۱۱۳	جھسور	۷۳-۷۱-۶۷-۳	چوسا	۷۵ ۷۱ ۳	جھاڈو
		۸۶ ۱۲	جھسٹ	۵۹	جھاسو
		۲۲۲	جھک	۳۲۹۱ ۶	جھل [تھی آب جھل]
۱۲	جھان لور	۶۲	جھکھدی [تف جھکھدی]	۶۹ ۶۷	جھان
۱۶۶	جھانکا	تف جھکا	جھکانوں	۶۲	جھانگری
۶۱ ۵۳ ۳۸ ۲۲ ۱۲	جھان لور	۱۲	جھولی	۱۱	جھان سب
۳۱ ۹۱ ۶۹ ۶۷-۶۶	جھان لور	۱	جھولی میسر	۱۲۲	جھانوارو
۶۵۲	جھان لور ساریا	۶۱	جھوتا	۱۵۲	جھان جھاک [تھی آب جھان جھاک]
۶ ۹۲ ۲ ۲۳	جھان لور	تف جھانگانی	جھانگانی	۱۵۵	جھانوارو
۱۵۷	جھان آباد	۵۳	جھانگ دیا	۱۵۷-۳۷	جھان وارک
سب جھانوں	جھانوں	تف جھانرتال	جھانرتال	۳۸	جھانوت [سب جھانوت]
۵۸	جھانلا	۵۵	جھانودیا [تھانودیا]	۸۶	جھاندار [تھاندار]
۸۱-۷	جھان لور	۷۷ ۱۳	جھانوتو	۸	جھانوس
۹۱ ۱۲	جھان لور دھر	۱۳۸-۲۷	جھانپورلی	۶	جھانپور
۹۱ ۱۲	جھان لور کوری	۱۵۵-۱۲۵-۲۹	جھان	۹۲ ۲-۲۲	جھانری
۱۶	جھان ادا	۵۸	جھانگات نادر	۶۷ ۹۶	جھان
۵۳	جھان آباد	۵	جھانپیا گولاب	۱۵۹	جھانلائی
۶۱-۵۵	جھان ابا	۱۲-تف جھان	جھان	۶۹	جھانولی

۱۰۸	داگری -	۱۵۲-۱۴۹	خضا -	۶۱	حسین پور -
۹۱	داگم کمپوری	۱۶۲-۱۶	خطبہ -	۵۸	حسین تعلق -
تفت و اتیا	داتیا -	۱۹۱	خطبان [ایسی جوی خطبان]	۵۹	حسین شکہ -
۱۵۷	داؤد و سداں برہی -	۲۲-۳۳-۶۶-۹۹	حلی پور -	۵۹	حسین شاہی -
۵۹	داؤد پور -	۵۶-۵	حلیت آباد -	۱۳۲-۱۳۵-۱۳۲	حصار میرو [حصار]
۵۳	داؤد شاہی -	۱۹	حناں -	۵۵	حضرت پور -
۶۲	داؤد شور بھوم -	۱۹۳	خواجہ ریگ روال -	۲۸	حواد -
۱۳۲ ۲۳	دطلانہ -	۱۹	خواجہ کوٹل -	۹۷	خوجہ بخت -
۱۴۱-۲۹	دہارسی -	تف حوت کمد	حک کمد -	۵۴	خوئی اکرا -
تف و بخت	دہبت -	۳۸-۱۵۹ (دوار)	حوتاب -	۱۳۸	خوئی جدیدی -
۱۲۲	دھوئی -	۱۹	جسر کوٹل -	۶۱	خوئی شہر -
۱۷۷ ۱۶۳	دھیس یارہ -	۱۳۳-۱۲ (دوار)	چیراماد -	۱۳۸	خوئی قدیمی -
۱۷۸	دھس کمارہ -	۵۸	چیرامادی -		
۸۲-۹	دورہ -	۱۸۹	چیل گری -		
۱۱۱	دوگہ -				
۶۲	دوہ پور -				
۱۷۶	دراودہ -	۱۵۵-۳۸	در عینا والہ -	۳۳ ۲۳	خارج لکھتو -
۱۱۵	دراں -	۵۶	داتیا -	۵۸	خاص ماری -
۱۵۹	درمد -	۶۸	داورہ -	۷۴-۲	خاص پور ٹامڈہ -
۷۰	در بھنگا -	۵۴-۳۸	داورک -	۵۶ ۵۵	خالص پور -
۶۴	در سیلہ -	۳۸-۲۷	داوری طابا -	۴۸	خان بالغ -
۱۵۴	دریرہ -	۱۷۵	دارودہ -	۷۴-۵۴-۴۳-۱۲-۲	خال پور -
۱۷۴	در وھی -	۳۸ ۲۷	داسہ -	۱۶۳-۱۵۷-۱۵۵ ۹۲	خامدیس -
۵۴	در سرک -	۱۷۳	داکھامون -	۱۷۷-۱۶۸-۱۶۸	خانوہ -
۵۲	در سن یارہ -	۱۰۶	داگ دوو حالہ -	تف خطا	خاتا -
۱۶۶	درک -	۱۷	دامری -	۱۸۷	ختلان -
۹۷	در کرہ -	۱۰۸	دامری -	۱۴۱	خدا و مدخان [ایسی قرأت مدو مدخان]
۵۵	در لبہ پور -	۱۱۳-۹۳	داس گودہ -	۱۸۵-۱۹-۹۳	خراسان -
۱۱۵	درنگ و رہ -	۶	داندرہ -	۸۸	خرجہ -
۱۵۶	دروہ -	۱ (دوان)	دانڈیس [تفت حامدیس]	۵۵	خرم پور -
۱۵۶	دروہ دیگر -	۸۷	دانسن کول -	۷۴-۲	خردید -
۸۰-۷	دریا باجہ -	۱۲۳	دانگ -	۱۳۵-۱۳۲-۲۹	خضر آباد -
۸-۷	دریا پارہ -	۸۱-۷	داکڈون -	۶۰-۵۴	خضر پور -
۱۱۱	دریا پور -	۱۵۹	دان کڑی -	۵۵	خضر حاجی -
				۱۶۶	خط -

۲۳	دحام گز	۱۲	دولید من	۵۹	دکھا دمارو
۱۱۱	دحاموری	۶۲	وت	۴۳-۱	دکھاں
۹۶-۴۳	دحامونی	تف دو مارا	دو تارا	۱۸۴ ۱۵	دکھن
۱۲۳	دحامود	۱۶۲	دودای	۶۳	دکھن ویکه
۱۲۵	دحامسور	۱۶۲	دودھاں	۶	دکھن ساه یور
۱۱۶	دھاک	۱۵۹	دودوت	۶	دکھن عثمان یور
۱۱۳	دھاکلی	۱۵۹	دودیال	۵۳	دکھن جی
۱۳۸	دھانہ	۱۴۱-۲۹	دودیلہ	۵۵	دکھن سی
۶۱	دھانیان	۱۴۵ ۲۹	دوراز	۱۶۳	دل - [بسی آب دل]
۹۶ ۴۳	دھانیہ	۹	دوراپہ	۹۶ ۶	دلاوریور
۵۳	دھادو	۱۸۶	دورویوں سرکار	۱۲۲	دلاورو
۱۱۴	دھایر	۶۸	دوکول	۱۶۳	دلکی حدھر
۱۶۴	دھالو	۶۴	دوست نور [بسی فرات دوست پور]	۵۶	دل مالور
۹۲ ۱۲	دھرا	۵۵	دوشینسا	۶۸ ۳	دل مو
۱۵۹	دھراب	۱۸۹	دوکی	۱۶۲	دلی بختی
۶۹	دھرم نور	۱۵۶ ۱۲۴	دولت آباد	۱۸۶	درد و خار
۱ ۴۳	دھرم گائوں	۱۵۶	دولت یور	۱۱۶-۱۱۴	سدر دمن
۱۱۶	دھرم گائوں	۱۳۲ ۲۲	دومارا	۹۶	دومود - [دومود]
۱۲۴	دھروار	۱۳۳ ۲۳	دول نور	۱۵۴	دومالہ
۶	دھروور	۱۲۴ (دومار تف دو)	دوگر	۶۸	دوھانی
۱۳۲ ۲۲	دھری	۳۳ ۱۱۹	دوگر یور	۱۹	دوگرولی
۶۸	دھکیر	۹۶	دوگرولہ	۱۶۶	دوگرسی
۱۱۴	دھکوار	۱۵۴	دوون ناگور	۱۳۸-۲۶	دوگور
۱۴۱ ۲۹	دھکھ	۶	دووار	۶۱	دووار
۵۵	دھلت حلال نور	۱۴۴	دھاترت	۶۱	دھانور
۴۹	دھاک	۱۱۴	دھادو	۵-۱۳۹	دھاب [ساں دھاب]
۵۴	دھل گائوں	۱-۴۳-۹۵	دھار	۱۶۳ ۱۶۱ ۱۵۵ ۱۵۲ ۳۶	دھار ماری
۱۳۲ ۱۵ ۶۶ ۶۶	دھلی	۵۹	دھارین	۱۶۲ ۱۶۱ ۱۵۳ ۱۵۲	دھار سیت مالہر
۱۵ ۱۳۹ ۱۳۸-۱۳۶		۱۱۲	دھارور	۱۵۸ ۱۵۲	دھار جھت
۱۶۸ (دوان) ۱۶۴ ۱۵۱		۱۱۳	دھارود	۱۶۳ ۱۶۱ ۱۵۶ ۱۵۲ ۳	دھار رجاو
۱۳	دھلی مددی	۱۱۶	دھارسی	۱۶۲ ۱۵۹ ۱۵۳ ۱۵۲	دھار سدھ ساگر
۱۳۸ ۱۳۴	دھلی قدیم	۱۲۴	دھاری	۱۱۸-۱۱۶	دھار کا
۶۱	دھلیا نور	۶۱	دھارنہ	۱۴	دھار کوٹ
۱۲۳	دھوری	۹	دھالہ	۹۸	دھار کار

۱۴۳	رسل -	صفیہ	رائساہ [رایہ]	۲ ۳ ۴ ۵	رایہی -
۱۳۲ ۱۳۱ - ۲۲	رسمہور -	۱۳۵	رایہی سمو -	۹۸	راڈ -
۸۴	رکٹہ -	۳۲-۹۶ دوہا	رائسٹس -	۷۶-۳	راگھوہر -
۵۴	رنگامانی -	۶۲	رائکا -	۱۲۴	رال گس -
۱۶۲	رنگور -	۵۴	رائیکامانی [رنگامانی]	۱۱۲	رائی گالوں -
۹۸	رلود -	۱۵۹	رائی کیداری -	۶۸ ۵۲ ۲ - ۲۲	رائپور -
۵۳	روٹس لور -	تف رائیساہ	رایہ -	۱۳۱ ۱۴۲ تف رہور	
۱۵۲ ۱۴۵ - ۲۹	روہر -	۱۶۲-۱۴۲ تف راری	رری -	۱۱۲	رام جوگ -
۹۲	روب گز -	۱۴۳-۲۸	رٹانی قیائی -	۷	رام خود -
۹	روحاؤ -	۹۱	رتس ملاہر -	۷	رام چاودہ -
۶۸	روح -	۹۷-۸ ۷۱-۷	رتس لور -	۶۲	رام جدر لور -
۱۹۲	رووالکار -	۹	رتس گڈھ -	۸۲ ۸	رام گٹھ -
۱۹۲	رود علی تنگ -	۱۶۶	رتسہ -	۱۹-۹۷-۸ ۷-۷	رام گڈھ -
۹۸	رووی -	۶۹	رتی -	تف رام گرد راگر	
۱۲-۲۲	روش لور -	۱۳	رتیلا -	۱۶۵-۱۱۴	رام گز -
۱۳۳-۲۳	روں -	۹۵ ۴۳	رٹلام -	۱۲۴	راموت -
۱۱۲	روہیں کھیر -	۱۴۱ ۲۹	رحب لور -	۵۴	راموتی -
۶۹	روہی -	۸۱-۷	رحمت -	۱۷	رامیر -
۹	روہیرہ -	۸۶ ۱۲	رحمہور -	۱۲۳-۱۱۶	رایور -
۶۷-۶۶-۳۸	رہتاش -	۱۵۷-۱۵۲-۳۷	رجاوا -	تف رایہ	رایہیر -
۱۵۹ (روہاں) - ۷۱		۱۶۲	رحمت آباد -	۵۶	راگت دیا -
۱۳۸ ۲۸-۲۷	رہتک -	۱۶۳ ۱۵۴ ۳۸	رحیم آباد -	۹۷	راں گڈھ -
۸-۷	رہلی -	۷	رودلی -	۱۱۴	راگر -
۱۳۳ ۲۳	رہوت -	۱۴۲ ۲۸	رہکی -	۱۸	رائویر -
۸۹ ۱۲	ریا نامہ -	۶۳	رس کوی -	۱۲۴ ۱۱۶	رایہر -
۱۱۱	ریدھپور -	۷۶-۳	رس -	۶۱	رائی ہٹ -
۱۵۹	ریٹال -	۱۱۵	رسول آباد -	۶ ۱۵۲	راوی [یہی آب راوی]
۶۲	ریں -	۳۳۸ ۵۶ ۵۵ ۴۳-۲۳	رسولور -	۱۶۶	راداں -
۱۸	ریں لور -	۹۷	رسولیا -	۷۵ ۳	راسے ریٹی -
۱۵۷-۳۸	ریچا -	تف رود و کھوپری	رعنا -	۸۷-۶۲ ۶	رای لور -
۱۴۳ ۱۳۳ ۲۸	ریواری -	۵۸	رگس لور -	۱۲-۹۳ ۸۹	رای لور نامہ -
۱۳۳-۲۳	ریواسا -	۶۲	رما -	۱۲۲-۲۸	رای لور ککی -
۱۳۲-۲۳	ریوا مدھ -	۱۱۹	رن [یہی آب رن]	۱۶۲	رایت -
۱۷۲	ریوں -	۸۲-۸	رن برلور -	۱۱۷	

شش پور - ۶۰	طیل - ۱۹۰	مریش - ۵-۱-۱۳۸- (دو بار)
شش خانی - ۵۳		۱۹۴-۱۹۳-۱۹-۱۸۶
تور - ۱۶۵-۱۶۰-۱۵۸-۳۸	ظ	تور بند - ۱۹۴-۱۹۳-۱۹۰
تور آبک - ۱۸۹	نقر آباد - ۶۴-۲	غیاث پور - ۱۰۲-۶۸-۵۴
تور پور - ۱۵۸-۲۸	طغر آبیال بارو - ۵۹	
تهاب الدین پور - ۱۶۵	طغر پور - ۱۶	ف
تهماز پور - ۵۵-۵۴	طغر شاہی - ۵۶	فتح آباد - ۱۳۴-۵۵-۲۸
تہارا - ۱۹۱	طغر وال - ۱۵۶	فتح پور - ۵۴-۲۹-۲۳-۱۲-۸
تہراوہ بلوچ - ۶۴-۴۳	نہور آباد - ۶۳-۳	۸۶-۸۴-۸۳-۶۲-۵۸
تیج پور - ۶	ع	۱۶۴-۱۶۲-۱۶۱-۱۴۵
تیجو پور - ۱۵۴-۳۸	سادہ آباد - ۱۶۲	۶۱
ستیر پور - ۵۳-۵۴-۵۲-۵۱	سادل آباد - ۱۸۱-۶	فتح پور محمدی - ۱۳۳
۱۱۱-۱۱۲-۱۵۶	سادل پور - ۵۶	۸۳-۸
شیر پور سری - ۵۶	عالم پور - ۱۶۳-۶۱	فتح پور سیکری - ۸۴
شیر پور غطائی - ۶۱	عظمت پور - ۶۱-۵۶	فتح پور کالوری - ۱۵۹
شیر پور کوئی ماری - ۵۸	مقامین - ۱۹۱	فتح پور موہنگر - ۱۳-۱۳
شیر پور مریہ - ۵۹	علا پور - ۶۹-۶	فتح پور لوسیکا - ۵۱
شیر خانی گریوہ - ۱۸۶	علی سنگ توہاں - ۱۹۲	فتح پور ہسود - ۶۶-۲
شیر شاہی - ۵۳	علی سنگ روہ - ۶۹-۵۶	فتح سنگھ - ۶۱
شیر کوٹ - ۴۱-۲۹	عمرو پور - ۶۱	فتح محمد ال رحیمی - ۱۵۰
شیر گندہ - ۶۱-۱۵۴-۶۳-۶۲	عیسی پور - ۱۵۴	مخمل پور - ۸۱-۶
ستیولا - ۱۱۲	عیسی خیل - ۱۸۶	واست گمر - ۶۱
	غ	نرجت پور - ۵۶
صدر پور - ۸۱-۶	عار حشید - ۱۸۶	نزل - ۶۴-۱۹
مدفونہ - ۴۳-۱۶۳-تحف شکرہ	عار شاہ - ۱۸۶	ورہ - ۱۸۶
	عاری پور - ۶۳-۳۶-۳	وریدا - ۸۸-شہید شاہ ورہ
ض	عربت راوہ - ۱۶۶-۱۶۶	نرید آباد - ۱۶۳
سماک (کابل) - ۱۹۴-۱۹۳	سر جستان - ۱۹۵-۱۸۶	نفس آباد - ۱۵۸
	عزنی پور - ۵۶	نقر آباد - ۶۰
ط	غور - ۱۹۵-۱۹-۱۸۸-۱۸۶	پیر در آباد - ۱۳۴-۸۱-۶ (دو بار)
طافان [تافان] - ۱۹		پیر در پور - ۵۳-۳۸-۱۲
طافا - شف دادری طافا		۱۶۱-۱۶۳-۹۲
طاف پور - ۵۹		ق
		قاصی پور - ۵۶

[illegible]

صغیر	کسانی تعلق -	صغیر	کروخا -	صغیر	کتا -
۵۸	کسراؤڈ -	۵۹	کردی -	۱۳۹ ۲۴	کتھوری [یعنی آب کھوری]
۱	کسوار -	۶	کرری -	۵۲	کتور -
۷۳-۲	کسودیا -	۱۱۳	کرسی -	۱۹۲ ۱۸۰ ۱۸۶	کتولہ -
۵۵	کشتوار -	۸۳-۸	کرگراؤں -	۹	کتیر -
۱۸۳	کتک بخود -	۱۵۶ ۲۸	کرگھٹ -	۱۲۴	کتھاری -
۱۸۹	کتیمہ [در بہار]	۱۳۶-۱۳۵	کرگائوں -	۶۷	کتھار -
۶۹	کتیمہ [در بہار]	۱۴۵-۶۱	کرگ -	۶۳-۵۲	کتھار [کتاب ماریس]
۱۸۶-۱۸۷-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸	کتیمہ [در بہار]	۹۶-۴۳	کرگدھ -	۸-۷	کتھار -
۸۰-۷	کتیمہ [در بہار]	۱۴۶	کرگ -	۷۵-۳	کتھار [کتھار]
۶۲	کتیمہ [در بہار]	۱۳۹-۲۷	کرگال -	۹	کتھار -
۱۵۶-۳۸	کتیمہ [در بہار]	۶۸	کرگپور -	۸۹-۱۲	کتھار -
۱۶۲	کتیمہ [در بہار]	۱۰۱	کرگپور -	۱۶	کتھار -
۱۵۹-۲۰	کتیمہ [در بہار]	۹۸	کرگپور -	۵۴	کتھار -
۶۲	کتیمہ [در بہار]	۷۳-۲	کرگپور -	۱۶-۱۱۹-۱۱۶	کتھار [کتھار]
۱۱۲-۱۰۹	کتیمہ [در بہار]	۱۱۲	کرگپور -	۱۶۵ (رومان)	کتھار -
۱۶۵	کتیمہ [در بہار]	۲۳	کرگپور -	۱۴۱-۲۹	کتھار -
۱۶۳	کتیمہ [در بہار]	۱۳۲-۱۳	کرگپور -	۸۳-۸	کتھار -
۱۱۲	کتیمہ [در بہار]	۶۶	کرگپور -	۱۱۹	کتھار -
۶۳	کتیمہ [در بہار]	۹۷	کرگپور -	۹۸	کتھار -
۱۲۲	کتیمہ [در بہار]	۱۸	کرگپور -	۶۳	کتھار -
۶۹-۵۶	کتیمہ [در بہار]	۱۷۸	کرگپور -	۹	کتھار -
۵۶	کتیمہ [در بہار]	۶۳	کرگپور -	۶۹	کتھار -
۱۳۵-۱۳۳-۲۹	کتیمہ [در بہار]	۱۱۱	کرگپور -	۲۲	کتھار -
۱۷۸ ۱۷۷-۱۷۶-۱۷۵-۱۷۴	کتیمہ [در بہار]	۱۶۶	کرگپور -	۷	کتھار -
۱۸۲	کتیمہ [در بہار]	۹	کرگپور -	۵۷	کتھار -
۱۱۱	کتیمہ [در بہار]	۹۹	کرگپور -	۷۷-۳	کتھار -
۵۴	کتیمہ [در بہار]	۹۹	کرگپور -	۷۵-۲	کتھار -
۹۱	کتیمہ [در بہار]	۹۳-۱۳	کرگپور -	۸۸-۱۳	کتھار -
۱۳۳-۲۳	کتیمہ [در بہار]	۱۲۱-۱۱۵-۳۸	کرگپور -	۶۳	کتھار -
۸۷	کتیمہ [در بہار]	۱۵۸-۳۸	کرگپور -	۱۹	کتھار -
۱۲۲ ۱۱۵ ۱۱۴	کتیمہ [در بہار]	۲۹-۷۷-۲	کرگپور -	۱۶۰	کتھار -
۸۸-۱۳	کتیمہ [در بہار]	۱۱۶	کرگپور -	۳۸	کتھار -
۱۳۵	کتیمہ [در بہار]	۹۷	کرگپور -		کتھار -

۲۳ ۲۳	کوچور -	۱۹	کوئل تیرتو -	۲۲ ۴۱	گھت -
۲۹-۲۷	کوچ ہار -	۱۸۶	کوئل تیرجا -	۱۱۹	گھت کٹ -
۴	کوڈکند -	۱۹	کوئل طول -	تھ بھت کھادور	کھادور -
۵۶	کو سا -	۱۹	کوئل قحان -	۱۳۱ ۲۹	کھدرکی -
۶۱	کو دا -	۲۹	کوئل کرہ -	۲۳ ۱۱۶	کھدولما -
۶۹ ۹۳	کودی [مسی آب کو ی] -	۱ ۴	کوئل کیر وورکل -	۶۳	کھدھار -
۵۹	کوڈاگر -	۱ ۶	کوئل نکسج -	۵۶	کھدی بونی -
۶۹	کوڈو [گودا] -	۱۹	کوئل بیلہ -	۶۲	کھڈالیا -
۴۳	کوڈوہ -	۱۹	کوئل ہسج -	۵۶	کھڈلما -
۵	کو ا -	۴۴	کوٹما -	۵۸	کھڈی ماری -
۴	کورادی -	۱۵۶	کوٹلہ ۱۳ ۴ -	۱۶۲	کھلی -
۹۶ ۲۳	کوالٹی -	۶۱ ۵۳	کوٹوالی -	۵۴	کھس تعلق برآمد -
۱۱۳	کورٹ -	۱۴۴	کوٹھار [مسی آب کوٹھا] -	۵۴	کھوررتاب -
۶ ۳	کورٹوہ -	۶	کوٹھری -	۹	کھولہ -
۹۸	کوروی -	۱۱۲	کوٹھل -	۵	کھسٹال -
۱۱۱	کورویا -	۱۱۲	کوٹھلی -	۴ ۱ (دوہار)	کیرورکل -
۱۱۲	کورنار -	۱۵۴	کوٹھی -	۹۵ ۲۳	کھیل -
۱۲ ۹۲	کورری -	۵۹	کوٹھیا -	۵۴	کوارلور -
۱۱۴ (دوہار ۱۱ ۱۲ ۱۳) (دوہار)	کورری ارد -	۴۶-۳	کوسا -	۵	کواگاتھی -
۶۹	کوررہ -	۱۲۳	کوٹیا -	۶۲ ۲	کوائی -
۱۲۳	کوس -	۴۱	کوٹ -	۶۱	کوسدا -
۵۵	کوسا -	۹۳ ۸۵	کوٹ لٹلی -	۴۳ ۳	کوناچست -
۶	کوسدا -	۶۳	کوٹ دیس -	۱۴۱	کوٹ لور -
۱۱۳	کوسری -	۱۲	کوٹ سالارہس -	۱۲۳	کوٹرا -
۱۱۴	کوسم ملہ -	۱۴۳-۲۸	کوٹ قاسم علی -	۲-۲۳	کوری پراہ -
۴۴ ۳	کوسوں -	۱۱۴	کوٹ گمر -	۱۹	کوئل بادام ختیدہ -
۱۳۱ ۲۲	کوسیا -	۱۵۴	کوٹ لہر -	۹	کوئل ماراٹ -
۵	کوکرن -	۲۳۲ ۲۳	کوٹما -	۶	کوئل ملدیری -
۱	کوکرناگ -	۴۱	کوٹرا -	۹	کوئل رودال -
۸۸ (دوہار)	کول -	۱ ۴	کوٹروہ -	۹	کوئل جواک -
۹	کولارس -	۱۵۴-۹۳-۸	کوٹلہ ۳ -	۱۹	کوئل جسر -
۹	کولاکوٹ -	۱۱۶	کوٹھڑ -	۱۸۴	کوئل داسن کول -
۵۶	کولریا -	۱۵	کوٹھی -	۱۸۴	کوئل سیج -
۹۲	کول دھوار -	۹۸	کوٹھان -	۱۶۳	کوئل تھاد کوٹ -

صفت	کولہ	کھایر	صفت	کھارہ کاکس	صفت
۱۶۴	کولی مارار	کھایر	۱۶۴	کھارہ کاکس	۱۶۴
۱۳۹	کولیوہ	کھایر	۱۳۹	کھارہ کاکس	۱۳۹
۱۶۴	کولہ	کھایر	۱۶۴	کھارہ کاکس	۱۶۴
۴۶-۳	کولہ	کھایر	۴۶-۳	کھارہ کاکس	۴۶-۳
۱۶۲	کولہ	کھایر	۱۶۲	کھارہ کاکس	۱۶۲
۸۹-تف کھیکس	کولہ	کھایر	۸۹-تف کھیکس	کھارہ کاکس	۸۹-تف کھیکس
۸-۴	کولہ	کھایر	۸-۴	کھارہ کاکس	۸-۴
۵۸	کولہ	کھایر	۵۸	کھارہ کاکس	۵۸
۶۹	کولہ	کھایر	۶۹	کھارہ کاکس	۶۹
۹۱	کولہ	کھایر	۹۱	کھارہ کاکس	۹۱
۶۲-۱۲	کولہ	کھایر	۶۲-۱۲	کھارہ کاکس	۶۲-۱۲
۹۶-۲۳	کولہ	کھایر	۹۶-۲۳	کھارہ کاکس	۹۶-۲۳
۸۳-۸	کولہ	کھایر	۸۳-۸	کھارہ کاکس	۸۳-۸
۱۱۶	کولہ	کھایر	۱۱۶	کھارہ کاکس	۱۱۶
۹-تف کھیکس	کولہ	کھایر	۹-تف کھیکس	کھارہ کاکس	۹-تف کھیکس
۹	کولہ	کھایر	۹	کھارہ کاکس	۹
۱۳۲-۲۲	کولہ	کھایر	۱۳۲-۲۲	کھارہ کاکس	۱۳۲-۲۲
۸۶	کولہ	کھایر	۸۶	کھارہ کاکس	۸۶
۱۱۴	کولہ	کھایر	۱۱۴	کھارہ کاکس	۱۱۴
۱۰۱	کولہ	کھایر	۱۰۱	کھارہ کاکس	۱۰۱
۹	کولہ	کھایر	۹	کھارہ کاکس	۹
۶۳	کولہ	کھایر	۶۳	کھارہ کاکس	۶۳
۱۱۶	کولہ	کھایر	۱۱۶	کھارہ کاکس	۱۱۶
۶۱	کولہ	کھایر	۶۱	کھارہ کاکس	۶۱
۶	کولہ	کھایر	۶	کھارہ کاکس	۶
۹۳-۸۶	کولہ	کھایر	۹۳-۸۶	کھارہ کاکس	۹۳-۸۶
۱۳۲-۲۳	کولہ	کھایر	۱۳۲-۲۳	کھارہ کاکس	۱۳۲-۲۳
۶۱	کولہ	کھایر	۶۱	کھارہ کاکس	۶۱
۱۱۳	کولہ	کھایر	۱۱۳	کھارہ کاکس	۱۱۳
۴	کولہ	کھایر	۴	کھارہ کاکس	۴
۱۲۳	کولہ	کھایر	۱۲۳	کھارہ کاکس	۱۲۳
۹۳	کولہ	کھایر	۹۳	کھارہ کاکس	۹۳
۱۴۲-۲۸	کولہ	کھایر	۱۴۲-۲۸	کھارہ کاکس	۱۴۲-۲۸
۹۳-۱۲	کولہ	کھایر	۹۳-۱۲	کھارہ کاکس	۹۳-۱۲

کھارہ کاکس

صنف	گٹھ سووں [سیوں]	صنف
۱۸۶-۱-۴۴	۹۲-۱۲	گٹھ سووں
۱۶۶	۴۱-۸-۳	گٹھ سووں
۱۳۲-۲۲	۸۴-۱۳-۶۶	گٹھ سووں
۹۰	۵۸	گٹھ سووں
۵۶	۱۲	گٹھ سووں
۶	۶۸	گٹھ سووں
۱-۹۶-۸۲-۴۳-۶	۶	گٹھ سووں
۱۶۶	۵۹	گٹھ سووں
۱۵۲-۱۵۱-۱۴۹-۳۶	۹۳	گٹھ سووں
۱۸۶-۱۶-۱۵۵	۱۲۸-۱۴۵-۲۹	گٹھ سووں
۱۶۱	۴	گٹھ سووں
۴	۱۵۹	گٹھ سووں
۹۸	۴۴-۳	گٹھ سووں
۸۳-۸	۱۸۶-۱۶۹	گٹھ سووں
۵۹	ایضاً آٹھ گٹھ سووں (دریاب) ۱۳۴ ۱۳۳ ۱۳۲	گٹھ سووں
۱۵۴	۱۴۳-۲۸	گٹھ سووں
۶۹	۱۶۱	گٹھ سووں
۸۳-۸۲-۶۹-۵	۶۶	گٹھ سووں
۱۴۳-۵۴-۵۱-۲۸	۱۲۳	گٹھ سووں
۵۸-۱۴۱-۲۹	۱۵۴	گٹھ سووں
۴۳ ۳	۵۴-۵۱	گٹھ سووں
۱۶۵	۱۰۲-۸-۴۴-۶-۳	گٹھ سووں
۴۳-شف ما مہوج	۱۴۴-۱۱۸-۱۱۶-۱۱۵	گٹھ سووں
۴۳-شف جگل	۱۵۹	گٹھ سووں
۴۳-شف جھبی	۱۱-۶۸	گٹھ سووں
۴۳-شف رحیم آباد	۵۸	گٹھ سووں
۴۳-شف عالم پور	۶۸	گٹھ سووں
۱۶۳		گٹھ سووں
۴۳-شف قیام پور		گٹھ سووں
۴۳		گٹھ سووں
۱۶۳-۴۳ [یوسف علی]		گٹھ سووں
۴۳		گٹھ سووں
۹۶		گٹھ سووں
۱۶۱		گٹھ سووں
۲۸-۲۸	۱۱۶	گٹھ سووں
۱۲۹-۲۶	۱۱۶	گٹھ سووں
۸۸	۱۱۶	گٹھ سووں
۱۴۱-۱۲۹-۲۹-۲۶	۱۱۶	گٹھ سووں
۴۶-۳	۱۱۶	گٹھ سووں
۶۹	۱۱۶	گٹھ سووں
۸-۶	۱۱۶	گٹھ سووں
۸۹-۸۵-۴۱-۱۳	۱۱۶	گٹھ سووں
۱۵۶ (دو ماہ) ۱۵۱ (دو ماہ)	۱۱۶	گٹھ سووں
۵۹	۱۱۶	گٹھ سووں
۵۸	۱۱۶	گٹھ سووں
۱۵۸-۳۶	۱۱۶	گٹھ سووں
۴۴-۳	۱۱۶	گٹھ سووں
۵۴	۱۱۶	گٹھ سووں
۸۱-۶	۱۱۶	گٹھ سووں
۱۵۸	۱۱۶	گٹھ سووں
۱۹	۱۱۶	گٹھ سووں
۱۲۳	۱۱۶	گٹھ سووں
گودی (بہی آب گودی) ۴۸-۴۹-شف کودی	۱۱۶	گٹھ سووں
گور	۱۱۶	گٹھ سووں
۶۴-۵۴-۵	۱۱۶	گٹھ سووں
۸-۶۸-۶	۱۱۶	گٹھ سووں
۹۲	۱۱۶	گٹھ سووں
۸-۶	۱۱۶	گٹھ سووں
۵۸	۱۱۶	گٹھ سووں
۵۸	۱۱۶	گٹھ سووں
۵۶	۱۱۶	گٹھ سووں
۱۴	۱۱۶	گٹھ سووں
۱۱۶	۱۱۶	گٹھ سووں
۱۲۴	۱۱۶	گٹھ سووں
۱۵۱-۱-۶-شف گڑھ	۱۱۶	گٹھ سووں
۱۱۶	۱۱۶	گٹھ سووں
۶۸	۱۱۶	گٹھ سووں
۱۴۴-۲۸	۱۱۶	گٹھ سووں
۱۱۶	۱۱۶	گٹھ سووں

۱۱۳ ۱۱	نامک درگ -	۴	تشفه چاپین	۱۸ ۱۶	صغیر	لنگ -
۱۵ - ۲۸	ماکوب -	۱۶۱	بار [نسی آب مار]	۱۹۲	دودمار	لعان و لمحات -
۶۱ - ۵۶	ماکسبی	۱۶۶	مارکین -	۱۱		مار [نسی آب مار]
۶۹	ماکسی -		ماربرد	۱۶		لنگا پندار -
۱۳۲ ۲۶	ماکروژ	۱۳ - ۱۲	ماژواژ -	۹۹		لوانی کوه -
۵۷	ماگور گھاٹ -	۱۱۱ - تشف ماسد	ماسد -	۵۲ ۱۴۵ ۱۳۳ ۲		لودھیان -
۱۱۱	ماسد -	۱۶	ماکھیالہ	۱۲۲		لدرک -
۱۶۴	ماسلہ -	۹۷	مال -	۳۸		لوسدہ -
۱۳۱ ۲۲	ماہر وپ -	۱۱۲	مالا سل -	۱۹۴		لوگسر -
۴۹ - ۴۳	ماہر مسد -	۱۱۲	مالوری -	۱۵۹		لوکور -
۱۱۶	ماہم -	۶۳	مال متا	۲۳ ۱۱۷		لولا -
۱۱۳ ۱۱ ۱۹	ماہور -	۵۹	مانی پور -	۱۶۶		لودا -
۵۴	ماہی گر -	۶ ۵۴	ماندہ -	۱۳۲ ۲۲		لودہ [لودہ]
۶۲	ماہی پتی -	۱۱۱	مالکسر	۵۶		لون کوٹال -
۵۹	مارک مال	۵۹	مالی -	۱۳۹ ۲۷		لدی -
۹۲ ۱۲	مارک پور	سف المسر	مالسر -	۱		لوبارا -
۱۸۱	ستلنامہ -	۱۶ ۱۴ ۹۴ ۴۳	مالوہ -	۱۲۳		لوباری -
۱۷۷ ۱۷۲	مس -	۱۶۳ ۱۵۱ ۱۱۴ ۱ ۹		۱ ۲		لودور -
۱۸۲ - ۱۱ ۸۶ ۸۵ ۱۲	مستحرا	۱۱۲	مالوی	۱۳۲ - ۲۳		لوہر وارہ -
۶۲	مباری -	۱۱۶	مالیا -	۱۱۴ ۱۱۳		لودہ کائوں -
۱۶۱	میٹلہ -	۱۴۶ ۲۹	مالیر [مالیرا]	۱۵۴ ۳		لونی دھری
۹۴	مہا پد کوه -	۵۴	مالی کائوں	۱۳۲ - ۲۲		لہادو -
۱۶۲	محلول عاری لور -	۱۶۶	ماہجر -	۱۵۲		لہادر -
۶۳	مخوری -	۱۱۱	ماہر کھیر -	۱		لہر لور -
۷۲ ۳	مخاواں -	۱ ۸	ماہرود -	۱۱۳		لہو مانی -
۷۶ ۳	مخوارہ -	۱۱۱	ماہر گائوں -	۱۴۱ ۲۹		لسوہ -
۷۵ - ۳	مخوارا -	۱۲۲	ماہرل -	۱۶۶		لکس کھرہ -
۶۹	مخوود -	۱۳۹ ۲۷	ماہر دھی	۱۱۶		لہری -
۲ - ۷	مختر میٹل -	۱۱۷	ماہروی -	۱۲۴		لہور مالوا -
۱۱۶	مخو کھٹا	۱۳۱ ۱۲ ۲۲	ماڈل -			
۵۸	مخت لور -	۱۲۱ ۳۱	مڈل گڈھ -			
۷۷ ۳	مخت لور -	۱۵۵	مال سوال -	۱۱۳		ماہر گائوں -
- ۵	محمد آباد ۲ (دودمار) ۷۳	۶۳	ماک پٹن	۱۷۵		ماہماوہ -
۱۵۸	محمد سری توکر لور -	۷۸ (دودمار) ۷۵ - ۵۴ - ۲	ماک لور -	۱۵۲ ۱۴۶ ۲۹		ماچھواڑہ -

۱۳	لوارو -	۶۸	سودجا -	۱۵۳-۱	محمد پور -
۱۵۰-۱۵۵	لوت - (طوت)	۱۴۵-۲۶	میسیگس -	۱۶۳-۳۸	محمدوٹ -
۱۵۹-۲۸	لوت رانی کیداری -	۱۸۹	مشنگ -	۱۶۱-۱۱۵-۵۵-۵	محمود آباد -
-۱	لمبی -	۱۴۵-۲۹	مشنے آباد -	۵۹	محمود پور -
۱۴۳	لمبی پور -	۱۴۳ ۱۱۷-۲۸	مطر آباد -	۵۶	محمود شاہی -
۸۳-۸	لیج آباد -	۶۲	مطر پور -	۶۲-۵۱	دارل -
۱۱-۴۲	مناورو -	۶۱	مطر شاہی -	۱۳۱ ۲۲	داریا -
۱۶۷	مادلی -	۵۶	معروف تہ -	۵۴	مناقلی -
۱۱۱	مہ -	۵۴	معزالدین پور -	۷۳ ۲	مل سارکس -
۱۴۱-۲۹	مچھولہ -	۶	مغل پور -	۱۶۶	مدی -
۱۶۵	منچور [یسی آب منچور]	۴۱	منول پور -	۵۷	مہریا -
۱۲ (دولہ) ۲۹	مداور -	۱۲۲	منقول آباد -	۵۶	محمودیا -
۱۹۲ ۱۴۱-۸۶		۱۱۳	مکت مدہ کھیر -	۱۱۴	محصول -
۱۲ ۹۲	مدوارو -	۶۸-۱۶۷-۱۶۵-۱۶	مکراں -	۸۳-۸	مٹیا ٹون -
۱۶۶	مدنی -	۴۴-۸	مکراٹہ -	۶۳ ۶۱ ۵۵ ۵۴	مکوریہ -
۱۱-۱۰-۹۴-۴۲	مدو -	۵۴	مکرایں -	۳۰	مرات -
۱۲۴ شیف مدوی	مدوی -	۵۵	مکوریہ کون -	۱۶	مرالی -
۱۲۱-۷۱	مدو -	۵۶	مکھیا -	۱۳۳	مراولی -
۱۶۳	مندھالی -	۶۹	مکیر -	۵۰۱	مردان پور -
۹۲	منداور -	۵۸	مکت پور -	۱۷۶	مرداج -
۱۱۵	منڈل -	۶۲	مگورا -	۱۳۸	مرغش -
۹۷ شیف منڈل	منڈلا -	۸۱-۸	مگھر [مگھر]	۲۲	مرہرہ -
۹	منڈلایر -	۱۴	ملاچور -	۷۱	مرگجا -
۶۲	منڈل گھاٹ -	۳۲-۲۲	ملارہ -	۱۷۷ ۱۷۲	مردادول -
۷ شیف منڈل	منڈلہ -	۸۳-۸	ملاوہ -	۶۲	مروت -
۹۰-۷	منڈوہ -	۵۸	ملایر -	۱۲	مروہور -
۱۵۳ ۱۱۱	منڈوی -	۱۵۱-۱۴۹-۴۲	ملتان -	۵۸	مسک اندر جالی -
۶۹	منڈھل -	۱۶۱-۱۶۱ (دولہ) ۱۶۳		۶۹	مسک پور -
۱۵۵	منڈھوٹہ -	۱۶۶	مٹہ -	۵۸	مسجد حسین شاہی -
۷۵-۳	منڈیاہو -	۲۴-۱۱۲	مٹکا پور -	۶۹	مسدی -
۶۸	منروا -	۱۷	مٹکاہ -	۵۹	مسڈھا -
۵۹	منہالی -	۸۰-۵۷	مٹکا پور -	۵۵	مسک پور -
۱۴۵-۲۹	منہور پور -	۱۵۶	مٹکا ستاد -	۱۲۱ ۱۲۱-۱۲۱-۲۷-۲۲	مسعود آباد -
۱۶	منہورلہ -	۸۰-۱۳	مٹکوسہ -	۱۸۹	مسوالی الوس -

۵۹	مهرور	۵۹	مهرور	۱۱۲	سکا
۵۶	مهرلیا	۱۲۱	موتوآباد	۱۵۸-۳۴	سنگتواله
۳۸ شرف مهرور	مهرور	۱۱۱	مولانی	۴۱	سگرد
۵۶	موس	۶۱	مولنگ	۱۱۱	سگرد
۶۹	موسی	۱۱۲	مول مرگ	۱۲۱-۱۱۹	سکریج
۱۱۲ ۱۱ ۱۹	میکر	۱۱ ۱۱۶	مول مادپور	۵۲	سنگل پور
۱۱۳	میکالون	۱۲	مولیر	۸-۴	سنگلی
۴۱	ملا	۵۲	مولفسر	۱۱۴ ۱۱۳ ۱۱۱ ۲	سنگور
۶۱	میلد	۱۳۲-۱۲۲	موسداده	۱۸۶-۱۳۲-۱۲۲-۱۱۸	سنگلی
۱۳۲-۲	مهم	۱۲۱	موسور	۱۵۹	سنگلی
۵۹ ۵۴	مهاں تاجی	۲۲	مودی	۶۶-۱۲	سنگلی
۱۱۶	مهدروا	۵۶	موندکاح	شرف گهر	سنگلی
۱۲ ۱۱۹ ۱۱۳	مهدری [نمی آب مهدری]	۶۲	موندکاحا	۶۶-شرف موندک	سنگلی
۱۲۲	مهد	۹۲ ۱۲	موندکوبا	۵۹	سنگلی
۴۶-۲	مهوری	۹۸	موندکوتی	۶	سنگلی
۴۶-۲	مهورا	۴۵-۲	موندکوتا	۶۱	سنگلی
۱۲ ۶ (دودار)	مولی	۹۲	موندکوتا (فتح پور)	۱۳۳ ۲۳	سنگلی
۸۹-۸۶-۸		۹۲-۶۹-۶	موندکوتا	۸۲	سنگلی
۵۶	مول [موسون]	۱۲۲	موندکوتا	۶۸-۶۶	سنگلی
۳ ۸	مولا	۸۳-۸	مولان	۵۶-۹ ۴۵-۳	سنگلی
۲۳ ۱۲۳ ۱۱۸ ۱۱۶	مولا	۱۳۱-۲۲	مولان	۹۲-۱۲	سنگلی
۱ ۴۶-۳	مولی	۴۲-۲	مولان	۴۶-۴۲-۳	سنگلی
۶	مولی	۴۸-شرف	مهاصن	۱۳۱	سنگلی
۶۸	مولیر	۶	مهار	۱۱	سنگلی
۱۲۳	مولیس	۶۲	مهاکان گهاٹ	۵۲	سنگلی
۱۰ ۴۳	مولیس (چوئی مولیس)	۵۲	مهادی [نمی آب مهادی]	۵۲	سنگلی
۵۶	مولیس پور	۶۶ ۱۲	مهاون	۵۲	سنگلی
۵۶	مولیس بدل	۴۶-۲	مهاپنج	۱۱۹	سنگلی
۱۱۲	مولیس	۹۸	مهدپور	۱۲۱	سنگلی
۴۱	مولیند	۱۲۳	مهدوار	۸۳-۸	سنگلی
۱۳۲-۱۲	مولود	۱۵۹	مهاون [نمی آب مهادی]	۱	سنگلی
۱۲۸-۹۸	مولود	۶	مولرکول	۱۲۳-۱۱۶	سنگلی
۱۵۲ ۳۸	مولی لوری	۴	مولرکوی	۱۱۱	سنگلی
۱۱۳	مولی	۱۵۸ ۱۵۶	مولرکوی	۱۲۱	سنگلی

۱۹-۱۹	میدان	۱۹-۱۹	میدان	۱۹-۱۹	میدان
۱۲۴	میدان	۱۱۶	میدان	۱۱۶	میدان
۶۳	میدانی پور	۸۳-۱۳	میدانی پور	۸۳-۱۳	میدانی پور
۶۲	میدانی مل	۶۰	میدانی مل	۶۰	میدانی مل
۱۲۳	میدانی مل	۱۱۳	میدانی مل	۱۱۳	میدانی مل
۵۵	میدانی پور	۱۱۲	میدانی پور	۱۱۲	میدانی پور
۵۶	میدانی پور	۱۱۳	میدانی پور	۱۱۳	میدانی پور
۹۶	میدانی پور	۱۴۳-۲۸	میدانی پور	۱۴۳-۲۸	میدانی پور
۱۸۹	میدانی پور	۱	میدانی پور	۱	میدانی پور
۱۳۳-۲۳	میدانی پور	۵۴	میدانی پور	۵۴	میدانی پور
۱۳۹-۲۴	میدانی پور	۹۳-۱۲	میدانی پور	۹۳-۱۲	میدانی پور
۳۸-شف میٹری	میدانی پور	۶۱	میدانی پور	۶۱	میدانی پور
۱۱۲	میدانی پور	۱۱۲	میدانی پور	۱۱۲	میدانی پور
۱۵۴-۲۸	میدانی پور	۶۱	میدانی پور	۶۱	میدانی پور
۱۲۴	میدانی پور	۱۰۹	میدانی پور	۱۰۹	میدانی پور
۱۱۲-۱-۹	میدانی پور	۶۱	میدانی پور	۶۱	میدانی پور
۱۸۸	میدانی پور	۱۲۲	میدانی پور	۱۲۲	میدانی پور
۶۲	میدانی پور	۶۵-۳	میدانی پور	۶۵-۳	میدانی پور
۱۵۸-شف میٹری	میدانی پور	۱۸۸	میدانی پور	۱۸۸	میدانی پور
۱۲۹-۱۲۸	میدانی پور	۱۹۴-۱۹۲	میدانی پور	۱۹۴-۱۹۲	میدانی پور
۵۴	میدانی پور	۶۲	میدانی پور	۶۲	میدانی پور
		۱۴۱-۲۶-شف گیٹ	میدانی پور	۱۴۱-۲۶-شف گیٹ	میدانی پور
		۱۲۰-۱-۹۵-۹۴	میدانی پور	۱۲۰-۱-۹۵-۹۴	میدانی پور
		۶۳-۶	میدانی پور	۶۳-۶	میدانی پور
		۱۳۱-۲۲	میدانی پور	۱۳۱-۲۲	میدانی پور
		۹۹-۹۵-۹۴-۶۶	میدانی پور	۹۹-۹۵-۹۴-۶۶	میدانی پور
		۱۲۴-۱۱۲-۱۱۳-۱	میدانی پور	۱۲۴-۱۱۲-۱۱۳-۱	میدانی پور
		۱۱۳	میدانی پور	۱۱۳	میدانی پور
		۱۱۴-۱۱	میدانی پور	۱۱۴-۱۱	میدانی پور
		۱۰۹-۱۱۲-۱۱۳	میدانی پور	۱۰۹-۱۱۲-۱۱۳	میدانی پور
		۴۱	میدانی پور	۴۱	میدانی پور
		۳۸	میدانی پور	۳۸	میدانی پور
		۹۴-۹	میدانی پور	۹۴-۹	میدانی پور
		۱۴۱-۲۶	میدانی پور	۱۴۱-۲۶	میدانی پور

میدانی پور

۹۹ ۹۴	هندوی -	۱۶	هراره قریق -	۵۱	هریج -
۸۶-۱۲	هندول -	۱۶۰	هراره گوجرا -	۸۴-۸	سردوئی -
۱۶-۱-۱-۹۵-۴۳	هندیہ -	۱۱۶	ہست حتی -	۹۶	ہرریا -
۱۰۹-(دومار)		۵۴	ہست کج پور -	۹۲-۱۲	ہرسا -
۶۶-۲	ہنسو -	۱۳۹-۱۳۶-۱۳۵	ہستاپور -	۱۳۱-۱۲۱-۲۲	ہرسور -
۵۶	ہوٹل گھاتی -	۱۸۳-۱۶۹	ہستی وتر -	۹۲-۱۲	ہرسوری -
۹۴-۱۳	ہوٹل -	۱۵۶-۳۸	ہشیا کر مالہ -	۱۲	ہرسونی -
۵۶	ہوسی پور -	۶۲	ہفت چور -	۸۲-۶	ہرگراؤں -
شعب ہستیار	ہوستیار -	۱۶۴	ہل تھل -	۱۸۸	ہرسد [یعنی آب ہر مند]
۵۱	ہوٹلی -	۵۶	ہلدا -	۱۱۸	ہرن [یعنی آب ہرن]
۶۲	ہیالگڈ [ہیالگڈو]	۱۱۳	ہلد مدھوا -	۶	ہرگر -
۱۵۵-۳۸	ہیت پور -	۱۱۵	ہلود -	۶۱	ہرنی -
۶۲	ہیولی -	۶	ہتا بارو -	۱۵۵-۳۸	ہرناہ -
۸۶-۱۲	ہیلاک -	۱۶	ہت حاکریوں -	۶۳-۲	ہرنپا -
۶۲	ہیلکی -	۵۶	ہم تن پور -	۵۹	ہرنال مارو -
		۸۶	ہمیر پور -	۱۵۹	ہرلیو -
		۱۵۸-۳۸	ہینگہ -	۱۸۹	ہرار سحی -
۸۴	ہینار -	۱۵۸	ہستال -	۶۹	ہرارنگی -
۵۶	یوسف -		ہنجر او -	۱۳۴	ہرارستون -
۵۵	یوسف پور -	۱۸۵-۱۸۳	ہندو ہندوستان -	۵۵	ہزارہی -
۵۹	یوسف شاہی -	۱۹۳۱۹۲-۱۸۶		۱۵۹-۱۵۲-۳۸	ہزارہ -
۱۱۲	یوسف لونارا -	۱۹	ہندو کوہ -	۱۸۹	ہزار دودہ -



فهرست اسامی جغرافیه واقع در آئین اکبری ترتیب فبتهجی بابت جلد سوم

الف	ص	ص	ص
ارحص - ۳۳	اورمات اردمن - ۳۴	اسا - ساو - ارصید - ۳۶	اصغر - ۲۹
اروه - ارفارس - ۲۹	اوه ارادس - ۳۱	اسوب سوت - ۳۶	اصطخر - ۲۹
اردوق - ارطادروم - ۳۵	اران - ۳۲-۳۳-۳۵	اسوا - ۲۹	اصطخر - ۲۹
ارو ارطادخططیه - ۳۶	ارل ارعالم بول - ۳۲	اسوبه ارصید - ۲۵	اصطخر - ۲۹
آسگون - ۳۶-۳۷	آرلوه - الزله اس باخار عبا - ۳۴	اسوبه ارادش - ۳۴	اصطخر - ۲۹
آله - اعراف - ۲	ارخان الزورشان - ۲۸	آشله - ارادلش - ۳۱	اصطخر - ۲۹
الوطح - ارصید - ۳	ارادتی - ۱۳۹	آشت - ۳۶	اصطخر - ۲۹
الولده - ۳۶	ارسل کلورال - ۳۶	آسویس ارصید - ۳	اصطخر - ۲۹
آه وچی آوه - ارعل - ۳۶	ارحادرت - ۱۸	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آهر - ارطاد بول - ۳۶	ارحص ارارمیه - ۳۶	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آسور - ارعارسا - ۳۴	ارویل آورماکان - ۳۲	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آلی - ۱	آرول - ۲-۳	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آلی بکر - ۳۶	ارو ورو ورو - ۳۶	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آناوه ارهد - ۲۵	اررحال - ۳۴	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آنگ سارس - ۲۹	ارول اردوم - ارارمه - ۳۴	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آجید - ۲۶-۲۷	ارزدروم مارزدول - ۳۸	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آودوحس - ۱۵-۱۶	آرکه - ۱۴۱	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آودویا ارهد - ۲۶-۲۷	ارم دات الیادگوسد ارست - ۲۵	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آوص - ۲۶-۱۳-۱۵	ارمت ارصید - ۲۵	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آویا - ۱۳۹	آرمی ارآورماکان - ۳۲	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آچ - ۱۶-۱۵-۱۴	آریله - ۲۸	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آچس - ۴	آرف ارل - ۳۶	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آسار - ارخری - ۲۶	آسارل ارکاسر - ۲۸-۲۹	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آسارادگوات - ۲۶-۱۶-۱۴	آسارلکت - ارطاد اعیان - ۳۵	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آدلاوه ارلست - ۲۵	آسارآاد ارمارال - ۳۲	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آرالمحس - ۲۶	آسار - ۱۴۱	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آصردوا - ۲۵	آساروسه مس فوعدا وادله - ۲۵ (دوا)	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آطال - ارارمیه - ۳۴	آسارل - ۲۵	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آجکت - قسره - ۳۵	آسارل - ۲۵	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آسم - ارصید - ۲۶	آسارل - ۲۵	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹
آورماکان - ۳۲	آسارل - ۲۵	اصطخر - ۲۹	اصطخر - ۲۹

۳۱	المربیہ - اراندلس -	۳۱	اولیہ - پلردلیہ -	۳۱	بیل -
۳۲	الموت - ارسل -	۳۲	اہرن می کھڈ -	۱۴	تیتا -
۲۶	النجہ -	۲۶	اچوار ارخوستان - ۲۸-۳۳-۳۴	۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴	تشل -
۲۶	النبع -	۲۶	ایاس - ارارین - ۳۳-۳۴	۳۳-۳۴	توہ احمد آباد -
۳۶	الاسیہ - ارروم -	۳۶	ایتیمہ - مدینہ الکلمہ - یومان - ۳۱	۳۱	بجایہ - ارعرب -
۲۵	الاطو - الماطو -	۲۵	ایران - ۴-۶-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲	۴۰-۴۱-۴۲	کھڈ - از بلاد ترک -
۳۲	المد - از دیار مکر -	۳۲	ایرج - ۱۴۶	۱۴۶	کجہ - از زر -
۲۶	امر کوٹ -	۲۶	ایسیا - ۳۹	۳۹	کجراتل -
۱۶۲	امروہہ -	۱۶۲	ایک شیراز - ۲۴	۲۴	کجہ الارق - ۳۶ (دو بار)
۳۲	آنل - قصہ طرستان -	۳۲	ایلاق - از بخارا - ۳۵	۳۵	کجہ الخزر -
۲۹	انساباد - اریجاب -	۲۹	ایوان کسری - ۲۸	۲۸	کجہ اوقیانوس - ۲۴-۳۱-۳۲
۲۸	انبار - از عراق -	۲۸			کجہ بحرین - از بحرین - ۲۶
۲	انبالہ - از ہند -	۲			کجہ جنطس - ۳۶ (دو بار)
۳۳	اندراب - از خراسان -	۳۳			کجہ جردوم - ۳۱-۳۲
۱۴	اندر کھڈ -	۱۴			کجہ فارس - ۲۸
۳۵-۳۳-۳۱ (دو بار)	اندلس -	۳۵-۳۳-۳۱			کجہ فانیس - ۳۶
۲۶	الانصا - انصا -	۲۶			کجہ محیط - ۳۶
۳۱	انطاکیہ - از تنور روم -	۳۱			بخارا - ۳۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸
۳۶	انظرخت -	۳۶			۱۴۵-۱۴۳-۱۴۲
۳۶	انودوجریو - الوہ -	۳۶			۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲
۲۵-۲۴	اونیٹس ملیج -	۲۵-۲۴			بادون - ۳۳-۳۴
۳۲	اوجان - از آذربائجان -	۳۲			بادخشاں - ۲۶
۲۶	انغمت - از مغرب -	۲۶			بادری - ۱۴۲
۳۳	اودتیمہ -	۳۳			برابر - از ملاذرخ - ۲۵
۳۴-۳۳-۳۲-۳۱	اودوہ - از ہند -	۳۴-۳۳-۳۲-۳۱			بربر - ۲۵-۳۹
۱۴۳-۱۴۲-۱۴۱-۱۴۰		۱۴۳-۱۴۲-۱۴۱-۱۴۰			بروان - از عراق بروطہ - ۲۵
۳۹	اورقی -	۳۹			بروہ - از ایران - ۳۴
۱۳۹	اورما -	۱۳۹			برس برب - از ارمین - ۳۱
۳۶	اوزکند - از بلاد ترک -	۳۶			برستونہ - از ملاذ فرج - ۳۴
۱۴۳-۱۴۲-۱۴۱-۱۴۰	اوسس -	۱۴۳-۱۴۲-۱۴۱-۱۴۰			برقہ - از مغرب - ۲۸
۲۵-۲۴-۲۳	اوقیانوس -	۲۵-۲۴-۲۳			برنیانیٹس - ۳۴
۳۶	اولاق -	۳۶			بروجرد - از جرد - از ہندوان - ۳۲
۱۴۰	اوشکا -	۱۴۰			بروسیر - از کرمان - ۲۶
۳۲	آوہ - آہ -	۳۲			بروان - از بلاد فرج - ۳۵
					برستان - ۳۶

۱۶ ۱۶	حضرت کعبه -	۱۶۲ ۱۶۱ ۱۶۴ ۱۶۳ ۱۶۲ ۱۶۱ ۱۶۰	بلخ - قاعده خراسان	۳۴	سرطایا مصری
۲۶	محمدرضا محمود -	۳۲	طبر -	۳۴	طاسا گری -
۲	نحسا اربخ -	۲۵	طبره - ارسودا	۳۴	رانا یا -
۱۸	بچه لوک -	۳۱	طبره اس	۳۲	کر -
۱۸	حور لوک -	۳	طبرم طرم -	۳	رختارت -
۳	محمود -	۳۶	طبار -	۲۹	رن ارسودستان -
۲۹	حیره ارسودستان -	۲	طبار -	۳۴	ریا بطین -
۲۴	حلیه - ارسود -	۲	طبار -	۱۳۹	ریا پور -
۱۳۹	نحسا -	۳۶	طبار و الماک حرر -	۱۸	ریا کھلس -
۱۳۹	نحیم رختی -	۳۳	طبار - ارسودلس	۱۵۴	ریا حرر -
۳۲	سا - ارسود ال -	۲۵	طبار -	۱۳ ۱۸	ریا رت -
۱۶۱ ۱۳۹	بیاد -	۳۳	طبار -	۲۵	ریا -
۲	بیت المقدس - ارسودلس	۳ ۲۹	طبار - ارسودلس	۳	ریا ارسودلس -
۱	براک -	۱۴ ۲۴ ۲۴ ۳	طبار - ارسود	۲۹	بیت ارسودلس -
۱۵	براک - شریور و بریور -	۱۸	طبار -	۱۶۴	شیر -
۳۱	براک -	۳۵	طبار -	۱۶۳ ۱۶۸ ۱۶۴ ۳۲	لظام ارسودلس -
۲۶	براک - ارسودلس	۳۳	طبار - ارسودلس	۳۵	لظام -
۳۶	براک - ارسودلس	۲۹	طبار - ارسودلس	۲۴ (دودا)	لظام ارسودلس -
۲۸	براک -	۳۵	طبار -	۱۶۶ ۱۶۵ - ۱۶۴ ۳۲ ۲	لظام -
۳۶	براک -	۱۴ (دودا)	طبار -	۳	لظام قاعده خورال -
۳	براک - ارسودلس	۳۲ ۳۶ (دودا)	طبار -	۳۵	لظام ارسودلس -
۳۵	براک - ارسودلس	۱۴ (دودا)	طبار -	۲۴	لظام لظن ارسودلس -
۳۴	براک - ارسودلس	۳	طبار -	۱۶۶ ۲۸	لظام ارسودلس -
۳۲	براک - ارسودلس	۳۶	طبار -	۲۵	لظام -
		۳۴	طبار -	۲۵ ۱۶۴ ۲۸ ۱۴	لظام ارسودلس -
		۳۳	طبار -	۱۶۱ ۱۶۶ ۱۶۴ ۱۶۳	لظام ارسودلس -
۱	براک -	۳۶	طبار -	۳۱	لظام ارسودلس -
۱۳۹	براک -	۳۳	طبار -	۳۳	لظام ارسودلس -
۱۴ (دودا)	براک -	۳۱	طبار -	۲۶	لظام -
۱۳۹	براک -	۱۶۲ ۱۶۱	طبار -	۱۶۲	لظام -
۱۶۱ ۱۶۵ - ۱۶۲ ۱۶۱	براک -	۱۳۹	طبار -	۳	لظام -
۱۶۲ ۱۶۱	براک -	۱۴	طبار -	۳۶	لظام -
۱۶۹	براک -	۱۲۹	طبار -	۳۳	لظام -
۱ ۲ - ۲۶	براک -	۲۶	طبار -	۳۵	لظام -

ص ۲۴	دو کم -	ص ۳۲	دامغان -	ص ۲۵	حاجو - ارجین
۱۶۲-۲۰	دولت آباد - ارجمند	۳۵-۳۶	دایم - اراندس -	۲۵	حاجو - ارجین
۳	دحا - دحا -	۵۸	دک لوک -	۲۹	حمید - ارگردان
۱۶	دحا -	۳۲-۲۸	دکله -	۸۵-۳۹-۲۹-۳۵-۳۲	حشا -
۱۶۶	دعمر سو -	۱۲۹	دوراور -	۱۸۳۳	خل -
۲۵	دعک - چیرہ -	۲۶	درعہ - ارمنز -	۲۵ ۳۲	خلماں - ارماوراد انہر
۸۴	دعنا سرما -	۳۵	درغان - مادامدالہر	۳۹-۳۱-۳۵	حق -
۳۳	دیارکمر -	۲۵	درقلہ - شہر نو -	۳۵	جحد - رکما - سچوں
۱۶۱-۱۶۰-۱۱۱-۱-۹-۲۵-۲۶	دلی -	۱۵	دریائے آب شیریں -	۳۲-۳۳-۳۲-۲۹-۳-۳۲	حسان -
۱۶۲-۱۶۱-۱۰۰-۱۶۹-۱۶۸-۱۰۱-۱۰۰	دولت -	۱۵	دریائے بادہ -	۱۶۲-۱۶۱-۱۶-۱۵۲-۲۸	حرفان -
۱۶۶-۱۶۵-۱۶۴-۱۶۳-۱۶۲-۱۶۱	دولت -	۳۶	دریا کے حرر -	۱۶۶	خزہ -
۳۳-۳۱	دیوار سیدہ -	۱۵	دریائے روس -	۳۸-۳۴-۳۶-۳۷ (دولت) -	حصہ -
۱۶۱	دیو پال پور -	۱۵	دریائے شیر -	۳۱	حصہ -
۲۶	دیو پال - ارشد -	۱۵	دریائے شیرہ -	۳	حصہ -
۲۹	دیو پور -	۲۶	دریائے قلم -	۲۲	خط -
۲۹	دیو پور - ارشد وستان -	۱۶۹	دریائے کرت مالا -	۲۵-۲۲	طبع ادایطس - ارمنز
۳۲	دیو پور -	۱۵	دریائے ماست -	۲۴	طبع -
۳۲	دیو پور - ارشد وستان -	۳	دسکرہ - مس العراق -	۳۰	صا - ارجین
۱۶۹-۲۲	دیو پور - ارشد -	۳۲	دشت - ارشد وستان -	۱۶۲	حصہ -
۳۰	دیو پور - ارشد -	۳۶	دشت قیامت -	۲۲	حصہ -
۱۶۹	دیو پور -	۱۶۹-۱۶۸-۱۱۳-۱-۹-۳۹-۱۶۹	دک (دکس) -	۳۲	حصہ -
۲۰	دیو پور -	۱۶۲-۱۶۱-۱۶۰-۱۶۹-۱۶۸-۱۶۷	دولت (دولت) -	۱۶۱-۳۸-۳۵	حصہ -
۱۶۰	دیو پور -	۲۶	دولت -	۲۹	حصہ -
		۱۶۵-۳۰-۲۸	دولت -	۱۶۱-۲۹	حصہ -
		۲۵	دولت -	۳۵	حصہ -
		۳	دولت -	۳۲	حصہ -
		۲۸	دولت -	۲-۲۸	حصہ -
		۳۲-۳۰	دولت -	۲۶	حصہ -
		۳۲	دولت -	۳	حصہ -
		۳۳	دولت -	۲۵	حصہ -
		۲۵	دولت -		حصہ -
		۱۶۰-۱۳۹	دولت -		حصہ -
		۳۳	دولت -	۳	حصہ -
		۳	دولت -	۲۹	حصہ -

۱	سلوک -	۲۵	داس من شمال اسر و شنه	۱۶۷	رہنسی -
۱۳۹	سنولی -	۲۵	رشد ادلس	۲۵	راج - ریح -
۱۶۸ ۱۶۳	سحر -	۲۹	ریج - نسیم دیم سسماں	۱۸۳ ۱۳۹	راوی -
۱۶۸-۱۳۲	سمکساں -	۲۹	رشد - ارکرمان	۲۹	رابطہ امیر -
۲	سلیماہ امرت	۲۴	رماود -	۳۴	رہنہ -
۲۴	سحر تا	۲۳	رہ -	۱۷ (دوا)	ریجک -
۱۷ ۱۶	سده نور -	۲۵	رہشتر ادوا رم	۲۹	ریج - ارسمساں
۱۵۲-۲۵ ۳	سرداب حریرہ - ارہند -	۲۸-۲۶ ۲۵ ۲۴-۲۲	ریج -	۱۸	رسائل -
۱۳۹	سراو -	۱۶۹ ۳۲	ترکمان - ارصل	۱۷۴	رسول آباد احمد آباد -
۲۸	سرب -	۳۳	رورل ارچو سساں	۲۸	رشد ار سواصل مصر
۳۳	سرخس ا حراساں	۲۸	ریلیہ - ارمرع	۳	رہد روم درہ -
۳۱	سردابہ حریرہ -	۲۵	رہتلون ار سرحہ چیں	۳۵	رہقان -
۱۳۹-۱۸	سرسی -	۲۵	ریلیج -	۳۱	رہ ار مصر
۳۳	سرفیں -			۲۶	رہم -
۳۵ ۳۴	سرسطہ - ار سرق ادلس	س		۲۸	رہلہ -
۱۷۳	سرخچ احمد آباد -	۲۴	سماصل بخرا دیالوس ارمرع	۱	ریجک کندی -
۱۷	سرگلوک	۳	ساقو حریرہ - ارہند	۱۳۱	ریگشہ -
۳۱	سرمن - اسام	۳۲	سارہ ساری ا مار دیراں	۲۹	رہر -
۱۷-۱۶	سرگوب -	۳۵ ۳۴	سالم -	۳۱ ۲۸	رہدوس حریرہ -
۳۱	سروج - ارسام	۳۲	ساقرا ارعوان	۳ ۳۵	روس -
۲۷	سروج ارہند	۳۳	ساس ساس	۲۵-۲۳ ۳۱ ۲۷-۲۲	رہم
۲۹	سروق - سرواں - ارسمساں	۳۶	سامسون - ار سواصل روم	۲۹-۳۸	۲۶- (دوا) -
۲۹	سرہند	۳۶	سامون سامسون	۱۷۲ - ۱۵۴ - ۱۵۳	
۳۶	سریر اللال - حریرہ فاب اللالوہ	۳۲	ساقو - ارصل	۱۷ ۱۶	روکک -
۲۵	سریں - ارپیں	۲۵	سا -	۳۴	رومہ فاعہ الالب
۱۳۹	سرلو - سراو -	۳۴	سالیہ حریرہ -	۳۴	رومہ گری -
۲۷	سلیط ارارلہ	۳۱	سندہ - ارمرع	۲۷	رومہ ناویلیہ -
۱۹	سعدا حراکر -	۳۲	سردار -	۱۳۹ ۲۹	رساں -
۳۳	سحر تا - اردو مار پیہ	۳	سعدہ -	۳	رہنک - ارہند
۲۵	سفالہ البند ارہند	۱۷	سارسو -	۱۶۴ ۳۲	ری - ارصل
۲۴	سفالہ - ار ریح درجوب خطہ ہندو	۱۵۲	ساقاں - ہسماں	۲	رہاسہ -
۳	سقدون ارہند	۱۳۹	سندرو -	۲ ۲	رہل -
۳۵	سفیں -	۱۸	سل -		
۲۷	سقطہ حریرہ -	۱۳۹	سلج -		
					رہستان - ۱۵۴ ۱۵۳-۳۳ ۲۹

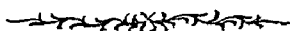
ردیف	نام	ردیف	نام	ردیف	نام
۱۶۲	سیدستان -	۲۵	سواکس حریره - از معرب	۲۵	سقطیه -
	ش	۱۶۲	سواکس -	۲۵	سقطیه حریره -
		۱۴۵	سواء -	۱۴-۱۶	سکل -
۲۹	شاپور - ارفارس	۲۵-۲۴	سودا -	۳۱	سکدرود -
۳۵	شاش	۲۹	سودره - از هندوستان	۳۵	سکها -
۱۵	شاکریه -	۱۶۰	سوران - سورال - سورال	۱۴	سکده یرت -
۱۵	شالمه -	۲۴	سورت - از هند	۳۰	سلا - از معرب
۳۴-۳۱	شام -	۳۵	سورق -	۲۴	سلايه - سلاطه -
۱۶۶-۲۹	شام -	۱۶-۱۳	سورول -	۱۳۹-۲	سلطان یور -
۳۵-۳۱	شاس حریره - شامش	۲۹	سوس اقصی - از معرب	۲۹	سلطان کوک -
۳۵	شادک - ارشاش	۲۰-۲۱	سوسه -	۳۲	سلطایه - از حسل
۲۹	شاد آباد - از هندوستان	۲۵	سوارده - اریس	۳۱	سلمان - از آرد یا حمان
۳۵	شایب - شلب - ارا ایدلس	۳۵	سوکجه - از چین - خالی	۱۶۴	سما -
۲۵	شام - قصه حصر موت	۲۹-۲۵	سولی حریره -	۱۴۲-۱۰۱-۱۵-۱۴	سمرقه - ۳۵ - (دومار) -
۲۹	شاکاره - ارفارس	۱۴	سوم کعد -	۱۶۴	سمعان -
۲۵	شرحه اریس -	۲۶	سومسات -	۱۶۸-۳۲	سمان - قاعده قوس
۳۲	شرفقان -	۱۳۱	سون بعدرا -	۳۲	سمجان - از طارشان
۳۲	شروان -	۳۰	سوییت -	۲۵	سمدان -
۱۴- (دومار)	ششج -	۳۱	سویید - از شام	۵۱-۱۸-۱۴-۱۶-۱۵	سمیرکوه -
۳۱	شعرکاس - ارسام	۳	سهارنور - از هند	۳۰	سمیرم - قریب اسمهان
۳۶	شعل - ارملاد طراز	۲۶	سهر - از چین	۳۱	سمیاط - از شام
۳۴	شامی - از شروان	۱۶۵-۱۶۲-۲۲	سهرود - از حسل	۲۴	سارگالون - از هند
۳۴	شمشاط -	۱۶۲-۱۶۰-۱۶۱		۲۹	شام - از هندوستان
۳۴	شکور - شکوره - از ازان	۲۹	سیال کوک -	۲۶	شاد - اسا -
۳۴	شکری - از اندلس	۲۴	سیاه کوه جزیره	۱۳۲-۲۹	سنل - از هندوستان
۳۶	شفت یا قو - خالی حدالاندلس	۲۵	سیحون -	۳۰	شفت (سوییت) تازه خا هندست
۲۵	شج -	۲۹	سیران - وبقال شیلاب - از فارس	۳۵	سستریه - ستره - از معرب
۲۹	شوشتر - ارفارس	۲۹	سیرح - از کرمان	۳۲	سینار - از دیار بیجه
۳۴	شوان - صفایان	۲۹	سیرمد (سروشند)	۲۵-۲۴-۲۳-۲۹	سد (سندره)
۳۲	شهرنور - ارملاد حبل	۲۰۲-۱۶۹-۱۵۲-۲۹	سیدستان -	۱۶۰-۱۵۸-۱۴-۱-۹	
۳۵	شهرنیز -	۱۹	سیلاب خزینه	۲۰۲- (دومار) - ۱۶۲-۱۶۱	
۳۴	شهرستان - از حد و دختراسان	۲۵	سیلی - استخس	۲۵	سد ابل - از چین
۳۵	شهرخاس -	۲۸	سینیرنارده - بحر فارس	۲۵	سدان - قیدک - از چین
۲۵	شهرالد - مدینه و لید - ارا ایدلس	۳۴	سیدواس - از روم	۲۶	سوس - از سوا حسل - روم

۱۴	کوری سریره -	۳۳	کردان گردکوه	۳۳	قوسان -
۲۴	کوره - آتاجاهدست	۱۵	کردکوه دیب -	۱۹۸	قندر -
۳۳	کونگی -	۳۳	کردو - اردستان	۲۸	کردان - اردفصله
۱۴۳	کوره - علی شمسین المرات ۲۸ - ۱۹۹	۲۴	کرده - ارپند	۲۴	کس حریره - مقرب کیس
۳۲	کوکس -	۱۴	کرده - کنگ پور -	۲۸	کیسار - ارشام
۲۲	کوکو -	۳۶	کستومسه -	۳۴	کیسار - اردوم
۲۹	کول - ارپندستان	۱۴	کسیز -	۳۳	کیسر -
۲۵	کولم - کوم - کوم - ارطادهند	۲۵	کس - قهرسر - اردستان	ک	
۲	کوه باب -	۵	کتابیه - اردستان		
۲۹	کوه جاز -	۴	کشتوار -	۱۶۳۱۵۳-۳۵	کامل - رانسان - ۳۳
۴	کهور کدور -	۱۵	کشیدیا -	۱۵۳	کاسان -
۱۴۳	کهور	۴ - ۳۳ - ۳۶ - ۴	کسیز -	۳۵	کاش - اردولرم
۱۹۹	کهورال	۱۵۸ - ۱۵۷ - ۱۵۱ - ۸۷	کسیر -	۲۸	کایدول - اردارس
۱۴	کستال	۳۶	کفا - درسه العرم	۳۵	کاسان - بلده و دارالساش
۱۴ - ۳	کستل - ارپند	۲	کفولما -	۳۲	کاشان - ارصل
۲۹	کج - اردکان	۳	کفوطاب -	۱۴	کاشی -
۳	کیار - ارپند	۳۲	ککار - اردولم	۳۶	کاشغر - اردوادرکسان
۳۳	کیانحص -	۲۹	ککارلور -	۲۴	کاکم لور - ارپند
۱۳۲ - (دوار)	کیلاس	۱۴۴	ککارگر -	۲۴	کاکلخر -
۲۹	ککلی -	۳۶	ککسوت -	۳۵	ککس -
۱۴۳	ککلی -	۳۶	ککک -	۳۲	ککچر - وککار - اردولم
۳	ککبه -	۲۵	ککحریره - ارپند	۱۶	ککج -
گ		۲۴	ککسا -	۳	ککدوال -
		۱۴	ککارکشد -	۱۲۹	ککبالادرا -
۱۴	ککست مت -	۳۶-۲۵	ککارککودیانوس -	۳۲	ککرج ارصل
۱۱۲ ۱ ۹ ۱ ۸ ۲۵ ۲۶	ککجوب -	۲۴	ککارککجودوم - ارپند	۳۴	ککرجانی دلف ارصل
۱۴۵ ۱۴۴ ۱۴۳ ۱۴۲	ککجی -	۲۶	کککسات -	۳۶	کککشی - اردواصل ککالارقی
۱۳۹	ککجی -	۱۸	ککک -	۲۸	ککک اردلغاف
۳۴	ککجسان -	۲۶	ککککشد -	۱۴	ککککشد -
۲۵	ککج صغری - اردوادر	۳	کککایه -	۱۴۱	ککککیت -
۲۵	ککج کوری - دارالملک حوادم	۳۲	ککک کونا - اردوادر	۳۶ ۳ - ۲۹ ۲۶	کککای -
۲۹	ککج سیر -	۳۲	ککک ارگیلال	۳۲	کککای ساد -
۲۴	کککار -	۱۶۹-۲۹	ککک کور -	۱۹ ۲۵	ککککک -
۳	کککطرد -	۳۱	کککککک -	۳	ککککک - ارپند

۳۴	مدیریت طرقة - ار حریره	۳۹ - ۳۸ - ۳۷	ناقصین -	۳۹	گنداب -
۳۶	مدیریت انطباق - اریس	۲۵	نادود - حریره	۱۳۹	گندکی -
۲۶-۲۶	مدیریت طبعیه - ار حجار	۲۵	نارب - اریس و آن شهر ساست	۱۴-۱۴	گندو اوس -
۳۱	مدیریت الفرج - اراندلس	۳۱	نارده - اراندلس	۱۳۹ - ۱۳۹	گلک - گلک
۳۵-۳۴	مدیریت دولید - اراندلس	۳۱	ناروس - اردیابرسجیه	۱۵۲-۱۴۱-۱۴	گلک - گلک
۳۲	مراغه - اردو آردو ناخان	۳۶	ناری کران - صاری	۲۵-۱۶	گلک - گلک
۲۴	نراقس - ار معرب	۴۵	ناژدوژ -	۱۴۹	گلکویه -
۲۵	نراط - میان حضرت عثمان	۳۵	نارغا -	۱۴-۲۴	گولابار - ار همد
۳	نرلوط -	۳۲	نارندران -	۱۳۹	گوداوری -
۳۵-۳۴	نرسیده اراندلس	۳۴	نارقدوسیه - ار قسطنطنیه	۱۳۹	گورنی -
۳۳-۳۳	نرحش - سس حصول الشام	۳۱	ناکسین - ار حریره	۱۵	گومیدکدیب -
۳۳	نرغاب -	۳۱	نالقه - اراندلس	۳۳	گیلان -
۳۵	نرغا - ار عابجیه ایست نرغاب انگول	۱۴-۱۶	نالوت -		
۳۶	نرقله - هرقله	۱۴۰-۱۱۲-۲۶	نالوه -		
۳۲	نرد - اردو ناخان	۳۳	نالین - ار هرات	۲۴	لادقیه - ارشام
۱۶۶-۱۳۴-۳۵	نرد -	۲۴	نالحو - ارچین	۱۴۶-۱۴۵-۲۴	لاوحریره -
۳۳	نردالود - مشهور به نرغاب	۳۱	نالحو -	۲۵	لاروی حریره -
۳۳	نروشا دهان - از خراسان	۱۴۵-۱۴۴-۱۴۰-۲۴	نالک - یور - ار همد	۳۲	لاجهان - گیلان -
۲۵	نریش -	۲۴-۳۴	نالوس -	۱۶۱-۱۵۹-۱۳۹	لاهور -
۳۲	نریمان - از حد خراسان	۳۵-۳۴-۳۳ (دوبار)	نادواء الهمر -	۱۴۳-۱۶۸ (دوبار)	لاهور -
۲۹	نریمان -	۳	ناهم -	۲۴	لحسا -
۲۴	نرینه - سیله - از افریقیه	۲۴	ناجوره - هر دو حاسبه	۲۴	لکسوی - ار همد
۲۶	نرینه - از بلاد صفالیه برکار دریا	۱۴۰	ناما هر دو دار -	۲۴	لکشونلی - بک -
۳۳	نرینه - مشهد و نوقان بهم متصل است	۳۴-۳۱	نایره خیره - از روم	۲۶	لطفه دیمین - لوا - ار مغرب
۳۱	نصر - ۸-۱۸-۳۰-۳۰ (دوبار)	۲۴	نایه -	۳۳	لخان - از کابلستان
۱۸-۳۹-۱۶۴-۳۰ (دوبار)	نصر -	۱۴۰-۱۳۳-۱۳۲-۱۰۹-۱۸	ناتورا -	۳۵	لسرودیه - از ملادورج
۳۱	نصصیه - ار اریس	۳۵	نخطاط -	۲۶	لنحوه - لنحویه -
۳۰	نظرنگر -	۱۵۲-۲۸	نمائی کسری - سس قلعه الیوان کسری	۱۴-۱۴-۱۶	لکا -
۲۴-۲۵	نمحر - ار همد	۳۹-۱۸	نقد و دین -	۳۹	نوسیه -
۲۶-۲۶ (دوبار)	نمدن دهب -	۲۵	مدیریت بریسا -	۳۹-۲۹	نودویه - ار همد و شان
۲۶	نمدن رقرود -	۳۲	مدیریت طرقة - اردیابرسجیه	۲۴	نورستان -
۳۲	نمرة النمان - ارشام	۳۳	مدیریت انحر جان -	۱۰۹-۲۹	لرادر -
۳۴	نمرو -	۳۴	مدیریت سالم - اراندلس		
۲۶	نملا - اریس	۲۸	مدیریت سرست - از مغرب	۲۹	نایمی دانه - ار همد و شان

میزبان - ارادان - ۳۲ - ۳۳ - سمب سوئی	۳۱	سرمال -	۳۱	میزبان - معزاده
سمب - دلیلی - ۲۵ - ۱۶۴ - (دو مار)	۳۵	وش ارادانه -	۲۰ - ۲۶ ۲۵ ۲۴	میر -
۲۶	۳۱	میرسل ۱ حرره -	۳۲ - (حداد)	۳ ۳۱
۱۳۹ ۱۳۱	۳۴ ۳۴	میرسل ۲ ماسطس -	۱۴۳ ۳۱ - ۳۲	۳۵
۲۶	۳۶	میرسل ۳ ارادان -	۳۶	میرسل ۴ ماسطس -
۳۴	۳۶	میرسل ۴ ارادان -	۳۶	میرسل ۵ ماسطس -
سمب	۱۸	میرسل ۵ ماسطس -	۲۵	میرسل ۶ ماسطس -
۳۵	۱۴۴	میرسل ۶ ماسطس -	۲۶	میرسل ۷ ماسطس -
۱۶۴	۲۵	میرسل ۷ ماسطس -	۱۳۳	میرسل ۸ ماسطس -
۳۱	۲۸	میرسل ۸ ماسطس -	۱۶ - ۲۶ - ۲۹ - (دو مار)	میرسل ۹ ماسطس -
۳۲	۲۵	میرسل ۹ ماسطس -	۱۴۳	میرسل ۱۰ ماسطس -
۲۸	۲۳	میرسل ۱۰ ماسطس -	۱۴۲ ۱۶۴ - ۲۶ - ۲۹	میرسل ۱۱ ماسطس -
۲۶	۳۲	میرسل ۱۱ ماسطس -	۳۴	میرسل ۱۲ ماسطس -
۱۶ (دو مار)	۱۸	میرسل ۱۲ ماسطس -	۳۴	میرسل ۱۳ ماسطس -
۱۴۸ ۱۴۱	۲۵	میرسل ۱۳ ماسطس -	۳۴	میرسل ۱۴ ماسطس -
۱۴۴	۳۵	میرسل ۱۴ ماسطس -	۱۶ ۳ - ۲۶	میرسل ۱۵ ماسطس -
۲۹	۱۳۲	میرسل ۱۵ ماسطس -	۱۶۱ ۱۶۲ (دو مار)	میرسل ۱۶ ماسطس -
۲۶	۱۴	میرسل ۱۶ ماسطس -	۳۴	میرسل ۱۷ ماسطس -
۲۹	۳۱	میرسل ۱۷ ماسطس -	۱۴ - (دو مار)	میرسل ۱۸ ماسطس -
۲۵	۳۲	میرسل ۱۸ ماسطس -	۲۶	میرسل ۱۹ ماسطس -
۳۲	۳۳	میرسل ۱۹ ماسطس -	۱۸	میرسل ۲۰ ماسطس -
۳۵	۲۹	میرسل ۲۰ ماسطس -	۳۱	میرسل ۲۱ ماسطس -
۳۳	۳۲	میرسل ۲۱ ماسطس -	۳۱	میرسل ۲۲ ماسطس -
۳۲	۳۳	میرسل ۲۲ ماسطس -	۳۱	میرسل ۲۳ ماسطس -
۳۳	۳۴	میرسل ۲۳ ماسطس -	۳۱	میرسل ۲۴ ماسطس -
۳۲	۳۵	میرسل ۲۴ ماسطس -	۳۱	میرسل ۲۵ ماسطس -
۳	۳۶	میرسل ۲۵ ماسطس -	۳۱	میرسل ۲۶ ماسطس -
۲۸	۳۱	میرسل ۲۶ ماسطس -	۳۱	میرسل ۲۷ ماسطس -
۱۴۲ ۲۹ - ۲۶ - ۲۹	۱۴	میرسل ۲۷ ماسطس -	۳۱	میرسل ۲۸ ماسطس -
۱۶۸ ۱۶۴ - ۳۲ - ۳۳	۲ ۲ - ۱۴ ۲ - ۱۴۱ - ۱۶۹	میرسل ۲۸ ماسطس -	۲۹	میرسل ۲۹ ماسطس -
۱۴ ۱۶	۲۶	میرسل ۲۹ ماسطس -	۲	میرسل ۳۰ ماسطس -
۱۵۱ ۱۴۳	۳	میرسل ۳۰ ماسطس -	۲	میرسل ۳۱ ماسطس -
۳۳	۳۵	میرسل ۳۱ ماسطس -	۲	میرسل ۳۲ ماسطس -
۱۶۵ ۲۸	۳۵	میرسل ۳۲ ماسطس -	۲	میرسل ۳۳ ماسطس -

۱۳	ہمدون -	۱۶	پرکھنڈ -	۳۵-۳۴	دشت - ارما ورا الہر
۳۶	ہوسم - ارگیلاں	۲۶	ہرمور - ارکرماں	۵۸	ورن لوک
۳	ہیت یور -	۱۳	ہرن پور -	۱۷۵	دریر پور
۶۸	ہیت - ارشام علی العزات	۱۷	ہرن می کھنڈ	۳۳	دلواچ - ازطخارستان
۴۹	ہیرسہ -	۱۶۸	ہرون -	۲۵	دلید -
۴۶	ہیکل - ہیکل رہہ - ارشمال ایلن	۳۵	ہرار اسب - ارخوارم	۱۳۹	دیجرا -
۱۶ - (دومار)	ہیکوٹ -	۲۹	ہرامہ - ارہند	۳۶	دیہہ - قصہ دساوند
	می	۳۶	ہترخان -		۵
		۱۴۱	ہشتیری -		
۲۸	یافا - ارطسٹین	۳۳	ہلاور و مس حنل	۱۷۹-۱۷۳-۱۷۱	باسی - ازہند
۳۱	یابہ جریدہ -	۲۷	ہلدارہ -	۳۱	ہتاج - اردیارکر
۲۹	یرد - ار فارن	۱۶ - (دومار)	ہماچل -	۳	ہتادور -
۱۶۷ - (دومار)	یسی -	۲۹	ہمالہ کوہ -	۱۶۸	ہجور -
۲۶	یامہ - ار حجار	۱۶۳-۸۵-۳۲	ہمداں -	۳	ہریان -
۲۸-۲۶-۲۵	یس -	۱۶۷ - (دوبار)	ہمدان - ماہ الصرا	۲۴	ہیرہ -
۲۷	یحی - دارالملک حسین	۳۲	ہمیریا حیرہ -	۳۳	ہرات - ار حراساں
۳۶	یحی کت - ار ترکستان	۳۱	ہمدوستان -	۱۲۵۹۵-۳	ہردوار -
۳۵	یونان -	۱۳		۳۶ - (دومار)	ہرقلہ - ار روم



فہرست مطالعات ہندی واقع در آئین اکبری کہ فقط در جلد سوم مذکور است

الف	ص	ص	ص
آب	۹	۴۱	۴۳
آب سب	۹۱	۱۱	۴۲
آبی	۵۱	۱۱۲-۱۱۱	۵
آب	۶-۵۹-۵۱	۱۶	۶۴-۶۳
آب (دو بار)	۶۲	۵۹	۱۱۳ ۱۱۱
آب	۸۹-۸۲-۶۶-۶۴	۸۸	۵۶
آب	۶۵	۴۳	۵۴-۵
آب	۸۳	۸۲	۱۲
آب	۸۵	۵۶	۶۲ ۶۱
آب	۹۱-۸۰	۳۹	۱۳۳
آب	۶۶	۶۳ (دو بار)	۱۴۳ ۱۴۲
آب	۶۹	۶-۶۸	۹۱ ۸۱
آب	۶۶	۶۱-۶-۵۲	۱۱
آب	۶۶	۱۱	۱۱
آب	۶۶	۱۴	۱۱
آب	۸۸	۶۱ ۶۹	۶۵
آب	۱۱	۶۲	۱۰۴
آب	۶۲	۶۶	۶۳
آب	۶۱	۸۴	۱۴
آب	۱۶	۶۸	۶۹
آب	۶۲	۵۱	۵۲
آب	۶۱	۸۵	۴۹
آب	۶۳ ۶۲	۸۴	۹ ۴۳
آب	۶	۹-۶۵	۸۹
آب	۵۱-۱	۶۴	۵۱
آب	۶۴-۶-۶۳	۶۳	۸۲
آب	۸۲ ۶۶ (دو بار)	۹۴	۱۳۸
آب	۹۹ (دو بار)	۹۱	۴۹
آب	۶۴	۱۵	۵۹ ۴۹
آب	۶۴	۶۱-۵۳-۵۲-۵۱	۵۹
آب	۱۱	۶۶	۵۵ (دو بار)

۴۳	اقتش -	۴۳	استی -	۶۴	اودال -
۸۲	استرای -	۸۳ - (دومار)	اسرو -	۵۶	اودا پرل -
۹۴	است رودای امگ -	۴۲ - ۴۱ - ۶۸	استا -	۹	اودر -
۹۴	است گد ووتا امگ -	۵۶	استوای کارل -	۱۳	اودخت -
۶۹	استا مده نش -	۴۲ - (دومار)	استیگریات -	۱۳۱ - ۹۵ - ۹۵	اودت -
۶۴	استه کرل -	۸	استیا -	۵۸	اودت لوک -
۴۶	استل -	۱۴۸	استوگا امین -	۴۱	اودد -
۱۳۲ - ۱۳۰ - ۹ - ۴۱	استدر -	۴۳	استا لوک لوک -	۱۱	اودوچی - اودوچی -
۱۱	استدر حال -	۱۳۳ - ۱۲۱ - ۸۶	استیل - استی -	۵۳ - ۵۴ - (دومار)	اودهرم -
۶۱ - ۵۹ - ۵۰	استدری -	۱۵ - ۱۳۶	استلوگ -	۴ - ۶۶ - ۶ - ۵۸	۴ - ۶۶ - ۶ - ۵۸
۶۸ - (دومار)	۶۶ - (دومار)	۴۹	استلیکها -	۱۱۶ - ۸۸ - ۴۱	۱۱۶ - ۸۸ - ۴۱
۸۱ - (دومار)	۸۱ - (دومار)	۴۵ - ۱۱	استا -	۸۲	اودر استکاری -
۶۱	استه کار -	۹۱	استی -	۱۴	اودما -
۵۱	استح -	۱	استی -	۶۸ - ۶۵ - ۶۲ - ۵۹	اودمای -
۱۱	استرادجا -	۱۲۶	استویدو گل -	۱۹ - ۱۶ - ۴۵	۱۹ - ۱۶ - ۴۵
۹۲	استوا -	۱۲۶ - ۱۲۹	اکادی -	۱۳	اودیرا -
۱۴	استیاما -	۴	اکلت -	۵۹	اودین -
۱۲۹	استن اوتار -	۱۱۳	اکهاره -	۶۹	اودین سدر -
۱۵۹	اکاب -	۴۴	اکه ناک -	۵۹ - ۵۰	اودیس -
۱۰۵	اکول -	۹ - ۴۱	اکس -	۹۸	اکوا -
۹۴ - ۸۳	اکب -	۱۲۵ - ۱۲۳	اکس پوت -	۸۱	اکرا -
۱۲۳ - ۹۲ - ۹۱	اکرا -	۶۳ - (دومار)	اکیان -	۳۹	اکرد -
۱۴۵	اکوچی -	۴ - ۶۶ - ۶۵	اکلیب -	۵۹ - ۵۱ - ۵۰ - ۵۹	اکرت -
۱۴۴	اکیا -	۱۰۹	اکلا -	۹	اکرت واد -
۴۵	اکنا -	۵۹	اکلاس -	۶۱	اکرتایت -
۴۴ - ۵	اکنا -	۴۱	اکده حوم کتو -	۹۴	اکرت ساستر -
۴۴	اکت یرج -	۱۲۸ - ۱۲۱ - ۸۶	اکادس -	۱۱۱	اکرد وادج -
۴۴	اکت درس -	۱۴۹ - ۱۵	اکرت -	۹۳	اکرد پد -
۴۴	اکت مکده -	۱۳	اکرت -	۸ - ۴۴	اکره -
۴۴	اکت گیان -	۵۲	اکرت -	۴۵	اکرت -
۶۳	اکند -	۱۶	اکرت -	۱۳	اکرت -
۱۴۶	اکوت -	۱۱۰	اکرتی -	۵۶	اکرت پچو -
۴۱	اکوتیتو -	۵۴	اکوتو -	۶۲	اکرتا -
۵۶	اکوتی ترکی -	۶۱	اکوتید -	۸۱	اکرتول -

۶۸-۶۴-۵۸	رائے	۹۱	مارا سری	۶۸	سداسی
۹۲ (دو مار)	۹	۱۶	ناپتی	۸۲	سدلی
۱۳۴ ۱۲۲-۶۴-۶۳	راما یام	۶۹	مارا لٹ	۶۴	سدر
۶۲	راستھ	۶۹	پاٹھ	۱۶	سرائی
۴	سار	۵۱	پارہو	۸۲ ۲-۶-۶۶	سراگ
۱۹	رسدہ ادھائی	۱۲۹	پارہانگ رور	۶۶	سرج
۹	رور	۶۶	پارہانگ	۱۱۶-۹۶-۶۴-۶۳-۶۲	مس
۶۱-۶	رہکارگر	۶	پانچ	۱۱۸-۱۲۱ (دو مار)	۱۱۸-۱۲۱ (دو مار)
۹	ریہائی	۱۲۶	پانچ	۱۳۶-۱۳۴-۱۳۲	۱۳۶-۱۳۴-۱۳۲
۱۱۵	ریت نادی	۶۴	پانی	۱۳۲ (دو مار)	۱۳۲ (دو مار)
۶۹-۶۶	رکھ	۱۲۵	پانی	۱۳۲-۱۳۱	۱۳۲-۱۳۱
۵۶	رنگنا	۱۵	پانی	۱۳۶	مساکہ
۶۱-۵۴-۵۳-۵۲	رلو	۸۳ ۲	پانی	۱۲۵	مسر
۶۱ ۶ ۵	رکھ	۵۹	پانی	۶۱	سیستی
۵۲ ۵۱-۶۹	رکھو	۶۹	پانی	۱۲۳	سودو لوکا
۶۱-۵۲ ۵۳	رکھو	۶۱	پانی	۱۲۳	مس
۳	رکھو	۵۶	پانی	۱۵	مساکہ
۶۴ ۶۳	رکھو	۱۹ ۵۹	پانی	۶۸	مشاکہ
۶۶	رکھو	۶۱ ۶	پانی	۱۱۱	سکار
۶۶	رکھو	۶۶ (دو مار)	پانی	۶۹ ۶۶	سکار
۵۲	رکھو	۸۸-۶۶-۶۹	پانی	۵۳	سکار
۸۲	رکھو	۹-۸۱	پانی	۶۱ ۵۳	سکار
۶۶	رکھو	۱۴	پانی	۱۱۳-۱۱۱	سکار
۶۲	رکھو	۵۹	پانی	۶۳	سکار
۸۴	رکھو	۱۶	پانی	۱۱۵	سکار
۱۴۹-۱۳۶-۱۳۲	رکھو	۶۵	پانی		
۱۳۱	رکھو	۶۵ ۵۱	پانی		
۵۹	رکھو	۶۵ ۶۶	پانی		
۶۸-۶۶-۶۶	رکھو	۹۱	پانی	۸۲	پانی
۶۲ ۶۳ (دو مار)	رکھو	۶۵	پانی	۱۴۱-۱۳۱-۱۳	پانی
۶۶	رکھو	۶۵	پانی	۶۹ ۶۶	پانی
۶۳	رکھو	۶۸	پانی	۶۸-۶۶-۶۶ (دو مار)	پانی
۵۹	رکھو	۶۸	پانی	۱۲۴-۱۲۲-۸۸-۸۴	پانی
۶۶-۶۸ (حمد)	رکھو	۵۲	پانی	۱۱	پانی

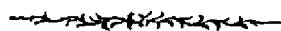
۲۳-۱۲۱-۸۶	یثروی -	۹۱-۴۳	حم -	۱۱۲	حال -
۱۴۹-۱۱۳-۶	یثرب -	۸۵-۴۵	ح -	۱۴۹	ع -
۵۸	یثرب -	۱۱۳-۱۱	حشر -	۵۱	یثرب
۱۵	یثرب -	۵۴	حم -	۶۹-۶۶	محسن ہیکار -
۱۹	یثرب -	۴۴	حوشم -	۸۵	یثرب
۴۹	یثرب -	۹۳	حوشم -	۱۴۸	یثرب -
۸	یثرب -	۶۸	حوشم -		
۵۸	یثرب -	۹۵-۴۹-۴۸	حوشم -		
۱۹	یثرب -	۶۳-۶۲-۴۱-۶۹	حوشم -	۱۴۵	یثرب -
۱۴۵	یثرب -	۹۹-۸۸-۴۵	حوشم -	۴۶	یثرب -
۱۳۳-۴۳	یثرب -	۸۹	حوشم -	۱۴	یثرب -
۴۴	یثرب -	۵۱	حوشم -	۱۴۴-۵۹	یثرب -
۱۸	یثرب -	۱۴۵	حوشم -		
۱۳	یثرب -	۹۳	حوشم -		
۱۸-۹۹-۹۸	یثرب -	۱۸	حوشم -	۹۲	یثرب -
۱۳۴	یثرب -	۱۴-۱۱	حوشم -	۶-۵۴-۵	یثرب -
۱۲۱	یثرب -	۶	حوشم -	۵۱	یثرب -
۱۵-۱۴۸	یثرب -	۸۴-۴۶-۴۸	حوشم -	۶۴	یثرب -
۱۴۵	یثرب -	۱۳۳ (دومار)	حوشم -	۴۴	یثرب -
۱۴۵	یثرب -	۶۳ (دومار)	حوشم -	۴۴	یثرب -
۱۴۵	یثرب -	۶۳-۵۳-۵	حوشم -	۱۴۶-۴۴	یثرب -
۴۴	یثرب -	۴۴- (دومار)	حوشم -	۹۱	یثرب -
۴	یثرب -	۱۳۱	حوشم -	۹۵	یثرب -
۴۴-۴۴	یثرب -	۱۴۵	حوشم -	۵۵	یثرب -
۵۴-۵	یثرب -		حوشم -	۱۴-۸۴	یثرب -
۱۹-۹۳	یثرب -		حوشم -	۶۹-۴۹-۴۳	یثرب -
۸۴	یثرب -		حوشم -	۶۴	یثرب -
۸۸	یثرب -		حوشم -	۵۱	یثرب -
	یثرب -		حوشم -	۹۹	یثرب -
	یثرب -		حوشم -	۱۴۳-۱۳۱	یثرب -
	یثرب -		حوشم -	۸۱-۸	یثرب -
	یثرب -		حوشم -	۱۳۲-۱۳۱-۱۳۶	یثرب -
	یثرب -		حوشم -	۱۴۲-۱۳۴-۱۳۳	یثرب -
	یثرب -		حوشم -	۵۴-۵۰	یثرب -

راجوت -	مڈگوچر - بھائی -	رنگ -	سنگ -	۶۵ (دو مار)	۶۵
یوار -	لوور -	روپ -	سنگ -	۶۶ - ۶۷ - ۶۸	۶۸
چارکھ -	چوہہ -	روپ -	سنگ -	۶۹ - ۷۰ - ۷۱	۷۱
جوتان -	دلوٹرا -	روپ -	سنگ -	۷۲ - ۷۳ - ۷۴	۷۴
سولنگھی -	سولنگرا -	روپ -	سنگ -	۷۵ - ۷۶ - ۷۷	۷۷
کچھوہ -	کچھی -	روپ -	سنگ -	۷۸ - ۷۹ - ۸۰	۸۰
مران -	ماڑا -	روپ -	سنگ -	۸۱ - ۸۲ - ۸۳	۸۳
اس -	۶	۶	۶	۸۴ - ۸۵ - ۸۶	۸۶
راک -	۶۸	۶۸	۶۸	۸۷ - ۸۸ - ۸۹	۸۹
رنگ -	۱ - ۱۳	۱۳	۱۳	۹۰ - ۹۱ - ۹۲	۹۲
راک -	۱۹	۱۹	۱۹	۹۳ - ۹۴ - ۹۵	۹۵
راک -	۱۶	۱۶	۱۶	۹۶ - ۹۷ - ۹۸	۹۸
راک -	۱۸	۱۸	۱۸	۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱	۱۰۱
راک -	۵۵	۵۵	۵۵	۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴	۱۰۴
رام -	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷	۱۰۷
رام -	۱۹	۱۹	۱۹	۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰	۱۱۰
رام -	۱۳۸	۱۳۸	۱۳۸	۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳	۱۱۳
راوور -	۱۳	۱۳	۱۳	۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶	۱۱۶
رام -	۱۱۳ - ۱۱۲ - ۱۱۱	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹	۱۱۹
رساوہک -	۸۵	۸۵	۸۵	۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲	۱۲۲
رس -	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵	۱۲۵
رس -	۱۲۸	۱۲۸	۱۲۸	۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸	۱۲۸
رس -	۶۲ - ۶۳ - ۶۴	۶۲	۶۲	۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱	۱۳۱
رس -	۶۴ - ۶۵	۶۴	۶۴	۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴	۱۳۴
رس -	۵۲ - ۵۳ - ۵۴	۵۲	۵۲	۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷	۱۳۷
رس -	۶۶ - ۶۷	۶۶	۶۶	۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰	۱۴۰
رس -	۱۵	۱۵	۱۵	۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳	۱۴۳
رس -	۱۲	۱۲	۱۲	۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶	۱۴۶
رس -	۱۵	۱۵	۱۵	۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹	۱۴۹
رس -	۱۴۳ - ۱۴۲ - ۱۴۱	۱۴۳	۱۴۳	۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲	۱۵۲
رس -	۱۶ - ۱۷	۱۶	۱۶	۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵	۱۵۵
رس -	۸۹ - ۹۰ - ۹۱	۸۹	۸۹	۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸	۱۵۸
رس -	۱۳	۱۳	۱۳	۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱	۱۶۱

صفحه ۵۲	سنگار گاجاؤ -	صفحه ۸۴	سنگار -	صفحه ۱۳۹	سنگار -
۸۸-۶۸-۵۳	سنگار -	۵۲-۵۳-۵۴-۵۵ (دو بار)	سنگار -	۶۹	سنگار -
۱۵	سنگار -	۱۱۰	سنگار -	۷۳-۷۴	سنگار -
۶	سنگار -	۹۹-۹۸	سنگار -	۵۶-۵۵	سنگار -
۱۵	سنگار -	۱۵	سنگار -	۱۰۸	سنگار -
۶۵	سنگار -	۱۰۹	سنگار -	۱۰۸-۱۰۹ (دو بار)	سنگار -
۱۰۵	سنگار -	۷۵-۷۳-۷۲	سنگار -	۸۷	سنگار -
۱۳-۸۱	سنگار -	۶۴	سنگار -	۱۰۹-۱۰۸-۱-۹۸-۹۷	سنگار -
۹۱	سنگار -	۱۰۲	سنگار -	۱۱۳	سنگار -
۵۲-۴۹ (دو بار)	سنگار -	۹۱	سنگار -	۷۶	سنگار -
۶۱-۵۴-۵۳	سنگار -	۸۸	سنگار -	۸۷	سنگار -
۱۴۴	سنگار -	۹۱-۷۲-۷۱-۵۴	سنگار -	۱۱۰	سنگار -
۱۰۲	سنگار -	۷	سنگار -	۱۸	سنگار -
۵۹	سنگار -	۷۶	سنگار -	۱۱۰-۱۱۱ (دو بار)	سنگار -
۹۶	سنگار -	۹۲	سنگار -	۱۰۲	سنگار -
۸۸	سنگار -	۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵ (دو بار)	سنگار -	۶	سنگار -
۷	سنگار -	۸۳	سنگار -	۵۸	سنگار -
۱۱۳-۱۰۵	سنگار -	۵۶	سنگار -	۱۴۸	سنگار -
۶	سنگار -	۸۹	سنگار -	۵۹-۴۹	سنگار -
۸۳-۸۲	سنگار -	۶	سنگار -	۷۶-۷۵-۷۴	سنگار -
۸۰	سنگار -	۶۳	سنگار -	۱۱۰	سنگار -
۱۲۴	سنگار -	۹	سنگار -	۴۷-۵۲-۵۱	سنگار -
۱۵۱-۱۲۶	سنگار -	۹۸	سنگار -	۱۸	سنگار -
۵۳	سنگار -	۷۵-۷۴	سنگار -	۶	سنگار -
۱۱	سنگار -	۷-۷-۷	سنگار -	۱۴۸	سنگار -
۷۴	سنگار -	۹۲-۹۱	سنگار -	۷۸-۵۹-۵۸	سنگار -
۱۰۴	سنگار -	۷۴	سنگار -	۱۰۴	سنگار -
۱۱۳	سنگار -	۷۵	سنگار -	۶۷	سنگار -
۴۴	سنگار -	۴۹-۵۲-۵۳ (دو بار)	سنگار -	۴۶	سنگار -
۵۹	سنگار -	۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷	سنگار -	۱۴	سنگار -
۸۹	سنگار -	۵۸	سنگار -	۸۳	سنگار -
۱۵۱-۱۴۸	سنگار -	۱۰۷	سنگار -	۷۶	سنگار -
۷۴	سنگار -	۱۲۴-۱۲۳-۱۲۲	سنگار -	۹۲-۱۱۳	سنگار -
۸۱-۷۲-۷۱	سنگار -	۱۳۴-۱۲۵	سنگار -	۸۲	سنگار -

۱	مرگسر	۱۶	بادچیک	۸	اکھراں
۶۷	مرگ	۶۲	بارکندی	۲۲	انگھوت
۱۱۱	مڑی	۸۸-۱۸	بارگ	۱۱	انگس
۲۶	مچ	۱۵	بارگ سر	۱۲۵	انگشاوہا
۶۱- (دودار)	مسر	۲۶	ہاستہ	۱۲۵	انگوگھرو
۱۴۵	مسورجی	۲۳	ناگدہ	۹ + ۶۶ ۲۹	انگیاں
۱۱۱	مشک	۱	بالسری	۶۶ ۶۲	کیاں اٹھری
۱۴۴	مکٹ	۱۸	مالکوسک	۸۲	گناادنی
۸	مکر	۱۷	مالوی	۶۵	کیاں کاڈ
۶۳-۶-۵۸-۵۴	مکیت	۱۳۸ ۱ ۵	مال	۱۹	گیت
۶۸ (دودار) ۶۵ ۵۴		۲۶	مالکا		
۷۵ ۷۴-۷۳-۷۲		۱۳۷-۶۷	مالکیت		
۸۴-۸۳ ۷۹-۷۶		۱۳۴	مالگ	۸۷	لامہ
۸۶-۸۵-۸۴-۸۳		۹۱	مالو	۱۳	لہرہ
۱۴-۱۳۸-۱۲۲-۱۶		۲۳	مالہس	۱۴	لیختا
۱۳	مگدھا	۹۱	مالہسیر	۱۹	لیختاری
۱۴۴	مگرسل	۱۳-۱۳۳-۸۷-۶۵-۶۳	مالا	۱۲۹	لیسین
۱۱	مگھا	۷۶	ست گیاں	۵	لیختن
۱۷	ملار	۱۳۸	مٹو	۱۲	لیختا
۱۲۵-۱۲۳-۹۵-۸۴-۸۳	لیچر	۷	مٹس	۸۱	لکس
۵۳-۵۲-۵۱ (دودار)	مٹ	۶۱ ۵۵	مٹھیای گیاں	۱۰۵	لگہ
۵۴ ۵۵ ۵۶ ۶ (دودار)		۱۲۹	مٹھ اوہار	۷۵	لگھا
۶۱-۶۶-۶۷-۷۰ (دودار)		۱۳۸	مٹ	۱۷	لگھا
۷۸-۷۷-۷۶ (دودار)		۶۲ ۷۱	مٹھا	۹	لگک
۸۲-۸۱-۸۰-۷۹		۷۳	مٹھوگ	۶۶ ۶۴	لگ سرر
۹	مٹر	۹۶	مٹھوہس	۱۲۱ ۱۲۲	لنگولی
۸۷-۸۶	مٹوہ	۱۷-۱۶-۱۵-۱۴	مٹھم	۱۹	لنگودی لکس
۱۱۶	مٹل	۱۶۴	مٹھا	۱۳۸	لورہ
۸	مٹک	۱۷	مٹھاوہ	۹۶	لوگاکس
۷۹	مٹک لوگ	۱۷	مٹھوادی	۶۲	لوس
۸	مٹگل	۱۵	مٹھی	۱۴۵	لوگ
۷۸	مٹک	۱۳	مٹھا	۱۴۴	لگھا
۵۵	مٹ	۶	مٹھوہس		
۹-۶۸	مٹھوہس	۶۷-۵۳	مٹھوگ	۹۲	مار

درست خطا مات بهی من انگریز جلد سوم	د	د	د
۱۲۷	هرتیا سوداں -	۸	دار -
۱۲۷	هرتیا سورکھ داں -	۹۱	دارن -
۱۲۷	هرتیا کام وحس داں -	۴۱	ورن -
۱۱	ہست -	۵۸	درن لوگ -
۱۵	ہسی -	۱۲۸	دسویک داں -
۱۷	ہدولی -	۸۸	دگناں -
۱۸-۱۷	ہدول -	۷۸	دتر -
۶۲	ہوت -	۱۲	دخت -
۱۵	ہولی -	۹۲	دماگھ -
۱۲۲ - ۹۶	ہوم -	۸۹	دماکک -
۱۲۳ (دومار)		۱۴	دیدگدھا -
۱۲۶ ۱۲۵ ۱۲۴		۸۸	دندا
۵۶	ہست -	۱۲	دیر -
۵۷-۵۷	ہیتواکھاس -	۴۲	دس
۱۱۶	ہست -	۶۸	دیکرک -
۱۲۷	ہست رکھ داں -	۸۱ ۷۹-۷۸	دماکک -



و آئین کشیدگی یکسان مستوی رود و گردن بر رنجبرد *

اساس این رسا حاصل طلاست گنجواگون عیار - یک مائه لقره حاصل و چوبین مدرس تند را یکجا گداخته برسد و آئینه را ماشق مائه طلای حاصل که عیار آن ده و نیم باشد بگذارد - پاره در دستش و از آن یک مائه اردو ستاره و کشتن گرداند هر یک نیم سرج - هرگاه بهجت و نیم سرج طلای حاصل را یک حصه یا میرد ده مال در پنج عیار آل سود - و اگر بهجت سرج طلای حاصل را دوازده حصه از آن آمیزش شد طلای ده مانی بر روی کار آید - و اگر شش و نیم سرج طلای حاصل را مائه حصه بگذارد بر عیار ربع کم ده مال قرار یابد - و اگر شش سرج طلای حاصل را مائه حصه در نیم سارده و نیم مال قرار گیرد - و اگر پنج سرج طلای حاصل را مائه حصه آمیزش دهد - مال در پنج صورت گیرد - و اگر پنج سرج طلائے حاصل را ماشق حصه بیو بخت شده مال گردد - و چون چهار و نیم سرج طلای حاصل را مائه حصه یا میرد ده مال ربع کم ظاهر شود - و اگر چهار سرج طلائے حاصل را مائه حصه یکجا سارده است و نیم مال رسد - و چون سه و نیم سرج طلائے حاصل را مائه حصه یا میرد ده حصه مال در پنج بد آمد - و چون سه سرج طلائے حاصل را دوازده حصه یکجا سارده است مال شود - و اگر دویم سرج طلائے حاصل را مائه و ده حصه آئینه گرداند شش مال ربع کم گردد - و اگر دو سرج طلائے حاصل را دوازده حصه یا میرد بهجت و نیم مال گردد - و اگر یک و نیم سرج طلائے حاصل را مائه و ده حصه یا میرد بهجت مال یکجا کند بهجت مال در پنج شود - و چون یک سرج طلائے حاصل را مائه و ده حصه یا میرد بهجت مال عیار آمد - و چون نیم سرج طلائے حاصل را مائه و ده حصه آمیزش دهد بهجت مال ربع کم عیار گیرد - خلاصه عمل آنکه هر سرج آئینه تعقیض ربع مال در خود هر کامل امدارد و عیار آن طلای مستوی که در ترکیب دوم صورت گرفته شش و نیم باشد - و چون خواهم که شش و نیم مال رسد کم که نیم سرج شش و نیم مرکب را که لقره و س نو د مائه و نیم سرج مرکب دوم آمیزش دهد شش مال در پنج رسد و چون یک سرج از آن مرکب اول مائه و نیم سرج مرکب دوم یا میرد شش مال آمد - و اگر این بیرو خواهد که کم کند نصف نصف سرج از آن آید - در مالواری تا شش مال اعتدال کند و کمتر از آن را از پایه حساب امدارد - این کار به پیش صاحب عیار قرار گیرد و در وقت امر آید - سوم امین - از لے عسره صی و کم از می دوست و خوش اردو این نو و در هر گام گفت و گو دستیار دارد و ده و بیچ مردم گردد - حق مار باید و گرد آورده و نشانده *

چهارم مشرف تا دوازده نویسی و معامله نمی و بیات مدی سرشته حج و دخل اشوار دارد و در زمانه مرد پسند سرانجام دهد *

پنجم سوداگر - طلا و لقره و س آورده داد و شد نماید - سود و خلیق را گیرد و در وقت امر اسے کارگاه آید و باج کرداری بوده در مادی هر یک کو شد - و در ادائی و ماه کشتی این گروه بر رمار از معدلت باشد و از کلمه کار فرمایان صورت گیرد *

ششم گنجور - سرمایه سود را یا سالی کند و در داد و شد رانی را و دستیار آرد و در - و علوفه چهار تن و شش شش تن و شش تن باشد - و در اقبال پایه احدی رسیده که سیاب رود و کار گردد *

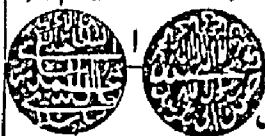
هفتم تراز و کشت - مسکوکات بر کند - اگر طلای صد مهر طلای مسدود و ام چهار یک کم مر و ستاد - و اگر

احتمال (۱) [چ] [د] حصه (۲) [چ] [د] کی (۳) [چ] [د] آرد (۴) [چ] [د] [ب] [ا] [ک] [د] (۵) [چ] [د] [ب] [ا] [ک] [د] (۶) [چ] [د] [ب] [ا] [ک] [د] (۷) [چ] [د] [ب] [ا] [ک] [د] (۸) [چ] [د] [ب] [ا] [ک] [د] (۹) [چ] [د] [ب] [ا] [ک] [د] (۱۰) [چ] [د] [ب] [ا] [ک] [د] (۱۱) [چ] [د] [ب] [ا] [ک] [د] (۱۲) [چ] [د] [ب] [ا] [ک] [د]

ملاحظه
این کتاب در دسترس
است
۱۳۰۲

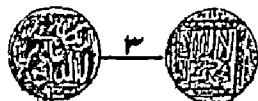
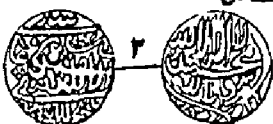
متعلقہ صفحہ نمبر ۹۱ اول آئیں اکبری

مگوید العبد المذنب العبد المذنب سید احمد کہ پور مبارک مجھے ارغزو و جایدید دولت ملے گا تا آرد و یکس مردہ اور کی
رہداشت و تنہا مگر راہبر کہانستہ ارغمت و ادعوت الی و السنت کہ باعث برتغییر و تبدیل صورت و نفس چہستہ
دار سخن بعضی لب سوزن جوئی و دوستی میں تکلیف ایں مراتب مسرور ام و ہر جہہ برست میں افتادہ ستیہ بعض
دور آن برمی و کارم دار اسباب تغیر و تبدیل ہر جہہ میں رود کہ شود حکمت ربہوئی مالمذال می نویسم ہر جا کہ
کی ورن صورت نما ہستہ در فرمودگی آن قیاس تو انکر و

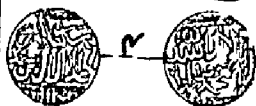


(ہرگز قدیم)

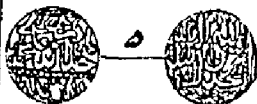
اگر میری نقدیت لوں وہ ماشہ و محبت کی گتھوں کی بجائے گریں
اگر میری دیک تم ان ماشہ نور سا دک آریا رہو و ماشہ می تولید ہوا ایک رتی
لے سو گیا رہے ماشہ۔



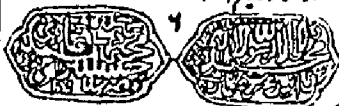
نفس رومی اول لا اله الا الله محمد رسول الله
نفس حاشته آں تصدیق الی مکر بعد فی عمر سیما عمنان علم علی
نفس رومی دوم السلطان الاعظم حلال الدین محمد اکرم ماد ساء
غازی حلد الله مکه و سلطاره ۹۷۹



۲۵۳ و ۵۴ و ۵۵ مہر مہر ہائی ریں از لوز ماروہ ماتہ کہ ہوں یکصد
و تہست و چ گرس وزن اگر گیری ہسد۔



نقش ردی اولی جہد رافضی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اسے امہ
نقش ہائیکہاں بہہ الصدوق الی مکر بعدل عشرہ جمعی عناق لعلم علی
نقش ردی دوم کہ بہہ خلال الدین محمد اکرم سادہ عاری خلد اللہ ملکہ
صرب دار الحلالہ اگرہ ۹۰۲ و دور سوم ۹۰۲ و دور ہارم دار الصرب ۲۱



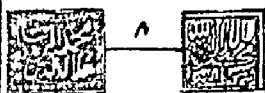
(محرم الحرام ۱۴۲۸ھ)

۶ ممبر ریس نقد است یار و دماشی مجبور کی چند شخصیت روح
گیریں اگر کسی نقش روی اول لا اگہ الا محمد رسول اللہ فی کل عمر تہا علی ۹۱۰
نقش روی دوم حلال الدین عبد اکبر داسا دھاری حلد علی محمد صاحب ملکہ گرد



(محرمی حبس)

تسعت رومی اول اشد اگر صلح
تسعت رومی دوم امر داد آئی سر اگر ۴۹



(جہاز گوتہ)

نمبر ریں تقدیرت نور یار دہ ماسکی مہر دیکھتہ نصرت و جگہ گرس درں اکرری

[illegible]

نقش روی اول المداکسر
نقش روی دوم مل جلالة ۳۳ آتی

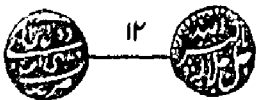
(مہر گروہ حدید)

۱۲۔ انجمنِ ریس بقدرتِ نورں یارودہ ماشکی مہوڑں یکصد توخت و

یہ جگہیں ورق انگریزی

نقش روی اول الله اکبر حل علامه

نقش روی دوم ص ۳۹ اگر در هر دو دیس الی ۴۹



(۵۲)

۳۱ نمبر دریں تقدیرت یاد دہاشکی مہوروں یکصد و شصت و چھ کریں

دورں انگریزی۔

فہرست رومی اول تصویر رام چند دوست و در حروف ماگری لفظ رام

تفسیر دوم مروری بر الہی ۵

(گروہِ قدیم اکثر شاہی)

۴۴ انجمن سیم تقدست یار و دهم باشی مہوں یکصد و اہقا و دودو گرس

وریں انگریزی و لصف آں

نقش رومی اول لا اله الا الله محمد رسول الله

لَقَدْ حَاتَمْتُمُ آيَاتِ ۖ لَقَدْ أَتَىٰ الْمَكْرَ عَدْلُ ۖ ثُمَّ سَحَّابِي عَمَّا ۖ عَلِيمٌ عَلٰی ۖ

نقش روی دوم حلال الدس محمد اکرم دشتاوغاری ص ۹۶۴

(۵۱)

۱۵۹۹ء بمبر سین حدیث یار دویم ہاشمی پورن یکصد و ہفتاد

دو دگر میں نصف آں

نفس رومی اول لا آله الا الله محمد رسول الله

نقش روی دوم ناصرالدین و علی الدین محمد اکبر و شاه عاری ۹، ۹

9246

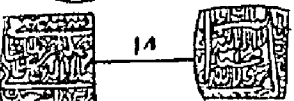
(چهار گوشه)

۱۹۱۰ نمبر ہیں

گرس و صفاں

نقص رومی اول لا اله الا الله محمد رسول الله

لَقَدْ حَاسِبْنَاهُ آلَ لُحْيَانَ لَمَقْرَحُ الْمَكِّ لَوْلَا دَعْوَى الْيَتَامَى لَكُنَّا عَالِمِينَ



و چسبست که در درجی روح تو تیارست و نزدیک لبسرب باشد و حکمت ناهما دیده نشد و در سده و ستان بخد و دجالو از
مضافات صدوبه حمیر کان اوست - و اهل صنعت براندر حصا ص سبیت حدام گرفتار و زیق فقره است مغلوج
و سرب در سبیت مجدوم سوخته و نجایس ز رزیت خام - اکسیر بر شنگ آسا، عقالمه یا تاکه جازه نماید +
و دانستوران کردار دوست ازین اسامی مرکبات صنایع برسانند و از آن زلیو و طرود و محال صورت گیرد - ارباب
سفید رو - اهل چمدان کاشی گویند چار سیرس و یک سیر قلی گذر کرده سر انجام دهد +

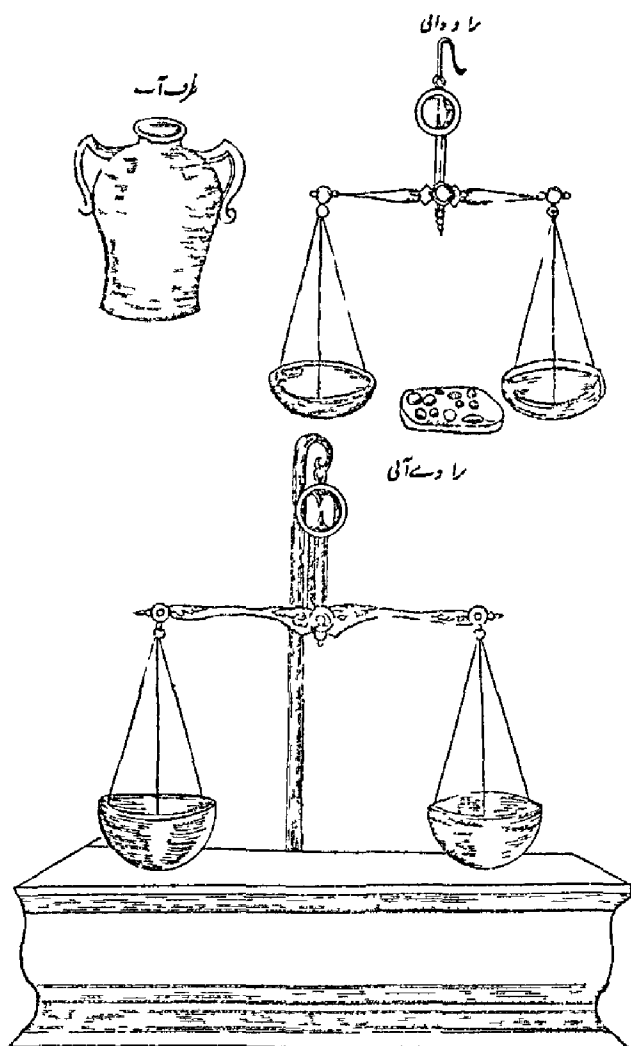
رومی - و آن چار سیر مس و یک نیم سیر سر سارند - و اهل هند بجهنگل زانند (نخ باد) و نون خنی دکاف فارسی مخ الف و راج
برنج - سه تنی داد و پنجاه تن خواهد (کبرای فارسی و سکول یاسی تحتانی) نخ نمای خوتالی و لام) آفراسه سور
سارند اول آنکه سر و چکش خور اخباری او دو و نیم سیر مس و یک سیر رنج تویتا - دو و نیم گرم چکش پدیدار او دو سیر
مس و یک نیم سیر رنج تویتا صورت گیرد - سو و نیم چکش خور و دو و نیم تنه کری بکار آید - او دو سیر مس و یک سیر
رنج تویتا سیر اجم آید +

تیم سخته ار سرب و فقر و غنا س ترکیب یابد - رنگ آن سیاه و روشن در قهاسی بکار آید +
 هفت جوش - جوش خارجی ^۱ بدیدست - ارشش ندر ترکیب یابد - بعضی این را طایقون گویند و در
 طایقون را اس معمول انگارند +

اشٹ دھات (لیج تہرہ و سکون تین و تاسی نوقانی ہندی و فتح وال و ای نضی و الف و سکون تاسے
نوقانی مرکب از ہست چیزتس جو ہر ہند کو روح تو تیا و کاسی - وہا نامست مار گردو +
کول تہرہ (لیج کتاب و سکون داد و لام و فتح بای فارسی و سکون تاسی نوقانی و را) اردو سیریند و دیگ سیر
مس بس رنگین و خوشما صورت گیر - و از قدسی احترامات شاہنشاہی ست +

این گران و سبکی هر کدام
نگار تر یامت که مرکبات از آمیزه بخار و دخان وجود گیر و آن هر دو از احتیج سبک و گران - و نیز بحر ارتد
حسک گاو جان باشد که قبل از امتزاج و بعد از آن نضج یابند و گاه در یکی ازین دو حالت - بنابرین مرتبه که جزو
آتش و بادوی او غالب بود بر جزو آبی و دغالی سبکتر باشد از معدی که جزو آبی و دغالی او زیاد است - و همچنین هر معدی
که بخار او را یاقی کند بر دغان سبکتر باشد از آنچه دغان او را بدو دارد بخار - و همچنین هر کانی که نضج بخار و دغان
در دوسه میتر گران تر باشد از آنچه بدان پایه بود چه مخلخل در اجزای بدن هوا بیکرا اکلان نماید و سبک سازد
و ازین ساسانی دست آور در یافت نفل و دفت هر چه بدست آید - و یکی از گشتگان ثفاوت گران تر است در
لغضم در آوره قطعه در دوی شده بنفاد و یک درم سیاب + چل و شست و در آرزو برسی و بهشت ستاره و دهم صحت
سر سنجیده از آن بکل = رنج و مس چل و رنج فقر و جبهه و چهار
در سینه این اندازه کرده مرکز دارد +

[illegible][illegible][illegible]



آمین شستان اقبال

اور یک نیش گیاه بیاری را انداخته آبادی خودش طار آمدن گیر و کار کردن بایشی گراید - بیکستان
 حقیقت در گرد و خاک هر چه بود بمینی برکتاید - ازین روفزونی پر دگیان که بزرگ دانستار بالطقت که طبیعت
 گیتی خدیو را فرسخ بیش افروزد و از تشبیب تعلیق فرازد و از شکی بر آرد - و بگنیزن روتی منزل آبادی پذیرفت نمایند
 نظام گرفت - از بررگان هند و شان و دیگر کشور با خواستگاری فرمود و بدین پیوند بختی آشنایک و دنیا را شرف
 در چپان که از فروغ دیده درمی شایستگان سیرونی حدت را از حاکمان حمل برداشتند با یکی پنجید بر شان دان رونی را
 ازین منی مامداره هر یک یار و رفارد - کوتاه پس جهان پندار و کطلای حاکم آلوده را گوهر از گرد و درت نگاه داند که
 اکسیر سازی و کیسای طرازی است - هرگاه برتری جامی را در گون سازد و سوار آید در گرد و قلعی و سرب فقره خود را گراهی
 آدمی جمع گسان را مردم گردانده شکست بیست و پنیکو بر داند این مثل پوختن دان که اگر بخت است چشم بلندان -
 بگی سرمایه انتقام خود و بی شرف نمکی بایه ششامی قدر دانی کار دوستی بر داری - در خمتنای سهار شتابد و
 مهر دانی انداره گیر و شنود و رابد و بی برسد و در خیال برستی کناره گیرند - یایس گری مردم را دسترگ نعمت
 شاسد و او دنیا گردی خود هر خرد رسانند +

ویر برک حصار می رسد و دوران مارل و کتا آسایش مراید - و هر یکی ازیر و گیان را که انبهر را در رسد
 حدیگاه منزله ماند و گرداند - و حق حوق رساتنه گنیز حدتها سرگرم دارد - ویر ستاران پار ساگو هرید و رنگی و
 وید مانی هر گردی مار گرد - و یکی از یک داتان عفت سرشت را اتراف رود - لسان سیرن کارخانها آباد گرد
 و در زمی هر یک در جوهر و رخ گرداند - اگر چه اندازده بخشش نماند و رنگ بیکس با جواره هر که امهین با نواز یک هر ششند
 و در رو پیه تاست و نهبت - و رخی بر ستاران حضور را از سجاده یک تاست و چندی را از جیل تاود - و بر در بار
 حاضر تر می دست قلم شد از مفر و مراید - داد و ستد درونی را سر بسته نگاهدار و نقد و جنس نگار - آنچه این گروه
 را خواشش رود و باز اندامه ماهیا از تحویلداران درونی مار خواشند - یاد و است متصرف آستانه رسد و از دید آن
 گوهر سرون بسیار و درین ماز خواست رات نگذرد - و بر آرد و سالیاه موده با حال قبض نویسد و مهر ادلیای دوست
 نشانند گرد - و پس سکه خاص شایسته ای (که راسه هین کار حد اساحت اند) روانی گیرد - مدین سند حراخی
 کل در حواله تحویلدار کل روانی نماید - او بکاسته آن شکی حواله داران حرو و رونی رود - از اساحت بدیران
 درونی اختصاص یابد و در وقت در علوه شمار رود -

گرد و شستان اقبال از مردن سوار سازان آگاه با سانی نمایند - حاصه در درگاه و عفت شستان شیوا زبان
 زو یاب حاضر باشد - و مردن و نواچه سربان سعادت شگال انتظار خدمت برند - و مسافتی مناسب را چوتان
 احلاص گزین بدید مانی نشینند - و پس ران برده داران بدگرین راستی طرازی قی داری بجا آرند - و از مردن سوار
 چهار طرف امرا و احدیاں و دیگر سیه مرتبه بمرتبگی کنند و دارند +
 هرگاه بچیاں و رانان امرا و دیگر عاقل خواهند که سعادت کورش شرف اختصاص یابند بخت نخدمت پذیران

آمین شستان اقبال از مردن سوار سازان آگاه با سانی نمایند - حاصه در درگاه و عفت شستان شیوا زبان
 زو یاب حاضر باشد - و مردن و نواچه سربان سعادت شگال انتظار خدمت برند - و مسافتی مناسب را چوتان
 احلاص گزین بدید مانی نشینند - و پس ران برده داران بدگرین راستی طرازی قی داری بجا آرند - و از مردن سوار
 چهار طرف امرا و احدیاں و دیگر سیه مرتبه بمرتبگی کنند و دارند +
 هرگاه بچیاں و رانان امرا و دیگر عاقل خواهند که سعادت کورش شرف اختصاص یابند بخت نخدمت پذیران

بیکستان اقبال از مردن سوار سازان آگاه با سانی نمایند - حاصه در درگاه و عفت شستان شیوا زبان
 زو یاب حاضر باشد - و مردن و نواچه سربان سعادت شگال انتظار خدمت برند - و مسافتی مناسب را چوتان
 احلاص گزین بدید مانی نشینند - و پس ران برده داران بدگرین راستی طرازی قی داری بجا آرند - و از مردن سوار
 چهار طرف امرا و احدیاں و دیگر سیه مرتبه بمرتبگی کنند و دارند +
 هرگاه بچیاں و رانان امرا و دیگر عاقل خواهند که سعادت کورش شرف اختصاص یابند بخت نخدمت پذیران

مسئله قصیده - آیتین المری خط اولی سیر

فقد استمررت مررت دریا دستها

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

۱۲۸

والتقديرات

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

درجہ اول

محمد ابراہیم خان صاحب

۱۰۰

[Handwritten signature]

1605

2811

۱۷۶
 ۵
 ۱۷۷

(Faint handwritten notes, possibly bleed-through from the reverse side)

سازمان اسناد و کتابخانه ملی جمهوری اسلامی ایران

مسجد زین العابدین

کاخ اصفهان

بازار اصفهان

دولت ایران

اصفهان

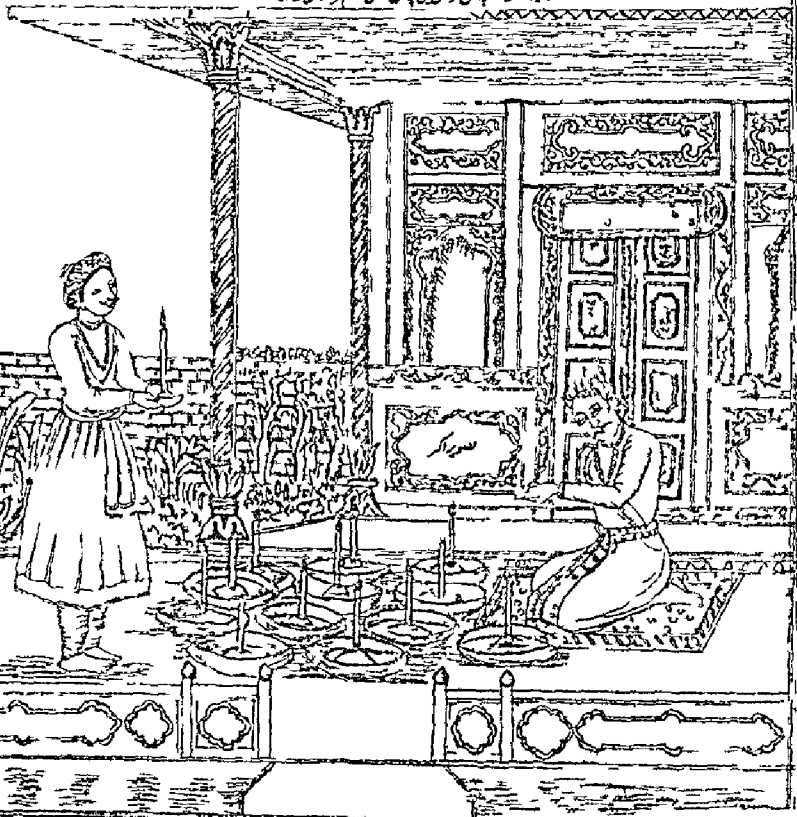
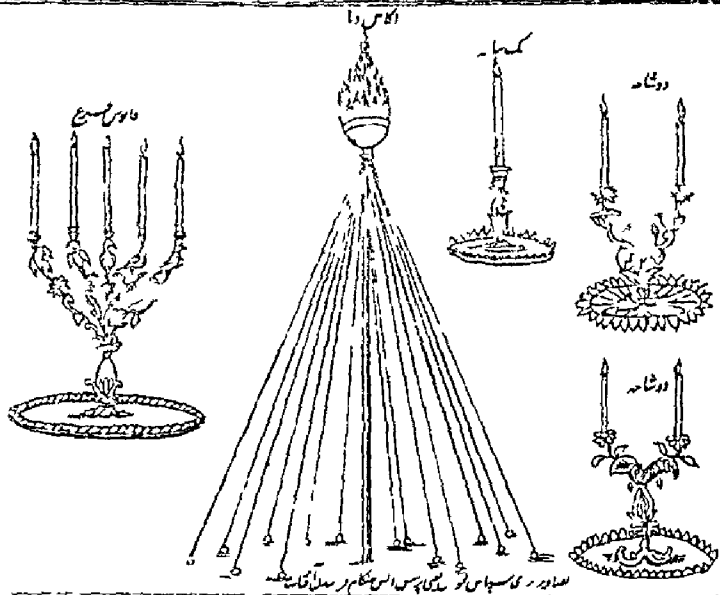
[illegible]

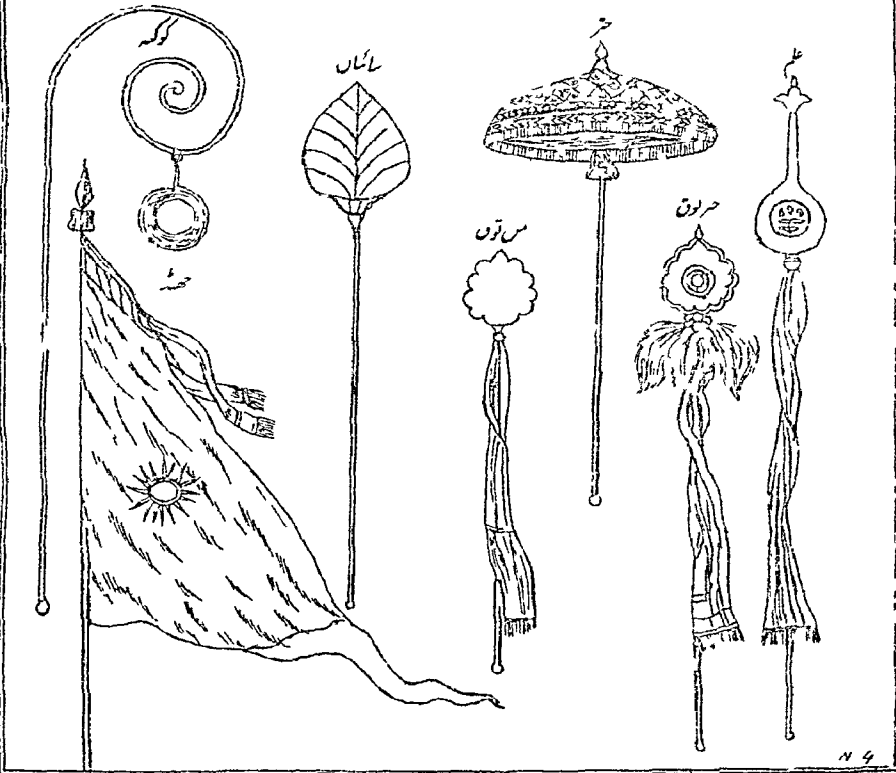
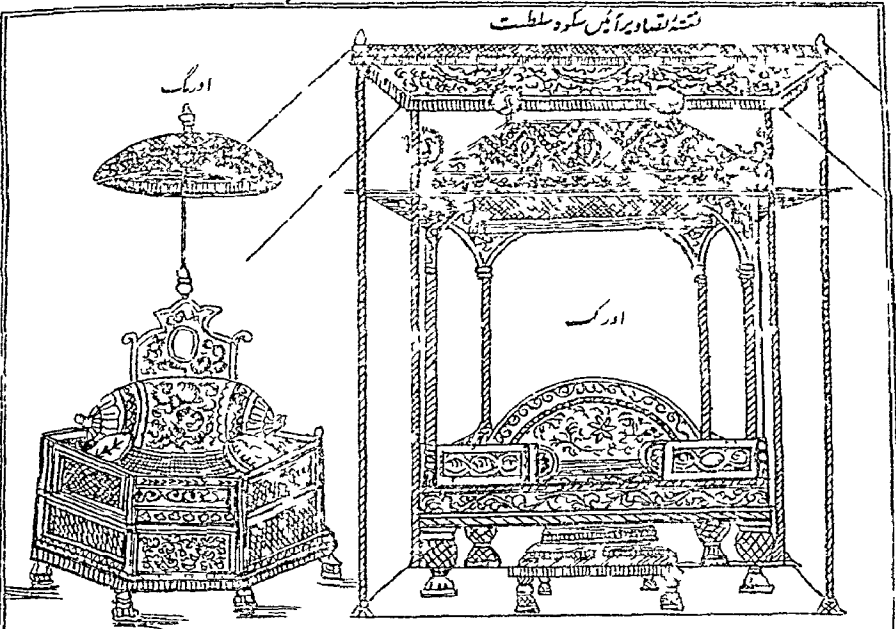
ماتہ عکبریاں و مل

۱۸۸۵

۴۴۴

شعاعه صوره آتیش آفری حلال اول ستر







مست اور دود لگا دو۔ دس اڑاں سرمایاں بحر برداری نماید و یک گھڑی و دیگر این بخت سری گرد و دیکس
روستے احمام یابد +

حدیو جہاں جامعہ در علم موسیقی آں مایہ دار و کرم صاحبان این مں را مود و ہجماں مرماس عمل اس مسئل
آسان نماید و تہی دار مد حاصلہ لغار و نواری +

درس کار حایہ مصعب داراں و احادیات و دیگر سیاحہ خدمت کرای اند ماہیانہ ساوگاں ارسہ حدیو جہاں
زیادہ وار ہجماں و جہاں کم سود +

آئیں لیکن شاہنشاہی

مستور آرائی ہر سر رکش سلطنت مدور دانی گہر و دل ہر کردہ را در معاملہ ناگریہ عموال اور یک مہدی مولانا
مقصود مہر کس کار برداری کرد۔ و در گریخ لولادی نام گرامی دساگاں والا صاحب وانی عطر رفیع نگاشت پس
ہما قسی آئم خط شعلین چہرہ اور گرد آمد۔ و لکار و ادو اہی محراب آسا استقام یافت و مگر دلی اقدس این سیت
لحق مدیریت معیت راستی موجب رضای حد است + کس مدد کہ گمہ ارورہ است + و تکلیف تہر دوم
ارورہ رخواست پس اراں مولانا علی احمد دہلوی در نگارن آں دہر برداری نمود۔ گرد و وارورہ اردک تعمیر رود و
دراں تہی رو عشت مار گیرد۔ و در رگ و در دام والای ساگاں سر روشت۔ و سلاطین فنان فرار گرفت و امر و ہر دو
روقت اورا۔ و برای و مگر احکام جہاں گوسہ ہری مانند۔ انداکر حل حلالہ لحق مدیریت۔ و بخت ششانی کار
ہری حاصل امر و شد۔ و برای نام اراں مہرے حد گاہ مرماس و صورتی چند نگارن یافت +

مولانا مقصود و ہر دی ارستاراں حس آستیاں بود۔ رفیع و شعلیق یکوی نگاشت۔ بہر طاب
دگرہ و سطرے جہاں رخواست کہ کار ویدگاں را شعلت ورا ورو۔ و از لوحہ ساہسہای شگرف و تہی یافت
و طراز کتانی گرفت +

تکلیف کانی در مگاہ خود ستو نمایاں و اس صعت سخانی رسامد کہ بختیں در نگامی رشک و رشہ
و شعلیق را در و گرد آمد +

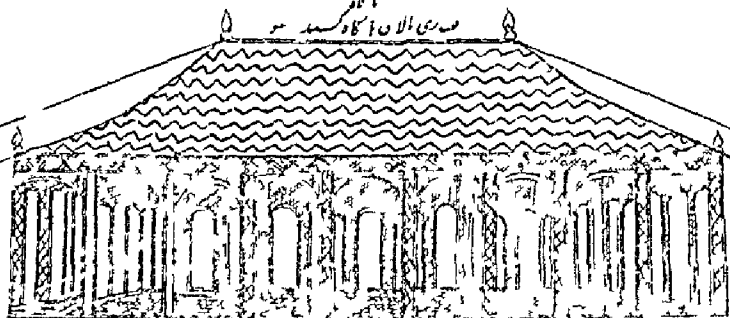
میر و دست کانی عقیق ارفاع و شعلیق سرائے۔ اگرچہ مدتیان رسد لیکن رفیع ادو حس آمدہ
ار شعلیق بود۔ و در عیار شاسی و رشت معیتی داشت +

مولانا ابراہیم و عقیق نگاری شاکر دراد و در شرف پروست لیکن کارار ماسانی اوساداں و گرد آمد
در رفیع و شعلیق اور کار مایہ حسو میاں حد اتواں ساحت۔ لہمای گراں اشخ شاہنشاہی متعل لعل حلالی
آراں دادہ اوست +

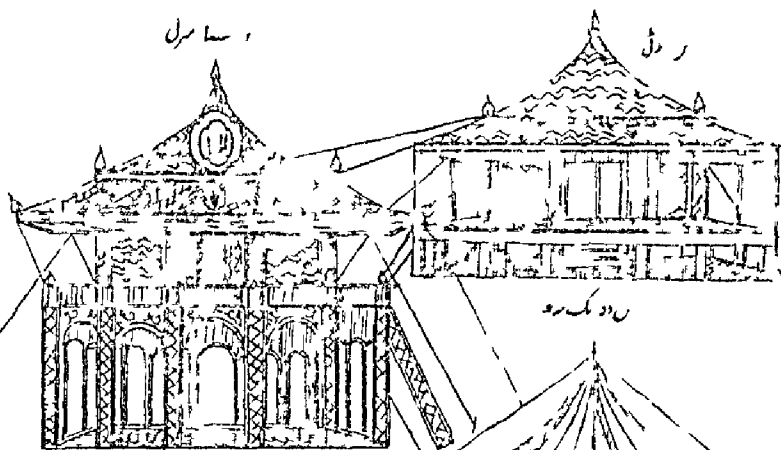
مولانا علی احمد دہلوی لولاد کہے را راویار است۔ خط شاساں اورا درین صعت سے بہتہای
روگرداں دادہ۔ و در نگارن ادا و شنادی رسامد۔ غیر تعلیق خطوط را و الا باگی رسامد لیکن شعلیق را
پس و لغرس آراید۔ این متہ را در در خود شح حسین رگرفت و در وید کار کرد مولانا مقصود کتایت یافت و
اور ہجہ و گرد آمد +

احلاف (۱) [۱] نام گری ساگاں (۲) [۲] دوس (۳) [۳] اس لعل (۴) [۴] مس (۵) [۵] گرد و دا و مار کدہ (۶) [۶]
سہ (۷) [۷] اسام (۸) [۸] لعل و کس سطرے (۹) [۹] مس (۱۰) [۱۰] در گرد رسد (۱۱) [۱۱] مس (۱۲) [۱۲] لعل و کس
[۱۳] [۱۳] لعل و کس (۱۴) [۱۴] لعل و کس (۱۵) [۱۵] لعل و کس (۱۶) [۱۶] لعل و کس (۱۷) [۱۷] لعل و کس (۱۸) [۱۸] لعل و کس (۱۹) [۱۹] لعل و کس (۲۰) [۲۰] لعل و کس

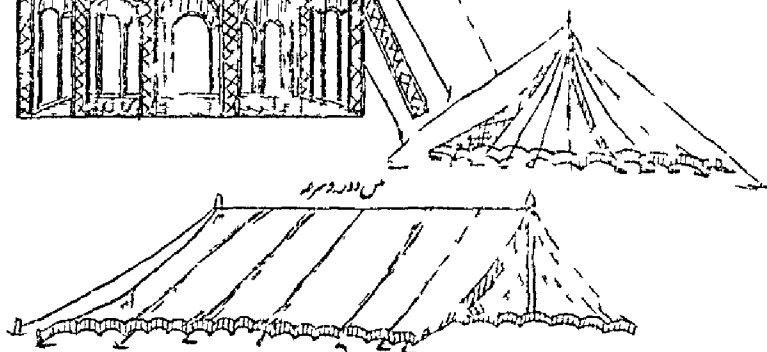
و در نگارن ادا و شنادی رسامد۔ غیر تعلیق خطوط را و الا باگی رسامد لیکن شعلیق را پس و لغرس آراید۔ این متہ را در در خود شح حسین رگرفت و در وید کار کرد مولانا مقصود کتایت یافت و اور ہجہ و گرد آمد +



۱. معدنہ اقصیٰ



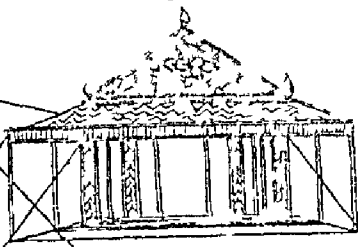
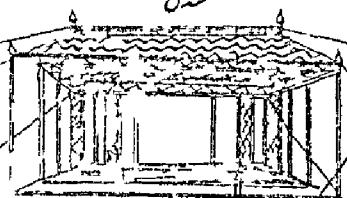
۲. معدنہ اقصیٰ



۳. معدنہ اقصیٰ

۴. معدنہ اقصیٰ

۵. معدنہ اقصیٰ



نام	اعراسہ	قیمت	ملاحظہ
مرح دوم رساد	لغز دال و سکول داود فتح پور ہامی کتب و فتح پور ہامی فارسی سکول راوسس والف و دال۔	سی دوام	۳۰
مرح سام ریبرہ	لسن الف و سکول مہم و کسیر موقوف و سکول ہامی کتبائی فتح راو دالے سکول۔	دو	۳۰
مرح سکری	لسن سنس موقوف و کتب و سکول و کسیر مہم فارسی و سکول ہامی کتبائی و کسیر فارسی سکول ہامی کتبائی	دو	۳۰
ہاتس		ساروہ	۳۰
موتھ	لغز مہم مہول و سکول داود و کتب و کتبائی کسیر ہامی و دالے کتبائی۔	دو اور دو	۳۰
کسیر سیہ		کسیر	۳۰
کسیر سیاہ		دو روہ	۳۰
لویا		دو اور دو	۳۰
خوارسی	لغز مہم و دال و الف و کسیر راو سکول ہامی کتبائی۔	دو	۳۰
مرح دیو ریبرہ	کسیر محمد دال و سکول کتبائی داو و کسیر ہامی موقوف و سکول ہامی کتبائی و فتح راو ہامی کتب	دو	۳۰

تمہ جدول نرخ اجناس خریفی ملحقہ			ملحقہ		
نام	اعراب	قیمت	نام	اعراب	قیمت
بج دکن	کسیر جم و سکون لون و کسیر جم و سکون لون	ہشتادو عا۔	بج دکن	کسیر جم و سکون لون و کسیر جم و سکون لون	ہشتادو عا۔
(۲) بج دکن		(۳) بجاد عا۔			
بج دکن	کسیر جم و سکون لون و کسیر جم و سکون لون	چل عا۔			
بج دکن	ببین دالت و کسیر جم و سکون لون و کسیر جم و سکون لون	(۴) میت ۸۔			
مونگ	لصم مہم و سکون لون و سکون لون	تہرہ ہائی گ			
لمڈرہ	لفتح لام و سکون لون و لفتح لام و سکون لون	ہشت سہائی گ			
کودم	لصم مہم و سکون لون و سکون لون	ہشت ۱۰ ہائی گ			
کوری	لصم کاف و سکون لون و سکون لون	ہشت ۱۰ ہائی گ			
تساح و ہندی	ببین دالت و سکون لون و سکون لون	ہشت ۱۰ ہائی گ			
گال سہ	لفتح کاف و سکون لون و سکون لون	ہشت ۱۰ ہائی گ			

تمہ جدول نرخ اجناس خریفی ملحقہ			ملحقہ		
نام	اعراب	قیمت	نام	اعراب	قیمت
ارون و سدی	کسیر جم و سکون لون و کسیر جم و سکون لون	ہشت ۱۰ ہائی گ			
(۵) سبزی					
نام	اعراب	قیمت	نام	اعراب	قیمت
سودہ	لصم مہم و سکون لون و سکون لون	ہشت ۱۰ ہائی گ			
یا لکھ	سامی و سکون لون و سکون لون	ہشت ۱۰ ہائی گ			
یودہ	ہیشہ چل عا۔				
یار	تاتساں تس ۵ ہائی گ				
سیر	تاتساں چل عا۔				
مہل سیر	ہار ۱۰ ہائی گ				
الطحا	لصم مہم و سکون لون و سکون لون	ہشت ۱۰ ہائی گ			

اختلاف (۱) [ب] خمس [۲] [د] [۳] [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰] [۲۱] [۲۲] [۲۳] [۲۴] [۲۵] [۲۶] [۲۷] [۲۸] [۲۹] [۳۰] [۳۱] [۳۲] [۳۳] [۳۴] [۳۵] [۳۶] [۳۷] [۳۸] [۳۹] [۴۰] [۴۱] [۴۲] [۴۳] [۴۴] [۴۵] [۴۶] [۴۷] [۴۸] [۴۹] [۵۰] [۵۱] [۵۲] [۵۳] [۵۴] [۵۵] [۵۶] [۵۷] [۵۸] [۵۹] [۶۰] [۶۱] [۶۲] [۶۳] [۶۴] [۶۵] [۶۶] [۶۷] [۶۸] [۶۹] [۷۰] [۷۱] [۷۲] [۷۳] [۷۴] [۷۵] [۷۶] [۷۷] [۷۸] [۷۹] [۸۰] [۸۱] [۸۲] [۸۳] [۸۴] [۸۵] [۸۶] [۸۷] [۸۸] [۸۹] [۹۰] [۹۱] [۹۲] [۹۳] [۹۴] [۹۵] [۹۶] [۹۷] [۹۸] [۹۹] [۱۰۰]

انقسام دال			تیمہ کسبیری			
م	ا	م	ا	م	ا	م
طریق قیمت مال	قیمت	م	طریق قیمت مال	قیمت	م	ا
۲۶ مار ۴	سی تہر دودوم	دال سوگ	۲۶ مار ۴	سی تہر دودوم	دال سوگ	۲۶ مار ۴
۱۶ مار ۱	سارودہ ویم	دال خود	۱۶ مار ۱	سارودہ ویم	دال خود	۱۶ مار ۱
۶ مار ۱	سارودہ (۲)	دال عدس	۶ مار ۱	سارودہ (۲)	دال عدس	۶ مار ۱
۴ مار ۱	دودارودہ	دال موٹھ	۴ مار ۱	دودارودہ	دال موٹھ	۴ مار ۱
انواع آرد			انواع آرد			
۲۶ مار ۱	سی ست دودوم	میدہ	۲۶ مار ۱	سی ست دودوم	میدہ	۲۶ مار ۱
۶ مار	یارودہ	حک	۶ مار	یارودہ	حک	۶ مار
۱۶ مار ۱	ست دودو	مخود	۱۶ مار ۱	ست دودو	مخود	۱۶ مار ۱
۵ مار ۱	مارود	ح	۵ مار ۱	مارود	ح	۵ مار ۱
حاندارو گوشت			حاندارو گوشت			
۱۶ مار ۱	ست دودو	گوسد و آہدی	۱۶ مار ۱	ست دودو	گوسد و آہدی	۱۶ مار ۱
۵ مار	دو	گوسد و آہدی	۵ مار	دو	گوسد و آہدی	۵ مار
۱۶ مار ۱	یک ویم	آہادی دوم	۱۶ مار ۱	یک ویم	آہادی دوم	۱۶ مار ۱

اختلاف (۱) [۵] سو (۲) [۶] یک درج (۳) [۷] دو دو (۴) [۸] حوانات عاورد گوس

تخم جدول جاندار گوشت

نام	قیمت	تلفیق قیمت
افغانی سوم	یک دین	مهر
کتیری	یک دین	مهر
همدی	یک دین	مهر
بربری اول	یک	عده
بربری دوم	ربع کم یک	۱۲
گوشت محمد	می شست	۲۶ در رشتار
گوشت بر	بجاء چهار	۵ پانی ک
قار	یک بست دام	یک
لط	یک روم	عده
شدری	بست دام	۸
گلک	بست	۸
چسز	تیره	۹ در پانی ک
مذراح	سه	۱۳ پانی ک
کبک	بست ^(۱)	۸
نودنه	یک	۵ پانی ک
نوه	یک	۵ پانی ک
ناخته	چهار	۱۳ پانی ک

تخم جدول جاندار گوشت

نام	قیمت	تلفیق قیمت
کروک	بست	۸
روغن و خبر آن		
روغن رز	بسته صد	۲۶ در رشتار
روغن تیل	مشتاد	۵
سیر	بست پنج	۱۰
خبر است	تیره	۵ در پانی ک
شیرینی		
سات	سیر نخ نام	۵ پانی ک
قد سفید	پنج دین	۲ در پانی ک
شکر سفید	می شست	۲۶ در رشتار
شکر سرخ	بجاء شش	۵ در پانی ک
ابازیر		
زعفران	سیر به چهار	۵ در پانی ک
قرنفل	شصت	مهر
قاقله	بنجاه و دو	۱۰ پانی ک
فلفل گرد	هفده	۱۰ پانی ک
فلفل دراز	شارده	۵ پانی ک

تخم جدول ابازیر

نام	قیمت	تلفیق قیمت
رنگینک	چهار	۵ پانی ک
رنگینک تر	دو نیم	۱۳
ریره	دو	۱۰ پانی ک
اخوان	دو	۱۰ پانی ک
رر و چو	دو	۴
کستیر	سه	۱۳ پانی ک
سیاه دانه	یک دین	۵ پانی ک
انگور	دو	۱۰ پانی ک
مادیاں	یک	۵ پانی ک
دار صبی	جبل	عده
نمک	بسته شارده	۲۶ در رشتار
ترشی		
لیونی ترشی	سیر به	۱۰ در پانی ک
آس لیو	پنج	۲
سرکه انگوری	پنج	۲
سرکه شکر	یک	۵ پانی ک
آچار اشترا	هشت	۳ در پانی ک

اختلاف (۱) [س] بهت (۲) [س] دور (۳) [س] در و چو (۴) [س] سیاه و ابازیر کلوی (۵) [س] (۶) [س] ترشی لیو ۴ در و چو لک و ابازیر در و چو است مواج لیو بهت (۷) [س] (۸) [س] در و چو

میوہ تیسری ہمدی					تتمہ میوہ تیسری ہمدی				
نام	اعراب	موسم	قیمت	نقص	نام	اعراب	موسم	قیمت	نقص
اس	نمرہ والے نوں جی و سکوی ما	مارس	صیدنا محلہ آم	انہ	ٹولا	کسیہ محمول دال ہمدی و سکوی یا ہی تھانی و دام والے	مارس	سیرے دام	ورک ہمالی ک
آسان	نصیح ہمدی و دو نوں والے و سکوی سیں	رستے	یکے بکار دام	یک	گولا	نصیح کاف و ماری و سکوی واد دمج لام و اسے کھوت	مارس	+	+
کولا	نصیح کاف و نوں جی و سکوی داد و لام والے	رستے	دو سیکدام	دو دالی ک	سوسر	نصیح محمول ما و دالی جی و سکوی داد و لام و کسرس دراد سکوی یا ہی تھانی	رستانی	سری چار دام	ورک ارو مانی ک
ادکھ (میکر)	نصیح ہمدی و سکوی داد و دستخ کاف و دالی جی	رستے	دو سکدام	دو دالی ک	میکر	نصیح دالی و تانی و سکوی رانیم کاف و سکوی لام	مارس	سیکدام	۲ عدد ۵ مال ک
کھنٹھل	نصیح کاف و دالی و تانی ہمدی و دالی جی و سکوی لام	مارس	دو سکدام	دو دالی ک	امار		مارس	سیکدام	۲۶ ۶ مال ک
کیلا	کسیہ محمول کاف و سکوی تھانی و دام والے	مارس	دو سکدام	دو دالی ک	اسر بھیل	نصیح ہمدی و دوں جی و سکوی ما و کسرس و سکوی تان و دالی و دج مای دارسی دالی جی و سکوی لام	مارس	سیکدام	۲ عدد ۵ مال ک
سر	کاف محمول ما و سکوی پکے تھانی و دا	رستے	سیرے دام	ورک امانی ک	دھیر		مارس	سیکدام	ورک امانی ک
اوسر	نصیح ہمدی و سکوی او و کسرس و سکوی تان تھانی و دام والے	رستے	+	+	لوب		ہمدی	سیکدام	ورک امانی ک
کھجور (۲)	نصیح کاف و دالی جی و دم حم و سکوی داد و دا	مارس	سیرے دام	ورک ارو مانی ک	سد بھل	نصیح سیں و دال و الف و دستخ دالی تان و دالی جی و سکوی لام	ہمدی	سیکدام	یک ۵ مال ک
انگول	نصیح ہمدی و دوں جی و سکوی مارسی و سکوی داد و دج مای و سکوی لام	+	+	+	حررہ		مارس	سیکدام	۲۶ ۶ مال ک

اختلاف (۱) [د] صد افس دام (۲) در [ه] ست (۳) [و] ساکھور (۴) [ص] [د] دوا
(۵) حسن [پ] [ب] اس [د] دواک دام +

تمه میوه شیرین ہندی

تمه میوه شیرین ہندی

نام	اعراب	موسم	قیمت	تلفیق	نام	اعراب	موسم	قیمت	تلفیق
ترور		آمر مارش	یک دو دام تادو	یک ایانی تاکر	کچھول دال ہندی و سکوں یا تھائی و فنج ماسے ماریں ہاے ہی و سکوں لام	سیرے رستے چار دام	سیرے (۶) چار دام	رک ایانی رک	رک
بیاد	لغ ہا ہی ماریں و سکوں لون و ہاے تھائی و الف و فنج لام و ہاے مکتوب	مارش دوم	سیرے دو	رک ایانی رک	کچھول تھی و تھائی و سکوں یا فونج ہی و فنج دال و سکوں واد	سیرے رستے دوم	سیرے دو	رک ایانی رک	رک
سورہ نہ	لغ لام و ہاے ہی و فنج و سکوں واد و فنج راد و ہاے مکتوب	مارش دوم	سیرے ایانی دوم	رک ایانی رک	کچھول ماریں و سکوں یا تھائی و فنج لام و سکوں واد	سیرے رستے دوم	سیرے دو	رک ایانی رک	رک
گھسی	لغ کاف ماریں و سکوں لون و سکوں ہاے ہی و سکوں یا تھائی	مارش چار دام	سیرے دو	رک ایانی رک	لغ نام واد و سکوں واد و فنج تھی و تھائی و ہاے مکتوب	سیرے رستے دوم	سیرے دو	رک ایانی رک	رک
کھری	لغ کاف واد و سکوں ہاے کسر راہی و سکوں ہاے تھائی	مارش چار دام	سیرے دو	رک ایانی رک	کچھول ماریں و یا تھائی و والف و سکوں را	سیرے رستے دوم	سیرے دو	رک ایانی رک	رک
تری	لغ تھی و تھائی و سکوں را کسر تھی و سکوں یا تھائی	مارش چار دام	سیرے دو	رک ایانی رک	میسو کہ در خشکی نم باشد	سیرے رستے دوم	سیرے دو	رک ایانی رک	رک
گہ	لغ ماریں و فنج کاف ماریں و ہاے مکتوب	مارش تاکر	سیرے دو	رک ایانی رک	سوں و الف و کسر و فنج یا تھائی و سکوں لام	سیرے رستے دوم	سیرے دو	رک ایانی رک	رک
گولہ	لغ کاف ماریں و سکوں واد و فنج لام و سکوں را	مارش چار دام	سیرے دو	رک ایانی رک	کسر ماریں و سکوں ہی و فنج دال ہندی	سیرے رستے دوم	سیرے دو	رک ایانی رک	رک
کھری	کسر کاف و ہاے ہی و سکوں راد و سکوں یا تھائی	مارش چار دام	سیرے دو	رک ایانی رک	لغ میم کاف و ہاے ہی و الف و لون و الف و تھائی	سیرے رستے دوم	سیرے دو	رک ایانی رک	رک
مدا	لغ میم و ہاے ہی و تھائی و والف	مارش تاکر	سیرے دو	رک ایانی رک	لغ میم و سکوں واد و کسر یا تھائی و ہاے تھائی و کسر را سکوں یا تھائی	سیرے رستے دوم	سیرے دو	رک ایانی رک	رک

اختلاف (۱) الفاظ تادور [س] میت (۲) در [د] ست (۳) [و] ماریں (۴) [و] سیرے و دام (۵) [و]
تاسانی (۶) در [و] میت (۷) [ن] ماتس تھری چار دام (۸) حین در ہند
رک ۱۱ امر تھائی ۱۲

تمتہ جدول میوہ آنکھ لیس از پنج میخورد

تمتہ میخوش

م	ارباب	موسم	قیمت	تطبیق	م	اعراب	موسم	قیمت	تطبیق
سیانی	کسر محمول یابی تختائی و تانسی				معدل	لغج او سکون دال سپدی	موسم	قیمت	تطبیق
	الف کسر لام و سکون یابی					لغج او سکون لام	موسم	قیمت	تطبیق
کسیر	لغج کاف کسر محمول سین و سکون یابی تختائی و صم راو	موسم	قیمت	تطبیق	کمرک	لغج کاف و سکون نیم و سنج	موسم	قیمت	تطبیق
		موسم	قیمت	تطبیق		راو سکون کاف	موسم	قیمت	تطبیق
میوہ ترش ہندی					مارکی	سول و الف و فتح راو سکون	موسم	قیمت	تطبیق
						دول و کسر کاف ماری و سکون	موسم	قیمت	تطبیق
						یا سہ تختائی	موسم	قیمت	تطبیق
لیو	کسر محمول لام و سکون یابی	موسم	قیمت	تطبیق	کیت	لغج کاف و سکون یاسے	موسم	قیمت	تطبیق
	تختائی و صم سم و سکون	موسم	قیمت	تطبیق		تختائی و فتح آسے نو تختائی	موسم	قیمت	تطبیق
الیت	لغج حمر و صم سم و سکون لام و کسر محمول او سکون یابی تختائی و آسے نو تختائی	موسم	قیمت	تطبیق	سکا کو	کاف و الف و سکون یاسے	موسم	قیمت	تطبیق
		موسم	قیمت	تطبیق		کاف و سکون راو	موسم	قیمت	تطبیق
شگل	لغج کاف فارسی و سکون لام	موسم	قیمت	تطبیق	یا کر	سای فارسی و الف و فتح	موسم	قیمت	تطبیق
	فتح کاف ماری و سکون لام	موسم	قیمت	تطبیق		کاف و سکون را	موسم	قیمت	تطبیق
غیب	لغج کاف فارسی و آسے حسی و سکون یابی تختائی و آسے فارسی	موسم	قیمت	تطبیق	کرنا	لغج کاف و سکون راو سکون	موسم	قیمت	تطبیق
		موسم	قیمت	تطبیق		دالف	موسم	قیمت	تطبیق
کورا	کسر ناف و فتح حمر و سکون	موسم	قیمت	تطبیق	آگور	میشتر و راو اس کو دہا و سلا	موسم	قیمت	تطبیق
	و او و راو الف	موسم	قیمت	تطبیق		تود	موسم	قیمت	تطبیق
آزلہ	ہمز و الف و سکون یابی و سکون	موسم	قیمت	تطبیق	حاس	بحیم و الف و فتح میسم سکون	موسم	قیمت	تطبیق
	و او و فتح لام و یابی مکتوب	موسم	قیمت	تطبیق		لون	موسم	قیمت	تطبیق
میخوش					چالہ	سای فارسی و یابی حسی و الف	موسم	قیمت	تطبیق
						سکون لام و فتح سین و آسے	موسم	قیمت	تطبیق
						مکتوب	موسم	قیمت	تطبیق
اسلی	لغج حمر و سکون یابی و کسر راو	موسم	قیمت	تطبیق	کروندا	لغج کاف و راو سکون راو	موسم	قیمت	تطبیق
	و سکون یا سہ تختائی	موسم	قیمت	تطبیق		لون حسی و الف	موسم	قیمت	تطبیق

اختلاف (۱) در [د] بیت (۲) در جدول در [ف] بیت (۳) [ک] یک در (۴) در [ه] بیت



وحد ماس



لا ماسیت کرک

معلمہ صغہ ۵- آئیں آگری حلد اول مسہ

درجہ ساری لئے حال

کول کر



درجہ اداکان

درجہ اداکان

ملی

درخت کسولائے رنگترہ

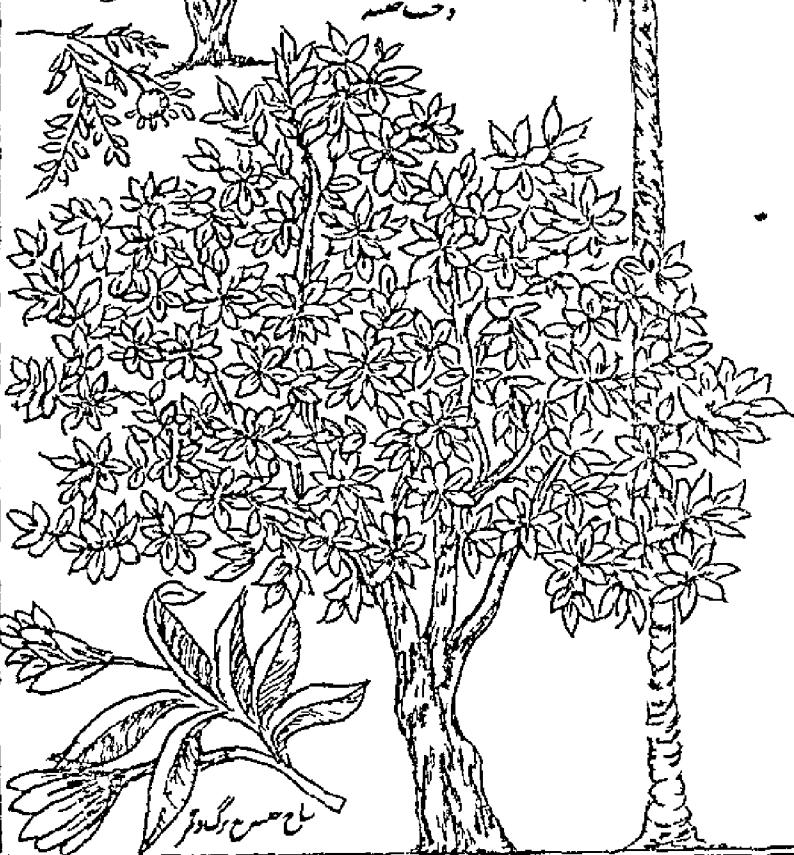
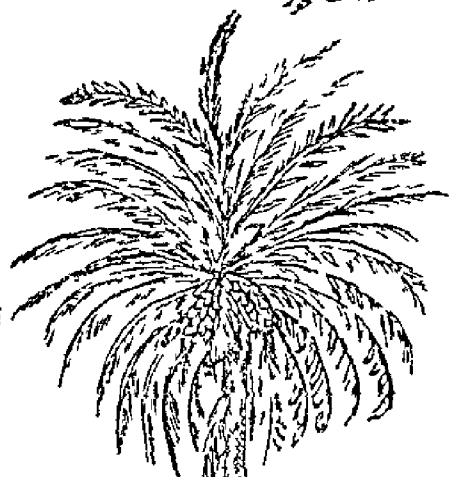
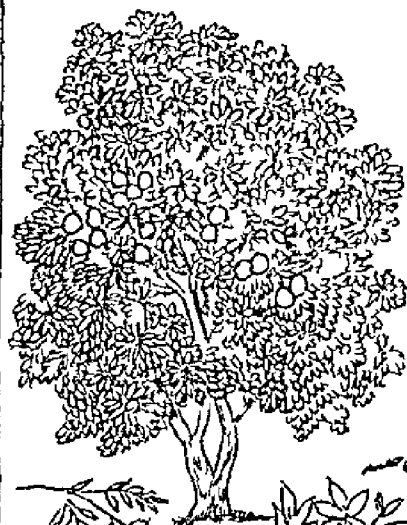


ملح بن رنگدور

معلقہ صفحہ ۵۵ سائیں اکری ملدا اول نمبر ۱۳

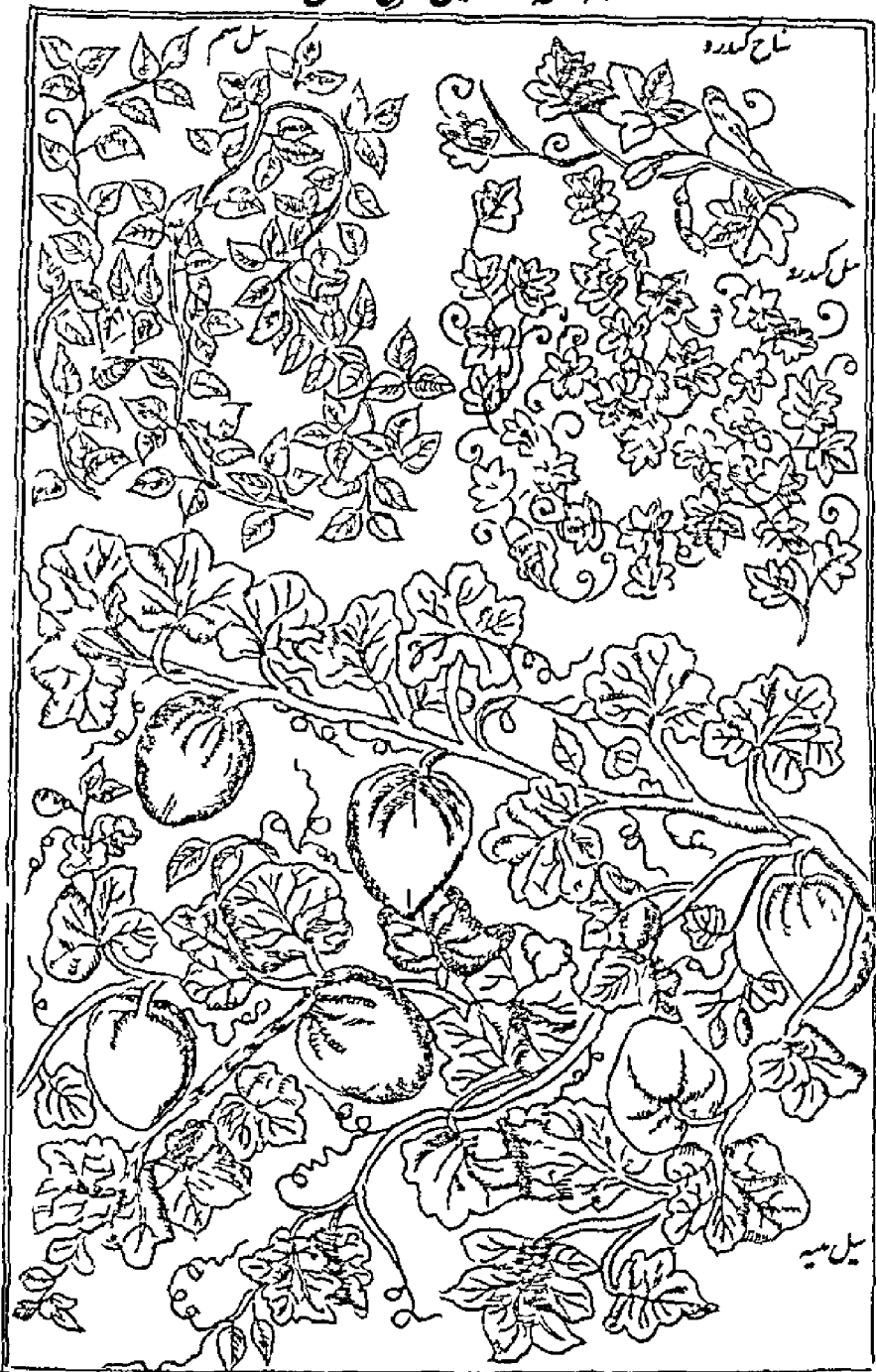
درخت مارگی

درخت کھجور



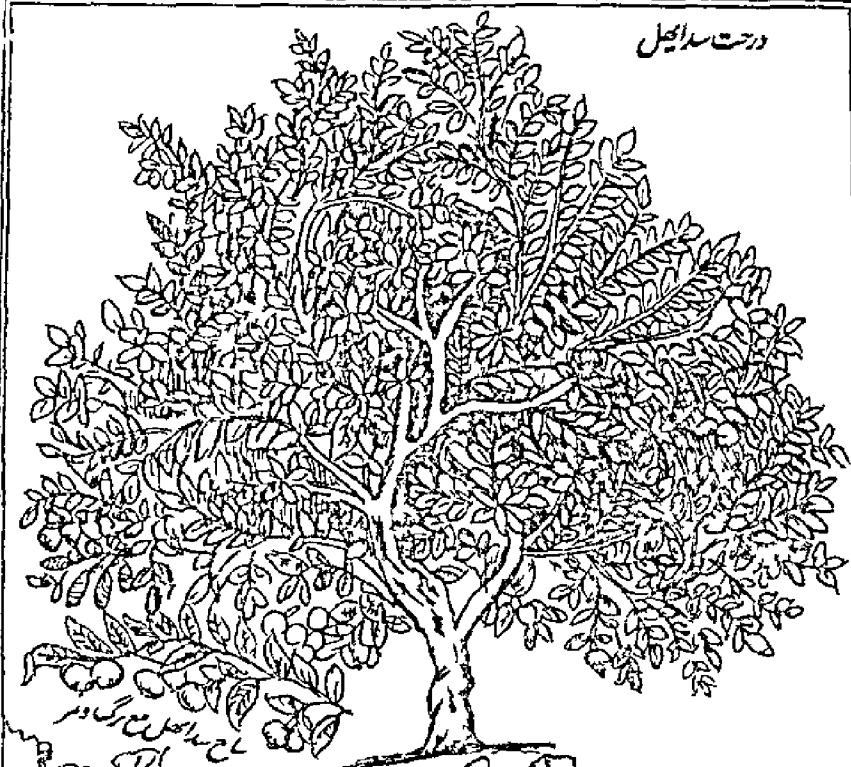
درخت کھجور

سرخ گدڑ



پیل

درخت سدا بھل



خاج سدا بھل مع رنگ دور

۵۷



درخت مذکور

درخت حرا

درخت اجروٹ

درخت اجروٹ



درج ہوا



شاح ہوا مع برگ و قطر

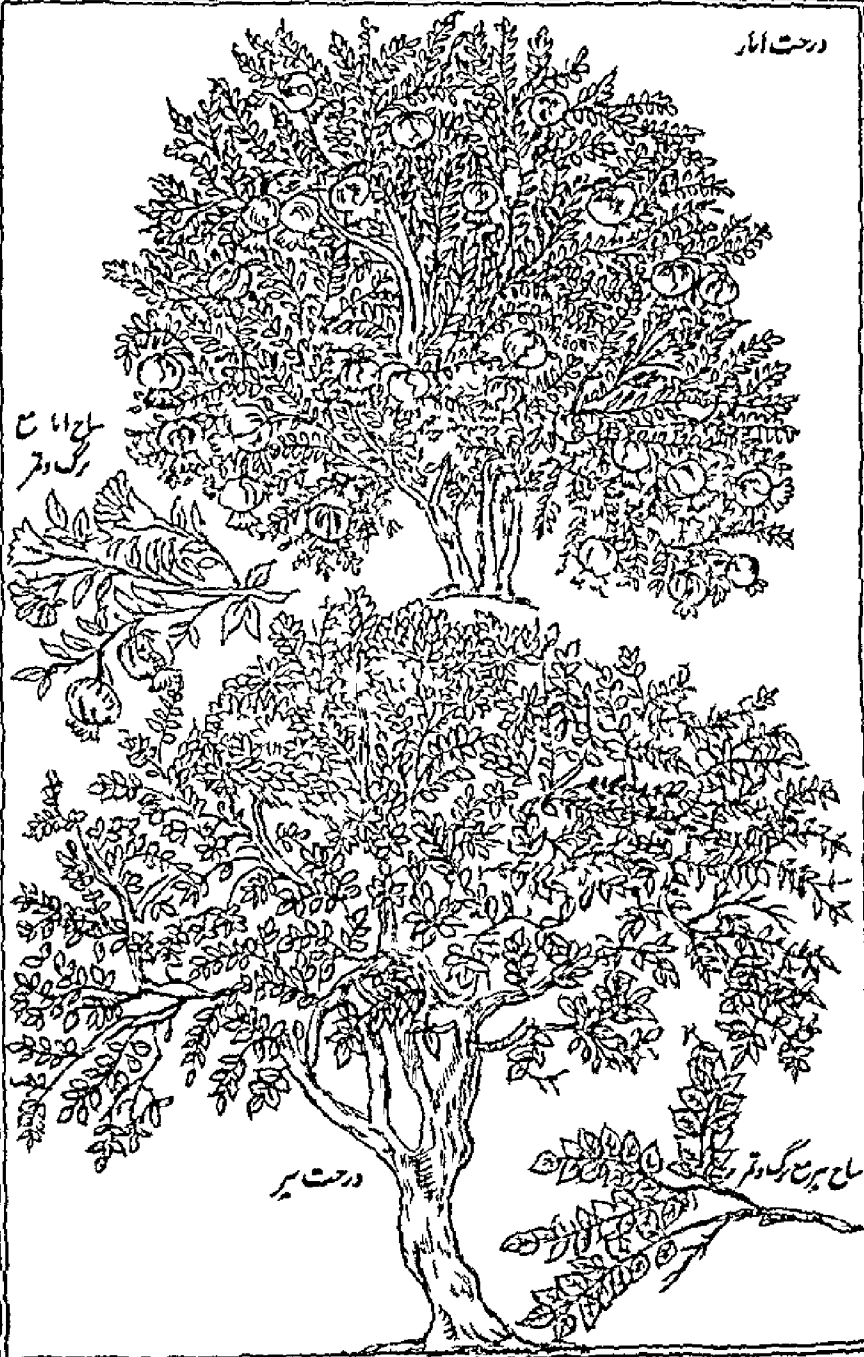
در گنجداول مسیه

در گنجداول مسیه



معلقہ صفحہ ۵۔ آئیں اگر یہ حلد اول مسطور

درخت انار



دستارت مل می سر لہ



ساج تر لہ د برگ و تر

مشلقه اصغر در آئین الکرى طلد اول ممشله



دھما



ر ت ا ماس

مک سہ گ دمر

مک ا ماس ت گ دمر



دخت لک



ساح لک و رگ و در

دخت لک



دخت لک و رگ و در

درست اکبر



شجره آتش اگری

درست کوچک



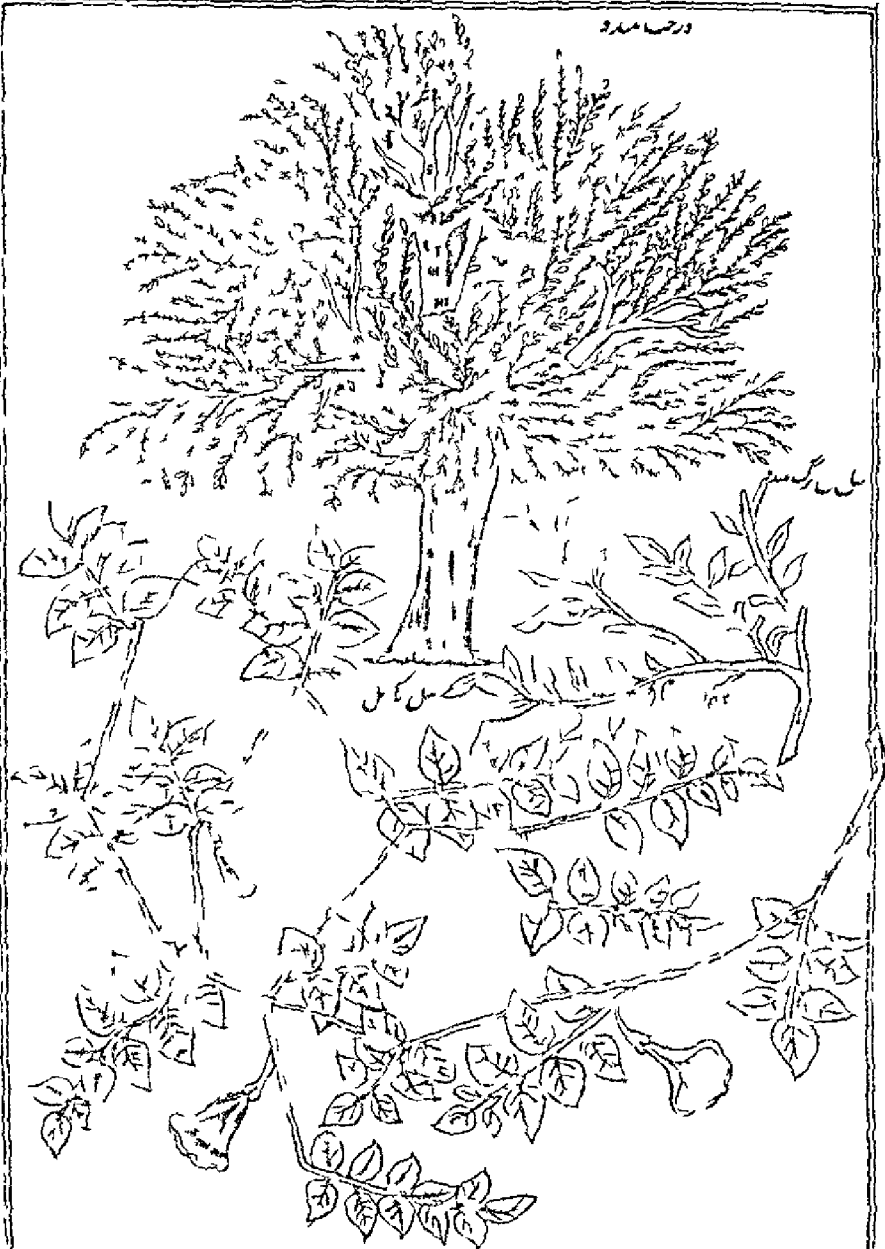
شجره آتش اگری

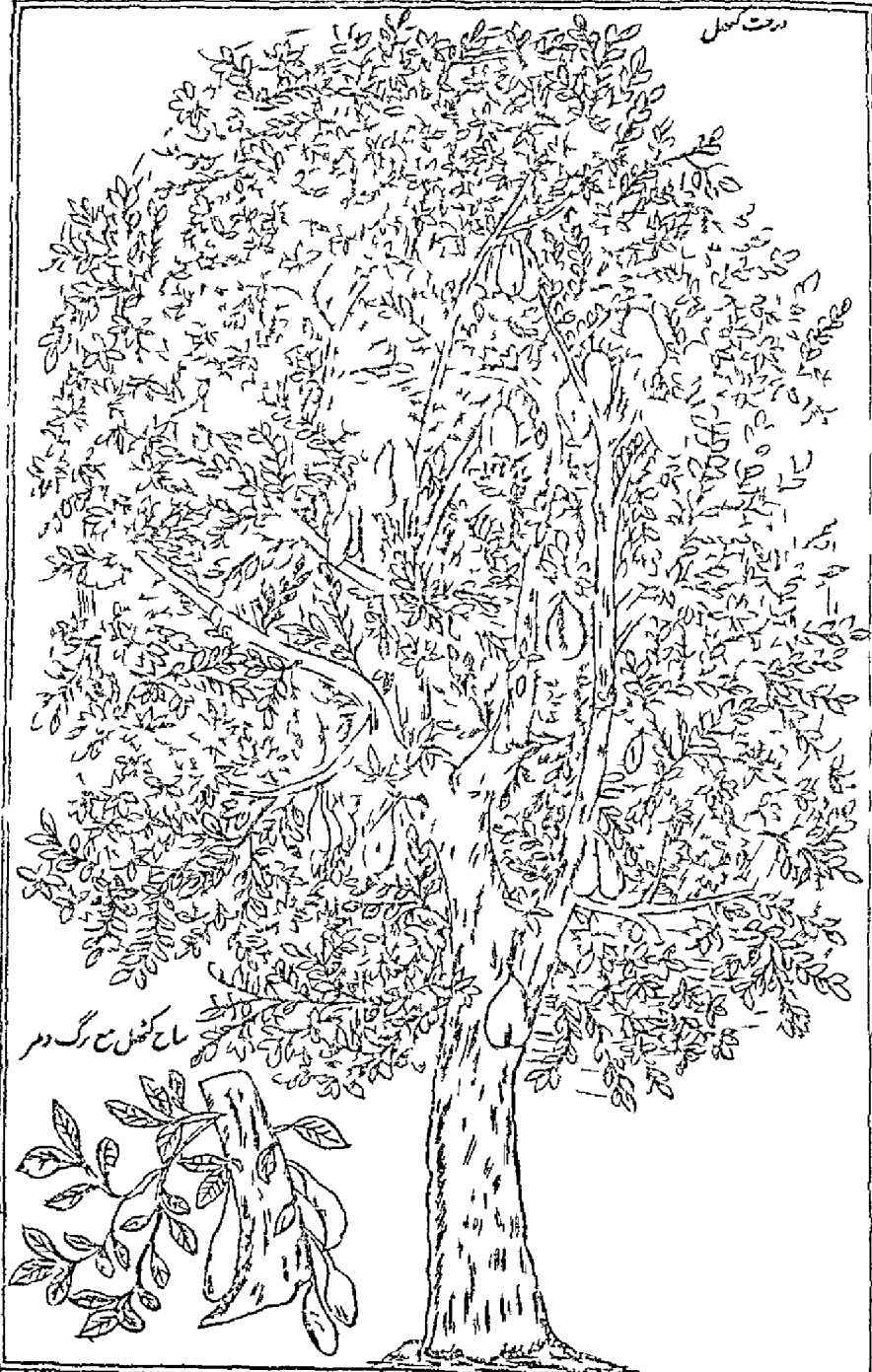
دسک



ساح کرکس ک دمر

سل اگور کو ہی س تر





ما کسبل در

گل کبیرت رنگ و طرول

درخت گاله

پل کاکه ده

گل کاکه ده



سل



دست نعل



سل کورن ج رنگ دمر

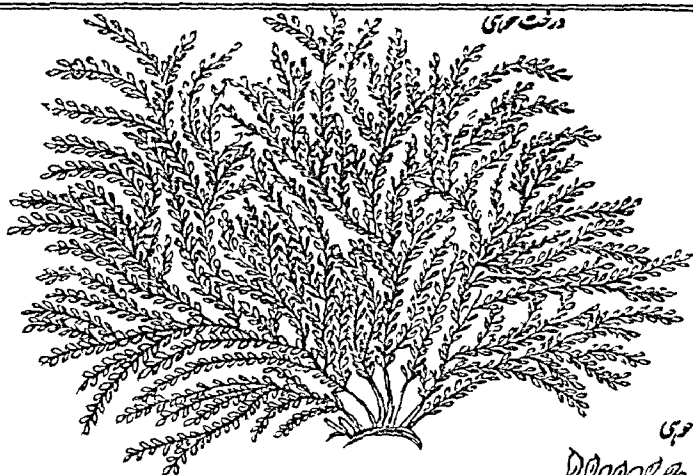
فیتلہ مخ سیر عود و ہمناد و دو تولیہ صدل دست و یخ ہر کہ دم ار اکیر و لادن دست و یخ سقتہ و دودہ
لوان و سد سات روایتہ ماد و تسیمہ گلاب فیتلہ سار مد +
مارجات یکسیر عود و دودہ و مشک و صدل و یک لوان و یم کا نور جوہ آسا یکسا مد +
عمیر اکیر یک سیر یک کم صدل دست و یخ تولیہ اکیر و دو تولیہ دہشت ماتہ مشک سائیدہ دریاہ
مشک سار مد و لکار و ارد +
عسول سی و یخ تولیہ صدل و بندہ کتول و یک اکیر مشک و جوہ و دو ماتہ ار کا نور دیدہ و تسیمہ
گلاب آیتہ رسار مد +

خوشبو			تیمہ خوشبو		
مام	قیمت	ملوۃ بلبلق قیمت	مام	قیمت	ملوۃ بلبلق قیمت
عمر اکیر	لولہ ایک مہر تاسہ	لہر تاسہ	ار عطر اکیری	ار یک مہر تاسہ	لہر تاسہ
رناو	اریم روسیہ تاپک مہر	۸ سار مد	ار عطر اکیری	ازہشت تا دو ارد و روسیہ	سے تاسہ
مشک	ار یک روپہ تاجار و یم روسیہ	عمر تاسہ	صدل	سے اسی و دو روسیہ تاجار و یخ	سے تاسہ
عود ہندی	سیر سے ارد و روسیہ تاج مہر	عمر تاسہ	مادہ مشک	سیر سے ارد مہر تا دو ارد	سے تاسہ
چوہہ	لولہ اریم روسیہ تاپک روسیہ	۳ سار مد	کھٹک	سی ارد و تاجل روپہ	سے تاسہ
گورہ	تولہ ارد و سد تاج روپہ	سے تاسہ	سلار س	سیر سے ارد سد تاج روسیہ	سے تاسہ
کانور کھم سی	ارد و روسیہ تا دو مہر	سے تاسہ	عمر لادن	از یک و یم روسیہ تاجار	عمر تاسہ
سید	ار یک تاسہ روسیہ	عمر تاسہ	کا نور صبیہ	ار یک روسیہ تا دو	عمر تاسہ
ر عطر اکیر	سیر سے ارد و روسیہ تاج	سے تاسہ	عرق مسہ	ستیشہ ار یک تاسہ روسیہ	عمر تاسہ

دریں صدل ہم
خوشبو کھٹک
دل و ارد و یخ
در تاجل و ارد و یخ
ارد و یخ کاسہ
بندہ و ارد و یخ
تاج و ارد و یخ
سد احمد

احکام (۱) [ص] کا رمد (۲) اس مختصر مد [د] سو دس (۳) [لاف] کول [م] دو [کول] (ص) [د] ار یک کم (۵)
[د] سیر سے ارد و روسیہ (۶) [د] اریم روسیہ (۷) [د] عطر اکیری و دراسای [ف] [د] دراسای (۱) [د] دراسای [د]
[م] [د] عطر اکیری [ف] [د] عطر اکیری (۸) [د] تولہ [د] کندی [ا] کندی [ک] کندی [م] [د] مس (۹)
[د] کھٹک [د] کھٹک [ک] کھٹک (۱) [ا] کاسو صی +

درخت حمای



شاخ حمای



درخت نواژی



شاخ نواژی تنگ برگ و دفر



درخت گرسنگ برگ دگل

تمتہ جدول خوش رنگ

نام	اصواب	زنگ	موسم
کیسو	بکسر محمول کاف و سکون یا سے	(۱)	تابستان
سینل	بکسر محمول سین و سکون یا می تسمائی دون جی و مست یا و سکون لام	سیحہ قیرہ	بہار
ریش والا	لفح ترا و تاسے فوقانی و سکون لوں وسیم و الف و لام و الف	ررد	بہار
سول رن	لحم سین و سکون و او دونوں و فتح حرای سقوط و سکون را و و وال	ررد	بہار
علی المتی	بیم و الف و سکون لام و کسر تاسے فوقانی و سکون یا سے تسمائی	+	(۲)
کرل پچول	لفح کاف و سکون را و صم ماسے فاری می جی و سکون را و و لام	ررد دریں	(۳)
کریل	لحم کاف و کسر را و سکون یا سے تسمائی و لام	(۴)	بہار
کبیر	لفح کاف و کسر محمول لوں و سکون یا سے تسمائی و را	سرح و سمید	(۵)
کدم	لفح کاف و و وال و سکون بیم	بیم و کسر و تسمائی و ریشائی اور و تسمائی	بہار
ناک کبیر	سون و الف و سکون کاف و تسمائی و بکسر محمول کاف و سکون یا می تسمائی و فتح سین و سکون را	(۶)	بہار
شیریں	لحم سین و سکون را و فتح می فاریک و سکون لوں	سمید و سیاہ و تسمائی سرح و ریشائی	مارش

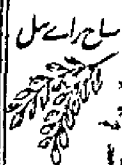
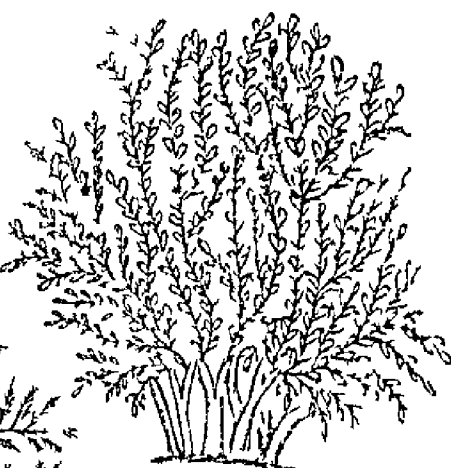
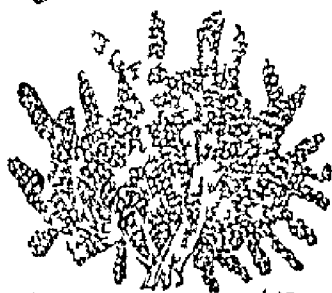
[illegible]

احکام (۱) [د] سخت آفتاب (۲) [د] مارش (۳) [د] مار (۴) [د] سرخ سپید
(۵) [د] مار (۶) [د] سبزه و درو درو (۷) [د] سپید و آفتاب (۸) [د] سپید
(۹) [د] سپید و درو (۱۰) [د] آفتاب (۱۱) [د] سپید و درو (۱۲) [د] سپید و درو (۱۳) [د] آفتاب (۱۴) [د] درو
(۱۵) [د] درو و درو (۱۶) [د] خالی اول و درو (۱۷) [د] درو و درو

تعلیقہ صفحہ د آئیں کرسی عامہ اول مسہ

دھرتی کے پل

دھرتی کے پل



دھرتی کے پل

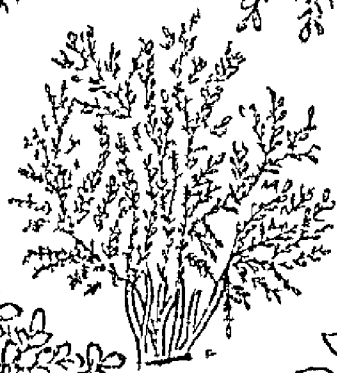


ساح راسہ پل



ساح راسہ پل

دھرتی کے پل



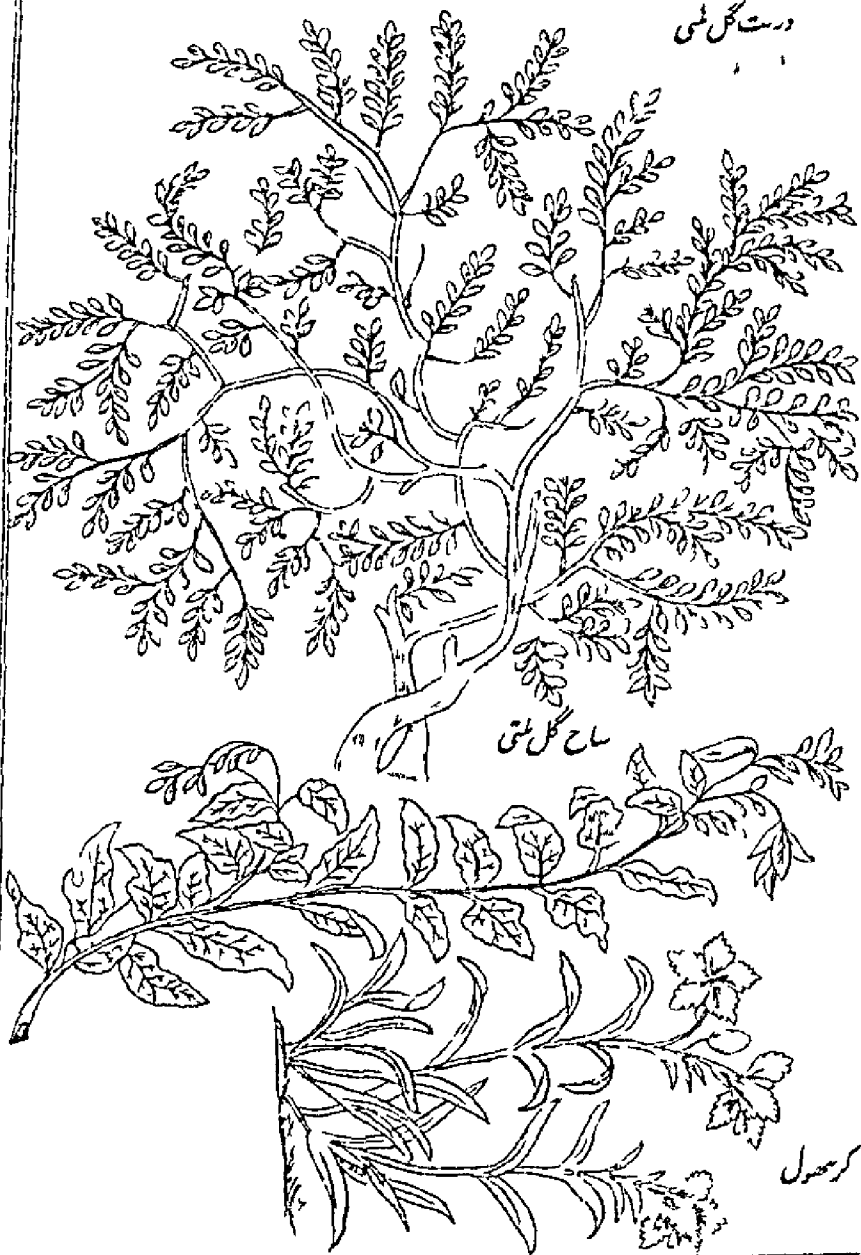
ساح راسہ پل



دھرتی کے پل

ساح راسہ پل

درست گل می



متعلقہ صفحہ ۵۵۔ انجمن اکبری حلد اول نمبر ۳۲



سون زرو یا سیم آسائے ترنگ ترنج شش برگ - نوت ساں حبلی - دوسالہ گل دہد +
 مالتی حبلی آسائی مردتر - درودہ درہای متعاسن ماسد - دوسالہ کما میش گل دہد +
 کرل سہ برگی حردقراواں لشکدہ و سبک را اساطہ دیگرہ - خوشامدہ رخوردہ آچار سر سار مد -
 جیت نہال اولمہ درختے شود و برگ ساں تر سہدی +
 چیلہ گلدستہ وارایت - برگ درخت اولساں یا زحر - دوسالہ گل کد - چوں پوست درخت تاب
 خوشامد سرخ شود - و بیشتر کسار لود و جوب او چوں صبح بر افروز د +
 لاهی نوت یک و نیم گرمی ارشاحای آں میں ارگل کردن ماں حویس سر سار مد - و شتر اردو رول
 فر - دست گرد - کروندہ ساں حوی ماستد +
 و صنعت پر لود و ساں خوشامد و مارہ دار +
 سرس چوں رسی رخ رشتہ دار لود و تاعد ماسد - اردو ربوی خوش بر دہد - اگرچہ مرخت مثل و تر
 یا نیگری نماید لیکن درخت اورا ماساد و حراں گوید - پس زرنگ شود و لغارت کار دود - اردو ربوی
 تہ او سادہ حویسے بر آید و تبتہ مدو کار کند +
 کنگلانی رخ برگہ ہر یکہ مدرارای چار انگشت ریبا جہر اتند - و ہر تاج حرکی لشکدہ +
 سن گلدستہ وار تر شگدہ - برگ ہال آں ساں حار دار لوست نہال اور لیاں بر تاسد و بس اتوار
 لود - و نوعی چوں گل بیہ شود و آرایت سن گوید و لیاں اوس بر م شود +
 گزارش گلہاے ایں مرآ انگاہ ارس ماسا ساس و ستوار لختی رای آگی مروت - و گلہاے
 ایرانی و تورانی ارگل سرخ و سفید و یا سمن کد و سوس و ریجاں و رعنا و ریبا و شقائق و تاج حویس و قلعدہ
 ماورباں و حراں بسیار شود - و رعنا و حوس را ربا کا حاحہ و او و ہمیش - بیشتر در شاہا در ہم می کشند -
 اران مارکہ قدوم فردوس بکالی سہد و ستاں را دروغ اورد و حیاں مدی و طرح آرائی مدید آمد و عمارتہای نکستہ
 و آشارہای سامہ اورد و دیدہ و زان آفاق را لشکعت آورد +
 و گزارش در حراں ایں دیار کہ ارگل و سوسہ و شگودہ و برگ و حراں عدا و دوار و دہار شمارہ سروں
 مدی ماہماں چکاستہ اند اگر ہر گو - رنگہ برگہ مد چرودہ مار و اہم آید - رخ سرخ یک ماسہ ماسد و ستارہ و ماسہ
 یک برگ (رسم کاف و سکون راجح کاف ماری) و چار برگہ راکبیل (لغتمای ماری و لام) و صیدیل یک نامہ
 (رسم تان و قافی و لام و الف) و دست تدا یک ماسد - و حوں لکبیل و زکار زحمہ و لود و ستش مں برآمد - و
 پیر برگہ ماسد گی درخت اردو گرمی کم وار دوارہ سال افرول بود - و مدی اہر اردو حوں و جیبہ
 در گردہ و سکہ بید چوں رنگانی درخت سہری شود و لیس بکی اوردہ حویسہ دیگرہ آنتن آب تہوا زمین
 نبات جانوران و وحاشہ سہ حاشہ چار حاشہ پنج حاشہ
 آیین کر اراق خانہ و نوشخانہ
 از توصیفی تہ او و مگوں تاش جہرہ را درخت و ایرانی و مرغی و عطائی و اداں تہد - و استادان
 اختلاف (۱) [د] حردون او (۲) [س] کد (۳) [س] د [ر] ملہو (۴) [د] و سر ساسا (۵) [س] با
 دہد (۶) [د] طلا +

چون سر سار مد
 و شتر اردو رول
 و حویس سر سار مد
 و حراں گوید
 و رعنا و ریبا
 و شقائق و تاج حویس
 و قلعدہ
 و حراں بسیار شود
 و رعنا و حوس
 و حیاں مدی
 و طرح آرائی
 مدید آمد
 و عمارتہای نکستہ
 و آشارہای سامہ
 اورد و دیدہ
 و زان آفاق
 را لشکعت آورد
 و گزارش در حراں
 ایں دیار کہ
 ارگل و سوسہ
 و شگودہ و برگ
 و حراں عدا
 و دوار و دہار
 شمارہ سروں
 مدی ماہماں
 چکاستہ اند
 اگر ہر گو
 رنگہ برگہ
 مد چرودہ
 مار و اہم
 آید
 رخ سرخ
 یک ماسہ
 ماسد و ستارہ
 و ماسہ
 یک برگ
 (رسم کاف
 و سکون
 راجح کاف
 ماری)
 و چار برگہ
 راکبیل
 (لغتمای
 ماری و
 لام)
 و صیدیل
 یک نامہ
 (رسم تان
 و قافی
 و لام و
 الف)
 و دست
 تدا یک
 ماسد
 و حوں
 لکبیل
 و زکار
 زحمہ
 و لود
 و ستش
 مں
 برآمد
 و پیر
 برگہ
 ماسد
 گی
 درخت
 اردو
 گرمی
 کم
 وار
 دوارہ
 سال
 افرول
 بود
 و مدی
 اہر
 اردو
 حوں
 و جیبہ
 در
 گردہ
 و سکہ
 بید
 چوں
 رنگانی
 درخت
 سہری
 شود
 و لیس
 بکی
 اوردہ
 حویسہ
 دیگرہ
 آنتن
 آب
 تہوا
 زمین
 نبات
 جانوران
 و وحاشہ
 سہ
 حاشہ
 چار
 حاشہ
 پنج
 حاشہ
 آیین
 کر
 اراق
 خانہ
 و نوشخانہ
 از
 توصیفی
 تہ
 او
 و مگوں
 تاش
 جہرہ
 را
 درخت
 و ایرانی
 و مرغی
 و عطائی
 و اداں
 تہد
 و استادان
 اختلاف
 (۱) [د]
 حردون
 او
 (۲) [س]
 کد
 (۳) [س]
 د
 [ر]
 ملہو
 (۴) [د]
 و
 سر
 ساسا
 (۵) [س]
 با
 دہد
 (۶) [د]
 طلا
 +

بقیتہ البریشی				بقیتہ البریشی			
نام	اعراب	قیمت	بہت تطبیق	نام	اعراب	قیمت	بہت تطبیق
دارائی	.	دو مہتراسی	سہ	لاہری	.	دو مہتراسی	سہ
مسطوق	.	یک مہتراسی	سہ	گجراتی		گری ازیک	سہ
تیسروانی		یک ویم ہر	سہ	قطیفہ		ازیک نایک	سہ
میک		یک مہتراسی	سہ	یورنی		دیم رویم	سہ
کخاب		یک مہتراسی	سہ	آجہاب		طاقی دیم	سہ
دلایتی		یک مہتراسی	سہ	حارا		گری ازیک	سہ
توار		اردو رویم	سہ	سہ رنگ		طاقی ازیک	سہ
حورنی		اردو رویم	سہ	قطنی		ازیک ویم ہر	سہ
مستحورگی		گری ازیک	سہ	کٹن		گری ازیم	سہ
مستحوری		طاقی یک	سہ	فرملی		رویم نایک	سہ
طلس فرملی		گری ازیک	سہ	آفتہ		گری ازیک	سہ
بٹ مدجور		اردو رویم	سہ	ابری		دو مہتراسی	سہ
لاہ		بلام والف و	سہ	مدرائی		گری ازیم	سہ
مصری		طاقی ازیم	سہ	سہی بوری		رویم نایک	سہ
				قابسہ		اردو رویم	سہ

اختلاف (۱) [ت] قلیعہ کوری [ب] اقلیہ کوری [ج] تعدد کوری [د] لوری (۲) [ح] سخی کوری (۳) [ز] داور اور ادکول
الم (۴) [ژ] نور (۵) [ځ] ایکبر سد (۶) [ف] خوری [ص] دوم خوری (۷) [غ] سد وول و لعل پوری در [ق] میث +

بقیہ ریسائی

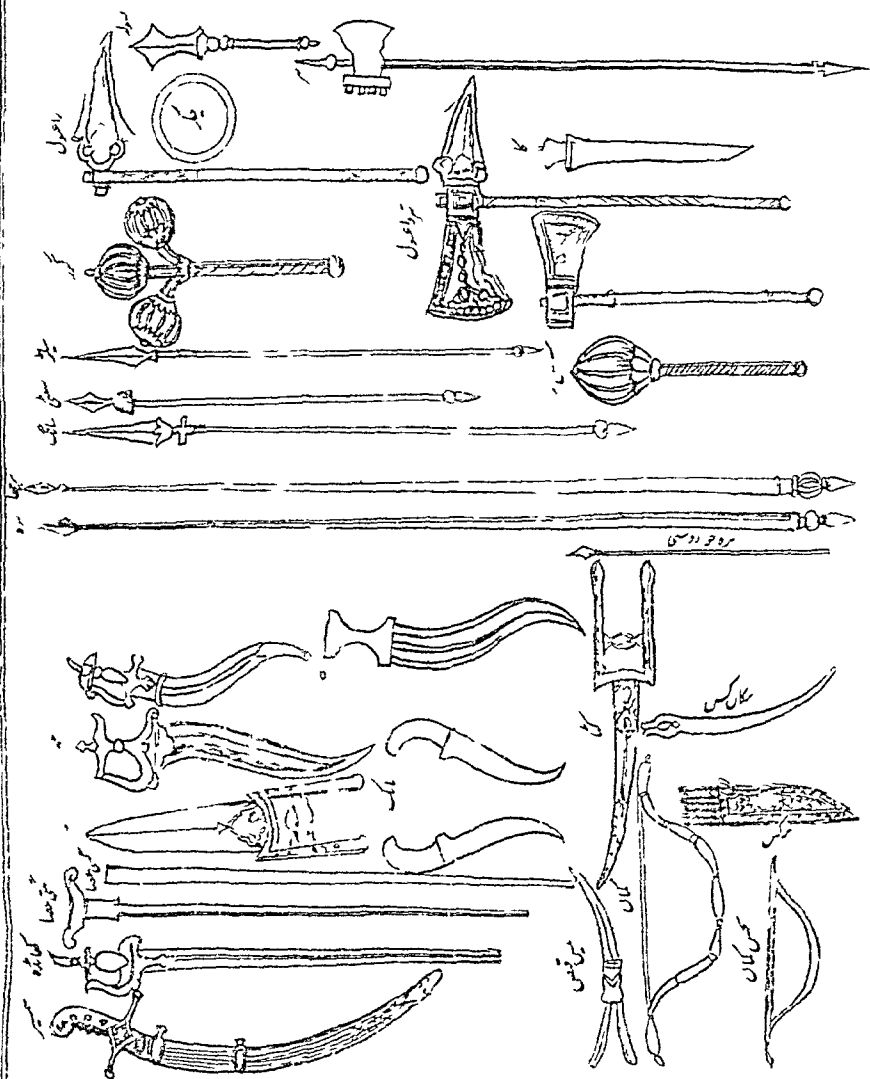
بقیہ ریسائی

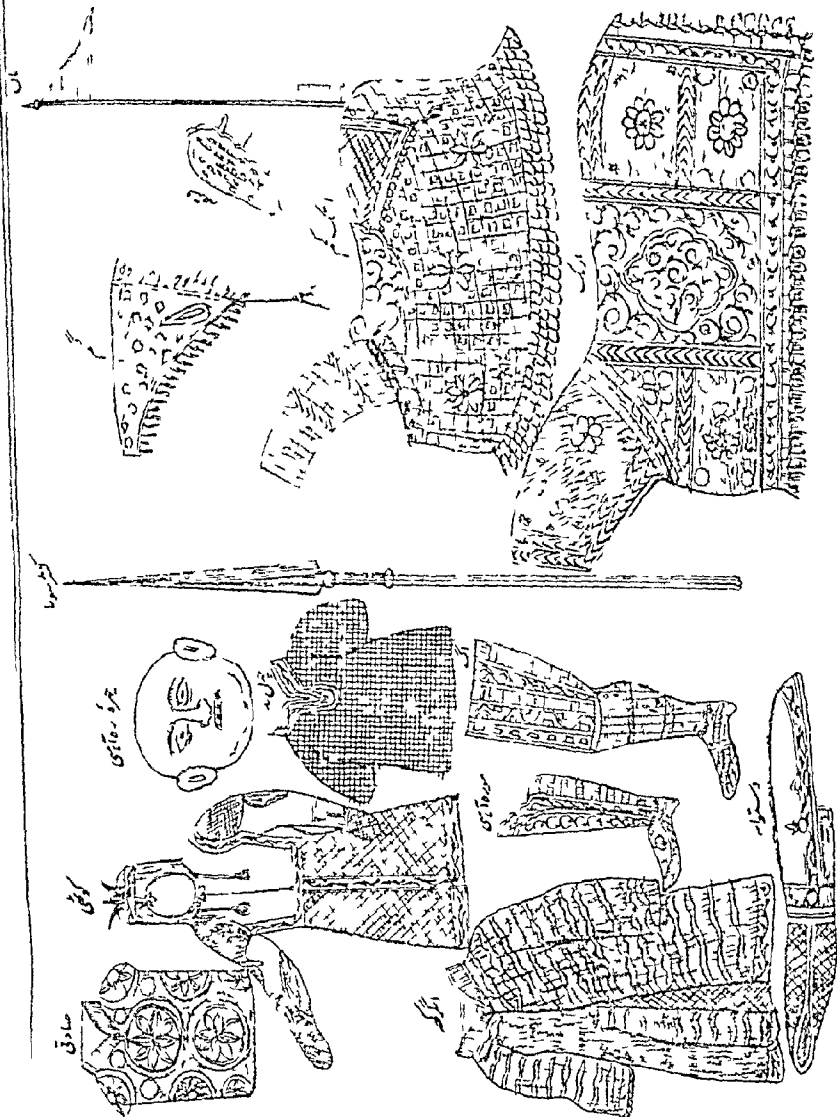
نام	اعراب	قیمت	توضیحات
عمودی	.	بیم ہر تاسہ	لغیر تا معدومہ
مجبوبیہ	بیم ہر تاسہ	بیم ہر تاسہ	لغیر تا معدومہ
محولہ	بیم محمول جمع دہائی و سکون	بیم ہر تاسہ	لغیر تا معدومہ
سرسند	بیم ہر تاسہ	بیم ہر تاسہ	لغیر تا معدومہ
دودیشہ	(۲)	بیم ہر تاسہ	لغیر تا معدومہ
کتابچہ	بیم ہر تاسہ	بیم ہر تاسہ	لغیر تا معدومہ
نوطہ	بیم ہر تاسہ	بیم ہر تاسہ	لغیر تا معدومہ
گوش بیج	بیم ہر تاسہ	بیم ہر تاسہ	لغیر تا معدومہ
جیشٹ	بیم ہر تاسہ	بیم ہر تاسہ	لغیر تا معدومہ
گریہ	بیم ہر تاسہ	بیم ہر تاسہ	لغیر تا معدومہ
سلاہٹی	بیم ہر تاسہ	بیم ہر تاسہ	لغیر تا معدومہ
پیشینہ			
مسلطہ دہائی			

احکامات (۱) [در حاشیہ] پیشینہ (۲) [بیم محمول جمع دہائی و سکون] (۳) [بیم ہر تاسہ] (۴) [بیم محمول جمع دہائی و سکون] (۵) [بیم ہر تاسہ] (۶) [بیم محمول جمع دہائی و سکون] (۷) [بیم ہر تاسہ] (۸) [بیم محمول جمع دہائی و سکون] (۹) [بیم ہر تاسہ] (۱۰) [بیم محمول جمع دہائی و سکون] (۱۱) [بیم ہر تاسہ] (۱۲) [بیم محمول جمع دہائی و سکون] (۱۳) [بیم ہر تاسہ] (۱۴) [بیم محمول جمع دہائی و سکون] (۱۵) [بیم ہر تاسہ] (۱۶) [بیم محمول جمع دہائی و سکون] (۱۷) [بیم ہر تاسہ] (۱۸) [بیم محمول جمع دہائی و سکون] (۱۹) [بیم ہر تاسہ] (۲۰) [بیم محمول جمع دہائی و سکون]

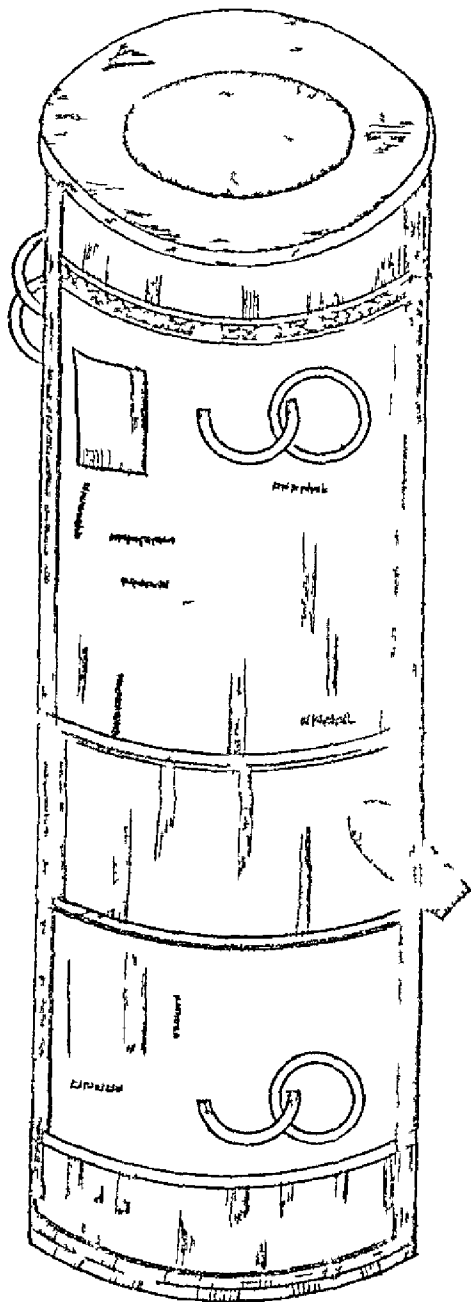
امروز در ایران و نوران و روم و ہند ہشت گونہ خطر روانی دارد۔ ہرگز وی یکے دیگر دو۔ سس را
 اراں اس مقالہ و رسالہ سے۔ وہ ہلالی ارحط عقلی و کوئی نہ اور و تاملت توقع حقیقہ نسج ریجیاں
 رقاہ۔ و گروہے شمار را راہ رسد و ہمت خطر و داسد و رچی نسج را را یا قوت مستعنی۔ ملت و سح را
 دور و دو داک و سطح چار۔ علی را نام حسین باشد و علی را اسم نہیں۔ و توفیق و رقاہ چار و سیم داک۔ دور
 و اتی سلخ۔ مہاں و شہور علی و علی آں دو نام گیرد۔ و محقق و ریجاں چار و سیم داک۔ مدان مط
 آں دو نام یاسد۔ و علی س ہلالی کہ اس لوہا مستور است ہر شش حب و شست یا قوت کمال رسا۔
 و سس سارگودا و ملکہ نامی کہ قندسج احمد کہ نسج را وہ سہروردی راں رد وفاق است آرخون کا علی حوالا
 یوسف تہا و سہدی حوالا ماسارک شاہ و ریں قلم حیدر گندہ لوین تیرہ بجی۔ صوفی نصرانہ کہ صدر عراقی سر
 گوہد آرخون حدانہ و تہا عبد البصیری قاجی محمد متولانا عبد اللہ آس بر متولانا مہی شیرازی مہس الدس تہا
 سس الدین حطانی عبد الرحم حاوی عبد الحی متولانا محضر تہری متولانا ساد سہدی متولانا مغروق۔ عدد اسے
 متولانا شس الدین مایہ صیری متین الدین راہی تہا علی سر واری متولانا نصرت القندوات خواگی موس مروارید
 کہ اسان عمار و رنگ آسری کا عبد اردست سلطان ابراہیم و سرور اسابرج متولانا محمد حکیم حافظ متولانا محمود دیوان
 متولانا مال الدس حسن متولانا سر محمد میر فضل الحق فردی سرور ہر شش قلم و دست سارگودا۔ و اسند۔ خط ہم تعلیق
 است ارد قاع و توفیق حرکتیدہ۔ سطح نس کہ دارد۔ حواہ تاج سلطانی کہ در اس س خط دست تو ادا اس
 ساسکی رسا سہد لہی رسا کہ مخرج اوس۔ اردنا حوالا متولانا عبد الحی و سستی الوہا سر را اس خط را اس
 و شست۔ و متولانا و ولین آسہر صورتہ لانا ابراہیم اسرا وای حواہ اسار متنی حال الدس محمد قروی متولانا
 اوس حواہ محمد حسن متی سر سر نہ سہد۔ و اسٹرف حال میر متی گسی حواہ و سناہ و الار رسا۔ خط ہستم
 لتعلیق و آں تمام دور است۔ در راں صاحب قرآن حواہ میر علی تہری ارد سح و تعلق و حرکت۔ و
 اس مادر و سحر کہ لتعلیق ماہا مطرور آمد کہ سس ارد راں حضرت صاحب قرآن نکاسہ لود۔ و کس رسا کرداں
 کار شس بر د متولانا محضر تہری و متولانا اطر۔ ارخو سونیال این خط متولانا محمد اوی سست کہ در س می کہ تہا لود
 متولانا ماری ہروی و سر آمد مہ متولانا سلطان علی سہدی۔ اگرچہ ارد متولانا اطر ماہوہ لیکن اردو سہائی و افراداں آگی
 ابد و ح۔ و شس کس رسا کرداں دو نام بر آورد و سلطان محمد حدان سلطان محمد گور متولانا علا و الدس ہروی متولانا اس
 متولانا سہدی سلاوری تہا محمد قاسم ساوی ساد۔ ہر کہ ام لطر وے خاص بر و شست۔ و در لہای گردہی آمد۔ متولانا
 سلطان علی قاجی و متولانا سلطان علی سہدی و متولانا ہجراتی بیر و ریں نگار شس و سستہ بر آورد۔ سس سر و سر
 و شونیال متولانا مصر علی ہر و سست۔ اگرچہ لہا ہر شاگردی متولانا اس الدین کرد لیکن ارد نکات تہا می متولانا سلطان
 اساد شد۔ و ارد و رعم عالم عالی تہیر و شس مودہ مایاں نصر مایاں و گار گد است۔ یکی رسیدہ و ماشد کہ میاں حطاستہ
 و متولانا حد تعادوت۔ ماتح حال گد ارد س ہم مایہ کمال رسا سیدہ ام لیکن خط اور انک و دیگر است۔ تہا محمود
 متالوری و محمود اسحاق و سس الدین کرمانی و متولانا حمید سہائی و سلطان حسین محمد و متولانا عیسی دغیات الدین

اختلف (۱) حب (۲) [۲] [۳] [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰] [۲۱] [۲۲] [۲۳] [۲۴] [۲۵] [۲۶] [۲۷] [۲۸] [۲۹] [۳۰] [۳۱] [۳۲] [۳۳] [۳۴] [۳۵] [۳۶] [۳۷] [۳۸] [۳۹] [۴۰] [۴۱] [۴۲] [۴۳] [۴۴] [۴۵] [۴۶] [۴۷] [۴۸] [۴۹] [۵۰] [۵۱] [۵۲] [۵۳] [۵۴] [۵۵] [۵۶] [۵۷] [۵۸] [۵۹] [۶۰] [۶۱] [۶۲] [۶۳] [۶۴] [۶۵] [۶۶] [۶۷] [۶۸] [۶۹] [۷۰] [۷۱] [۷۲] [۷۳] [۷۴] [۷۵] [۷۶] [۷۷] [۷۸] [۷۹] [۸۰] [۸۱] [۸۲] [۸۳] [۸۴] [۸۵] [۸۶] [۸۷] [۸۸] [۸۹] [۹۰] [۹۱] [۹۲] [۹۳] [۹۴] [۹۵] [۹۶] [۹۷] [۹۸] [۹۹] [۱۰۰] [۱۰۱] [۱۰۲] [۱۰۳] [۱۰۴] [۱۰۵] [۱۰۶] [۱۰۷] [۱۰۸] [۱۰۹] [۱۱۰] [۱۱۱] [۱۱۲] [۱۱۳] [۱۱۴] [۱۱۵] [۱۱۶] [۱۱۷] [۱۱۸] [۱۱۹] [۱۲۰] [۱۲۱] [۱۲۲] [۱۲۳] [۱۲۴] [۱۲۵] [۱۲۶] [۱۲۷] [۱۲۸] [۱۲۹] [۱۳۰] [۱۳۱] [۱۳۲] [۱۳۳] [۱۳۴] [۱۳۵] [۱۳۶] [۱۳۷] [۱۳۸] [۱۳۹] [۱۴۰] [۱۴۱] [۱۴۲] [۱۴۳] [۱۴۴] [۱۴۵] [۱۴۶] [۱۴۷] [۱۴۸] [۱۴۹] [۱۵۰] [۱۵۱] [۱۵۲] [۱۵۳] [۱۵۴] [۱۵۵] [۱۵۶] [۱۵۷] [۱۵۸] [۱۵۹] [۱۶۰] [۱۶۱] [۱۶۲] [۱۶۳] [۱۶۴] [۱۶۵] [۱۶۶] [۱۶۷] [۱۶۸] [۱۶۹] [۱۷۰] [۱۷۱] [۱۷۲] [۱۷۳] [۱۷۴] [۱۷۵] [۱۷۶] [۱۷۷] [۱۷۸] [۱۷۹] [۱۸۰] [۱۸۱] [۱۸۲] [۱۸۳] [۱۸۴] [۱۸۵] [۱۸۶] [۱۸۷] [۱۸۸] [۱۸۹] [۱۹۰] [۱۹۱] [۱۹۲] [۱۹۳] [۱۹۴] [۱۹۵] [۱۹۶] [۱۹۷] [۱۹۸] [۱۹۹] [۲۰۰] [۲۰۱] [۲۰۲] [۲۰۳] [۲۰۴] [۲۰۵] [۲۰۶] [۲۰۷] [۲۰۸] [۲۰۹] [۲۱۰] [۲۱۱] [۲۱۲] [۲۱۳] [۲۱۴] [۲۱۵] [۲۱۶] [۲۱۷] [۲۱۸] [۲۱۹] [۲۲۰] [۲۲۱] [۲۲۲] [۲۲۳] [۲۲۴] [۲۲۵] [۲۲۶] [۲۲۷] [۲۲۸] [۲۲۹] [۲۳۰] [۲۳۱] [۲۳۲] [۲۳۳] [۲۳۴] [۲۳۵] [۲۳۶] [۲۳۷] [۲۳۸] [۲۳۹] [۲۴۰] [۲۴۱] [۲۴۲] [۲۴۳] [۲۴۴] [۲۴۵] [۲۴۶] [۲۴۷] [۲۴۸] [۲۴۹] [۲۵۰] [۲۵۱] [۲۵۲] [۲۵۳] [۲۵۴] [۲۵۵] [۲۵۶] [۲۵۷] [۲۵۸] [۲۵۹] [۲۶۰] [۲۶۱] [۲۶۲] [۲۶۳] [۲۶۴] [۲۶۵] [۲۶۶] [۲۶۷] [۲۶۸] [۲۶۹] [۲۷۰] [۲۷۱] [۲۷۲] [۲۷۳] [۲۷۴] [۲۷۵] [۲۷۶] [۲۷۷] [۲۷۸] [۲۷۹] [۲۸۰] [۲۸۱] [۲۸۲] [۲۸۳] [۲۸۴] [۲۸۵] [۲۸۶] [۲۸۷] [۲۸۸] [۲۸۹] [۲۹۰] [۲۹۱] [۲۹۲] [۲۹۳] [۲۹۴] [۲۹۵] [۲۹۶] [۲۹۷] [۲۹۸] [۲۹۹] [۳۰۰] [۳۰۱] [۳۰۲] [۳۰۳] [۳۰۴] [۳۰۵] [۳۰۶] [۳۰۷] [۳۰۸] [۳۰۹] [۳۱۰] [۳۱۱] [۳۱۲] [۳۱۳] [۳۱۴] [۳۱۵] [۳۱۶] [۳۱۷] [۳۱۸] [۳۱۹] [۳۲۰] [۳۲۱] [۳۲۲] [۳۲۳] [۳۲۴] [۳۲۵] [۳۲۶] [۳۲۷] [۳۲۸] [۳۲۹] [۳۳۰] [۳۳۱] [۳۳۲] [۳۳۳] [۳۳۴] [۳۳۵] [۳۳۶] [۳۳۷] [۳۳۸] [۳۳۹] [۳۴۰] [۳۴۱] [۳۴۲] [۳۴۳] [۳۴۴] [۳۴۵] [۳۴۶] [۳۴۷] [۳۴۸] [۳۴۹] [۳۵۰] [۳۵۱] [۳۵۲] [۳۵۳] [۳۵۴] [۳۵۵] [۳۵۶] [۳۵۷] [۳۵۸] [۳۵۹] [۳۶۰] [۳۶۱] [۳۶۲] [۳۶۳] [۳۶۴] [۳۶۵] [۳۶۶] [۳۶۷] [۳۶۸] [۳۶۹] [۳۷۰] [۳۷۱] [۳۷۲] [۳۷۳] [۳۷۴] [۳۷۵] [۳۷۶] [۳۷۷] [۳۷۸] [۳۷۹] [۳۸۰] [۳۸۱] [۳۸۲] [۳۸۳] [۳۸۴] [۳۸۵] [۳۸۶] [۳۸۷] [۳۸۸] [۳۸۹] [۳۹۰] [۳۹۱] [۳۹۲] [۳۹۳] [۳۹۴] [۳۹۵] [۳۹۶] [۳۹۷] [۳۹۸] [۳۹۹] [۴۰۰] [۴۰۱] [۴۰۲] [۴۰۳] [۴۰۴] [۴۰۵] [۴۰۶] [۴۰۷] [۴۰۸] [۴۰۹] [۴۱۰] [۴۱۱] [۴۱۲] [۴۱۳] [۴۱۴] [۴۱۵] [۴۱۶] [۴۱۷] [۴۱۸] [۴۱۹] [۴۲۰] [۴۲۱] [۴۲۲] [۴۲۳] [۴۲۴] [۴۲۵] [۴۲۶] [۴۲۷] [۴۲۸] [۴۲۹] [۴۳۰] [۴۳۱] [۴۳۲] [۴۳۳] [۴۳۴] [۴۳۵] [۴۳۶] [۴۳۷] [۴۳۸] [۴۳۹] [۴۴۰] [۴۴۱] [۴۴۲] [۴۴۳] [۴۴۴] [۴۴۵] [۴۴۶] [۴۴۷] [۴۴۸] [۴۴۹] [۴۵۰] [۴۵۱] [۴۵۲] [۴۵۳] [۴۵۴] [۴۵۵] [۴۵۶] [۴۵۷] [۴۵۸] [۴۵۹] [۴۶۰] [۴۶۱] [۴۶۲] [۴۶۳] [۴۶۴] [۴۶۵] [۴۶۶] [۴۶۷] [۴۶۸] [۴۶۹] [۴۷۰] [۴۷۱] [۴۷۲] [۴۷۳] [۴۷۴] [۴۷۵] [۴۷۶] [۴۷۷] [۴۷۸] [۴۷۹] [۴۸۰] [۴۸۱] [۴۸۲] [۴۸۳] [۴۸۴] [۴۸۵] [۴۸۶] [۴۸۷] [۴۸۸] [۴۸۹] [۴۹۰] [۴۹۱] [۴۹۲] [۴۹۳] [۴۹۴] [۴۹۵] [۴۹۶] [۴۹۷] [۴۹۸] [۴۹۹] [۵۰۰] [۵۰۱] [۵۰۲] [۵۰۳] [۵۰۴] [۵۰۵] [۵۰۶] [۵۰۷] [۵۰۸] [۵۰۹] [۵۱۰] [۵۱۱] [۵۱۲] [۵۱۳] [۵۱۴] [۵۱۵] [۵۱۶] [۵۱۷] [۵۱۸] [۵۱۹] [۵۲۰] [۵۲۱] [۵۲۲] [۵۲۳] [۵۲۴] [۵۲۵] [۵۲۶] [۵۲۷] [۵۲۸] [۵۲۹] [۵۳۰] [۵۳۱] [۵۳۲] [۵۳۳] [۵۳۴] [۵۳۵] [۵۳۶] [۵۳۷] [۵۳۸] [۵۳۹] [۵۴۰] [۵۴۱] [۵۴۲] [۵۴۳] [۵۴۴] [۵۴۵] [۵۴۶] [۵۴۷] [۵۴۸] [۵۴۹] [۵۵۰] [۵۵۱] [۵۵۲] [۵۵۳] [۵۵۴] [۵۵۵] [۵۵۶] [۵۵۷] [۵۵۸] [۵۵۹] [۵۶۰] [۵۶۱] [۵۶۲] [۵۶۳] [۵۶۴] [۵۶۵] [۵۶۶] [۵۶۷] [۵۶۸] [۵۶۹] [۵۷۰] [۵۷۱] [۵۷۲] [۵۷۳] [۵۷۴] [۵۷۵] [۵۷۶] [۵۷۷] [۵۷۸] [۵۷۹] [۵۸۰] [۵۸۱] [۵۸۲] [۵۸۳] [۵۸۴] [۵۸۵] [۵۸۶] [۵۸۷] [۵۸۸] [۵۸۹] [۵۹۰] [۵۹۱] [۵۹۲] [۵۹۳] [۵۹۴] [۵۹۵] [۵۹۶] [۵۹۷] [۵۹۸] [۵۹۹] [۶۰۰] [۶۰۱] [۶۰۲] [۶۰۳] [۶۰۴] [۶۰۵] [۶۰۶] [۶۰۷] [۶۰۸] [۶۰۹] [۶۱۰] [۶۱۱] [۶۱۲] [۶۱۳] [۶۱۴] [۶۱۵] [۶۱۶] [۶۱۷] [۶۱۸] [۶۱۹] [۶۲۰] [۶۲۱] [۶۲۲] [۶۲۳] [۶۲۴] [۶۲۵] [۶۲۶] [۶۲۷] [۶۲۸] [۶۲۹] [۶۳۰] [۶۳۱] [۶۳۲] [۶۳۳] [۶۳۴] [۶۳۵] [۶۳۶] [۶۳۷] [۶۳۸] [۶۳۹] [۶۴۰] [۶۴۱] [۶۴۲] [۶۴۳] [۶۴۴] [۶۴۵] [۶۴۶] [۶۴۷] [۶۴۸] [۶۴۹] [۶۵۰] [۶۵۱] [۶۵۲] [۶۵۳] [۶۵۴] [۶۵۵] [۶۵۶] [۶۵۷] [۶۵۸] [۶۵۹] [۶۶۰] [۶۶۱] [۶۶۲] [۶۶۳] [۶۶۴] [۶۶۵] [۶۶۶] [۶۶۷] [۶۶۸] [۶۶۹] [۶۷۰] [۶۷۱] [۶۷۲] [۶۷۳] [۶۷۴] [۶۷۵] [۶۷۶] [۶۷۷] [۶۷۸] [۶۷۹] [۶۸۰] [۶۸۱] [۶۸۲] [۶۸۳] [۶۸۴] [۶۸۵] [۶۸۶] [۶۸۷] [۶۸۸] [۶۸۹] [۶۹۰] [۶۹۱] [۶۹۲] [۶۹۳] [۶۹۴] [۶۹۵] [۶۹۶] [۶۹۷] [۶۹۸] [۶۹۹] [۷۰۰] [۷۰۱] [۷۰۲] [۷۰۳] [۷۰۴] [۷۰۵] [۷۰۶] [۷۰۷] [۷۰۸] [۷۰۹] [۷۱۰] [۷۱۱] [۷۱۲] [۷۱۳] [۷۱۴] [۷۱۵] [۷۱۶] [۷۱۷] [۷۱۸] [۷۱۹] [۷۲۰] [۷۲۱] [۷۲۲] [۷۲۳] [۷۲۴] [۷۲۵] [۷۲۶] [۷۲۷] [۷۲۸] [۷۲۹] [۷۳۰] [۷۳۱] [۷۳۲] [۷۳۳] [۷۳۴] [۷۳۵] [۷۳۶] [۷۳۷] [۷۳۸] [۷۳۹] [۷۴۰] [۷۴۱] [۷۴۲] [۷۴۳] [۷۴۴] [۷۴۵] [۷۴۶] [۷۴۷] [۷۴۸] [۷۴۹] [۷۵۰] [۷۵۱] [۷۵۲] [۷۵۳] [۷۵۴] [۷۵۵] [۷۵۶] [۷۵۷] [۷۵۸] [۷۵۹] [۷۶۰] [۷۶۱] [۷۶۲] [۷۶۳] [۷۶۴] [۷۶۵] [۷۶۶] [۷۶۷] [۷۶۸] [۷۶۹] [۷۷۰] [۷۷۱] [۷۷۲] [۷۷۳] [۷۷۴] [۷۷۵] [۷۷۶] [۷۷۷] [۷۷۸] [۷۷۹] [۷۸۰] [۷۸۱] [۷۸۲] [۷۸۳] [۷۸۴] [۷۸۵] [۷۸۶] [۷۸۷] [۷۸۸] [۷۸۹] [۷۹۰] [۷۹۱] [۷۹۲] [۷۹۳] [۷۹۴] [۷۹۵] [۷۹۶] [۷۹۷] [۷۹۸] [۷۹۹] [۸۰۰] [۸۰۱] [۸۰۲] [۸۰۳] [۸۰۴] [۸۰۵] [۸۰۶] [۸۰۷] [۸۰۸] [۸۰۹] [۸۱۰] [۸۱۱] [۸۱۲] [۸۱۳] [۸۱۴] [۸۱۵] [۸۱۶] [۸۱۷] [۸۱۸] [۸۱۹] [۸۲۰] [۸۲۱] [۸۲۲] [۸۲۳] [۸۲۴] [۸۲۵] [۸۲۶] [۸۲۷] [۸۲۸] [۸۲۹] [۸۳۰] [۸۳۱] [۸۳۲] [۸۳۳] [۸۳۴] [۸۳۵] [۸۳۶] [۸۳۷] [۸۳۸] [۸۳۹] [۸۴۰] [۸۴۱] [۸۴۲] [۸۴۳] [۸۴۴] [۸۴۵] [۸۴۶] [۸۴۷] [۸۴۸] [۸۴۹] [۸۵۰] [۸۵۱] [۸۵۲] [۸۵۳] [۸۵۴] [۸۵۵] [۸۵۶] [۸۵۷] [۸۵۸] [۸۵۹] [۸۶۰] [۸۶۱] [۸۶۲] [۸۶۳] [۸۶۴] [۸۶۵] [۸۶۶] [۸۶۷] [۸۶۸] [۸۶۹] [۸۷۰] [۸۷۱] [۸۷۲] [۸۷۳] [۸۷۴] [۸۷۵] [۸۷۶] [۸۷۷] [۸۷۸] [۸۷۹] [۸۸۰] [۸۸۱] [۸۸۲] [۸۸۳] [۸۸۴] [۸۸۵] [۸۸۶] [۸۸۷] [۸۸۸] [۸۸۹] [۸۹۰] [۸۹۱] [۸۹۲] [۸۹۳] [۸۹۴] [۸۹۵] [۸۹۶] [۸۹۷] [۸۹۸] [۸۹۹] [۹۰۰] [۹۰۱] [۹۰۲] [۹۰۳] [۹۰۴] [۹۰۵] [۹۰۶] [۹۰۷] [۹۰۸] [۹۰۹] [۹۱۰] [۹۱۱] [۹۱۲] [۹۱۳] [۹۱۴] [۹۱۵] [۹۱۶] [۹۱۷] [۹۱۸] [۹۱۹] [۹۲۰] [۹۲۱] [۹۲۲] [۹۲۳] [۹۲۴] [۹۲۵] [۹۲۶] [۹۲۷] [۹۲۸] [۹۲۹] [۹۳۰] [۹۳۱] [۹۳۲] [۹۳۳] [۹۳۴] [۹۳۵] [۹۳۶] [۹۳۷] [۹۳۸] [۹۳۹] [۹۴۰] [۹۴۱] [۹۴۲] [۹۴۳] [۹۴۴] [۹۴۵] [۹۴۶] [۹۴۷] [۹۴۸] [۹۴۹] [۹۵۰] [۹۵۱] [۹۵۲] [۹۵۳] [۹۵۴] [۹۵۵] [۹۵۶] [۹۵۷] [۹۵۸] [۹۵۹] [۹۶۰] [۹۶۱] [۹۶۲] [۹۶۳] [۹۶۴] [۹۶۵] [۹۶۶] [۹۶۷] [۹۶۸] [۹۶۹] [۹۷۰] [۹۷۱] [۹۷۲] [۹۷۳] [۹۷۴] [۹۷۵] [۹۷۶] [۹۷۷] [۹۷۸] [۹۷۹] [۹۸۰] [۹۸۱] [۹۸۲] [۹۸۳] [۹۸۴] [۹۸۵] [۹۸۶] [۹۸۷] [۹۸۸] [۹۸۹] [۹۹۰] [۹۹۱] [۹۹۲] [۹۹۳] [۹۹۴] [۹۹۵] [۹۹۶] [۹۹۷] [۹۹۸] [۹۹۹] [۱۰۰۰]

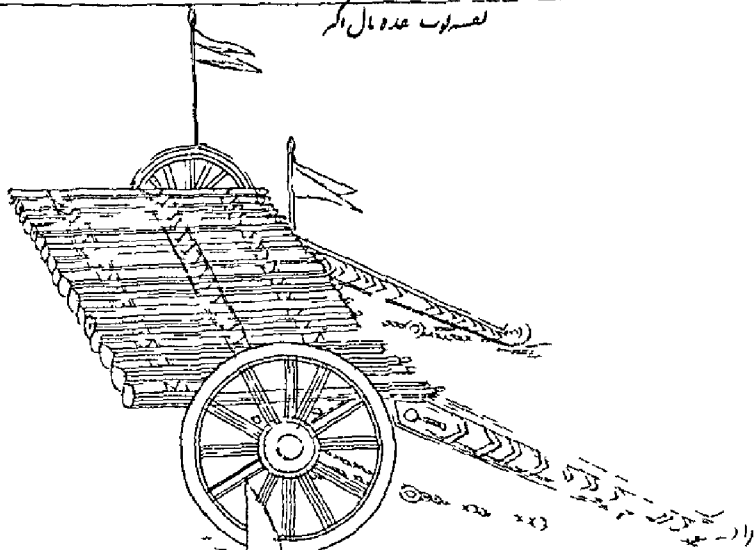




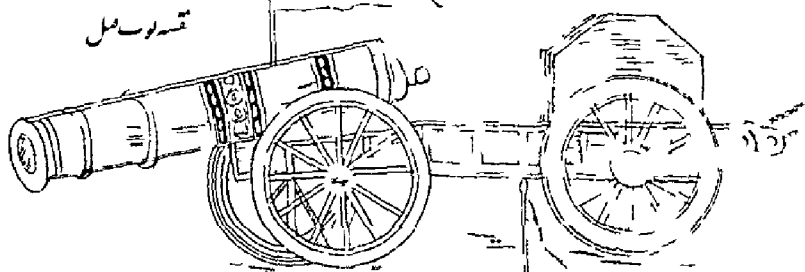
نصاب درائن یوں لکھو کہ قلمبر کسے آگاد



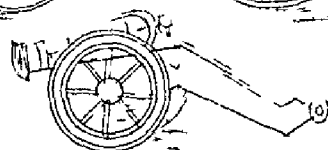
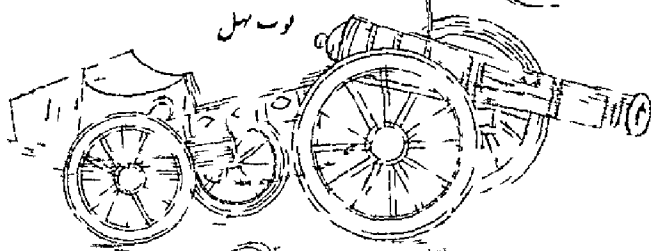
لصوب عدد مال اگر



تصویر اول

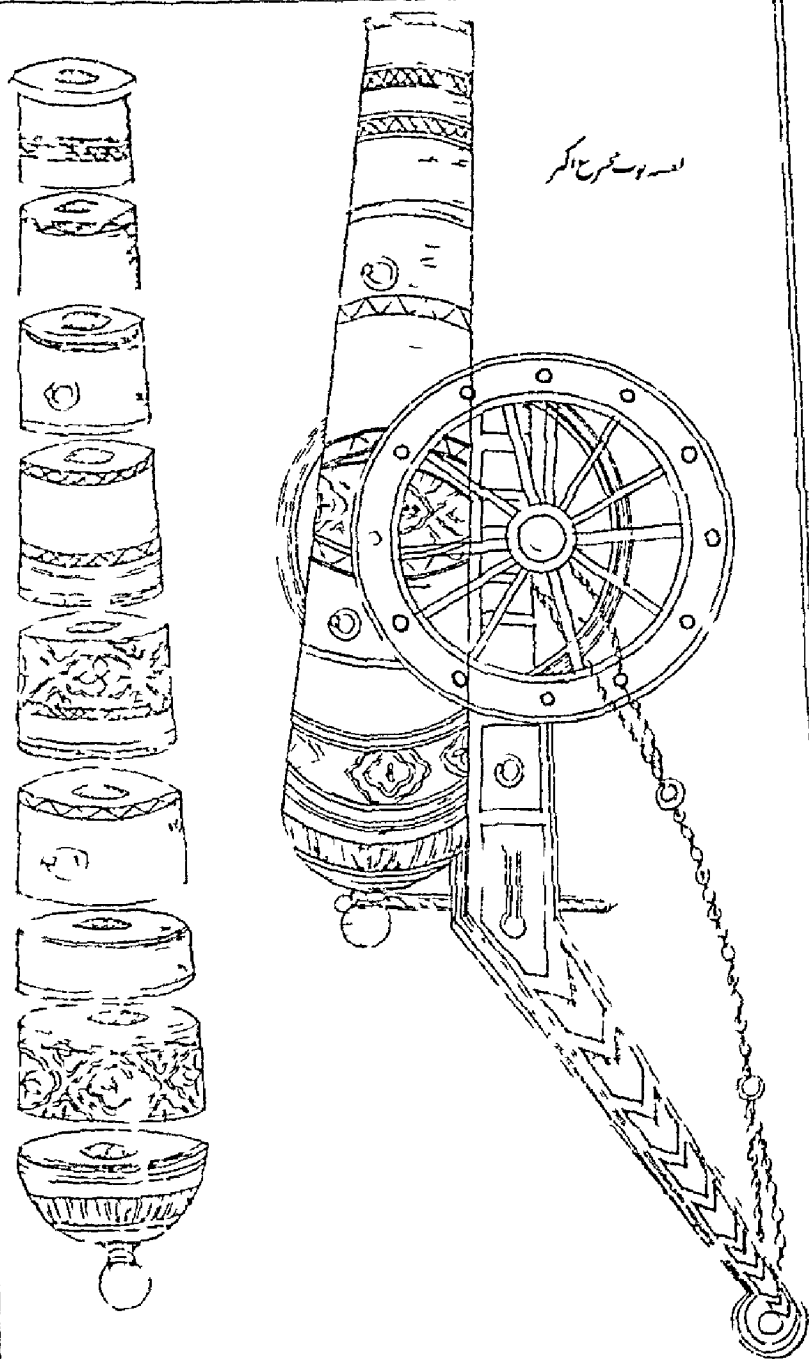


لصوب



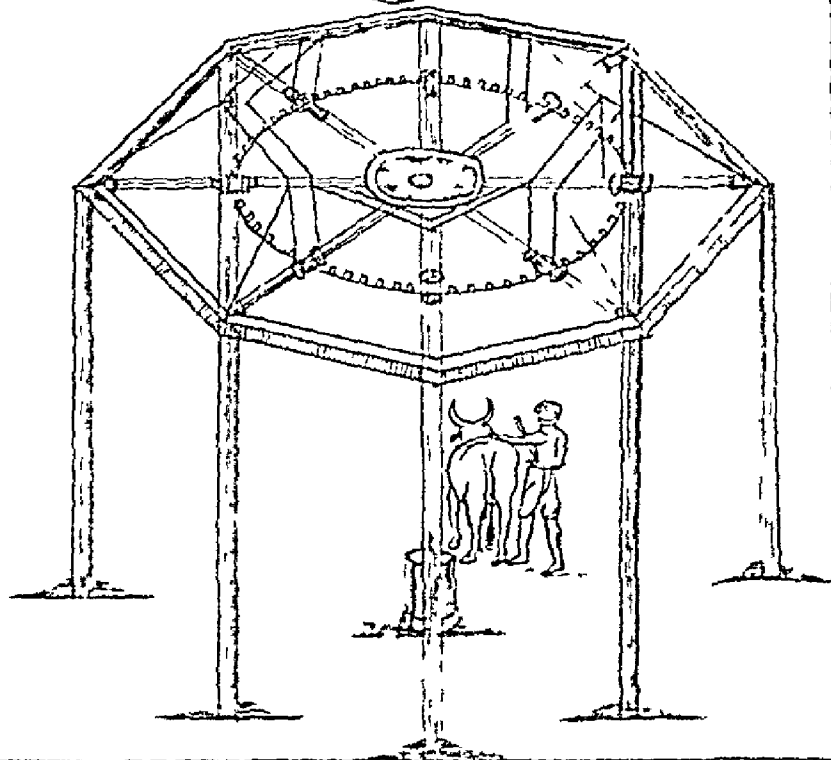
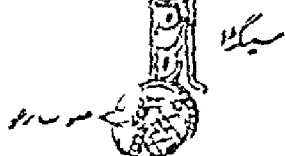
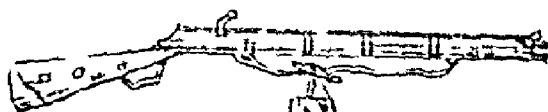
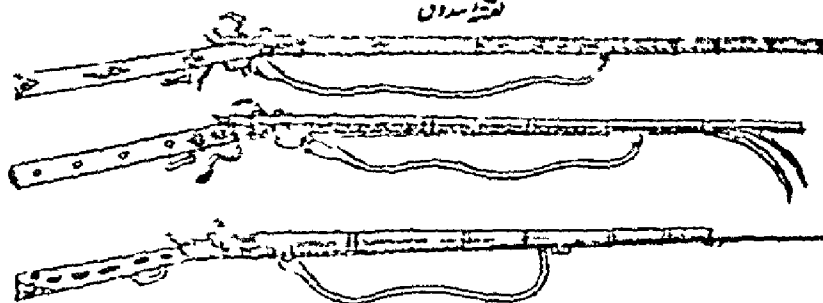
لصوب عدد مال اگر

اسد بہ نحر اکبر



معلق صوفیه ۸۲ آیین گری علیہ اول سر ۳۲

نقشه سدون



و منحنے بقوام آید۔ تا ہنم تک بر بند۔ تا نہم بکش فراید۔ تا یا دہم پیکر برگیر و دو دواز دہم رگ استخوان و نامحن
و سیدید آید۔ سیز دہم نرمی و ماوگی جبرہ افروزد۔ تا پانزدہم جان در آید۔ اگر بار و اسر و افروید از سر و مار گوید
و با توئی از مادہ۔ در شاردہم کلمانی رسد و ہوش گراید و ہنم دہم تا ہنگام بیرون شدن آمد۔ تہر دہم از شکم
شکم بر آید۔ و برنی گوید و نخستین مایہ رسد۔ دوم چتر و گوش و مہی و دہس و زبان ہنسی بیدیر۔ سوم و دیگر اعضا
یدید آید۔ چہارم در بر رگی و استواری را عار و پنجم جانور گردد۔ ششم شاسانی برافروزد۔ ہنم تیسرہ افروید
ہشتم احوال انسان با ست۔ و نہم و دہم و یازدہم بالہ۔ دواز دہم بیرون آید۔ از رومادہ ہر کرابا۔ افرون
آں شود۔ در رار حشی۔ در ریلوی راست بود و مادہ در حیب و خنق در میان۔ بیشتر سہری کہ بکس آن آں بکس شود
دواز دہ روز با ست و در آن ہنگام شگفتگی نماید باب و خاک باری کہ و گوش و دم بردار و در اکثر حد است و خود را
مد و بساید و بدمان او سرور ہادہ بایست و پیشاب و سرگین او بکشد و در او دگر مادہ را وید نیارد۔ و بسا از
امیرہ زہستہ آمد و تن در مد و در کار سہ آید۔ و دیگر مادہ با و اسے او در رسیدہ رانی مست۔ پیشینان از ناگی
ماتر زہر نشتہ و تاقرج انگاشتی۔ بغیر ماں گیتی مذیو گریں ترا و برگرفتہ و آن حد کہ از دہا بر خاست۔ بیشتر بکنا بر آید
و در نیر آور۔ تا پنج سال بسیر در سازد۔ سبب رشتی بردار۔ در آن ہنگام او را بال گویند (سا و الف و لام) و
دو سالہ را پلوت (صبر امی ماری و سکون داد و تاسے فوقانی) و بیست سالہ را باب (بکسر با و فتح کاف) و
سی سالہ را کلمہ (فتح کاف و سکون لام و فتح با و اسے مکتوب)۔ و در ہر ہنسی حالتی پدید آید و نامی برگیرد۔
و در حصص سالگی کمال رسد۔ سرسان و دہمہ گوی مانند گوش لبان علہ افشان۔ و حیسم اگر سعیدی و ریزی
و سیاہی و سہری آئینہ بود نشان تالیگی است۔ بیتانی ہموارہ باید بے برآمدگی و چین۔ مخروطی ہنسی او ست
لیکن لبس در ریا نچہ نرمین رسد۔ و حور ش مد و گرفتہ بدین بر د۔ و آب را بدان در کشیدہ بدرون اندازد
و دمان او تہرہ۔ شمارہ و زون دہس نیمہ بالا و نیمہ یا این دو دسیرون۔ بیشتر یک گزی و
افرون نیر بود۔ گردہ آبدار و لبس سطر شود و سید رنگ مانند و سرخ نیز مگرداند و راست آمد کے مہدی
گراے۔ بردنی را سہی چہا بر نشان دہد۔ و مایہ فزونی کار و زیانی لختی تہرہ و مازہ بالہ۔ و برنی را ہر سالہ
و لبس از دو سہ بیر ایند۔ و دو سالہ و ہشتاد سالہ را بریدن نہ پسند۔ و نشان گردی کہ گدی آنکہ ہشت دست بلند
او بود و در از او دہ دور شکم و پست۔ ازین بزرگ تر را لبس نیکویدارند۔ و نہ عضو اگر بر زمین رسد لبس شایستہ
انگارہ دست با خرطوم دندان قضیب دم۔ و پیشانی سفید خالہا لبس فرخ و سطرہی گردن صحن افزا۔
و در ازو بگوش و پیراں آن ارجبند۔ رکنے و زمرستان و میدی و تارباں و گردہی ہنگام بارش عوش
رستی زہد و شکوف کار پدید آید۔ حانہ بر اندازد و سنگین دیوار برانگندہ سوار اما اسپ بخرطوم در کند۔ نداد
شدی و دلیری افرادان تفاوت رود۔ و از میان و تحقیقہ ماسکے سیاہ آب تیر و ترا و دو شامہ تاب یوایی ندارد۔
و سفید رنگ سہری آئینہ سہر بود۔ و در ہر دو ستیقہ تا وادہ سوراج برگذارد و از آن نیز تراوش کند۔ آنکہ در
ہیشار و افرادان بر ترا و وار دیر ہوشن قطرہ قطرہ نمود چکد۔ پیش از ترا ویدن شود پس پدید آید و لبس خواستہ
بود۔ آنرا لختی نامند (فتح تاسے فوقانی و سکون فا و کسر تاسے فوقانی و سکون یای تختانی) و سہری نیز کویت

ان صاحب دار
و در ہر سالہ
و در ہر سالہ
و در ہر سالہ
و در ہر سالہ

اختلاف (۱) [ت] نام (۲) [د] دورہ (۳) [ب] مس [د] مادہ (۴) [س] حودک (۵) [ت] مایہ (۶) [ب] ہرے
(۷) [س] ریں (۸) [ب] در ہر (۹) [س] و در ہر سالہ و ہشتاد سالہ را بریدن پسند۔ (۱۰) [د] دو (۱۱) [س] عیدارہ

یار زاد آرا گندھرب مزاج خراسند - و اگر خستاک باشد و با شہتا حور و در آب بود دوست دار و دل را
 بزمین مزاج داند - و ہر کہ فداوان تو سوسد و خوشحال و آفرینش دوست و متوجی اورا بفرج کھتری برگوید - و اگر
 یست قد و قامت مست کار و متوج در کار خود و کاہل مست کارند او مدد و بر بول جوہر کرانیدہ و ہر بول جگہ سو و در مزاج
 تساند - و اگر در راستی دیب کا و حان تکریم برابہ بود بفرج مار خواند - و اگر کج رو و کج آکا و لود و خوشن را است
 و انایہ پشانیچہ مزاج بر شمرد - و اگر در آرد و تیر رو و آدم آزاری و شب گری - او دوست دارد و در چہیں مزاج
 انکارند - در گزارش این داستان بزرگ نامہا نکات اند و گو ناگون بیاری و اسباب و چارہ سازی آن بر گذاردہ و
 قصودہ و اہلکاف آکرہ و دخل بیادوان و سرد و تابراز و قصودہ انما بائش در حد و وہ و گھوڑا گھات و درن پور
 مندن پور و سرگم و بستر و در حد و مالوہ ہند و اچھو و وجد یرمی و سستواس و سجا گندہ و رالیسین و ہوتسکا با و گندہ
 و ہر گندہ و در حد و ہار و رواجی رہتاس و چارہ کند و صدو سکا و در او ڈلیہ و سائگا لوسہ اداوان - و ہر ترس نیل

و گندہ میل را نرماں ہندی سمن گوید و لعل سس و سکون با و لون و دل تغاوت باشد ہزار ہم کہند - و
 و صحرایمیت ہوشندی لکار برد - بزمستان و تابستان جائے در حور گزینید و در حث راز و دیک جواگ و لکند
 برائے نشاط و جواد آب راہ دراز و درورد - دو زلفش کی تا بین قرادنی سیتس میں ویدمانی نماید و متیرا و و مالورد
 لود - و چون خواب رہد ہر چارہ سو چارہ چارہ و نیل برار گداری دوست ثوبت یاسانی کند

و چون نراید تاسہ چارہ در دوزخ اورا بخرطوم رود استہ برستیت گیر و کاہ قرار و ندان - و رانیدہ و سبارا
 از رستینہ و دابر سازد و سرگرد و در فرج آید - و چون و شگیر گرد و مادہ نیلاں دام بگسلد و فیلمان را فرود آورند -
 چون نیل بخندہ در دام افتد کہین گاد حوید و جائے کہ بار داشتہ باشد سائگا و رسیدہ حلاص سارندہ آن مردم
 را یا تا مال گردانند - و گاہ ما و آن یک تہہ تہہ گئی آید - و سیروی تسانائی سیرون رو - افسرہ یو مینغہ و در دراد میل
 سیمہ حوالی بجاء افتادہ لود - چون شب در آمدہ بر آوردل سیر داجم - مادہ اداوان چون سر سران رستہ شد و روش گشتہ
 کہ دوشتی فیلمان چاہ راہیمہ و کا و اناشہ اورا سر آوردہ اند - و سیرا و دہ نیلے حیلہ آرای شد و میان فرزند کہ ترقی پیش
 نمازہ است - آرا گد استہہ سیتہ شافیم و ہنگام بازگشتن کہ شت در آمدہ بود نشائے ازان یافتہم - بازار ہم
 کہ از خاصگیان لود با فیلمان دشمنی داشت و ہوار و در کہین لود - شبہ آرا و در خواب یامت - دراز جوہلے بہت
 آوردہ دستار از سر گرفت و موی سیر جمیدہ در کشید و از ہم گد رانید - انگی داشتال میل و راوان است و
 بگفت در گنج و شغونہ را با و رکم افتد

اورنگ نستیان دل بد و سپارنہ - و در فراہم آوردن آن خراوان جست و جور و دستیار داران استاد یانند
 و ستانہ گان را پایگا ہی پدید آید - فرومایگان مدگو ہر را دستمایہ خیر و رونی دست افتد و تہہ کاران بد گشتش
 فراز شگری برآیند - چارہ گری آن فرمان رویان باستانی یارستہ اند و در دل از حوہش برگرفتہ - کتور خدای

در این کتاب
 از کتاب
 در این کتاب
 از کتاب

اختلاف (۱) [و] خود پس و کاہل مست (۲) [و] کار و (۳) [و] و گد (۴) [و] بیابہ [و] شامہ [و] [و] شامہ (۵)
 س و در آرد (۶) [و] دوستدار (۷) [و] یادان [و] یادان (۸) [و] یادان (۹) [و] یادان (۱۰) [و] یادان (۱۱)
 یادان (۱۲) [و] یادان (۱۳) [و] یادان (۱۴) [و] یادان (۱۵) [و] یادان (۱۶) [و] یادان (۱۷) [و] یادان (۱۸)
 یادان (۱۹) [و] یادان (۲۰) [و] یادان (۲۱) [و] یادان (۲۲) [و] یادان (۲۳) [و] یادان (۲۴) [و] یادان (۲۵)
 یادان (۲۶) [و] یادان (۲۷) [و] یادان (۲۸) [و] یادان (۲۹) [و] یادان (۳۰) [و] یادان (۳۱) [و] یادان (۳۲)

اگر کسی ایردی تائید مافرونی چهل واسوچی این کو دیکلای ماره کارکوت امدوران فردا به رازنگادی مافوت ترکلی وارودنقانت اینها کرده آرمی بخشد تخت تخت رختا و در و عیال انسا منس سر و می و اسما مینه سونک کرد اسد

مراتب میل

مدیو عالم دروغ وید ووری هفت گو - رساخت مست شیرگیر سادو محموله رخت سیم دیون
نمی ویم محمول هم دای می و سکون واد و فتح کام دای کوتوب) که سید رخت کاف و سکون رادوخ با س کسوف
پنجده نرگیزه رخت ماسه فارسی داسه می دین هیان دم دال سیدی ورا و کسر کاف رخت یای تمکانی و کاف
مکتوب) موقوف (لضم محمول سیم و سکون واد و فتح کاف ولام) - چون اذ و عالی درکت و فشار خاص در سینه
دستگرف بر و افراید شستین نام رگیزه - دوم لوری است از آواره رسیدگی یک دوار نشانی برده و بیسته ششتری
نماید - سوم کار درواری است در یک مدال ماه - چهارم فرد تار و - پنجم فرد تار و - ششم لختی ارال کو یک
هفتم فرد ساسا لک سوار می مر تاد - دهم یکی راسه که رساخت بزرگ گیاه خرو و سس ده نوع - دهم کلام
حراسک و در و قرار گرفت +

آئین خوراک

ار و ر بار امداره پایه تناسی در سال سود و در خوشن مرادال خواسته ماه جاری میرفت - چون در گسیس
ادال لختی برده رداسته ناسودگی مایان برده تخت ظرف گهی کار رخت و کثرت آفتها جیره مراد و بست -
مست بر رگ دوس و بست و چهار سیر - میاه دوس و دوزده سیر - خرد دوس و چهارده سیر - شیرگیر
رگ دوس و سیر - میاه دوس و چهار سیر - خرد یک س دسی و سیر - سادو رگ یک س و سیر و سیر
سیر - میاه یک س و بست و سیر - خرد یک س و بست و چهار سیر - پنجگوله رگ یک س و بست و دو
سیر - میاه یک س و بست سیر - خرد یک س و دهرده سیر - که چه رگ یک س و چهارده سیر - میاه یک س و
سیر - خرد یک س و چهار سیر بخشد نرگیزه رگ یک س - میاه سی و شش سیر - خرد سی و دو سیر - موکل
رگ یک س و شش سیر - میاه بست و چهار سیر - سوم بست و دو - چهارم بست - پنجم تارده - ششم تارده
هفتم چهارده و ششم دوازده - هفتم ده - دهم هشت -

و ماده میل را چهار قسم گردانید کلان میان خرو و موکل - و هر یک اردوئی محتسین را راسه گو - و سوم
ر چهار و چهارم رار - کلان کلان یک س و بست و دو سیر - میاه یک س و دهرده سیر - خرد یک س و چهارده
سیر - میاه کلان یک س و ده سیر - میاه یک س و شش سیر - خرد یک س و دو سیر - خرو و کلان سی -
دست سیر - میاه سی و دو سیر - خرو و بست و بست سیر - خرو و بست و دو سیر - موکل - اول بست و دو سیر
دوم - بست - سوم - تارده - چهارم تارده - پنجم چهارده - ششم دوازده - هفتم ده - هشتم هشت - نهم شش -

آئین خدمت گران

مست - پنج دیم نفر - هفادست رخت سیم و با و الف و فتح واد و سکون تاسه نوبانی و وارگون رسیدگی
سگاف خاور را کار و آرد - مد و یک اور ساسد و در ماهه کاری یا و افند - اچا و ده و بیست - دام - و اگر که کثرت
اشکاف (۱) [ص د] مصوب (۲) [ص د] در سکه (۳) [ص د] در رگرب (۴) [ص د] و (۵) [ص د] مس

در نقش ادا		در نقش ادا	
در نقش ادا	در نقش ادا	در نقش ادا	در نقش ادا
۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰

خاصه میلان برگیرد و از امرا ریاست شود و موافق آن ما هیانه بخوبی نیز کم سارند خیا جمیع را گوشت
 حیا ربیک کاسته آید و در طعنه هر جبار راه احادیات رفته ترف بی نماید و بعرض مقدس رسانند از میلی نانو و در
 سه ماهه موات و بختی وضع شود و اگر دودان لشکر و آزار به کلی رسد (فتح کاف و کسر لام و سکون یای تحتانی
 و آن جانی ست بر دیک و نذل - چون گردید با بد حرکت کد و کاد و آن شود و از کار آمدن) چشم حصه هاسے نیل
 و بخت اراداروند و یکی از وجہا ر وضع شود - و اگر آسیب مدور شد تا در چشم حصه دستور بیش وضع کند -
 و اکنون صدیک قرار گرفته و در میلا خاصه یاد اشن این اکبر بر زبان مقدس گذرد +

آئین صطبل

تکاور که در هر سه آبادی گرین یایه دارد و در کتور کستانی و عمر دانی همین دست آویز افسر خدیو را از اول
 سیل بدو - ارین روبا رر گالان از عراق عرب و عمر و در کستان و بدحسان و ستروان و قرغز و نعت و
 کتیر و دیگر مرد و بوم گردیده اسپان بدرگاه هایلون آوردند و بیوسته از توران و ایران کاروان و رکاروان رسد -
 امر و در طویل گیتی حد اند و در دوازده هزار موجود - و بختان که هر روز حوتی در آید و بخشش و خزان نختن ببرد و
 شوند - کار شناسان دیده در در نواح این پوست پیرا دمی حودل بستند - در اندک در صسته هندوستان
 باجستان عرب آید و سیارے از عربی و عراقی جدا آید و آنند کرد - اگر چه در چه حاشا ج بر گیرند و خوب شود و کس در
 سرزمین کچه تازی آسا - چنان رگد آید و دیتین زبان حمارے از عرب تاجایی بان سرزمین افتاد - هفت
 اسب گرین داشت و اسب آل جارا از آرد آن شترند - و در پنجاب سیر عراقی ما مد پید آید خاصه میان اسبا
 شد و است و آنرا سنجی نامند و در زمین تپا هیست پور و بخوار و تماره و رصونه دار الخلاف و میوات و در صوبه
 حمیر و آرا چو اریه گوید (فتح بای فارسی و سکون حیم فارسی و واد و الف و کسر را و فتح بای تحتانی و باے
 مکتوب) - و در ستالی کسار سپید و ستال ریزه اسپان رور مندی است و آزار گوشت گوید (معجم کاف فارسی
 و سکون و او و تاے نوقانی هندی) - و در یایان سگاله ر و کوچ اسب پیدا شود و میانه ترکی و گوشت ناخن
 نامند (تبی نوقانی هندی و الف و نون خنی فتح کاف فارسی و بای خنی و لون) تو اما و نیر و سد و د +
 گیسان حدیو از موضع و در بوی و آگاه دلی و انامی نفیر و نظمیه گشته مرترا آید و حال گوناگون کالاف و ستاسانی
 روشن گرداند و رسته بایست وقت را و دوتانی و دوده و زخواران سگالست نماید - ازین رو در کار اسب که ای
 فرمان دبی و اکسیر برگی از دوزخ آید افزون توجه رگمار و +

سخت جانی جدا گانه قرار داد و اما از رگمال بے رخ انتظار آرمش گزیند و از گزند روزگار الی باند
 و از زنجی و از مندی که امر و زموادگر و در گرفته دستور ان بر آگدگی راه نیابد و از سائیکان نیک سگال مدیگی
 فرسد - و هر که راست کاری اور دشن یا بپیان گردید و مردی استوار بهر جا که خواهد گاه دارد و دو سگام شتر را در
 باز آورده - دوم نامزد و فرمودن فرو سپیده و مردی مایینی کاروان سرتا از فروغ کار آگهی و شناسائی او سوداگر
 راه بیفرمائی نسیر و بدو گهزان سخن سار را بان هرز و لایسته آید - سوم بارگد آشتن چکنی درست قلم با سرتنه
 آمدن و لشکر گدشتن و دوتانی گیرد و آئینا سے پا و شاهی دست فرسو و فرامشی گردود - چهارم نامزد و مشد بودن

اختلاف (۱) [ص ۲] در هر طلق (۲) [ص ۳] سوم (۳) [ص ۴] عراق و غرب و دغ (۴) [ص ۵] گداره - کدر (۵) [ص ۶]

شتر (۶) در [ص ۷] میت (۸) [ص ۹] دار و دی آرمندی (۹) [ص ۱۰] مرا گرت +

تکاور کاف فارسی
 و سکون و او و تاے
 نوقانی هندی
 و الف و نون خنی
 فتح کاف فارسی
 و بای خنی و لون
 تو اما و نیر و سد و د +

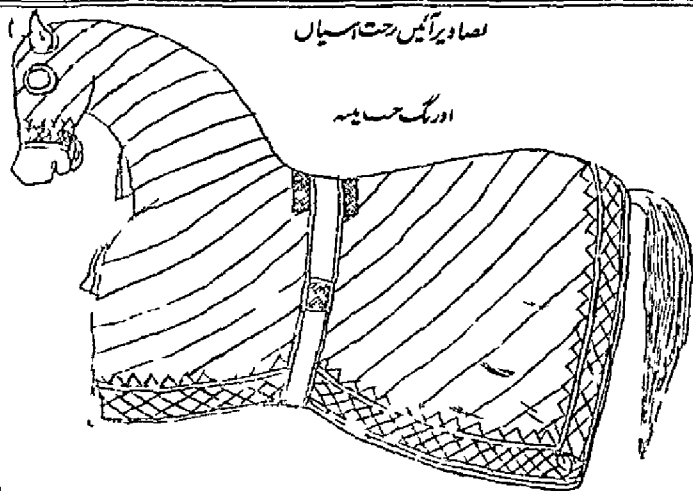
نصا و ران بخت افسان

نمده سد دیای سد



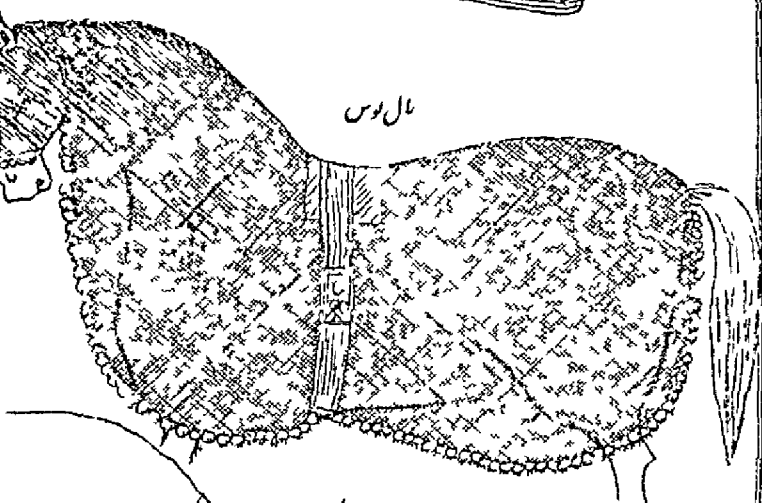
لصا ویرائیں رخت اسبیاں

اور بگ حسایہ

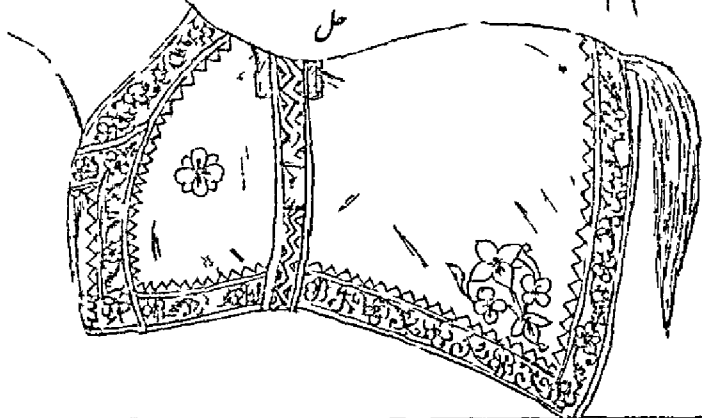


مال بوس

و مال بوس



حل



بسم الله ارج نامور - ووه مری نشان دو گیر ووه مسیت مری مسیت دهبیان - چون در نظر گدشتن یکتی لری
گیر ویشین یقتن سترود مگر دوپ

آئین چڑکرون

پیشتر سہرگاہ از جہل اسی و خانہ را دودہ آسیب وار رہو ارج بخر رفتی بجائی آن دیگر آہودی نخستین را از گریہ اسبان شاہراوگان سرآمدی و دوم را از خانہ را دودہ اقی را از دیگاطول اعلیٰ - و اگر از طولیہ شاہراہ دودہ بر بارود کہ سدی ارگین نگادارال گرامی برادران و آہدے - و از شاہراہ دوی میانی چون میست کا سنی از طولیہ برادر دودہ دیگر طول اعلیٰ رُستائے - و از طولیہ شاہراہ دہر دوجون میست دیح کہ سدی از گرس طول اعلیٰ رفتی - دودہ سی و مفتونہی و مان شد کہ ازین پس ہر سال یکیک برافزاید - چنانچہ درین شہگام چون یازدہ از طولیہ کا سہ کا سہ آمد آخار برکردن نمود و دومی دیگر طول اعلیٰ در نظر گشتن جاریہ دیدہ بود ۛ

آئین تاروان

چون حاصلی به نیتی گزاید از بختین از راه هر مهر یک رویه اردار و نه باز ستاسد و دو دم از میر و ده
چهارم بخش ماهوار و ستاس - و در ور دید و میب ناک ستد و یک رنگ نبود - بعرض بایون رسد تا چ در این
رو - و در دیگر طوایل و یکی یک رویه و در دو و دو و همچنان اردار و نه در گرتی و از میر و ده و ستاس بدستور و
امرو از یک اسپ تاسه مهر مهر یک رویه برگرد و در چهار و دو و در پنج سه و و نه یان - اگر دهن دید و ستد و هر
دو دم از میر و ده و چهار و دیگر ستاسان نه

آئین امارت

ار حاصه دودو دگر از دودو رسد و از طول اخل هشتاد مهری تا دودو مهری و کوکب یکیک حاصه دارد - و چهار چهار از
سارند و هر یکی را مثل نامسد - اول از چیل ایسی و شاهزاده زرنگ ایسی و طولیای حاصه دودو رسد - دوم از شاهزاده
حرد و حاه را و دجل ایسی و دودو رسد - سوم از طولیای شاهزاده و کان و حاه - او یکیک - چهارم از چیل مهری و سی مهری
و بیست مهری و دودو مهری - و برین چهار آخرین خود کمتر سواری فرماید - و چون شاهزاده شاه مراد و حصت شد
ایسان بپوشن مهار چیل مهری نیر سواری حاصه آورند - اول از چیل ایسی و شاهزاده زرنگ و حرد و دودو رسد -
دوم از خانان زاده و از فزون از هشتاد مهری و حاصه چیل مهری و دودو رسد - سوم از شاهزاده و کان و حاه را و دودو مهری
یکیک - چهارم از حصت مهری و پنجاه مهری و چیل مهری و سی مهری - و از بیست مهری و دودو مهری و کوکب
نیر حیدر سے آمادو دارد ۛ

آئین بخشش

چوں گیتی خداوند بر یکی ازان کشتش طویلۂ خاصہ خراست فرماید راسے گرمی ہر گناہ وحدت امور ی پائین
معا وجہ برے رود ہند۔ جہدی چنان بود اگر اسب خاصہ سواری یافتی یک رویہ وادی یکدام آت بگی دود و طہار
و شہرہ و نیم سانس و بہین قدر مشرب و نقیب و نختی و دریں دار و دریکہ یک قسمت کردی۔ در طویلۂ شاہراؤ و بزرگ
سی دامن غایت میشد و ہر کدم دریں تقسیم چار یک کم گرفتی۔ در طویلۂ شاہراؤ و میانی میست دامن و بہان شاہرا
کا سمتہ برستدے۔ در طویلۂ شاہراؤ و خورد و ہزار و شانہ را دود دامن ہمان دستور۔ و اکون در جیل گانے

و دودم را بهشت و سوره حماد و ولوک و حرآن را بهشت من و دودم را بهشت من - درین مزار افریدن از بهشت و چهار سال مرزید.

آئین گاہ خانہ

در آداب و بند و ستال این جالور راجع دارد و مردادال بزرگ داشت نمایند گشت و کار بر بنیر دوس او
شد و و مایه زندگانی از و لبمال و شیر و ماست در دس مانده آراید و در اسر داری و گردون کشی تو مند
و در هر سه آبادی گزین یار و اگر چه در همه جایید آید و گویا مال و رگها چهره و سرا و در و لیکن در صوبه گجرات که بره قریه
یک حفت او بعد از شرحند و ستاره روز شهادت کرده و در و در و اسیر و خورش و قمار شبی حوید و در راه گریس نکند
و بنیست شهر می و دود و قریه و مردان و در رنگه و دکن میر سر دیدید آید و بهنگام مار کردل بنسید و توانیم من شیر سر دید
و در ملک دلی بیشتر ارده و در میر سر و کیتی خداوند حفت گاوی بد و لک و اتم شرحید و نوز بخت و کشید و قفاس دید
آید و شکر نمودی دید و عمر طبعی این خانور مست و چ سال سته یار قدر دال اردید سنگه نگار بهای آن مردان
تیار داری فریاد و حق و حق ساخته با ساسان عمران دل سیار و صدرا سزیده حاصلگی گرداید و اسرا کوتل نام هاد
و همواره آماه خدمت با ستمد و در شکار با حیل بے بار همراه جایج گفته آید و بجهاد و یک راکه بدان یایه رسند
نیم کوتل سر ستمد و همین قدر ریا و کوتل و کاشکی حستین ارد وین و میانی از سوسین سر انجام گیرد و این هر سه
کا و حاد حاصله باشد و بنجین از بجهاد تاهد لخت تحت مر سخته نیار و ارال رانی مش حواله فراید و و بهنگام دیدل
یایه هر کدام قرار یابد و در بهمران حامی گیرد و بنجین طائفه طائفه راسامی گردون کشی و بهل آرائی و آب آوری نامزد
گرداند و نیز نسبی اربن حالور باشد گوشت آسا و اسرا کینی حواسد و لخت کاف فارسی و سکون یاسے تخمانی و کسر
نون و سکون یاسے تخمانی بسن خوب دیدار و و بنجین ماده گا و و گا و مین راحت لخت ساخته شماسه گال
خدمت گزار حواله داشت و

آئین خوراک

شش سیر در ربع دانه و یک ویم دام گاه و یک من و نوزده سیر قند سیاه روزی بدین کار حله معتبره -
 و در دانه مرا حره حد مت و حال بخور سق دبه - و در دیگر جا حلیگان شش سیر دانه و گاه بدستور - قند سیاه نه سیر -
 و در گاه حله های دیگر اول را شش سیر دانه و یک ویم دام ساس گاه در رکاب و سه یک دام - و دوم را راج سیر
 و گاه بدستور - و گاه اول اهل را شش سیر و گاه بدستور - و گاهی اول را سه سیر دانه و یک دام ساس گاه در
 حضور و نه ربع کم - و دوم را و نیم سیر و گاه یا در حضور و گرنه نیم دام - گاه ویش سرکه آذرا نه گویند (یعنی بنه)
 و سکون را و فتح لول و نه سیر (مکتوب) هشت سیر آرد گوشت چخته دو سیر بر عس و دویم سیر قند سیاه یک و نیم سیر دانه
 و گاه و دوم - در حوالی شکر گاو و بره نماید و شیر لنگه - و چون آن نموده می نماید مرتبه دوم گیر و در بستان رود -
 هشت سیر دانه و دو دام ساس گاه - و بگا و میتهای آب کشی شش سیر دانه و دو دام گاه - و گزید و گاه اول خواب
 جیه شش سیر در ربع و خال پنج سیر و گاه مد انال - و گاه اول عرانه بار کشی را می تیر چ سیر دانه و یک ویم دام
 سخت گاه مقرر بود - اکنون ربع سیر کم و گاه بدستور - و گاه ویش و دوشا اگر در رکاب باشد دانه موافق و در
 تیر - گله گاه و گاه ویش را شصت گویند (تجاری و قالی بندی و دانه خعی و اعلت و تاسی و قالی بندی) - هر گاه
 روزی از یک سیر تا نهمه سیر تیر دید و گاه ویش از دو تاسی - و گاه ویش سحاب گزیده نمیشود - سخت قدر

شکر گروہی بیڑ
 رات تارک کہ ح
 سکون مسد
 ملا کہ دل کو سک
 معص شلوت
 چاکہ ساق بیان
 شہ در در ادرا
 رور است لالہ دل
 آکشی دامن سود
 کہیں ہمار
 چاہو اہ زار گرو
 کمال کہ سک
 کلاست ۱۱
 درخا در میان
 سے ہر جہ
 میدر شہ اسحا
 گورنگ و شہ شہ
 مراد داد ۱۱

حرامش نمودی دستم رسیدن آن بی در و دول باریکستی در و ده را آسایش افرودی - و آن در بهی دیار حرمه کجی
و آن نواحی شود - و یکوا این بوم بشمار و حور آورده می وارسواری آن شک دایستی - نقدی توحه آن مایه لغوت
مانده - و از عراق حرب و حرم آن آورده - و گریه و آه و بجزار و بیه سر خرد قطار و ویرسان شتر ارج سر سار و
بلان ناما بر کدرا در آن که دوم را بر دست کوشید - و در طبعی او بجا و سال -
آئین خوراک

آ که هندی مانند سسش سیر داد - و دودام گاه در رکاب و گریه یک دیم - و بهد دستانی چار سیر
و یک و بهد ام براس گاه در حضور و یک دام در حرم آن - و بهر بهت سه دیم بخش دام برای ملک و امرا مراجم آورده
بجزر شش و بهد -

آئین رخت

چرمین نخته بیت دام و چاریک - آئین زنجیر و دسیر ده دام - رانگی چرمین چار دام
پالان صد و دو دام - شال تنگ و یاس تنگ سی و شش دام و ریح - طاقه طناب شست دس
دام - قتر شلاق شش دام - و در قطاری یک رنگ دودام - موین جل جل دام - کلاه چرمین
سیر ده دام - روه ریسمانی - دام - نمد چار دام و ریح - سر و در چار دام - خرچین بار ده دام
توبره چار دام - گس ران چرمین یک دام - خرخره و تپتی چار دام - هلی سی صد - جل و شش دام
ریح کم - و هندی صد و پنجاه و یک دام و ریح نخته چرمین چار دام - بالان پنجاه و یک دام و دوزده صد
کم - و هر دو تنگ شانزده و نیم دام - طاقه طناب دس و در جل دام - رنگ شش دام - تو بره سه دام
رانگی سه دام - جل مست و چار دام - خرخره و تپتی چار دام - و در هر سه سال یراق رانگ و کس
و از کس آهین و چین نیمه بها وضع شود - جل دام جهت یراق پس اریک سال نخواه ماین -
و در نور شما تانده ساختن بر کسگی بود - و در شش ماه فعل می شدند - سر بار هشت دام مدسه - و قطار
یک کس نگه به ارد - و تورانی و ابرانی و هندی قیام داری نامرد - مایه تدهومی بخش اریک هزار و صد
و بهت دام ریاده و از چار صد کم نه - سرم را از ولست و پنجاه و شش دام زیاده وار و ولست و جل کم
و هر کراما بهاره و در و به و افزون گاه و دانه بیشک از خود سر انجام ناید - و رسالی و دبار و دیده و دان
فرهی و لاعری سر گیر و یک بار سطر اقدس و دارند - بهر گاه کور شود یا لنگ چار یک از اشرا بایر گیر -
و اگر کم کند ده بیت - و مرا سه بار سرداری و آب کستی حریر نگه دارند - سه سیر دانه و یک دام جهت کاه و باج
و رخت اربسان هندی اشتر یکس جل به بهد - و رسالی مست و سه دام جهت مرست سارند - و پنجاه و در
و از صد ولست دام افزون یابد -

آئین شیار و زمی افسر حیدر

هر سه آبادی از وایه و شود و که و به کلام رد و کرد - وید بانی دل و یاس و شش خاطر از برای
نشان جاوید دارد - و بهر ازان شغل با هم نشان غشامی و شود که و صمیر میگز و و سر آورده و لوسی میر کی نقش
احسان (۱) [۱] [۲] [۳] [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰] [۲۱] [۲۲] [۲۳] [۲۴] [۲۵] [۲۶] [۲۷] [۲۸] [۲۹] [۳۰] [۳۱] [۳۲] [۳۳] [۳۴] [۳۵] [۳۶] [۳۷] [۳۸] [۳۹] [۴۰] [۴۱] [۴۲] [۴۳] [۴۴] [۴۵] [۴۶] [۴۷] [۴۸] [۴۹] [۵۰] [۵۱] [۵۲] [۵۳] [۵۴] [۵۵] [۵۶] [۵۷] [۵۸] [۵۹] [۶۰] [۶۱] [۶۲] [۶۳] [۶۴] [۶۵] [۶۶] [۶۷] [۶۸] [۶۹] [۷۰] [۷۱] [۷۲] [۷۳] [۷۴] [۷۵] [۷۶] [۷۷] [۷۸] [۷۹] [۸۰] [۸۱] [۸۲] [۸۳] [۸۴] [۸۵] [۸۶] [۸۷] [۸۸] [۸۹] [۹۰] [۹۱] [۹۲] [۹۳] [۹۴] [۹۵] [۹۶] [۹۷] [۹۸] [۹۹] [۱۰۰]

هشیا رفت که چهره سخن بگامش و افزایش نخواستند فراجم آید و پیش داشتند ای هوش افزا بر خوانند - شاهنشاه بزرگ دانش شگفت گشتا برگیر و دگرزید و مخلصا برگزید - و بسا هنگام عرائض علمی و مالی گزارش یا بد و بایست هر کار را اندازد سرند - و چون یاسی از شب انداختا گران بر بوم فراجم آید و سار و آواز و نیایش گری و هوش افزائی بر آید - و چون چهار گشتی ماند خوشی گزیده درو حد نمکد آتش ظاهر را برنگ باطن گردانند و در دریا با حقیقت سازد و در شایسته گاه هفت کشور از سیاهی و باز گاه و کشتار در و پسته و در و گوناگون تجردی پایا لب استب آمد چشم بر راه گرامی دیدار دارند - چون لحقی روز گدرد کامیاب کورنش گردید چنانچه گزارده آید - پس از آن فطران ششال دست را مسرت نمود و سازند - و بسا کارهای دین و دنیا ساخته شود - و سپس زمانی بخواند که خاص آراست گزینند - و گزیده و خوبای گیتی خدا و مدد افزون تر از آنست که در کلبه گفتا - گنج به قلم ستافته رباب را نیروی گزارش باسد - و در بنگ نامها هم تر از و نتواند شد *

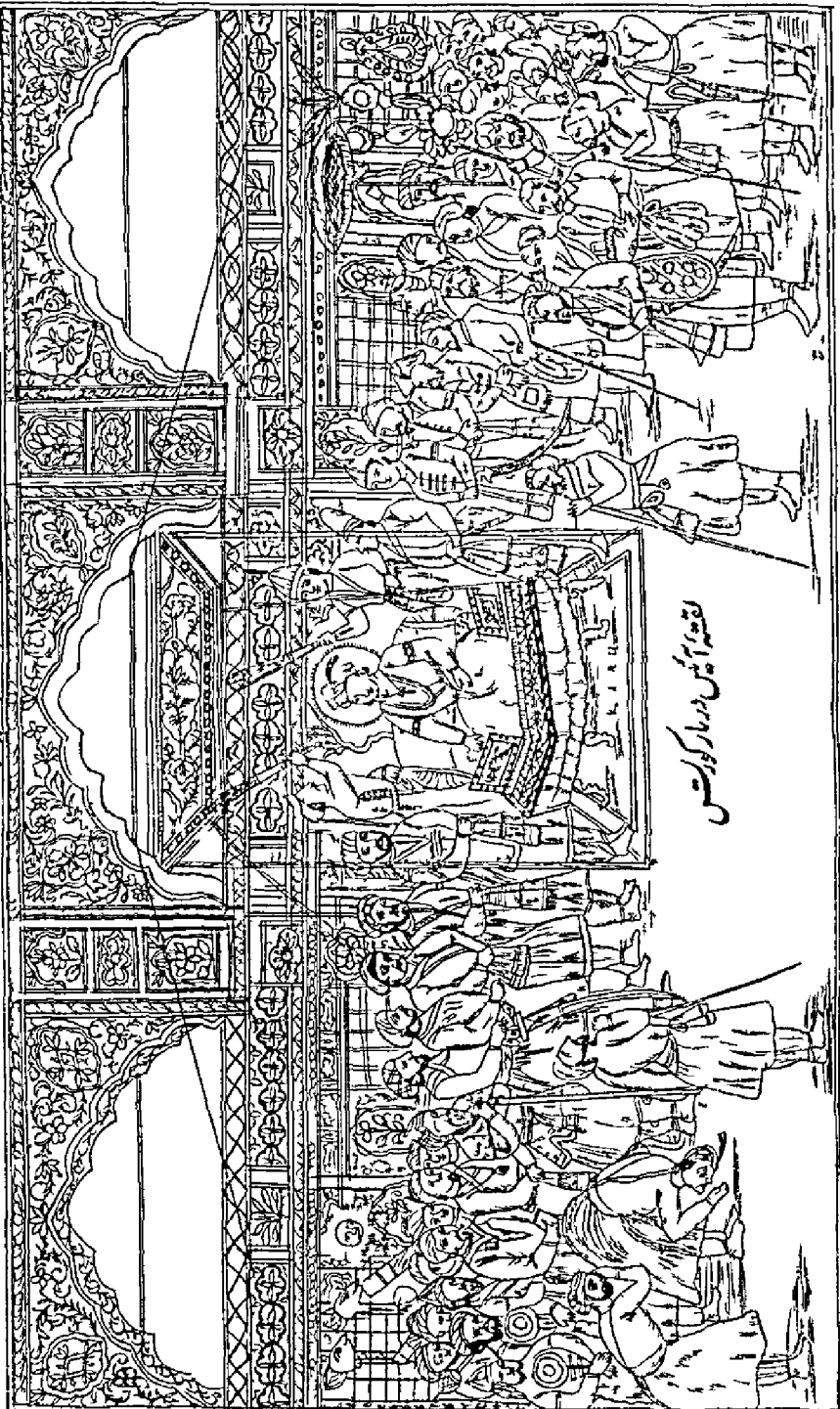
آئین بار

طرزی است جهان آرا هر سه آبادی را ضامن حوادث روزگار را پناه - و بدین آبیاری گلشن سرای سلطنت سرسبز و شاداب و کشت و کار آمال برومند - اورنگ افروز اقبال شبار و رزی بیشتر و بار بر فراز پدالی نشین و گره ها گره مردم مرغ و پیده و دل بگیرند - نخست جل نیایش سحری بجا آورد و فطران لعل گاه و آرزو مند آن تجرد حارا از بیرون شاد و روان و الا کامیاب دیدار گرداند و که در بهی و در بر باقی جاوستان بدین دولت رسد - و این را پنهان روزگار در سخن خوانند دفع دال و سکون را و پنج سنن سکون و دن و گاه دیگر کارها بر اهتمام یابد - و دوم بدو نتایج اقبال قدم چهارمین سایه شکویده اند - بسیاری گدست پیری ارور شود - و گاه با بیان رور و شبگاه صلاهی کامیابی در رسد - و گاه فرار مغرور که بد آنسو کشاید بجام روانی نشیند و کشته و پستانی و شکفته شود بر مصنفه اودهی حلوه فرماید و بی میانجی خواسته های طبیعت و امیر و آلائق را رضامندی ابروی عدالت و تسلسل را عیار گرفته آید - پیوسته کار بر دوازده خلعت گوناگون مطالب در نگارنگ حواش موعظ عرض مقدس رسانند و هر یک بنایست با سخی رستمون گردد - و از فردی و اوار برستی و تناساتی مزاج رور کار بر حلات فراموش و پایا بیشین هستی فزانت را آینه کل نهاداشته دست از ایچه ظاهر میان خود انگارند و کتر تسمیه بازدارد و آسودگی جانیان را آسایش حلقین تسمیه ملایم بخورند - سر آغاز ویدار تقار و بلند آوازه گردد - سیاسی آگهی نمود آید و طقات مردم آگهی پذیرند - فرزند دال و الا گوهر و نو دماهی مج نژاد و امیران برنگ و دیگر مردم که دستور رسد دانند به دولت کورین سر بندگی یابند و هر یک بجای خویش ایستاده شوند - و دانش اندوزان عالی تبار و پسته دران نادره بر دوازده نیایش گری نمایند و دار و دو گاه دیده و در و نیکیان تر رف نگاه خواست خود و گزارش و دبد و باستان و ادینر سوانج باز گویند - گیتی حدیو ثرف گهی گرین با سخنا فرماید و استقام هر کار با نیایشی سر انجام یابد و بیشتر بازان چاکدست و بیوانان هر سرزمین در انتظار فرمایش یا بی حدت افشند و حبسگران مردوزان آماده فرمان پذیرای باستند - شعبه بازان شگفت آور و بازیگران نشاط افزا و ستوری نمایش چویند - و کسور خدا ربی درست و دلی آزاد و خاطری نیارمند و مبنی شگرف و فطرتی والا و روی شکفته و میثانی کشاده گوناگون بار با فغان فرزند

اختلاف (۱) در [ص] د [م] است (۲) [د] سار (۳) [ا] درش (۴) [ا] تبین (۵) [ا]

و تفصیل را (۶) [ص] د [م] دات (۷) [ص] د [م] دیورایه *

لقمان آتش دربار کو راست



پیش از رسیدن دم رنجان مدد - و چون نشان راستی از بیانی کی لیس پدید باشد و پیش خوابی روز افزون نبی بر پیشانی
روز بکشید در مرغ آفتاب عالم تاب بجام دل رسد و این تنگ گیر باد و دشواری بند بپایان هزار آدم از هر حالت
عشقان بقدرت سرودن گرفته سلسله ارادت را کند سر سادات می شمرند - و در زمان این ابدی سادات حواس
آگهی دستار بر کف سر قدسی بای سرزند و زمان حال چنان سراید که بیاوری بخت پیدار و رهنوی مشاهدات
و غلبتین گریخی که سکا و گوناگون گردد و از سر افکند - روسی دل به پناش گری آورد و در مرد و حق حساب
و احوال حادید رنگی مبره نام - آن بزرگ ایردی تا بید دست نوازق بر کشاده افتاده را برگرد و سر سادات
سجاکار و در زمان بے نیازی چنان فرماید و الا بخت بدستگیر رحاست و از نیستی بهست نام بستی یقینی گراست
و حسن خاصه که بر داسم اعظم و عظم اقدس الله اکبر نقض کرده اند بدو سپارند - و این معنی تعلیم
یا بد مصحح صنعت پاک و نظریات کمالی کند - بندگان حقیقت برون از دید شکر حالی گیتی حسن اند
سایست وقت رهنون گردند و گوناگون اندر زبانه جوش افزا از زبان خاموشی پدید آیند و از آنشور و آبی
نیس سیراب دل گردند - حتم بنیش واک - که در راز و نشان دیگر برافروزد - و برخی را باندازه برداشت بدلا و در گذار
گراں بار دانش گردانند - دوستان آگهی نید بر فتن مردم و نیز شکی شرک پیاریا و دوا دے سخت رنجور بپا
بطریق گراست و در گنج - اگر زان فرصت و بد و زدگی را شمار می دیگر بود و دکانه دفتر می از زبانت کده در دل
بیارگا و خود آورد +

آئین ارادت گزینیان

بنگام دیداریم آنکه یکی اندر اگر گوید و دیگر جل جلاله سراید - یکی مدعی بیچ آنست از سر حیمه هستی از درستی
چنانند و بیاد کرد آنی سیلاب دل و در زمان و جبرین کام باشند - و نیز بفرایق آن بیوای آگاه دلالان هستند
خرام آتشی که مردم پس از فرو شدن بکار بزند و زندگی سر انجام دهند - و توشه و ایمن سفر پیش روان شود - هر سال
رو در ولادت انجمنی بر سارند و خوان گوناگون نعمت بر کنند - دست نوال برکشند و از راه در راه آماده گردد - و نیز یک
مقدس و رانخوردن گوشت هست گماند و برخی در بهان بنگام که بنگامان را بار دارند دست مدد و نیاید لکن در راه
ولاوت خود مزد آن نشوند - و نیز بر اموان کشته خود گردانند و بجز رز آن نشاند - و با تقاضا و مایه شکار و کشتک
هم گاشکے نگنند - و با بستن و کفن سال و ناری و نارس بر پیو بد

آئین دیدن فیل

سر آفر معنادرین شکران حانور شود - و هر روز نخست خاصگی میلی سار و سیرایه در بنگاه حضور آورد -
و سخن روز راه الهی ده سپس بران شماره فیل حلقه بگرد - و روز دوشنبه ده بیست - و پنج چند چرخ و نودان
حاهگیمان لغرض جایون رساند (نام افزون ارنج هزار است و هر کدام اسمی حد آگاه دارد و گیان خلیه شیرین
بیاد ار که ام دلی است - ده ده فیل گردیده را آن نام نهاد و به یکی ار کار دانان سپرد - چگوگی سر رسیدن
آج اندازده خورش ستاره سال زادگاه زمان مستی و شمار آن مدت مدوشی بر بار مرتب جنگ چند

اختلاف (۱) این مقدمه در [۲] مرقوم است (۲) [۳] فیض حوائی [۴] تیش حوائی (۵) [۶] آگرایه (۷) [۸] رسد (۹) اعاد آئین ارادت گزینیان در [۱۰] بطور عنوان علمی و مستند است و درین دو نسخه اندک مرقومیت (۱۱) [۱۲] هر اسمی [۱۳] هر آنکه [۱۴] هر یک (۱۵) [۱۶] مادگان +

یادمان از حق می
حاضر از انان
روحان اولاد
سال را در یاد
سال حواس
شکایت
در می بای
کرامت
می بنگام
است بیست
احسن دران
کلیه باشد
کون کون
نمود

آئین دیدن شتر

آفتاب از خانه نداشت شود - هر روز پنج قطار به پیشگاه نظر در آورند نخست از بانه بدین هر که درین مرتبه بگذراند و
نیز برگ دارد زعفران آرد و شتر می که یک قطار بگذراند بعد از آنجا که به خود آرد - سپس بفری فراپیش دارند و پس چاره
و دیگر دو لوک و دیگر شتران - روز آینه آغار ازین جانور شود و دو چندان بگذرد - و پیشی و پسی همانندش باشد +

آئین دیدن گاو

باندازه اربع ده جفت مرغ بپوش با بند و روز چهارشنبه آغاز ویدن ازین دایه روزگار شود و دو برابر بگذرد و روز
دیوایی که اردیبهشت ماهی این مرتبه است و اگر دو چندان در آن روز بدو نیایش نمایند و بزرگ دشت آل را سعاد
اندیشند و برایش شاهنشاهی یعنی آماسته سطر بهایول در آورند و صید و لما شود +

آئین دیدن استر

پنجشنبه آغاز ازین جاندار بارکش شود و شش قطار به ترتیب قیمت بگذرد - و در هر سال بیست ازین بگذرانند +
نخستین روزگار بدین روش که نگاشته آمد نگاه بیست میسر شوند - و اکنون روز یکشنبه است و در بنده شتر و خمر و گاو
سه تنه سیاه چهار تنه دیوان در ارت حبت بنده وادخواه آینه شبستان شنبه فیل +

آئین یاد گوشت

گیتی خدا یار آموزی را با نازکی رسید و گزیده قانونی رهنما و دیار جانور نگهبانان حاشیه آموزگار درستی و خیر و کسب
گوهر جبر انفرادی کامل - روزگار دیدگان را پیش امر و دیر و هندیگان سوزیان بگامیابی استیستند - گیاهان شناسان اندازد و در
هر جا شتر و ابر گرفت و سمرایه تو مندی او را بدست آورد - و از طرف گیتی و آموزگاری را راستی را یار بر نهاده - و این را بدین
نام خوانند - هر چند گاه کارشناسی آمارا گاه و این مستحق بی زبان روان قرارید - و در پیه در پی بکار مرد و در پی و لاغری بر سر
و نیز هنگام نظر گذشتن محبت تشنه گان پایه آن برگزید و عرصه دارند - بدو مرغی گیتی خدا آوند کم و زیاد شود و کمی را با بافت
نماید - و اگر دانه و گاه کم تر از یافته باشد شمار کند - و از آن فیصل را سیرد و یار نهاده اند - و نیمه از از بهشت بحق بهشت را از
بیان برده اند سه پاش حصه دو نیمه یا پنج نیمه یا دو نیمه گوشت چهار نیمه گوشت چاهیم یا که نیم گوشت سه نیمه گوشت یک نیمه یا سه
سوا یا دو نیمه یا گوشت دیوان یک و نیم سه تنه یک ربع تن

و در غیر بیست شش مرتبه را به پیش نماید - و در سوم نیمه پنجم نیمه ویم - و چون آئین آنست که فوج دار به گام
گذشتن حلقه کمی را بگذرد و حلیش از به گزیده نام مرد و همچنان زنون نری را حله اسانند و نماید گان پایه لاغری و در پی این
در نخستین میل قرار دهند و به بیت آل را بیاقت شود و در پسین نیمه مرگزید - اگر فوج دار با دار و دانه ابناء باشد و در و نیمه
بر دو مهر کنند چارم بخش خاشته را او و بانی را دار و دو حواب گوید - و در آخری فیصل روزگار شده را از احوال حلقه
برخیزانند و در اصطلح چارم حصه از غلظه سانس و سقا و خاک رو ب نیز شانه - و در شتر حازه حصه دار از داران
باز گیرند و قسط گاه سارمان حواب گوید - و در بهلخا حازه حصه گاه و دانه دار و دانه و در و از غرابی را مرغی استی بود و در حواب

اخلاص (۱) [آ] حله (۲) [آ] حله (۳) [آ] حله (۴) [آ] حله (۵) [آ] حله (۶) [آ] حله (۷) [آ] حله (۸) [آ] حله (۹) [آ] حله (۱۰) [آ] حله (۱۱) [آ] حله (۱۲) [آ] حله (۱۳) [آ] حله (۱۴) [آ] حله (۱۵) [آ] حله (۱۶) [آ] حله (۱۷) [آ] حله (۱۸) [آ] حله (۱۹) [آ] حله (۲۰) [آ] حله (۲۱) [آ] حله (۲۲) [آ] حله (۲۳) [آ] حله (۲۴) [آ] حله (۲۵) [آ] حله (۲۶) [آ] حله (۲۷) [آ] حله (۲۸) [آ] حله (۲۹) [آ] حله (۳۰) [آ] حله (۳۱) [آ] حله (۳۲) [آ] حله (۳۳) [آ] حله (۳۴) [آ] حله (۳۵) [آ] حله (۳۶) [آ] حله (۳۷) [آ] حله (۳۸) [آ] حله (۳۹) [آ] حله (۴۰) [آ] حله (۴۱) [آ] حله (۴۲) [آ] حله (۴۳) [آ] حله (۴۴) [آ] حله (۴۵) [آ] حله (۴۶) [آ] حله (۴۷) [آ] حله (۴۸) [آ] حله (۴۹) [آ] حله (۵۰) [آ] حله (۵۱) [آ] حله (۵۲) [آ] حله (۵۳) [آ] حله (۵۴) [آ] حله (۵۵) [آ] حله (۵۶) [آ] حله (۵۷) [آ] حله (۵۸) [آ] حله (۵۹) [آ] حله (۶۰) [آ] حله (۶۱) [آ] حله (۶۲) [آ] حله (۶۳) [آ] حله (۶۴) [آ] حله (۶۵) [آ] حله (۶۶) [آ] حله (۶۷) [آ] حله (۶۸) [آ] حله (۶۹) [آ] حله (۷۰) [آ] حله (۷۱) [آ] حله (۷۲) [آ] حله (۷۳) [آ] حله (۷۴) [آ] حله (۷۵) [آ] حله (۷۶) [آ] حله (۷۷) [آ] حله (۷۸) [آ] حله (۷۹) [آ] حله (۸۰) [آ] حله (۸۱) [آ] حله (۸۲) [آ] حله (۸۳) [آ] حله (۸۴) [آ] حله (۸۵) [آ] حله (۸۶) [آ] حله (۸۷) [آ] حله (۸۸) [آ] حله (۸۹) [آ] حله (۹۰) [آ] حله (۹۱) [آ] حله (۹۲) [آ] حله (۹۳) [آ] حله (۹۴) [آ] حله (۹۵) [آ] حله (۹۶) [آ] حله (۹۷) [آ] حله (۹۸) [آ] حله (۹۹) [آ] حله (۱۰۰) [آ] حله (۱۰۱) [آ] حله (۱۰۲) [آ] حله (۱۰۳) [آ] حله (۱۰۴) [آ] حله (۱۰۵) [آ] حله (۱۰۶) [آ] حله (۱۰۷) [آ] حله (۱۰۸) [آ] حله (۱۰۹) [آ] حله (۱۱۰) [آ] حله (۱۱۱) [آ] حله (۱۱۲)

نمونه از نسخه خطی
کتابخانه مجلس شورای اسلامی
تهران
تاریخ ثبت: ۱۳۰۲
شماره ثبت: ۱۳۰۲
تاریخ کشف: ۱۳۰۲
شماره کشف: ۱۳۰۲

تاریخ		روز		ماه		سال		روز		ماه		سال		روز		ماه		سال	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

[illegible]

کتاب		موضوع		تاریخ		محل		نوع		تعداد		ملاحظات	
ردیف	عنوان	موضوع	تاریخ	محل	نوع	تعداد	ملاحظات	ردیف	عنوان	موضوع	تاریخ	محل	نوع
۱	کتاب الفبا	الفبا	۱۳۰۰	تهران	کتاب	۱	کتاب	۱	کتاب	۱	۱۳۰۰	تهران	کتاب
۲	کتاب حساب	حساب	۱۳۰۱	تهران	کتاب	۱	کتاب	۲	کتاب	۲	۱۳۰۱	تهران	کتاب
۳	کتاب تاریخ	تاریخ	۱۳۰۲	تهران	کتاب	۱	کتاب	۳	کتاب	۳	۱۳۰۲	تهران	کتاب
۴	کتاب جغرافیه	جغرافیه	۱۳۰۳	تهران	کتاب	۱	کتاب	۴	کتاب	۴	۱۳۰۳	تهران	کتاب
۵	کتاب ادبیات	ادبیات	۱۳۰۴	تهران	کتاب	۱	کتاب	۵	کتاب	۵	۱۳۰۴	تهران	کتاب
۶	کتاب فقه	فقه	۱۳۰۵	تهران	کتاب	۱	کتاب	۶	کتاب	۶	۱۳۰۵	تهران	کتاب
۷	کتاب منطق	منطق	۱۳۰۶	تهران	کتاب	۱	کتاب	۷	کتاب	۷	۱۳۰۶	تهران	کتاب
۸	کتاب اخلاق	اخلاق	۱۳۰۷	تهران	کتاب	۱	کتاب	۸	کتاب	۸	۱۳۰۷	تهران	کتاب
۹	کتاب ریاضیات	ریاضیات	۱۳۰۸	تهران	کتاب	۱	کتاب	۹	کتاب	۹	۱۳۰۸	تهران	کتاب
۱۰	کتاب نجوم	نجوم	۱۳۰۹	تهران	کتاب	۱	کتاب	۱۰	کتاب	۱۰	۱۳۰۹	تهران	کتاب
۱۱	کتاب طب	طب	۱۳۱۰	تهران	کتاب	۱	کتاب	۱۱	کتاب	۱۱	۱۳۱۰	تهران	کتاب
۱۲	کتاب کلام	کلام	۱۳۱۱	تهران	کتاب	۱	کتاب	۱۲	کتاب	۱۲	۱۳۱۱	تهران	کتاب
۱۳	کتاب لغت	لغت	۱۳۱۲	تهران	کتاب	۱	کتاب	۱۳	کتاب	۱۳	۱۳۱۲	تهران	کتاب
۱۴	کتاب شعر	شعر	۱۳۱۳	تهران	کتاب	۱	کتاب	۱۴	کتاب	۱۴	۱۳۱۳	تهران	کتاب
۱۵	کتاب مکتوبات	مکتوبات	۱۳۱۴	تهران	کتاب	۱	کتاب	۱۵	کتاب	۱۵	۱۳۱۴	تهران	کتاب
۱۶	کتاب حدیث	حدیث	۱۳۱۵	تهران	کتاب	۱	کتاب	۱۶	کتاب	۱۶	۱۳۱۵	تهران	کتاب
۱۷	کتاب تفسیر	تفسیر	۱۳۱۶	تهران	کتاب	۱	کتاب	۱۷	کتاب	۱۷	۱۳۱۶	تهران	کتاب
۱۸	کتاب فرائض	فرائض	۱۳۱۷	تهران	کتاب	۱	کتاب	۱۸	کتاب	۱۸	۱۳۱۷	تهران	کتاب
۱۹	کتاب زکات	زکات	۱۳۱۸	تهران	کتاب	۱	کتاب	۱۹	کتاب	۱۹	۱۳۱۸	تهران	کتاب
۲۰	کتاب حج	حج	۱۳۱۹	تهران	کتاب	۱	کتاب	۲۰	کتاب	۲۰	۱۳۱۹	تهران	کتاب
۲۱	کتاب عمره	عمره	۱۳۲۰	تهران	کتاب	۱	کتاب	۲۱	کتاب	۲۱	۱۳۲۰	تهران	کتاب
۲۲	کتاب نیکوکاری	نیکوکاری	۱۳۲۱	تهران	کتاب	۱	کتاب	۲۲	کتاب	۲۲	۱۳۲۱	تهران	کتاب
۲۳	کتاب صلوات	صلوات	۱۳۲۲	تهران	کتاب	۱	کتاب	۲۳	کتاب	۲۳	۱۳۲۲	تهران	کتاب
۲۴	کتاب دعا	دعا	۱۳۲۳	تهران	کتاب	۱	کتاب	۲۴	کتاب	۲۴	۱۳۲۳	تهران	کتاب
۲۵	کتاب تمیز	تمیز	۱۳۲۴	تهران	کتاب	۱	کتاب	۲۵	کتاب	۲۵	۱۳۲۴	تهران	کتاب
۲۶	کتاب توبه	توبه	۱۳۲۵	تهران	کتاب	۱	کتاب	۲۶	کتاب	۲۶	۱۳۲۵	تهران	کتاب
۲۷	کتاب صبر	صبر	۱۳۲۶	تهران	کتاب	۱	کتاب	۲۷	کتاب	۲۷	۱۳۲۶	تهران	کتاب
۲۸	کتاب شکر	شکر	۱۳۲۷	تهران	کتاب	۱	کتاب	۲۸	کتاب	۲۸	۱۳۲۷	تهران	کتاب
۲۹	کتاب قن												

[illegible]

وخلایف (۱) در [صدا] — (۲) در [صدا] م (۳) [صدا] — دوم، [صدا] گ (۴) [صدا] سته و دود (۵) [صدا] شقی

مرد و زن اسحق صدا بہشتی نامند۔ یملوان۔ ہوا و دہشتی گیران دست رماں ایرانی و توراسے دسک اندازان
 کہ خطا دار تہا و ران ہندی وادرو کاراں گھرائی کہ ایشان را مل گوید و لعل جسم و سکول لام و دیگر جنگ آوران گرد باز کرد
 و راستہ اقبال سرزند۔ ارچار صد و بیجاہ دام زیادہ وادہ بقادکم سود۔ و ہر روز دو گریہ کنند و آری زند و گواہی گشت
 رود۔ نام جبر و دستاں۔ میرزا حال گیلانی محمد علی شہر نیازی کہ تھی حداد شیر حملہ نام سرنامی صادق بخاری تھیں
 شہر نیازی مراد ترکستانی محمد علی نورانی تو لاڈ شہر نیازی قاسم شہر نیازی تیرزے کہتہ سوار شہر نیازی شاہ قلی کرد ہلال حشری
 سندھ و بال علی شہر نیازی رام کہیا سکول گیش آتہا مانگا لکھنؤ رتجر مانجہ جیلہ۔ حداد و حدابرست براسیان غرت گرا
 نام بیدگی کو ہیدہ و تہار۔ خدا وادہ گارے حراد وادہ بہال را سردار اندام واین اقتصاد گال تہا ہر خدا دست را
 چلہ سرخو اند د کسر محول جیسیم فارسی و سکول یا سہ تختانی و فتح لام وادے کتوب بندہ نی زبال ارادت گریں
 عقیدہ مند را گویند۔ گر وہے اہودار بن عاقل رہ گراے سنا تہدے گفتند۔ وادرا جہد کوہر شہر دہشت
 اچہ عامہ پیدار۔ جسمی سر بر آئین خود جبر و دستی با بند و خرید و فروخت دود۔ دانش شہر وادہ این را ناعوس انگار۔
 ودم آنکہ ارحد کانی رکندارہ ستودہ ارادت سیرد۔ سوم مزند۔ چارم جاں سکر۔ درکاب وارث در آید۔ پنجم ورد
 از تہا و کاری مار آندہ برستار خدا وادہ استہ گرد۔ ششم از خور شہر نیازی بار حیدہ فرماں پذیر ہر ہمدہ باشد۔ ہفتم
 بکشدہ پستانی حویش بدین با یہ قرار دہد۔ روزیہ یک روپیہ با یک دام۔ حق جوق برساتہ بگا رشتنا سال حد گریں از
 وادہ کار کردہ ایشان آگہی رود۔ گوناگون ہر آمزیدہ دیا بہشت نامی جبر وادہ وادہ کار با بہشتی گراید۔ واز نیکو برستار نی
 وگوہر شناسی مردان مردم از ہر طائفہ دیگر مراتب سیاہار جہندی باہد وادہ بیادگی ما میر سے سرافراز آید۔ کہار۔
 از شگرت پیادگان ہندوستان۔ گراں بار با بدوش گرید وادہ رتیب وادہ نورند۔ پانچ ولسکاس و جودول
 وودولی برگرتہ چان سرم تہا بند کہ آسودہ ناعوس حشری بندہ بود۔ دین مزد ووم فراوان باشد۔ اردکھ و بگا گریہ و جہد
 چند ہزار بدہ گاہ والا حدت گریں۔ سرگرد وادہ ارسی حد و ہشتاد و چار دام زیادہ وادہ صد وود وود کم نمود۔ ویکو ران را صد
 بیست تاصد و شصت۔ پیادہ داخلی۔ ہرجی این کردہ را بحدت امیران سپارند وعلو تہا اردو گاہ یا ندہ۔ آقا شہارہ
 نیمہ سواران بیادگان را جبر وادہ نویس گرداند۔ چارم بخش بند وچہی باشد و دیگر تیر انداز۔ تھی در وادہ وادہ آہں گرد ستادیل وادہ
 دین جگہ در آید۔ سرگرد وادہ وچہی حد و شصت دام و دیگران حد وچہل۔ تیر وادہ تیر انداز مد وادہ دیت تاصد و ہشتاد وود
 صد تاصد و بیست۔ داستان ایشان لس درار است گزیدگان بسند مود و جد سے اراں درکار خانہ
 گذار دہ آند +

آئینہ نقش پذیر نی چاروا

گیتی حداد وند چون اندازہ مراتب مردم سرگرت و جگہ نئی جادہ اران پیدائی یافت جید سے ارتکب بیاں
 سعادت نفس را سرگرت تاجہرہ نویسی مایند و شتاہما سے حاصل اورابر نویس۔ سیال ویدر و گاہ و دات را نگارند۔
 وادہ کار آگہی وادہ غم نامزد مود تاصدم سرج انتظار نیا بند۔ وادہ کار ساری سرشتہ وادہ آرد و دست مگرد۔
 سیاہی حسرت لشکر ہمارت سعادت اندود۔ با یہ اودر حضور اقدس قرار گیرد و بدست آدیز تعلیم وادہ بکدن

- اختلاف (۱) [لام د] [اوران (۲) [ب ا] [سہرنگدہ (۳) [ب ا] [تلی (۴) [تن] [مودی (۵) [مد] [عال (۶) [و] [ماید (۷) [کھاس [تن] [کلاس (۸) [د] [اددہ آخو تہا گرد (۹) [مد] [میردہ دیر انداز (۱۰) [مد] [دہشت (۱۱) [مد] [سرت وادہ +

در موعہ ہادی
 سکتہ سرت بہرہ
 اسراں

بکی، عیال حیات تناسلی این و در مرید و مردوانی گیرد - شش سر ری بر این و در قناره - نیایش است و در انتظار
فریاد است و شامگاهان در و شامی سار و دانا و دارد - راست آید گان باز است و دیگر سو با سداران شمشیر
آرایند - مدیو عالم به یک دارد - و حضور و دست میدانی گیرد - هر دو گروه تسلیم کرده بدیاسه سعادت آید - و اگر گریبان
خندیر داشته گریبان تر است بکی از مردمان سعادت گرسه بدیای نامزد و کرد و در هر اند دزی در پیشش آموزی و عیار گیر
و سگامه آری و زمان نوحه درین کار فراید - و هر که از حیل گالی و کابل غشی سوچی نیاید موجب همت مدوا و از مدینه و گاه باشد
در عور سرایه آگهی گردد - و نیز بکی در دزدی جنود را در دوزخش ساخته هر یک با بی نامزد است و در دزد و یک هنگام خویش نمیز
در گاه و لاسه و دگر آگول غلظت سر مدیای باید - و دگر و بی که بر حد های دور دست باشند یا گریزین خدمتی هر گرم حقیقت عرصه دارد
و بکم دلاکار بند آید - و سر عار و تسمی باین همت تسلیم کند و سحر دالی غنایت اختصاص باید - و نیز عساکر انجم شکوه را بدان شهر
قسمت فرموده اند و هر قسمی را بسایه اختصاص بخشیده تا گوناگون سیاه و رسال خویش و در مد رگاه آورند و بخدمت
حضور سعادت اند و زنند

آیین واقع نویسی

گریده طرز سے است ناگر بر جان بال بل ناگر ران هر انوبی - اگر چه مای ازلان در استانی زمانه برگویند آیین
جاوید دولت طرز زمینی گشت - چهار دهه بکی سپر ششم درست خانه جگر گریب نامزد شد و هر روزی و دکن قرار یافت
رئیس ار جبار ده روز نوبت بکی رسد - و از کار شامی و در دینی چندین تالین گان این خدمت برگزیند و هر کدام
سراسر روزی آمده باشد - هر گاه ازلان چارده بکی را ناگر سیری فراپیش آید او بدان مثل سعادت اندود - و
ایشان را بزبان وقت کوتل خوانند - فرموده و کار کرد گیتی حداد مدبر نویسد و آنچه کار بر دازلان سلطنت لخص رسانند
بر نگارد - و در دوشام خواب و بیداری ایستاد و نشیبت زمان بودن شهبان اقبال و دحامن نمودن بارگاه
خاص و عام بگریگی شکار تسلیم جانوران کوح و مقام بنیونی ندر و لایر سخنان شنودن و افسان ناما خیر العاقب تکلف و زیر
و ما جوهره منسوب تا بین با هیانه جاگیر آرمش سیلور غالی کاستن و افرودن خرچ اجاره اقبال و تحویل بکشش سوال
تفاوت با حق فرمان تهر اقدس رسیدن آمدن عرائف گزارش یافتن یا پنج ملازمت رخصت تحسین مدت بکشک
نیامد جنگ و فیروزی و استی مروتدل و متناس آورده جانوران و بر دو با ساقط سیاست محتالیش گشت
بار عام گنبدانی و لادت جوانان باز سے جو بر نرد و شطرنج گتعه و خبر آن حوادث آسمانی و زمین فصول سال
عرق واقع - با ستعوا بکی از نندگان آگاه دل راستی منش و روزنامه این فرموده مردم بسع هایون رسد
و غار و بندیریان باید - و آن تنگی ساخته را بر نویسد و قهر و کند و بچینده سیار و د و بهر بر دایمی و میر عرض آید و هر
آن کس که بستان سانی اوید برانی یافته استوار گردد و از دین روزگار یادداشت خوانند - و خوشنویسی بکوش
بیان راستی گزارده گان نامزد فرموده اند - چنان این نگاشته با ختام رسد او بر گیر و دین خود دارد و گزاشتی و در
نگار و د و بهر خود بجای آن بسیار و د و بهر حفظ واقع نویسد و سکه رساله و میر عرض و دار و عذر رسد - این نوشته را
تعلیق نگارده را تعلیق نویسد و روحانند - سپس بروشی که گفته آمد نقش بد بر نگین و دیگر اعیان دولت آید - بکی
اندیشه گیتی خدا آمد آن است که رسته آگهی و توانی گیرد و در بایست وقت کمی و افزونی از بنهار برگردد و فرودگان
خیانت مند بخواهد گزیند و سعادت سرشتان آگاه و دل فراد اعتبار بر آید و کار سالان از بینایی سالی باشد و در زمان

سور سالانی در مانت
و ان بعد بکشت
بیات العال
عنه و در
گوشه - و در
گوشه و در
گوشه و در

مرردی حاصه ماری و میا دلی والا یوز دور چار و ششام رسنده و شصیر وین بجات و پنج یوز و پنجو دما گرد ویرنو
دو و دور و میسیر و امر سز این و دیگر حایه و دور دست این صید گاه اساس یافت بود۔ و را دین محال حد کام
شوق برردی و افتاده را خود سرگرتی و تیمار داران سیردی۔ و لاسلام دارا برهی سپرده آبنگ آسایش فرموده
و دی سرگرتی ارجاسه دیگر گاهی رسیدی بلی درگی ببا و باسه استیال تثنائی۔ استانی روزگار در ساه و اگر سخت
کو سیدی دوا و یوز و گرتی در کاف و داد و آدو شکار کرد اندیدی۔ ارتوه والا بفرود روز و کش روشی انجام یافت و کس
سزا خود و جیت زار افتاد و سه سرنکی تسانی زبان آفرین کشود۔ و از آبادی اندیشه و برده آزادی استیار و کشار سر خود
گرتی و جیت آسای کار تسانگشتی۔ و شگفت تر آنکه ماری جیت و گرتی را تشارت شکار شد و بی سابقه آموزش لاسلام
در برود۔ و تشارکیاں کار شناس چشم حقیقت بین سرکش اند و لحد و عقیدت سعادت اند و قصد۔ و ار شکر و کار بی دل
نهر آموز کیتی خدیو یوزی در کاب جابول بی تلاء و در بحیرت تثنائی و چل مردم زیرک و راں ندر سرفتی و در هر گرتی جیت
بجست عیار گیری نشا ظافرانی کردی ۶

در حاصان تادولیت کس بر نهاده بودند و گرتی تربیتی قرار یافته ۶

آیین طعمه و ماهواره نگهبان

اول را روزی پنج سیر گوشت دوم را چار و نیم سوم را چار و نیم چهارم را یکم پنجم را سه و نیم ششم را سه
و نیم هفتم را سه و نیم هشتم را یکم یک بار سحر برق و چند و چون بکشد حاور نکشد تنبیه دور و روزه یامد۔ و بیشتر کس
و امر در بسایه چار سیر و وزن و ده یک سیر گوشت و بطایه رود و از خارش نگاه دارد و سراسه مران به بر
و تیمار داری هر یک چار کس نامر و فرمودی و امر در در ایجه بر آب رود سه و با عرابه و دودی دو۔ و ماهواره هر کدام
ارسی و دیه امر دن و این پنج کم نبود۔ و باسانی گا و غرابه نیر بدیناں بازگرد۔ و این گروه بزرگ و حروماستد و دیگر
یونجه۔ و در کتیس ارسی صد دام دوم دولیت و شصت سوم دولیت و بیست چارم دولیت و نیم صد و هشتاد و دین
در مکدر و بیس از صد و شصت دام و صد و چهل و صد و بیست و صد و ده و صد دام و صد۔ و براسه روزی
بیشتر خلکهاے در لغت و در بحیره باسه مرغ و دیکه مدبا و جیدی و دیکههاے کشالی امر تثنائی۔ و یکی از امر اسے
والا تسکو و متیاق دارے بر کدام مفکر گشتی و پیوسته در آرائق و افرائق بهت گماشتی۔ و هر کدام را بانداره
حالت نام نهاده بودند۔ هر ده را یک مثل گشتی و طرف نیر حاندی و یا با قرار یافته بود بدین دستور۔ و هر ایتیه
در شکار گاه مقدس و راهم آمدی و از آن شگرت آرد و بی مواد گشتی۔ و سبیل اول سرف حاصی انحصاس
داشت۔ و ماهواره بیچ مثل در درگاه حاضر و ده حاصه و دودی دیگر۔ و براسه ره گزائی این شگرت کار و دمه اس
بر و طرف یل آورید و در هر یک اران یوزی عشرت آمد و د و تیر و هشت شکار ماید۔ و بچنان بر تشر و اس
داستر بر سارند و عرائسب و گا و آما و گرد۔ و هر یک اسب بر جاسه تست انتظام و چند و دله
نیر کمارال بر کشند۔ و سینه نامک سر آمد همه سرچ و دل میرت و لبتک اختراے سر مید استند۔ و بر ستارال
آراسته گرداگرد تثنائی و در میت گاه او تقار و او احتی و گاه و در طرف چو دودی و دوسو و مرکز و اسب ماهواره

أخلاف (۱) [د] [۲] [۳] [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰] [۲۱] [۲۲] [۲۳] [۲۴] [۲۵] [۲۶] [۲۷] [۲۸] [۲۹] [۳۰] [۳۱] [۳۲] [۳۳] [۳۴] [۳۵] [۳۶] [۳۷] [۳۸] [۳۹] [۴۰] [۴۱] [۴۲] [۴۳] [۴۴] [۴۵] [۴۶] [۴۷] [۴۸] [۴۹] [۵۰] [۵۱] [۵۲] [۵۳] [۵۴] [۵۵] [۵۶] [۵۷] [۵۸] [۵۹] [۶۰] [۶۱] [۶۲] [۶۳] [۶۴] [۶۵] [۶۶] [۶۷] [۶۸] [۶۹] [۷۰] [۷۱] [۷۲] [۷۳] [۷۴] [۷۵] [۷۶] [۷۷] [۷۸] [۷۹] [۸۰] [۸۱] [۸۲] [۸۳] [۸۴] [۸۵] [۸۶] [۸۷] [۸۸] [۸۹] [۹۰] [۹۱] [۹۲] [۹۳] [۹۴] [۹۵] [۹۶] [۹۷] [۹۸] [۹۹] [۱۰۰]

رنگ [د] [۲] [۳] [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰] [۲۱] [۲۲] [۲۳] [۲۴] [۲۵] [۲۶] [۲۷] [۲۸] [۲۹] [۳۰] [۳۱] [۳۲] [۳۳] [۳۴] [۳۵] [۳۶] [۳۷] [۳۸] [۳۹] [۴۰] [۴۱] [۴۲] [۴۳] [۴۴] [۴۵] [۴۶] [۴۷] [۴۸] [۴۹] [۵۰] [۵۱] [۵۲] [۵۳] [۵۴] [۵۵] [۵۶] [۵۷] [۵۸] [۵۹] [۶۰] [۶۱] [۶۲] [۶۳] [۶۴] [۶۵] [۶۶] [۶۷] [۶۸] [۶۹] [۷۰] [۷۱] [۷۲] [۷۳] [۷۴] [۷۵] [۷۶] [۷۷] [۷۸] [۷۹] [۸۰] [۸۱] [۸۲] [۸۳] [۸۴] [۸۵] [۸۶] [۸۷] [۸۸] [۸۹] [۹۰] [۹۱] [۹۲] [۹۳] [۹۴] [۹۵] [۹۶] [۹۷] [۹۸] [۹۹] [۱۰۰]

دور باد گزفتی امر در آہو سے سیاہ در شکرد۔ دور سے یک سیر گشت خورد و ہر یک را تیار داری حد اگلا نہ بود۔

ماہوارہ اودھد دام

سگ۔ چہیں جانور محمد حیر گیاں حدیو را افروں قوحہ و سوار و ہر مرد و عورت آمد۔ ہذا کا بلستان
سگ گردیدہ بود حاصہ در میں سرازہ و تہیں۔ سربوڑ ہا بر آرید و ماہوارہ ہر۔ ہر و تہا جانور در را بد و عشرت آورد۔
شگفت ترا کہ سیر در آید و جد سے کیانی گردیدہ و شاگ و حن آلاید۔ حاصلی دور سے دو سیر گشت یابد و دیگر اں
یک سیر در سب۔ و در تازی را یک گہماں ماخو۔ ماہوارہ اودھد دام

تسکار آہو با آہو۔ ایں رسیدہ جانور ایں گیر و در تازان بدیر آید۔ دومی سر مراد و ستاح تا ویر و چنی مارن
را در حتمنا کی باہم در آویزد۔ در اں رود و در ستاح یا ای یا گوشت سگ گرد۔ کہیں گزشتگان در رسیدہ و بچک آورد و ستاحی
رام سارند۔ و گوشت اودھد دام بایردی آویختن ہا در ستاحی مین و بدیان مارا بد و دوست امر اسد رتارہ سار و آہو
دیگر بدان کار مرستہ۔ اگر چہ تہی شلٹان یس و در حلی مدین ہر داحت لیکن در زمان گیتی حداد ہا بایہ و لایافت تہگفت
آکہ بار بادستہ ارمح تا شام گرم آویزد و چار تہو مند خانگی را بر تہگفت و بار نہجیں گرفتار آمد۔ دریں روز گزشتگان
سحس تنو آید کہ تہا نگاہ تسکار کند۔ اگر دام بگلد یا صحرائے گرمیو بہ تیار و در خود گزاید و گاہ و آوار طلب و نہہ گزشتہ
ہا زاید و در خود ہا زائد و در جنگ آرید۔ در باستانی را اں آہو ہا سے دور کسل گردی دار صحرائے گرمی ادریتیدی
و در گزشتہ گشت گویا آویختی

ار بر برکی و در فاسدی اودھد دام گزارد و تسکرف کردار ہا مر حاسد۔ ایچہ درین ہنگام ہجرت آورد آہو ہا
از صوبہ النہاس را و صحرائے گرم و جدیں در یاد آدمی ہر سجتہ کاری گذشت و بیاد را و دوم۔ ہنخاب آمد و در حستیں
تیار و در ہستیں سو و ہستیں روزگار درین حسترت گاہ جبیک دو کس زرفتی و از ہم رسیدگی یو شستن و در گوں سادہ
بہ بیادہ رستہ ہا شافتی و سخر و تہی آہو لکار نیامدی و اورا نظر سے گرفتہ تسکار آویختی۔ گیتی حداد ہا تارہ آہی را گیت
چنا سحر زیادہ ارد و ہست کس فستاد اند در۔ چہل گاؤہ ہستہ آرمودہ سارہ در آوردہ۔ بیادہ آں ہنگامہ حسترتاں
فرام آید۔ وار و سزا و ہا بر گرفتہ و خانہ زاداں تسکاری بدید آمد۔ و سرتیار و آرمو حسم شدہ و خود ہامدی
و صحرائی عشرت سردادگی اندیشیدہ و آویختی۔ گہماں حدیو کو بیدہ و ستم و دستاویہ آویزش مادہ آہو ہا
بر ساحت۔ و از نیوگی اقبال آہو ہا جیتہ را با سے ند گزاید و ہر دورا و گزشتہ آہو ہا و در چنا سحر و در گزشتہ
گفتہ آمد۔ بگلد ہا سیرہ و دفع کاف فارسی و ہا سے حتی و لون پنہاں و تہا سے نوقالی ہند سے و الف و کسر بحول ہا
و سکون یا سے تختانی و فتح را و ہا سے مکتوب۔ سیر سے یا سجدی و از گون بدست گیرند و در بیاد و اجہاں سرامورند
و رنگ لونان نگاہور و در۔ و کماں و ازان و ازان حواسنی تیر و ہست جانور نماید۔ ازان و رشتائی و آوا جا و ازان
در ہم آیند و کہیں گزشتگان تیر در گرد آمد۔ و گاہ از سوز سارہ بہوشی کراید و دس سگ گردند۔ برنی و سون
تہا گری و در سوز و جانور از مرغیہ مراہم آید۔ سنگیں و لال و جہر و حان تسکند۔ گیتی حداد ہا زائد و ہا ہا
کو بیدہ و ستم و در اں نگراید۔ تہا گئی و دفع تہا سے نوقالی و ہا سے حتی و الف و لون پنہاں و کسر کاف فارسی
و سکون یا سے تختانی) جلد ہر داری و در سوز آہو سے و تہی از دور سہ سہ حستہاں نا ہنخار نماید۔ و حتی و ہا

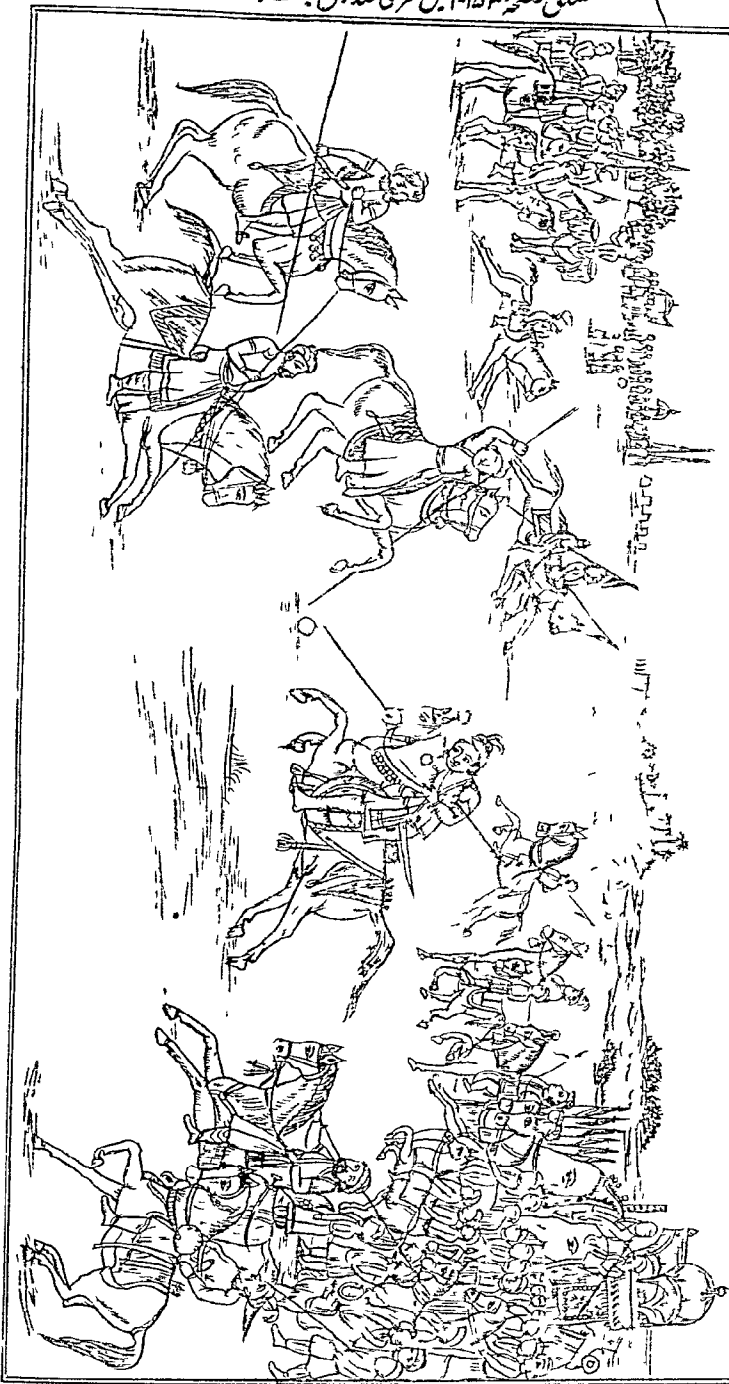
اختلاف (۱) [ر۔ سارہ لیس ریو] [گ] [ہزارہ تہیں (۲) [وہگ] [ریو ہا (۳) در ساحت و از دہم] ۵

یا و سجدی [ب] [یا آویختہ و]

چند ہفتے مردیک سود و شکستہ و سرد و دریں ہنگام کس کرمہاں شکرد و عشرہ سادہ و دو۔ لوکارہ (لج) او سکول
 را و دو کاف و الف و فتح را دے کوٹ) حد سے کماں دار ماورہ و دور مرار یکہ گر سید و سی آہواں را
 راہ و ہداں سوہوہ۔ راہدہ حاورے سر ہوا دار و۔ و حشاں روم حورہ ہوا ہیں غلبہ گر مرید و آگاہ۔ کیس
 گر دکان سیدہ و رندگی و سیرید۔ ٹوٹا و اول (لج) و دو دال ہندی و الف و فتح و او سکول (ل) مردیک صلی
 طرہ۔ یک دو کماں داپہ سروں سہاں رومس بالستہ و آہواں را راہدہ مردیک حد آورید۔ حضرت یحییٰ مدیہ آمد
 و سکندہ دلی اور۔ احارہ (لج) ہرہ و حرم و الف و فتح را دے کوٹ) کماں داراں سزا سے حور و اسر سیدہ
 در و سیدہ و سر دکان سیرید اسال آلا بیشتہ۔ و در گدہ گاہ در دکاناں سے سمت افترید و سلاطین صیدا انگلی
 سما آید۔ ویر سے آروست آہو ستانہ ویر اس آرا مگاہ و جسی رور حجت ماحوہ مراد اورید۔ اورید گدہ ہرہ
 داسے حد مرید۔ حان سکران ار کماہہ سوہوہار شود۔ حاوراں ہر اس کرمہاں اگر بیدان گدہ گاہ مستقیم
 و گرفتار آید۔ و گاہ فحیح سر دار در سناہ در سے آوا حور و اسال آوا سے آہو سارہ و او سارہ سارہ
 حان در سارہ۔ ویر او آہو کے مدسب مریدہ یا آموحہ را حور او گدہ آمد۔ صحرانے اربہم حصے مدو
 حورہ دورا سے مدگر و دو۔ چھکے (لج) ماسے نوقانی ہندی و اسے حق و کسکاف فارسی و سکول بے تحاشی
 کماں دار سے در جائے ریں سر ہرہ سر ہشتاہ حراہ و ار سراق یان پوستن سر آکودہ رجمی آسا متیانی کسد۔
 حان سکران صحرانے و جہان گرد اور مہم آید و در و قتل را اسطار مرید و دران آرمسد سے و حواہ شکریے
 بیدور گدہ

شکار مرگا و میت۔ آلا مگاہ اور سانی دریں مریدہ و اسے سران گدہ آمد و درار سی
 و گیر بید آمد۔ آدہ کیس چاہ ماہد اسار مدہ۔ بیدوسی مردلی کیس تفسید۔ حان و جسی را گدہ افتد و سر
 سادگی سر دار و آن و سر و صفت چو اورا ماسے مدگر و ادہ۔ سناستہ اریا نعمت گر مدحالی رسد۔ ویر و
 آنگیر باگو باگوں حاور سارہ۔ گرد او دوا دما مار گدہ آمد و مرار گادوس مرشتہ سناستہ و دست آب و رسوہ
 رجمی ساں دور گدہ و گدہ ہی مدام اعدہ۔ و در جگاہ و جسی بیدوس روشن سلاطین و درید

شکار مریدہ۔ شاہوہ اور اقبال راہیں مدد سر داراں ماورہ کار دل گرایہ و گواگوں شکار آل سلاطین و در
 اگر ہار و ساہیں و شعاع و ساہار و حرکت کسا و مد و شکوف رو شہا کار مراید لیکن ماتہ را پیشتر و دست دار و گریں
 ماہار سید۔ دریں گرم رمار سے و حلاہ و لسی ار مگاہ حور کجا و سوسرے کہیں دل آورید و ساہاں سیر اسد
 سر گویہ و کار بیدار سے سر یک مر و حواہ حاصہ کہ اس سنا سانی لعدہ مد ارد و ار حان سکری مدیدہ دلی
 لیکن لچے مریدگہ ارد و سناستہ گال را اسر وقت سنا سانی می سرود۔ او اسطہ سارہ علیگاہ وید
 در آورید مکر سناستہ و سر شہر با مرشتہ۔ و حان آں ہنگام سر سے گرد او غار ویدل سود۔ سخت
 حاصلی مار با سر تنہ سر آمدن گدہ رند۔ و در خربا لغو نے شکار پیشی و لسی رور۔ سس ماسہ و ساہیں
 و کچلہ و جنگ ماسد و حرمی و حرمی سحہ و شکوہ و جنگ آں و حرمی در یکے و سمرہ و حور و حوی و حوی
 و حور علہ و گدہ و حور و گدہ چیک لگر راہدس ام حواہ) رومیں گرا ریں در لکڑ گاہ آورید۔ و موٹیں سر
 اختلاف (۱) [ص] کھو چک اسن محمدی چہ شکوہ سحر سے (۲) [ص] لگر چھکڑ (۳) [ص] د



دور لاجس وجع ورمط و کھیل و سحر سے بچہ اولین ایشٹ و درمن و ساو در تنک و ماسہ و دوحوتی و حراں سحت
 و ساو گیر سوکی - و بار و ساہن کسر ار حمل و حترہ ار سے و ماسہ ار صمد و سحر می و حرج ار مست و لگر و سکو و اردہ و
 سکرار ساند و امرولی طابدارہ سودہ

مرغانی - مرغان در وقت عسر آید - سنگب را آنکه کالبدی را - نوشن او که مرد عسار و دم سوخته باشد
در گریه و دوسو سراج را سه دندانهای گدازد - حال شکم می خیزد در آورده ماگلو آب فرو سوزد و سه سحر کاری مردی که سده یک
بر مرد و سلطان آید - سار بر سرکی در آمد و مرد را که کند +

دور عرصہ دکھائے کہ میرا حال دستِ امور گرد کہ اگر ہر آبِ گرنہ سرور قہمہ مار آید دگاہِ فرور دہ ماہے
اں سہیدہ۔ دس در ماہِ گادی فرسید و دشتِ گریہ داسد +

[illegible]

لودہ - سسنا ناکہ کی گلن آرمی سنگ دہن حان سرد کہ آوا سے نوم وہ - ارسنا کی فراہم آسد - و دگری
مستحق سرام و حہ گرو سن در آرد - سراسمہا را حسم حر گرد - سرگردہ معن سسنا گرو آسد - و سر سردگ دایمی درال
حاکم کے مہی ماسد کشال کسان سرد و سردار گردہ ماسے مد گرد و د

لکیر - حرج اندوسہ مراں تھوہ - داجا آدوسہ در پاسے جانورال کھلکھامی اور مار گداسہ ہر در در آمد حال کمر
جانورال صند ایدیتھہ ہر دودل کراسد و مای سدا آندہ آدوسہ کمال مرین او صندہ

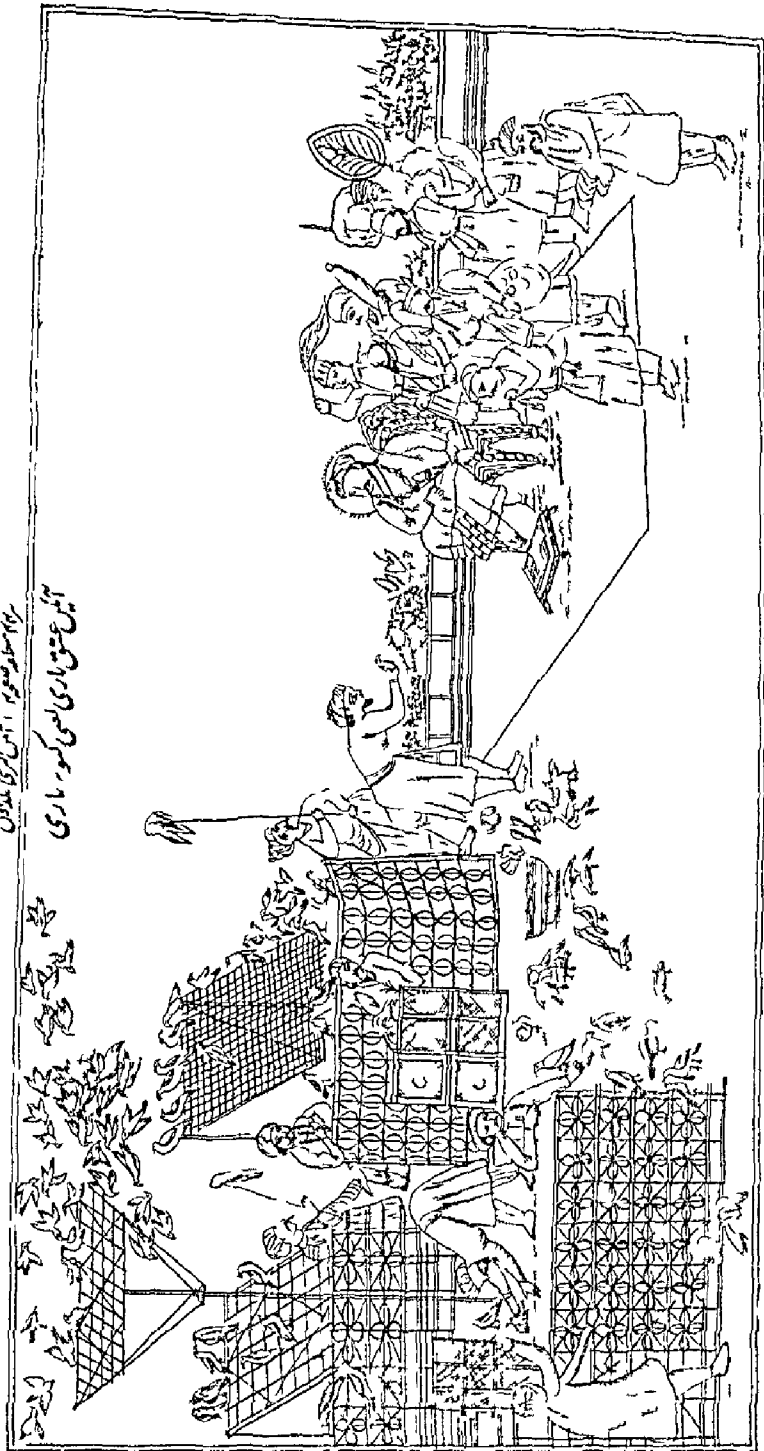
عده حاتی - جندی را از او سر و داری اری سر بدند و موئین جلفها بیا و میرد - نوم عیالی کند - آل دیگر آبگ
 از و بره بد اسد مراد مرگد - بمسرا ال سادری سر حرد واسه مدسند

عقوب - ار سرنگی آمور من کشک در سایه و میدگان را ستادی مردود - ارد سگر کار می حرمش مسکاک عکس
دل نه در حاره سنگالی دست و میر دگر کس عسرت ابد در و میت عشق است و صدمه از نعام نام احد حرم
از حرمش کند دل سید امرا حرم + دانی بود - ایس از طرف کار می نور و سگر ساسانی را نمودار - گراس اس دستان
نس و دار است و سماره آل را انداره سر دل سر که این در دگر رد و دگر گرسه و راد مردود

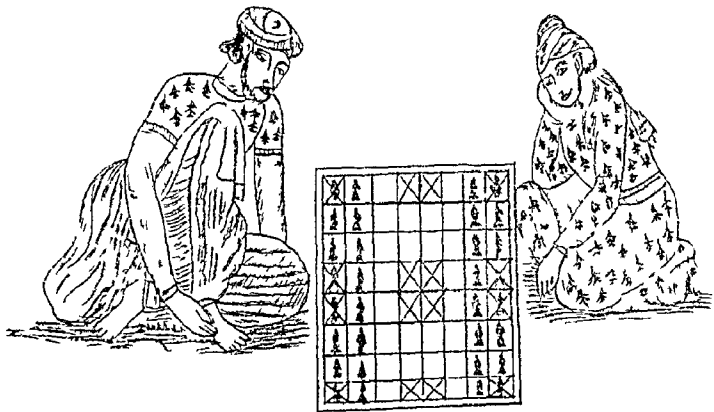
آئیں نشاط ماری
سہارا دہو درگاہیں سگاہا ہنگامہ سہارا دو درگاہ گنگولی عمارت گور گریہ دو۔ دآں گوانوں لود۔ لھی
ایں ہی دوسرے دستاں سحر ہستی شاداب پیگر داند۔

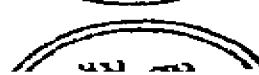
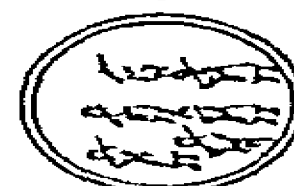
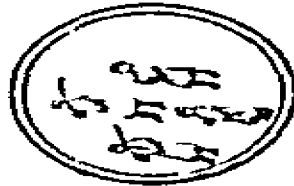
جوگاں مارے۔

ظاہر میں اساطط طبعیت اندکسہ و مہرانیہ ماری انگارہ۔ والا گمان حرد امر درے واسد دوسما یہ
 ہد کار می رحمرہ۔ عیار مردم را در گرتہ آید و مہد کمتی اسوار گرد۔ کد اوراں ما دریں ساری مراد
 نید و حک شدن سواں و اسب حلوے اسما سامان ید سرد۔ اریں رو کشور حردا را بدین ردس مراد
 خلاف (۱) [ص]۔ و در معاد و دم کہو سہ اسد (۲) [ص] و [س] (۳) [ص] و [د] (۴) [ص]

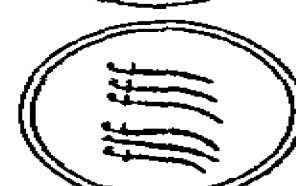
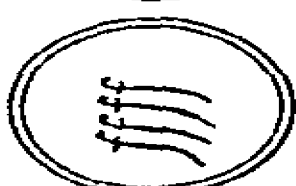
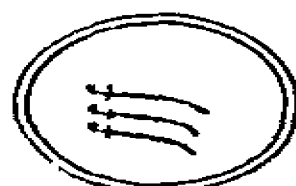
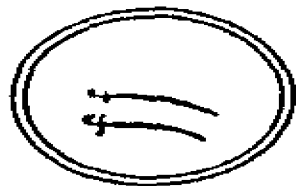
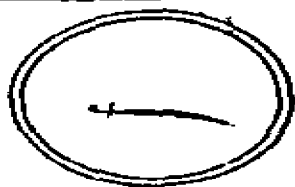


نقشه تصویر بازی شطرنج





دەریای م



صعوبات دیگر اگرک مادہ کسی نفس کند۔ جسم قیامت دیکر اسے ومانی دفع مائے بحالی، رلی ماسرمانی سرکند
گردا و سرسازان نگارند و در سرمنی مرصدا لی شستند و دیگر ایک رل مادہ مروکند۔ جسم سرپت (صنم سن دفع را)
ما و شاه و پوہا و آمارا مد رگوید (کسر سمر و بول حتی دفع دال و سکون را) مرتخت نگارند و در بر مرصدا لی و در دہ درق و دیگر
ار یک مادہ کو ناگون صمدیہ باک۔ و دہ ساجہ و آراحد۔ و ہم (سرپت دفع سمر و سکون سین را) کلان دینا۔ سلیطان آؤ
ما سرک نگارند و در بر مرصدا لی دیگر نظر رئیس و دوا ہہ نگارند۔ ما و ہم سن قیامت دفع ما و سکون بول) سررگ
خانواراں و سبے۔ سیر احمد خانواراں و در سر ما رسال ملک نماید و در دہ درق و دیگر و دہ اار کے مادہ
نفس سو۔ و در دہم آہ میت (دفع سمر و کسر را) سردار اطلال۔ اسی سار و دوا سوار نگارند و در بر ما را ہی کہ سر جھنس
جولس سوارا ستد نفس سرکند و در دہ مہ اار یک مادہ مروکند۔

حسن محسن بیتی بر دوس کم مر - سربار و اس روده در گنج مسعود در نظرهای ساسد و مود و بادشاه
در هیچ راهان بر کشید که بر می کشیده باشد و در سر مرصدی می کشید و در هر صحرای یک اوده صورت انواع حله در
نوسد در گرگ و گداز و مقلد سار و ران تنگی قهر حسن کند و تنگی و بهن تنگی من حده و روده قهر من کرد - اود سار
سار را بر بر حمت تصور نماید که او را فرامین و سار و اوراق در مموده باشد و در میان را بر مرصدی می کشید و در دوس
و در صحرای کارگر اراں کا قدر قهر و کشن سطر کشن تو کشید و در مقلد و لغات حد دل کشت قرآن و اس مقلد و در گریه بادشاه
فاس را سکوه سرگی می کشید و حاکم قاتق میدید و ماسد و گاد و قاطس و ادریتیم و ادریتی مردان و در سر را مرصدی
می کشید که امور میس مده ماسد - و در صحرای حامد اراں را کس اود سار و حگ را بر حمت کشید که نم می سود و اود سار
و در بر بر مرصدی در بر دوس حال اعل نم و در صحرای گوناگون حیالگر - بادشاه در سعید را بر حمت جان نوسد که
روده و دیگر حسن نم می کشید و در سر مرصدی در تر و پیش آن و در صحرای لسان در هیچ کارگر اراں نگارند -
بادشاه شمسیر چایان نگارند که ملاک می آزموده ماسد و در بر مرصدی می کشید و در صحرای
آن آهین گرد و صیقل گرد و در آن نگارند - بادشاه قلع را کشید و آن تصویر کشید و در بر مرصدی می کشید که سر احماد آن ماسد
و در صحرای غلگه آن حول در بر می و اوق کشت و در آن - بادشاه علام را بر میل سوار نگارند و در بر اود مرعاه و در اوراق
انواع علامان نویسد یعنی ستم مرعی و اوده طائفه مست گروسی بهتبار و در آن *

دو جہاں گنجد سور و سفر صحر و کسر و درگر عشرت با سحرا آید۔ مکی گالس آکو عیار آدمیاں سدائی گرد و دامن
کھمبی مرا ہم شود +

سررگال جاوید دولت

سگالین آں بود که اس گروه والا ار ران خاصه یقعد و سمراته بلند مانگی سر یک گرا رین رود و سر مدس
سر کلام مرگید و ستاسانی سر کس رگر اردلکن مہاستانق کرمی ردول گراں ماری نموده - تناکر امر حسد یورا
کھا گھائی سدول و دیگر ال ست دبر ستوده و اعودل وار کمو ہندہ جو سیدل حقیقت گرا رین من رحمت
ہ اوہ از سر دوار گھس آرم مدنی گدا لب - ناگر سر ہر یک را سام و حفا یا دکر دہ سعد دل در آورد و کار
در ارا کواہ ساخت .

اختلاف (۱) [ص ۲] وقتاً (۲) [د] دوام داد و سلمان عم را (۳) محسن در سر سینه (۴) [ع] سب (۵) [ص ۲] ادب و ادب

تمت جدول بزرگان جاوید دولت

۱۳۴ قبول حال	۱۳۳ شیر علی نور حال اعظم میراکوکه	۱۳۲ مارهاد میر شریف حال
۱۳۵ کوجیک ملی حال کوهانی	۱۳۴ میر جمال الدین حبیب ار سادات انجو	۱۳۳ سید عبدالعزیز حال میر جوادی
۱۳۶ سید جمال حال امام حسن ملام حجت آشتیانی	۱۳۵ سید راجع راجه به	۱۳۴ دیار دیور راجه تودرمل
۱۳۷ سید محمد میر عدل ار سادات امرویه	۱۳۶ میر شریف آملی	۱۳۵ احمد بیگ کاشانی
۱۳۸ رضوی حال امام میر لایک رضوی سهند	۱۳۷ حسن بیگ شیخ عمری	۱۳۶ حکیم علی گیلانی
۱۳۹ میر راجات حال سردار سید مرگ	۱۳۸ شیر دیور حال میر شیر افغان حال	۱۳۷ کوجیک حال بو قصب الدین حال آنکه
۱۴۰ سید باقر میر سید محمود واره	۱۳۹ نیلرے اورک	۱۳۸ صدر جمال معنی
۱۴۱ عاری حال مدحتی	۱۴۰ جمال حال میر محمد جمال سلطان آدم کمر	۱۳۹ تاج بیگ کاشانی
۱۴۲ مدحت حال امام شکر گاهی علام حجت آشتیانی	۱۴۱ سارک حال بورکمال حال گکر	۱۴۰ رای شیر ولس کھتری
۱۴۳ رضوی حال امام استاد حاجی رندی	۱۴۲ باش بیگ حال مل	۱۴۱ شیخ عبدالرحیم کھوی
۱۴۴ سماخی حال دروغچی	۱۴۳ شیخ عبدالعزیز شیخ محمد عوت	۱۴۲ مدنی راسه جواں
۱۴۵ شاه بیگ حال میر کوجیک علیخان مدحتی	۱۴۴ راجہ راجہ سکہ ولد راجہ اسکر کچھو به	۱۴۳ الوالقاسم کلین
۱۴۶ میر رحیم حال سردار میر شاکت حال	۱۴۵ رای شیخ میر راسه سرخ	۱۴۴ وزیر بیگ حبیل
۱۴۷ حکیم رمل سردار میرزا محمد طیب سرداری	۱۴۶ مہشت صدی	۱۴۵ طاهر سیت الملوک
۱۴۸ جدا و مدخال کھی	۱۴۷ شیر خواجہ	۱۴۶ مالو مملکی
۱۴۹ میر زاد علی حال میر مخمرب بیگ	۱۴۸ میر راجم بور حال اعظم میراکوکه	۱۴۷ محمد علی ترکمان
۱۵۰ سادات میرا پور خضر خواجہ حال	۱۴۹ مہفت صدی	۱۴۸ نقدیار بیگ گرد شاه منصور
۱۵۱ تتال حال جلیه	۱۵۰ قرین سلطان پسر عبدالرشید حال حاکم کاکتور	۱۴۹ حکیم ہام پور میر محمد التراق گیلانی
۱۵۲ شاه عاری حال از سادات تهریر	۱۵۱ قرا بہادر غم راہہ میرا جید میرا محمود	۱۵۰ میر نور میر جمال اعظم میراکوکه
۱۵۳ واصل حال پور حال گلاں	۱۵۲ مظفر حسین میرا لیسرا ہیم حسین میرزا	۱۵۱ پانصدی
۱۵۴ معتمد خان پور معین حال مر سحوی	۱۵۳ قودوق حال اوزک سردار میرام از غلان	۱۵۲ مالو حال ترکستانی
۱۵۵ توک حال توحین	۱۵۴ سلطان عبدالعزیز مراد میرادری سلطان لرت	۱۵۳ مرگ ہادرار غول
۱۵۶ خواجہ شمس الدین خانی	۱۵۵ میرا عبدالرحمن سردار راہہ میرزا جیدر	۱۵۴ لعل حال کوهانی
۱۵۷ حکمت سنگ لیسر کلان راجہ ان سنگ	۱۵۶ قیما حال میر صاحب خان	۱۵۵ شیخ احمد میر شیخ سلیم
۱۵۸ لقیب حال پور میر عبداللطیف فردی	۱۵۷ درسا خان امام عیایت لرت کلانو خان قندر حال	۱۵۶ اسکندر بیگ مدحتی
۱۵۹ میر رضی از سادات سردار	۱۵۸ عبدالرحمن پور نوید دولدی	۱۵۷ بیگ نورین خان توحین
	۱۵۹ قاسم علی خان	

۱) اس معبد در [قرص من] بیت (۲) [قرص من] سادات (۳) [قرص من] شکر گاهی در [قرص من] لایقہ [قرص من] قرصای [قرص من] مرگانی
 ۲) میرزا در [قرص من] بیت (۳) [قرص من] علی [قرص من] علی (۴) [قرص من] ریش (۵) [قرص من] ریش (۶) [قرص من] شکر گاهی در [قرص من] محمد (۷) [قرص من] حسن
 ۳) اس معبد در [قرص من] بیت (۴) [قرص من] سادات (۵) [قرص من] لایقہ (۶) [قرص من] ریش (۷) [قرص من] ریش (۸) [قرص من] شکر گاهی در [قرص من] محمد (۹) [قرص من] حسن
 ۴) اس معبد در [قرص من] بیت (۵) [قرص من] سادات (۶) [قرص من] لایقہ (۷) [قرص من] ریش (۸) [قرص من] ریش (۹) [قرص من] شکر گاهی در [قرص من] محمد (۱۰) [قرص من] حسن
 ۵) اس معبد در [قرص من] بیت (۶) [قرص من] سادات (۷) [قرص من] لایقہ (۸) [قرص من] ریش (۹) [قرص من] ریش (۱۰) [قرص من] شکر گاهی در [قرص من] محمد (۱۱) [قرص من] حسن
 ۶) اس معبد در [قرص من] بیت (۷) [قرص من] سادات (۸) [قرص من] لایقہ (۹) [قرص من] ریش (۱۰) [قرص من] ریش (۱۱) [قرص من] شکر گاهی در [قرص من] محمد (۱۲) [قرص من] حسن
 ۷) اس معبد در [قرص من] بیت (۸) [قرص من] سادات (۹) [قرص من] لایقہ (۱۰) [قرص من] ریش (۱۱) [قرص من] ریش (۱۲) [قرص من] شکر گاهی در [قرص من] محمد (۱۳) [قرص من] حسن
 ۸) اس معبد در [قرص من] بیت (۹) [قرص من] سادات (۱۰) [قرص من] لایقہ (۱۱) [قرص من] ریش (۱۲) [قرص من] ریش (۱۳) [قرص من] شکر گاهی در [قرص من] محمد (۱۴) [قرص من] حسن
 ۹) اس معبد در [قرص من] بیت (۱۰) [قرص من] سادات (۱۱) [قرص من] لایقہ (۱۲) [قرص من] ریش (۱۳) [قرص من] ریش (۱۴) [قرص من] شکر گاهی در [قرص من] محمد (۱۵) [قرص من] حسن
 ۱۰) اس معبد در [قرص من] بیت (۱۱) [قرص من] سادات (۱۲) [قرص من] لایقہ (۱۳) [قرص من] ریش (۱۴) [قرص من] ریش (۱۵) [قرص من] شکر گاهی در [قرص من] محمد (۱۶) [قرص من] حسن
 ۱۱) اس معبد در [قرص من] بیت (۱۲) [قرص من] سادات (۱۳) [قرص من] لایقہ (۱۴) [قرص من] ریش (۱۵) [قرص من] ریش (۱۶) [قرص من] شکر گاهی در [قرص من] محمد (۱۷) [قرص من] حسن
 ۱۲) اس معبد در [قرص من] بیت (۱۳) [قرص من] سادات (۱۴) [قرص من] لایقہ (۱۵) [قرص من] ریش (۱۶) [قرص من] ریش (۱۷) [قرص من] شکر گاهی در [قرص من] محمد (۱۸) [قرص من] حسن
 ۱۳) اس معبد در [قرص من] بیت (۱۴) [قرص من] سادات (۱۵) [قرص من] لایقہ (۱۶) [قرص من] ریش (۱۷) [قرص من] ریش (۱۸) [قرص من] شکر گاهی در [قرص من] محمد (۱۹) [قرص من] حسن
 ۱۴) اس معبد در [قرص من] بیت (۱۵) [قرص من] سادات (۱۶) [قرص من] لایقہ (۱۷) [قرص من] ریش (۱۸) [قرص من] ریش (۱۹) [قرص من] شکر گاهی در [قرص من] محمد (۲۰) [قرص من] حسن

حاصل

تمتہ جدول بزرگان جاوید دولت

خان قلیچ	حیات بیک لہرنی	قراچری پور قرا تاق
سیف الدین پور قلیچ خان	خواجہ اشرف پور خواجہ عبد الباقی	آثار بیک پسر علی محمد سیف
مبین بیک سارداو	شرف بیک شیرازی	خواجہ معجب علی خاں
ابو القلیچ آملین	اسرا بیک قلی پسر اسماعیل قلی خاں	حکیم مظفر اردستان
سید امیر بد مارہ	دو صد و پنجاہ	عبد السحاق پسر عبد الرحمن دولدی
محمد رستم پور	ابو القلیچ پور مظفر محل	قاسم بیک قریری
ابو القلیچ پسر سید محمد میر عدل	بیک محمد قوتبائی	شرف پور خواجہ عبد الباقی
خان ناصر علی الساری	امام قلی تھانی	نصرت مستری -
امیر بیک ترکمان	عبد بیک پور جید محمد خاں احمد بیک	خواجہ عبد الباقی کاشی
شیخ دولت مختیار	خواجہ سلیمان شیرازی	حکیم لطف الدین پور علاء الدین گیلانی
حسین بیک قلی وال	سرحور داس پسر عبد الرحمن دولدی	شیرا بیک پسر سیف خاں کوکر
کلیو داس پور حبیل	سرمعظم بیکری	امان الدین سارداو
سیرا خان نیشاپوری	خواجہ بیک علی میرتب	سلیم قلی پسر اسماعیل خان
مظفر مراد خاں عالم	راسہ رام داس دیوان	خلیل قلی سارداو
علی داس جادون	شاہ محمد پور سید خاں کوکر	ولی بیک پسر امیر خاں
رحمت خان پور سید عالی -	رحیم قلی پسر حاتم	بیک محمد ایودر
اجید قاسم کوکر	شیر بیک بیاض بانی	میر خاں یساول
ہار کوکر بلوٹ	دو صدی	میر خاں پور دستم خاں
دولت خاں نووی	افشار بیک پسر امیر بیک	سید ابو الحسن پور سید محمد میر عدل
شاہ محمد پور قریظ سلطان	یرتاب سنگہ پسر راجہ سنگہ انداس	سید عبد الواحد پور دروازہ او
حسن خاں میار	حسین خاں قزوینی	خواجہ بیک میرا پور معتمد بیک
مظاہر بیک پور خاں کلاں	ابو کا حسین پور عدل خاں	سکرا برادر مناب رانا
کتہ داس نو نور	کامراں بیک گیلانی	تیا دی بے اور بیک
مان سنگہ کچھواہ	محمد خاں ترکمان	ماتی بے پور نظرے
سیر گدائی پسر میرا نوراب	نظام الدین احمد پور شاہ محمد خاں	بو تال بیک ساردر مراد خاں
قاسم خواجہ پور خواجہ عبد الباقی	سنگت بیک پسر راجہ مال سنگہ	شیخ کسیر حنتی
ماد علی میدانی	علاء الملک	میرا خواجہ بیک میرزا اسد الدین
بیل کتھ نہ پیدار اوڈیہ	شرف پور سردی	میرزا شرف پور میرا علاء الدین

۱) ہمیں در [۱] [۲] [۳] [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰] [۲۱] [۲۲] [۲۳] [۲۴] [۲۵] [۲۶] [۲۷] [۲۸] [۲۹] [۳۰] [۳۱] [۳۲] [۳۳] [۳۴] [۳۵] [۳۶] [۳۷] [۳۸] [۳۹] [۴۰] [۴۱] [۴۲] [۴۳] [۴۴] [۴۵] [۴۶] [۴۷] [۴۸] [۴۹] [۵۰] [۵۱] [۵۲] [۵۳] [۵۴] [۵۵] [۵۶] [۵۷] [۵۸] [۵۹] [۶۰] [۶۱] [۶۲] [۶۳] [۶۴] [۶۵] [۶۶] [۶۷] [۶۸] [۶۹] [۷۰] [۷۱] [۷۲] [۷۳] [۷۴] [۷۵] [۷۶] [۷۷] [۷۸] [۷۹] [۸۰] [۸۱] [۸۲] [۸۳] [۸۴] [۸۵] [۸۶] [۸۷] [۸۸] [۸۹] [۹۰] [۹۱] [۹۲] [۹۳] [۹۴] [۹۵] [۹۶] [۹۷] [۹۸] [۹۹] [۱۰۰] [۱۰۱] [۱۰۲] [۱۰۳] [۱۰۴] [۱۰۵] [۱۰۶] [۱۰۷] [۱۰۸] [۱۰۹] [۱۱۰] [۱۱۱] [۱۱۲] [۱۱۳] [۱۱۴] [۱۱۵] [۱۱۶] [۱۱۷] [۱۱۸] [۱۱۹] [۱۲۰] [۱۲۱] [۱۲۲] [۱۲۳] [۱۲۴] [۱۲۵] [۱۲۶] [۱۲۷] [۱۲۸] [۱۲۹] [۱۳۰] [۱۳۱] [۱۳۲] [۱۳۳] [۱۳۴] [۱۳۵] [۱۳۶] [۱۳۷] [۱۳۸] [۱۳۹] [۱۴۰] [۱۴۱] [۱۴۲] [۱۴۳] [۱۴۴] [۱۴۵] [۱۴۶] [۱۴۷] [۱۴۸] [۱۴۹] [۱۵۰] [۱۵۱] [۱۵۲] [۱۵۳] [۱۵۴] [۱۵۵] [۱۵۶] [۱۵۷] [۱۵۸] [۱۵۹] [۱۶۰] [۱۶۱] [۱۶۲] [۱۶۳] [۱۶۴] [۱۶۵] [۱۶۶] [۱۶۷] [۱۶۸] [۱۶۹] [۱۷۰] [۱۷۱] [۱۷۲] [۱۷۳] [۱۷۴] [۱۷۵] [۱۷۶] [۱۷۷] [۱۷۸] [۱۷۹] [۱۸۰] [۱۸۱] [۱۸۲] [۱۸۳] [۱۸۴] [۱۸۵] [۱۸۶] [۱۸۷] [۱۸۸] [۱۸۹] [۱۹۰] [۱۹۱] [۱۹۲] [۱۹۳] [۱۹۴] [۱۹۵] [۱۹۶] [۱۹۷] [۱۹۸] [۱۹۹] [۲۰۰] [۲۰۱] [۲۰۲] [۲۰۳] [۲۰۴] [۲۰۵] [۲۰۶] [۲۰۷] [۲۰۸] [۲۰۹] [۲۱۰] [۲۱۱] [۲۱۲] [۲۱۳] [۲۱۴] [۲۱۵] [۲۱۶] [۲۱۷] [۲۱۸] [۲۱۹] [۲۲۰] [۲۲۱] [۲۲۲] [۲۲۳] [۲۲۴] [۲۲۵] [۲۲۶] [۲۲۷] [۲۲۸] [۲۲۹] [۲۳۰] [۲۳۱] [۲۳۲] [۲۳۳] [۲۳۴] [۲۳۵] [۲۳۶] [۲۳۷] [۲۳۸] [۲۳۹] [۲۴۰] [۲۴۱] [۲۴۲] [۲۴۳] [۲۴۴] [۲۴۵] [۲۴۶] [۲۴۷] [۲۴۸] [۲۴۹] [۲۵۰] [۲۵۱] [۲۵۲] [۲۵۳] [۲۵۴] [۲۵۵] [۲۵۶] [۲۵۷] [۲۵۸] [۲۵۹] [۲۶۰] [۲۶۱] [۲۶۲] [۲۶۳] [۲۶۴] [۲۶۵] [۲۶۶] [۲۶۷] [۲۶۸] [۲۶۹] [۲۷۰] [۲۷۱] [۲۷۲] [۲۷۳] [۲۷۴] [۲۷۵] [۲۷۶] [۲۷۷] [۲۷۸] [۲۷۹] [۲۸۰] [۲۸۱] [۲۸۲] [۲۸۳] [۲۸۴] [۲۸۵] [۲۸۶] [۲۸۷] [۲۸۸] [۲۸۹] [۲۹۰] [۲۹۱] [۲۹۲] [۲۹۳] [۲۹۴] [۲۹۵] [۲۹۶] [۲۹۷] [۲۹۸] [۲۹۹] [۳۰۰] [۳۰۱] [۳۰۲] [۳۰۳] [۳۰۴] [۳۰۵] [۳۰۶] [۳۰۷] [۳۰۸] [۳۰۹] [۳۱۰] [۳۱۱] [۳۱۲] [۳۱۳] [۳۱۴] [۳۱۵] [۳۱۶] [۳۱۷] [۳۱۸] [۳۱۹] [۳۲۰] [۳۲۱] [۳۲۲] [۳۲۳] [۳۲۴] [۳۲۵] [۳۲۶] [۳۲۷] [۳۲۸] [۳۲۹] [۳۳۰] [۳۳۱] [۳۳۲] [۳۳۳] [۳۳۴] [۳۳۵] [۳۳۶] [۳۳۷] [۳۳۸] [۳۳۹] [۳۴۰] [۳۴۱] [۳۴۲] [۳۴۳] [۳۴۴] [۳۴۵] [۳۴۶] [۳۴۷] [۳۴۸] [۳۴۹] [۳۵۰] [۳۵۱] [۳۵۲] [۳۵۳] [۳۵۴] [۳۵۵] [۳۵۶] [۳۵۷] [۳۵۸] [۳۵۹] [۳۶۰] [۳۶۱] [۳۶۲] [۳۶۳] [۳۶۴] [۳۶۵] [۳۶۶] [۳۶۷] [۳۶۸] [۳۶۹] [۳۷۰] [۳۷۱] [۳۷۲] [۳۷۳] [۳۷۴] [۳۷۵] [۳۷۶] [۳۷۷] [۳۷۸] [۳۷۹] [۳۸۰] [۳۸۱] [۳۸۲] [۳۸۳] [۳۸۴] [۳۸۵] [۳۸۶] [۳۸۷] [۳۸۸] [۳۸۹] [۳۹۰] [۳۹۱] [۳۹۲] [۳۹۳] [۳۹۴] [۳۹۵] [۳۹۶] [۳۹۷] [۳۹۸] [۳۹۹] [۴۰۰] [۴۰۱] [۴۰۲] [۴۰۳] [۴۰۴] [۴۰۵] [۴۰۶] [۴۰۷] [۴۰۸] [۴۰۹] [۴۱۰] [۴۱۱] [۴۱۲] [۴۱۳] [۴۱۴] [۴۱۵] [۴۱۶] [۴۱۷] [۴۱۸] [۴۱۹] [۴۲۰] [۴۲۱] [۴۲۲] [۴۲۳] [۴۲۴] [۴۲۵] [۴۲۶] [۴۲۷] [۴۲۸] [۴۲۹] [۴۳۰] [۴۳۱] [۴۳۲] [۴۳۳] [۴۳۴] [۴۳۵] [۴۳۶] [۴۳۷] [۴۳۸] [۴۳۹] [۴۴۰] [۴۴۱] [۴۴۲] [۴۴۳] [۴۴۴] [۴۴۵] [۴۴۶] [۴۴۷] [۴۴۸] [۴۴۹] [۴۵۰] [۴۵۱] [۴۵۲] [۴۵۳] [۴۵۴] [۴۵۵] [۴۵۶] [۴۵۷] [۴۵۸] [۴۵۹] [۴۶۰] [۴۶۱] [۴۶۲] [۴۶۳] [۴۶۴] [۴۶۵] [۴۶۶] [۴۶۷] [۴۶۸] [۴۶۹] [۴۷۰] [۴۷۱] [۴۷۲] [۴۷۳] [۴۷۴] [۴۷۵] [۴۷۶] [۴۷۷] [۴۷۸] [۴۷۹] [۴۸۰] [۴۸۱] [۴۸۲] [۴۸۳] [۴۸۴] [۴۸۵] [۴۸۶] [۴۸۷] [۴۸۸] [۴۸۹] [۴۹۰] [۴۹۱] [۴۹۲] [۴۹۳] [۴۹۴] [۴۹۵] [۴۹۶] [۴۹۷] [۴۹۸] [۴۹۹] [۵۰۰] [۵۰۱] [۵۰۲] [۵۰۳] [۵۰۴] [۵۰۵] [۵۰۶] [۵۰۷] [۵۰۸] [۵۰۹] [۵۱۰] [۵۱۱] [۵۱۲] [۵۱۳] [۵۱۴] [۵۱۵] [۵۱۶] [۵۱۷] [۵۱۸] [۵۱۹] [۵۲۰] [۵۲۱] [۵۲۲] [۵۲۳] [۵۲۴] [۵۲۵] [۵۲۶] [۵۲۷] [۵۲۸] [۵۲۹] [۵۳۰] [۵۳۱] [۵۳۲] [۵۳۳] [۵۳۴] [۵۳۵] [۵۳۶] [۵۳۷] [۵۳۸] [۵۳۹] [۵۴۰] [۵۴۱] [۵۴۲] [۵۴۳] [۵۴۴] [۵۴۵] [۵۴۶] [۵۴۷] [۵۴۸] [۵۴۹] [۵۵۰] [۵۵۱] [۵۵۲] [۵۵۳] [۵۵۴] [۵۵۵] [۵۵۶] [۵۵۷] [۵۵۸] [۵۵۹] [۵۶۰] [۵۶۱] [۵۶۲] [۵۶۳] [۵۶۴] [۵۶۵] [۵۶۶] [۵۶۷] [۵۶۸] [۵۶۹] [۵۷۰] [۵۷۱] [۵۷۲] [۵۷۳] [۵۷۴] [۵۷۵] [۵۷۶] [۵۷۷] [۵۷۸] [۵۷۹] [۵۸۰] [۵۸۱] [۵۸۲] [۵۸۳] [۵۸۴] [۵۸۵] [۵۸۶] [۵۸۷] [۵۸۸] [۵۸۹] [۵۹۰] [۵۹۱] [۵۹۲] [۵۹۳] [۵۹۴] [۵۹۵] [۵۹۶] [۵۹۷] [۵۹۸] [۵۹۹] [۶۰۰] [۶۰۱] [۶۰۲] [۶۰۳] [۶۰۴] [۶۰۵] [۶۰۶] [۶۰۷] [۶۰۸] [۶۰۹] [۶۱۰] [۶۱۱] [۶۱۲] [۶۱۳] [۶۱۴] [۶۱۵] [۶۱۶] [۶۱۷] [۶۱۸] [۶۱۹] [۶۲۰] [۶۲۱] [۶۲۲] [۶۲۳] [۶۲۴] [۶۲۵] [۶۲۶] [۶۲۷] [۶۲۸] [۶۲۹] [۶۳۰] [۶۳۱] [۶۳۲] [۶۳۳] [۶۳۴] [۶۳۵] [۶۳۶] [۶۳۷] [۶۳۸] [۶۳۹] [۶۴۰] [۶۴۱] [۶۴۲] [۶۴۳] [۶۴۴] [۶۴۵] [۶۴۶] [۶۴۷] [۶۴۸] [۶۴۹] [۶۵۰] [۶۵۱] [۶۵۲] [۶۵۳] [۶۵۴] [۶۵۵] [۶۵۶] [۶۵۷] [۶۵۸] [۶۵۹] [۶۶۰] [۶۶۱] [۶۶۲] [۶۶۳] [۶۶۴] [۶۶۵] [۶۶۶] [۶۶۷] [۶۶۸] [۶۶۹] [۶۷۰] [۶۷۱] [۶۷۲] [۶۷۳] [۶۷۴] [۶۷۵] [۶۷۶] [۶۷۷] [۶۷۸] [۶۷۹] [۶۸۰] [۶۸۱] [۶۸۲] [۶۸۳] [۶۸۴] [۶۸۵] [۶۸۶] [۶۸۷] [۶۸۸] [۶۸۹] [۶۹۰] [۶۹۱] [۶۹۲] [۶۹۳] [۶۹۴] [۶۹۵] [۶۹۶] [۶۹۷] [۶۹۸] [۶۹۹] [۷۰۰] [۷۰۱] [۷۰۲] [۷۰۳] [۷۰۴] [۷۰۵] [۷۰۶] [۷۰۷] [۷۰۸] [۷۰۹] [۷۱۰] [۷۱۱] [۷۱۲] [۷۱۳] [۷۱۴] [۷۱۵] [۷۱۶] [۷۱۷] [۷۱۸] [۷۱۹] [۷۲۰] [۷۲۱] [۷۲۲] [۷۲۳] [۷۲۴] [۷۲۵] [۷۲۶] [۷۲۷] [۷۲۸] [۷۲۹] [۷۳۰] [۷۳۱] [۷۳۲] [۷۳۳] [۷۳۴] [۷۳۵] [۷۳۶] [۷۳۷] [۷۳۸] [۷۳۹] [۷۴۰] [۷۴۱] [۷۴۲] [۷۴۳] [۷۴۴] [۷۴۵] [۷۴۶] [۷۴۷] [۷۴۸] [۷۴۹] [۷۵۰] [۷۵۱] [۷۵۲] [۷۵۳] [۷۵۴] [۷۵۵] [۷۵۶] [۷۵۷] [۷۵۸] [۷۵۹] [۷۶۰] [۷۶۱] [۷۶۲] [۷۶۳] [۷۶۴] [۷۶۵] [۷۶۶] [۷۶۷] [۷۶۸] [۷۶۹] [۷۷۰] [۷۷۱] [۷۷۲] [۷۷۳] [۷۷۴] [۷۷۵] [۷۷۶] [۷۷۷] [۷۷۸] [۷۷۹] [۷۸۰] [۷۸۱] [۷۸۲] [۷۸۳] [۷۸۴] [۷۸۵] [۷۸۶] [۷۸۷] [۷۸۸] [۷۸۹] [۷۹۰] [۷۹۱] [۷۹۲] [۷۹۳] [۷۹۴] [۷۹۵] [۷۹۶] [۷۹۷] [۷۹۸] [۷۹۹] [۸۰۰] [۸۰۱] [۸۰۲] [۸۰۳] [۸۰۴] [۸۰۵] [۸۰۶] [۸۰۷] [۸۰۸] [۸۰۹] [۸۱۰] [۸۱۱] [۸۱۲] [۸۱۳] [۸۱۴] [۸۱۵] [۸۱۶] [۸۱۷] [۸۱۸] [۸۱۹] [۸۲۰] [۸۲۱] [۸۲۲] [۸۲۳] [۸۲۴] [۸۲۵] [۸۲۶] [۸۲۷] [۸۲۸] [۸۲۹] [۸۳۰] [۸۳۱] [۸۳۲] [۸۳۳] [۸۳۴] [۸۳۵] [۸۳۶] [۸۳۷] [۸۳۸] [۸۳۹] [۸۴۰] [۸۴۱] [۸۴۲] [۸۴۳] [۸۴۴] [۸۴۵] [۸۴۶] [۸۴۷] [۸۴۸] [۸۴۹] [۸۵۰] [۸۵۱] [۸۵۲] [۸۵۳] [۸۵۴] [۸۵۵] [۸۵۶] [۸۵۷] [۸۵۸] [۸۵۹] [۸۶۰] [۸۶۱] [۸۶۲] [۸۶۳] [۸۶۴] [۸۶۵] [۸۶۶] [۸۶۷] [۸۶۸] [۸۶۹] [۸۷۰] [۸۷۱] [۸۷۲] [۸۷۳] [۸۷۴] [۸۷۵] [۸۷۶] [۸۷۷] [۸۷۸] [۸۷۹] [۸۸۰] [۸۸۱] [۸۸۲] [۸۸۳] [۸۸۴] [۸۸۵] [۸۸۶] [۸۸۷] [۸۸۸] [۸۸۹] [۸۹۰] [۸۹۱] [۸۹۲] [۸۹۳] [۸۹۴] [۸۹۵] [۸۹۶] [۸۹۷] [۸۹۸] [۸۹۹] [۹۰۰] [۹۰۱] [۹۰۲] [۹۰۳] [۹۰۴] [۹۰۵] [۹۰۶] [۹۰۷] [۹۰۸] [۹۰۹] [۹۱۰] [۹۱۱] [۹۱۲] [۹۱۳] [۹۱۴] [۹۱۵] [۹۱۶] [۹۱۷] [۹۱۸] [۹۱۹] [۹۲۰] [۹۲۱] [۹۲۲] [۹۲۳] [۹۲۴] [۹۲۵] [۹۲۶] [۹۲۷] [۹۲۸] [۹۲۹] [۹۳۰] [۹۳۱] [۹۳۲] [۹۳۳] [۹۳۴] [۹۳۵] [۹۳۶] [۹۳۷] [۹۳۸] [۹۳۹] [۹۴۰] [۹۴۱] [۹۴۲] [۹۴۳] [۹۴۴] [۹۴۵] [۹۴۶] [۹۴۷] [۹۴۸] [۹۴۹] [۹۵۰] [۹۵۱] [۹۵۲] [۹۵۳] [۹۵۴] [۹۵۵] [۹۵۶] [۹۵۷] [۹۵۸] [۹۵۹] [۹۶۰] [۹۶۱] [۹۶۲] [۹۶۳] [۹۶۴] [۹۶۵] [۹۶۶] [۹۶۷] [۹۶۸] [۹۶۹] [۹۷۰] [۹۷۱] [۹۷۲] [۹۷۳] [۹۷۴] [۹۷۵] [۹۷۶] [۹۷۷] [۹۷۸] [۹۷۹] [۹۸۰] [۹۸۱] [۹۸۲] [۹۸۳] [۹۸۴] [۹۸۵] [۹۸۶] [۹۸۷] [۹۸۸] [۹۸۹] [۹۹۰] [۹۹۱] [۹۹۲] [۹۹۳] [۹۹۴] [۹۹۵] [۹۹۶] [۹۹۷] [۹۹۸] [۹۹۹] [۱۰۰۰]

تمتہ جدول دانش اور اہل جاوید دولت

[illegible]

ما فیہ سبحان

گزارش مالدت مدین گردہ آمون طرارام آتاسے رسید و بمقتی ارسال وانگش ماگریجی گزاری دست

[illegible]

راہی نہا خاتمہ معنی برده اند و در شش میسرشان تائیس گاه اند و دی بیس لیکن بسیاری گراماگی گوهر شناسد و باز روی کس
 حواسه مار و در شش در تائیس مرد و انگال رود گار بلسر و دیکو بسن و مرده زمان سلا لید - و گرنه بود الفاظ سس
 شکر و باشد ج حاسه و در پات و الا سالی چ شتر آک سس را بسن صم کند و قطره ارواح و حکم کند هر کس را به سس
 مار است و معجزه گر بست کرات بست و به بیداری بیوشن صوری میگوید - حق ما مل و دامانا دال و گوهر با حمر و
 با هزاران دوری بظاهر نزدیک افتند - معوی یو میجو اید و آن حر دریم تر از و صورت به بند و شناسا آمدن پس و ستوار
 و سس ازان مشکل تر - ازیں رو گیتی حد او بند میان نبر و در و شسته خیالی را دنی نه بند - تا دان دانکه شمر باری را برین
 طر گفست و دل نکند و دین بر گزارد ریاں خاطر بر گرفته دارد - با چنین حال هزاران قابه بر طران و نظم آرا
 بیوشن بر هایل آستان باشد و آنکه دیوان باجمام رسد و درستان بر طران دیس فراوان - چندی گزید گال
 ریا و میکده و جاد و زندگی بخت

شیخ ابوالفیض فیضی - سنگته یبانی کتاده دست بیدار دل سحر جوار ارادت گیتی حد او بد کایا صلیح
 کل بود و از گوهر شش ناسی خطاب ملک الشعرائی سر ملدی یات - نرو بک چل سال بیعی تخلص کردے - بیس با نزدی
 الہام فیاضی جابجہ در دل دس میراید ، افرادین بیت که سکه ام سس بود و بیسی رقم گین سس بود و اکول که
 شدم لعنق مر تاس و یا صیم از محیط فیاض - مگر بید و حوا گوهر افروز او - و رنگا نگول آگلی سترک نیرود - بزبان تازی
 و فارسی فراوان تصبب دارد - ازان بیال سوا طبع الالہام تفسیر کے است لی فقط تازی زبان مسوئہ خلاص
 تاسیخ انجام او - فرزونی خواسته و تالیف افزاین نیار و دل تکی رود گار بر ایہ نشاط - و در سراے او بر خویش و دیگر
 و دوست و دشمن مار بودے و در سگاہ او سچاں راں سرا سوسے - و در ستوار بسجی گرامی کالایا زار نیار و
 و دست و ارسق سترارک ہمت یک کشیدی - بر حوشش نظر بنگدسی - و الا نظرت او شتر فرد نیایدے و ارا بنا ری
 خیال پرستان رکناہد ریشی - بکشت نامہ اندت مگر لیتی و ارا راہ دیدہ غذاے دل فرستادے - بہتر
 پر شکے و انس فرا بیت داشتی و در سحر راں تہدست راجارہ نمودے - و در قبول شتر و لا ویر سچاں او بودا گاہ
 اگر ماند محنت و بد دل آبگ لعنق سر گرم باشد سرجی قد سے کلام آل کیتاے زمانہ بر جمید و در دشمنے
 بیس تائیں دوستان مبنی چند برگرید - اکنون بقرمان دوستداری کہ راہ تیز لیسر و جدی می نگار و قضاہد

بار آئی القصور با امدتی اصحا	دورک فوق لہر حرکت قی انشا	نور تو نسج کرد از جن و دم گسل	فکر تو اندیشہ کا کہ توجیر مرا
لمت کلم ترا بہت لغتوی قدس	حرف نگار بہر حاک نقل بیبا	مردت اندیشہ ترا سنجہ غیر مرد	لغت حیرت سر و سیل چل ارقعا
راہ کمال ترا حرف و لفظ بیک دست	سالم عالم ترا شہر سخن روستا	یابی نہ تا کسر امیں روہ و اما حرف	نہرو نہ تا کونایں بی دانش را
و حق تقدیر نیست پاک رتخ فلم	و غرور اگر نیست جہر فلیہیا	شہر جلال ترا طالب بس کجہ گز	ابن لفظ پیش بین از حردیشدا
دانش تو بس ہر یک بیک میقت	و بخت تو ترا بہت نخستین بجا	انچو ترا ز دیان بجا نگار دلم	آں بہ حرف و غل بس بر لفظ دعا
مندی و مثنی گرم ہویت دلی	منہ بان ہر نگار و شہبان ترا حوا	نیست داعی تہی ارسر سودا می تو	منہ غرا طول حسو نسج لب احوایا
بجگری و جوسی کی رسد آجا کہ شد	عیرت تو و شہر دل رحر گردیا	لطف تو خواہم شود و تہ بخش داغ	در ستود و عاقبت نظر من باجا
بر شہباز و رادر و احوال تو	موزہ بکشت بست حردین آردا	کج حوائث فکریم کسے از جبار	خلاف ترا بہت بجا کہ توجیر مرا

اختلاف (۱) [ب] امد (۲) [ق] دوستان مبنی - بی ای (۳) [ب] دی (۴) [ا] طاع (۵) [م] د [ار] (۶) [م] د
 و شہ راں (۷) [ا] م [ب] سرب - پاک و راہ مدرہ (۸) [م] د [یار] ۴

عین اسری
 در شش میسرشان تائیس گاه اند و دی بیس لیکن بسیاری گراماگی گوهر شناسد و باز روی کس
 حواسه مار و در شش در تائیس مرد و انگال رود گار بلسر و دیکو بسن و مرده زمان سلا لید - و گرنه بود الفاظ سس
 شکر و باشد ج حاسه و در پات و الا سالی چ شتر آک سس را بسن صم کند و قطره ارواح و حکم کند هر کس را به سس
 مار است و معجزه گر بست کرات بست و به بیداری بیوشن صوری میگوید - حق ما مل و دامانا دال و گوهر با حمر و
 با هزاران دوری بظاهر نزدیک افتند - معوی یو میجو اید و آن حر دریم تر از و صورت به بند و شناسا آمدن پس و ستوار
 و سس ازان مشکل تر - ازیں رو گیتی حد او بند میان نبر و در و شسته خیالی را دنی نه بند - تا دان دانکه شمر باری را برین
 طر گفست و دل نکند و دین بر گزارد ریاں خاطر بر گرفته دارد - با چنین حال هزاران قابه بر طران و نظم آرا
 بیوشن بر هایل آستان باشد و آنکه دیوان باجمام رسد و درستان بر طران دیس فراوان - چندی گزید گال
 ریا و میکده و جاد و زندگی بخت
 شیخ ابوالفیض فیضی - سنگته یبانی کتاده دست بیدار دل سحر جوار ارادت گیتی حد او بد کایا صلیح
 کل بود و از گوهر شش ناسی خطاب ملک الشعرائی سر ملدی یات - نرو بک چل سال بیعی تخلص کردے - بیس با نزدی
 الہام فیاضی جابجہ در دل دس میراید ، افرادین بیت که سکه ام سس بود و بیسی رقم گین سس بود و اکول که
 شدم لعنق مر تاس و یا صیم از محیط فیاض - مگر بید و حوا گوهر افروز او - و رنگا نگول آگلی سترک نیرود - بزبان تازی
 و فارسی فراوان تصبب دارد - ازان بیال سوا طبع الالہام تفسیر کے است لی فقط تازی زبان مسوئہ خلاص
 تاسیخ انجام او - فرزونی خواسته و تالیف افزاین نیار و دل تکی رود گار بر ایہ نشاط - و در سراے او بر خویش و دیگر
 و دوست و دشمن مار بودے و در سگاہ او سچاں راں سرا سوسے - و در ستوار بسجی گرامی کالایا زار نیار و
 و دست و ارسق سترارک ہمت یک کشیدی - بر حوشش نظر بنگدسی - و الا نظرت او شتر فرد نیایدے و ارا بنا ری
 خیال پرستان رکناہد ریشی - بکشت نامہ اندت مگر لیتی و ارا راہ دیدہ غذاے دل فرستادے - بہتر
 پر شکے و انس فرا بیت داشتی و در سحر راں تہدست راجارہ نمودے - و در قبول شتر و لا ویر سچاں او بودا گاہ
 اگر ماند محنت و بد دل آبگ لعنق سر گرم باشد سرجی قد سے کلام آل کیتاے زمانہ بر جمید و در دشمنے
 بیس تائیں دوستان مبنی چند برگرید - اکنون بقرمان دوستداری کہ راہ تیز لیسر و جدی می نگار و قضاہد

[illegible][illegible]

5

پوری است و اگر مرگ مال حلیس و

میرزا حسن علی داماد محمد حیدر خان	کمی سرگرم و حافظہ یاد داریس	حال بہ دود و درپردہ	ای عمر سے شہر اس کہ اقبال مرہ سردارم سلسلہ
سب مران کسم سج ملہ بے	شجر کاٹے		

نور محمد حیدر معالی ۔ حاسی سکھ دار دوہروری اور ماضیہ ادھر مائدہ

اور دیگر کمال سیر و رنگ ساسانی	رہا تاجان کر کے تو سن ایل ویرل	اور ماغور ایل رحیم و المومنین اسمزد	سر انکار ماغوسی حس و ہم قدم خود
اور درو گاہیں روض ہم فاسد	افسوس کر صلہ محول کئے حامد	اور تو میر جاوید سیر مرد و آید بدل	حکیم جاوید سیر مرد و آید بدل

جندی

مادسہ ملی نامہ سرسہ ملی حال مارچ ۱۹۱۷ء

عالمی شکر مین کی سعودی آکر کس	ر ماعے	گر گئی اگر سود کس سعودی آکر کس
آکر سود کس مین کی شکر	کس مین کی شکر	آکر سود کس مین کی شکر

شیشہ کا شیشہ

از سر آغاینگی ستوریدگی دارد تا نیش محمودیان سر بد - سرخی از سر آذر سوال کرد و در حال او مار گوید - در و در و در

ایم عمومی اردو

<p>کے کسوں کے لئے جو کہ اس کی حاتمہ موسس حادثہ ملاوڑہ کے شیشی نام کے لئے کہ گورنر اس کی مشی مشی کہ مشی مشی اس بوج واکل بوج</p>	<p>کو کہ اس کے سبب جو کہ بعد ازیں کہ جو کہ جو کہ حاتمہ کے لئے سری دام گورنر اس کے اس کے لئے</p>	<p>کے کسوں کے لئے جو کہ اس کی حاتمہ موسس حادثہ ملاوڑہ کے شیشی نام کے لئے کہ گورنر اس کی مشی مشی کہ مشی مشی اس بوج واکل بوج</p>
--	---	--

اور سادات طباطبائی و ریحی طراری سے لکھے آگاہ۔

مسما که سگال او بهر سواد او	میج که اگر کسی آب داده اند	دلش من و حجتی او را تسکین	گویی که رحیم مگر دل خندد در با
که کار او در که احد افرازان	حاصل میکند او را سال کار	دلش شکست کسی سدا و مستی	ما را که او نظر کردم سوس و دی

اسیر سے رازی

اسرار ماضی نام۔ لکھی رہی علوم امد و خیر لود

تقاضی دہ و قس قبل از سر	سند و مقامی خود از دستار حسن	خان خود را که حکم خود را پس	و هم نام حالی و پس او در کار خود
حاکم و حاکم در دل خود موسس او	کرم و حاکم یکدیگر و اس	فوتی لاری	کامیاب نام از حسن بن حسن او
سرکشی و در خود او در حسن	کرم و حاکم یکدیگر و اس	خان خود را که حکم خود را پس	حاکم و حاکم در دل خود موسس او

فیدھی سیرازی

مرحی در رسم اول سال بسر مرد و مرد لطرے انداخت

ایم سعادہ شکر اردول کرمی	میرزا ملا محمد علی شکر حاکم دہ	الکمی آدم علی رامان کا حضرت	اربع سہ صد نام کرمی
اردول کرمی	اور سہ کرمی جس سعادہ	صالح سکندر کا قاتل درہاں سر	کہ حور درہاں قاتل یاد کرمی

۱۲) [۱] [۲] [۳] [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰] [۲۱] [۲۲] [۲۳] [۲۴] [۲۵] [۲۶] [۲۷] [۲۸] [۲۹] [۳۰] [۳۱] [۳۲] [۳۳] [۳۴] [۳۵] [۳۶] [۳۷] [۳۸] [۳۹] [۴۰] [۴۱] [۴۲] [۴۳] [۴۴] [۴۵] [۴۶] [۴۷] [۴۸] [۴۹] [۵۰] [۵۱] [۵۲] [۵۳] [۵۴] [۵۵] [۵۶] [۵۷] [۵۸] [۵۹] [۶۰] [۶۱] [۶۲] [۶۳] [۶۴] [۶۵] [۶۶] [۶۷] [۶۸] [۶۹] [۷۰] [۷۱] [۷۲] [۷۳] [۷۴] [۷۵] [۷۶] [۷۷] [۷۸] [۷۹] [۸۰] [۸۱] [۸۲] [۸۳] [۸۴] [۸۵] [۸۶] [۸۷] [۸۸] [۸۹] [۹۰] [۹۱] [۹۲] [۹۳] [۹۴] [۹۵] [۹۶] [۹۷] [۹۸] [۹۹] [۱۰۰] [۱۰۱] [۱۰۲] [۱۰۳] [۱۰۴] [۱۰۵] [۱۰۶] [۱۰۷] [۱۰۸] [۱۰۹] [۱۱۰] [۱۱۱] [۱۱۲] [۱۱۳] [۱۱۴] [۱۱۵] [۱۱۶] [۱۱۷] [۱۱۸] [۱۱۹] [۱۲۰] [۱۲۱] [۱۲۲] [۱۲۳] [۱۲۴] [۱۲۵] [۱۲۶] [۱۲۷] [۱۲۸] [۱۲۹] [۱۳۰] [۱۳۱] [۱۳۲] [۱۳۳] [۱۳۴] [۱۳۵] [۱۳۶] [۱۳۷] [۱۳۸] [۱۳۹] [۱۴۰] [۱۴۱] [۱۴۲] [۱۴۳] [۱۴۴] [۱۴۵] [۱۴۶] [۱۴۷] [۱۴۸] [۱۴۹] [۱۵۰] [۱۵۱] [۱۵۲] [۱۵۳] [۱۵۴] [۱۵۵] [۱۵۶] [۱۵۷] [۱۵۸] [۱۵۹] [۱۶۰] [۱۶۱] [۱۶۲] [۱۶۳] [۱۶۴] [۱۶۵] [۱۶۶] [۱۶۷] [۱۶۸] [۱۶۹] [۱۷۰] [۱۷۱] [۱۷۲] [۱۷۳] [۱۷۴] [۱۷۵] [۱۷۶] [۱۷۷] [۱۷۸] [۱۷۹] [۱۸۰] [۱۸۱] [۱۸۲] [۱۸۳] [۱۸۴] [۱۸۵] [۱۸۶] [۱۸۷] [۱۸۸] [۱۸۹] [۱۹۰] [۱۹۱] [۱۹۲] [۱۹۳] [۱۹۴] [۱۹۵] [۱۹۶] [۱۹۷] [۱۹۸] [۱۹۹] [۲۰۰] [۲۰۱] [۲۰۲] [۲۰۳] [۲۰۴] [۲۰۵] [۲۰۶] [۲۰۷] [۲۰۸] [۲۰۹] [۲۱۰] [۲۱۱] [۲۱۲] [۲۱۳] [۲۱۴] [۲۱۵] [۲۱۶] [۲۱۷] [۲۱۸] [۲۱۹] [۲۲۰] [۲۲۱] [۲۲۲] [۲۲۳] [۲۲۴] [۲۲۵] [۲۲۶] [۲۲۷] [۲۲۸] [۲۲۹] [۲۳۰] [۲۳۱] [۲۳۲] [۲۳۳] [۲۳۴] [۲۳۵] [۲۳۶] [۲۳۷] [۲۳۸] [۲۳۹] [۲۴۰] [۲۴۱] [۲۴۲] [۲۴۳] [۲۴۴] [۲۴۵] [۲۴۶] [۲۴۷] [۲۴۸] [۲۴۹] [۲۵۰] [۲۵۱] [۲۵۲] [۲۵۳] [۲۵۴] [۲۵۵] [۲۵۶] [۲۵۷] [۲۵۸] [۲۵۹] [۲۶۰] [۲۶۱] [۲۶۲] [۲۶۳] [۲۶۴] [۲۶۵] [۲۶۶] [۲۶۷] [۲۶۸] [۲۶۹] [۲۷۰] [۲۷۱] [۲۷۲] [۲۷۳] [۲۷۴] [۲۷۵] [۲۷۶] [۲۷۷] [۲۷۸] [۲۷۹] [۲۸۰] [۲۸۱] [۲۸۲] [۲۸۳] [۲۸۴] [۲۸۵] [۲۸۶] [۲۸۷] [۲۸۸] [۲۸۹] [۲۹۰] [۲۹۱] [۲۹۲] [۲۹۳] [۲۹۴] [۲۹۵] [۲۹۶] [۲۹۷] [۲۹۸] [۲۹۹] [۳۰۰] [۳۰۱] [۳۰۲] [۳۰۳] [۳۰۴] [۳۰۵] [۳۰۶] [۳۰۷] [۳۰۸] [۳۰۹] [۳۱۰] [۳۱۱] [۳۱۲] [۳۱۳] [۳۱۴] [۳۱۵] [۳۱۶] [۳۱۷] [۳۱۸] [۳۱۹] [۳۲۰] [۳۲۱] [۳۲۲] [۳۲۳] [۳۲۴] [۳۲۵] [۳۲۶] [۳۲۷] [۳۲۸] [۳۲۹] [۳۳۰] [۳۳۱] [۳۳۲] [۳۳۳] [۳۳۴] [۳۳۵] [۳۳۶] [۳۳۷] [۳۳۸] [۳۳۹] [۳۴۰] [۳۴۱] [۳۴۲] [۳۴۳] [۳۴۴] [۳۴۵] [۳۴۶] [۳۴۷] [۳۴۸] [۳۴۹] [۳۵۰] [۳۵۱] [۳۵۲] [۳۵۳] [۳۵۴] [۳۵۵] [۳۵۶] [۳۵۷] [۳۵۸] [۳۵۹] [۳۶۰] [۳۶۱] [۳۶۲] [۳۶۳] [۳۶۴] [۳۶۵] [۳۶۶] [۳۶۷] [۳۶۸] [۳۶۹] [۳۷۰] [۳۷۱] [۳۷۲] [۳۷۳] [۳۷۴] [۳۷۵] [۳۷۶] [۳۷۷] [۳۷۸] [۳۷۹] [۳۸۰] [۳۸۱] [۳۸۲] [۳۸۳] [۳۸۴] [۳۸۵] [۳۸۶] [۳۸۷] [۳۸۸] [۳۸۹] [۳۹۰] [۳۹۱] [۳۹۲] [۳۹۳] [۳۹۴] [۳۹۵] [۳۹۶] [۳۹۷] [۳۹۸] [۳۹۹] [۴۰۰] [۴۰۱] [۴۰۲] [۴۰۳] [۴۰۴] [۴۰۵] [۴۰۶] [۴۰۷] [۴۰۸] [۴۰۹] [۴۱۰] [۴۱۱] [۴۱۲] [۴۱۳] [۴۱۴] [۴۱۵] [۴۱۶] [۴۱۷] [۴۱۸] [۴۱۹] [۴۲۰] [۴۲۱] [۴۲۲] [۴۲۳] [۴۲۴] [۴۲۵] [۴۲۶] [۴۲۷] [۴۲۸] [۴۲۹] [۴۳۰] [۴۳۱] [۴۳۲] [۴۳۳] [۴۳۴] [۴۳۵] [۴۳۶] [۴۳۷] [۴۳۸] [۴۳۹] [۴۴۰] [۴۴۱] [۴۴۲] [۴۴۳] [۴۴۴] [۴۴۵] [۴۴۶] [۴۴۷] [۴۴۸] [۴۴۹] [۴۵۰] [۴۵۱] [۴۵۲] [۴۵۳] [۴۵۴] [۴۵۵] [۴۵۶] [۴۵۷] [۴۵۸] [۴۵۹] [۴۶۰] [۴۶۱] [۴۶۲] [۴۶۳] [۴۶۴] [۴۶۵] [۴۶۶] [۴۶۷] [۴۶۸] [۴۶۹] [۴۷۰] [۴۷۱] [۴۷۲] [۴۷۳] [۴۷۴] [۴۷۵] [۴۷۶] [۴۷۷] [۴۷۸] [۴۷۹] [۴۸۰] [۴۸۱] [۴۸۲] [۴۸۳] [۴۸۴] [۴۸۵] [۴۸۶] [۴۸۷] [۴۸۸] [۴۸۹] [۴۹۰] [۴۹۱] [۴۹۲] [۴۹۳] [۴۹۴] [۴۹۵] [۴۹۶] [۴۹۷] [۴۹۸] [۴۹۹] [۵۰۰] [۵۰۱] [۵۰۲] [۵۰۳] [۵۰۴] [۵۰۵] [۵۰۶] [۵۰۷] [۵۰۸] [۵۰۹] [۵۱۰] [۵۱۱] [۵۱۲] [۵۱۳] [۵۱۴] [۵۱۵] [۵۱۶] [۵۱۷] [۵۱۸] [۵۱۹] [۵۲۰] [۵۲۱] [۵۲۲] [۵۲۳] [۵۲۴] [۵۲۵] [۵۲۶] [۵۲۷] [۵۲۸] [۵۲۹] [۵۳۰] [۵۳۱] [۵۳۲] [۵۳۳] [۵۳۴] [۵۳۵] [۵۳۶] [۵۳۷] [۵۳۸] [

نام [] دانشدار [و] نقطه مس (۸) [ب ا] حرکت (۹) [و م ه] حوله (۱۰) [د] باره

در برنگاه تو مدخل اگر کنم دعوی	و نه بانه نمی گوایس گرد در	در کس کجا عقل کجاست حقن حوایم	در کمال افتد زاندر ریاست سر
رباعی			
دری شاید و توانست ادا شده بود	در یاد دل جلوه انباشته بود	در تماشای درشت خالت بدین مهر	در هر عورت بد و در هر مرد شوم بود

پیر وی سادگی

امیر بیگ نام - در نقاشی دستی دشت *

بیدار تر از منجبت کجا دهم	که یعنی بست عشق تان تا کرد دهم	در خداوند ارسته ننگدستم	بخشائی که پس مدت برستم
---------------------------	--------------------------------	-------------------------	------------------------

کامی سبزداری

لحی دلخ شوریدی دارد *

بمنش عین تنم در بد چک	اگر عافم که گریه را اثر است	در دین ناپدید نش دل سے رو	آنچنین بریا نگار سے دید
در خوابم خواب در بر این کمال کند	این کوی دوست نیست خوانی کند	در برگ کیم ز نظرش چو حله میرفتند	که غمزه بر بر کارست در دم دل کاری

بیان

نام عبدالسلام نازی ترا - لحی بر می نوش ادرشت لیکن ما خود پس بیامدی *

برج باز و باز نماند سپهر قمار	تا چند سخن تراستی و درده زنی	تا کی مدت تیر مرا گند زنی	که یک سب از غایتی خواست
در هزار عاقبت پنهان بر لب نام	در هر روز منرا گشت بر لب ز ناز	چهار سوزی مرا گشتادام که بشود	سپاه و سپه بس بگر اندرین باز
در با صبر از تیر کشم درج نماند	درین ببال پیر نانی زود ویت	درین بر نفسانید چون بگوفا	دختر فرسیدم را در او گوی سوار
در زمین دم دم در جانی زود ویت			صد خنده بطرف زانسانان رودیت

سبید محمد

جامه بافت بر دی - بیشتر رباعی بر طراز *

آل در کز کز آتش محبت افروخت	از چایب ویت سرور دین بمنزله	تا در کف تیغ بر آید شونت	در فرا که نماند از جان و جگر
چون بنو منرا خاک بر آید تال	از سنگ سر کوی تو بشی غم	قدش کربلانی نام میر حسین	که در فراق تو کشته بهال است
در من که ماند که ترا دین من باید بود		چند ری خبری	در پی پرول را دودل پس باید بود

مار گال طبیعت و شاعر حست - لیخت نگا پو اندوز و دانسته بر شاند *

بسی کس شنائت سیاه مرا	چنان کس که بهاد کسی گناه مرا	چرا که جان حیدری تا شاد	که ای کس کس در مار احوال
که نافع نقش از عالم جان است		شامری	که سیر دل نقش از جهان باک

یور جدری تر نبی - در قایم پانی سلیقه درست دارد *

شهور و زنگم معروف تر مار	در حیرت که هر چه ستور مانده ام	در حقان با امیدم در گریه من بود	هر چه هر وقت که در کمال است
--------------------------	--------------------------------	---------------------------------	-----------------------------

اخلافت (۱) [اوس] بر حقن برام (۲) [شرف] بر دی (۳) مصرع اول در [د] خود دوم [و] ی چند (۴) [اوس] ساس

(۵) [من] رده (۶) [د] مگر سید محمد (۷) در [اوس] بیت *

در کمال افتد زاندر ریاست سر
در هر عورت بد و در هر مرد شوم بود
در تماشای درشت خالت بدین مهر
در یاد دل جلوه انباشته بود
در کس کجا عقل کجاست حقن حوایم
در برنگاه تو مدخل اگر کنم دعوی
در دین ناپدید نش دل سے رو
در برگ کیم ز نظرش چو حله میرفتند
در خوابم خواب در بر این کمال کند
این کوی دوست نیست خوانی کند
در هر روز منرا گشت بر لب ز ناز
چهار سوزی مرا گشتادام که بشود
سپاه و سپه بس بگر اندرین باز
دختر فرسیدم را در او گوی سوار
صد خنده بطرف زانسانان رودیت
در پی پرول را دودل پس باید بود
که ای کس کس در مار احوال
که سیر دل نقش از جهان باک
چرا که جان حیدری تا شاد
که نافع نقش از عالم جان است
شامری
در حیرت که هر چه ستور مانده ام
در حقان با امیدم در گریه من بود
هر چه هر وقت که در کمال است
در کمال افتد زاندر ریاست سر
در هر عورت بد و در هر مرد شوم بود
در تماشای درشت خالت بدین مهر
در یاد دل جلوه انباشته بود
در کس کجا عقل کجاست حقن حوایم
در برنگاه تو مدخل اگر کنم دعوی
در دین ناپدید نش دل سے رو
در برگ کیم ز نظرش چو حله میرفتند
در خوابم خواب در بر این کمال کند
این کوی دوست نیست خوانی کند
در هر روز منرا گشت بر لب ز ناز
چهار سوزی مرا گشتادام که بشود
سپاه و سپه بس بگر اندرین باز
دختر فرسیدم را در او گوی سوار
صد خنده بطرف زانسانان رودیت
در پی پرول را دودل پس باید بود
که ای کس کس در مار احوال
که سیر دل نقش از جهان باک
چرا که جان حیدری تا شاد
که نافع نقش از عالم جان است
شامری
در حیرت که هر چه ستور مانده ام
در حقان با امیدم در گریه من بود
هر چه هر وقت که در کمال است

کائنات آفرین که هستی را خلق کرد
آلای جوت نظم را آورده
نور تابان را بر سر پادشاهان پدید
و اگر کسی در آن ملک محض بود
پس هر چیزی که او میخواست میسر میشد
روح او پس سواد را بر او بر حجاب
اغل غلبه او چنان سر برین نهاد
یکبار جامه و زینت خود را برین نهاد
و در این خیال هم غافل کارگاه عباد
پیر حلقه جوی روان کاروان
هر جا که بود آید بی ارادت کشید
با که چشم و خشم برادران بیان
رود کرد و نماند که یا ایها الرسول
دو در ازین ساد و گداز حقین
ازین غفلت و غیور حقین
خزانه انجمنان و نهیر حقین
و حق دین فرج بوار که با کرد
و در جهان مصیبت ما را ملاپس
سر را می سرورال بهر نیر با پسن
عطای نجات سر که کلا سنین
و کس چادرین ستم آوا کرده
ملکه را قتل که دل شاد کرده
با مصطفی و جیدر و اولاد کرده
و از آنش تو دور و جسته بر آورده
رفتن آتشی که سرحدل بکوش
غده خجای که نم بعد از قتل

خاتم عالم عرقه در پای جوی شدی
ارکان سرق را بر تیر لرز و کورند
زبان سرتی که سر سرتی بر جدار و
کنده از بدیه و در کر کار و
سر خلقی که خلف مرتضی در
تا یک ستر و بدین اوجیم کفا
فعال ترسان غار برین رسید
جولای بهر میسی کرد و دلش
تا دس جهان جان آفرین رسید
تو ز نور و ماه را در گمان نهاد
هر جا که بود طاعتی را تیان نهاد
سیریکه شریف اام را نهاد
این کشته نهاد و ما ملحقین
این پای نهاد و کرد و جوی که
این جنگ ب نهاد و مسوع از قلا
ایقاب تیان که پس اده و زین
کاشی ملوس شکسته و طان پای
نی در آجا بر جودتال سر کلا
آن سر که بود بر سر دوش نبی مام
یا بعبه الرسول زلس را یاد
ای زاده را یاد که دست بهیچیکه
سرحی که مار دشت تقا و است
و غنث این پس سکا با قهر
و اعر لهای اوست نظم
که تجرک تبیده و حمل سرود
عدد بر تر گنا هشتن گریه
که چه میگویی و غیرت بهین میردم

این استقامت کرد و تادی سرور حشر
سر جان عمر جیالیان و صلا زود
پس نشی را حاکم الماس بر پا
و رتبه ستر در دلاست کویان
ابن حم و دیگر در میان کساده
چون در خلق شتر و در برین
تا دل غار چل عمر نشی رساند
نیر شد ملک طلع جوی ت حشر
است لرا ل گریه کرات و کلا
هم با یک حطه کلا و حق حشر
هر چند بتن تدا جستم کار کرد
بنی فیتا رعه و به حشین زود
این صید و یار و در جوی
رحم و شتر و برین اهل حق
که نعل از برین و گلوئی حشر
شاد و سید آمده مدون حشر
ما از برین کس فی استانه برین
طیسان بل نقه و مسع ملا بهین
یک نیر و دوش و دوش خالف حشر
کو خاک بل ست رسالت با دلا
سر و دین علی که تو شد آد کرده
در باغ دین چه با گل و شاد کرده
بیدار کرده جسم و دلا و آد کرده
در دمد می کس یک ششم کالم
روی مانسته جو هشتن گریه
گشت باس و طلق با غیر
کوه سیم ار که آو حشر را گریه

با این عمل معامله و بر جوی شد
اول خلا سلک انبیا آمد
او و مقصد و حشر شسته رود
پس حاکم را کشتن آل سار و
فرمود در جرم کسریار و
حشر از برین نده و در حق برین
گردار و برین بر ملک مقبوس رسید
ارامیا حشر روح الامین رسید
او دلاست و مسع ملی نسبت بل دلا
هم گریه و دلاست بهت آسان نهاد
بر زخمهای کاری نیر و شال نهاد
پس ماران میلا آل بعبه حشر
این کل تر که کشتن حشر و کشتن
این عرقه و حشر شاد و دلا
این شاه کم ساد که با جل ملک و آه
پس و سوس و شش و بر سر حطاب کرد
و در جرم حطاب و کلا حشر شال
شاهی کشتن که بر خاک حل گریه
وال تن که بود بر شش و دلا و
آسی و حشر غافل که چه پیدا کرده
کالم برین و دلا و کشتن حشر
ما دشمنان دین توان کرد آنچه تو
ترسم ترا و میکش و بر آورده
با بل و در نیر و دلا و شال
چشم بر سر و سیاهش گریه
عقل امدار نگاهش گریه

کلمات

تقافاسه آتجو را را دودم - او که حویه هند رو آورد و در سر بان نظام شاه و اسامی عادل شاه گراما و طایفه امد
نوروی پد و ریط جویی داشت و در هر دو کال می نمود و هر استوار بر دوش پیش بنان حرف میسند و در سال هزار و
چار مرود

[illegible]

<p>طوبی ترستی ترستی بری</p>			
<p>دور اندن نام و در عید ساه عیان تحسین از موشیم نامک دکن رفاد و در حرکت مدیدان از اسم عادل ساه مطم گشته ارد</p>	<p>مطم سانی نامه از برای نظام ساه حاسره گزاشده نامه بار و دو بهسی و در رسال هر ارد لب و سج از هم گشت مطم</p>	<p>نام و دم مس که در ساه کیه کیه</p>	<p>از کوه مس که در ساه کیه کیه</p>
<p>که در ساه حاک خود را</p>	<p>که در ساه حاک خود را</p>	<p>که در ساه حاک خود را</p>	<p>که در ساه حاک خود را</p>
<p>که در ساه حاک خود را</p>	<p>که در ساه حاک خود را</p>	<p>که در ساه حاک خود را</p>	<p>که در ساه حاک خود را</p>

<p>دولت رشت بیاضی</p>			
<p>هر روزی که در این عید اولین عباس شاه بوده و در خابین رختخانه چه چیز کم گوشت مسکن مرغ گوشت مطعم</p>	<p>سران رسید که غار و پرده و جلوه</p>	<p>یک سو بادام که کبابی شمس است</p>	<p>از دو سو سبزه و امیست که در سبزه</p>
<p>که در عید و کار و کشتی و کشتی</p>	<p>فاجع سبزه و صفت بخار که دارد</p>	<p>که در عید و کار و کشتی و کشتی</p>	<p>و سبزه و صفت بخار که دارد</p>
<p>تا بدید که در عید و کشتی</p>	<p>هر روزی که در این عید اولین عباس شاه بوده و در خابین رختخانه چه چیز کم گوشت مسکن مرغ گوشت مطعم</p>	<p>سران رسید که غار و پرده و جلوه</p>	<p>یک سو بادام که کبابی شمس است</p>

روحانیات اور ان سرکاران گدار و گداز کہ ہندو اس مدرسہ میں سالانہ سرکار و مجلس درکار ہندو اس مدرسہ میں	روحانیات اور ان سرکاران گدار و گداز کہ ہندو اس مدرسہ میں سالانہ سرکار و مجلس درکار ہندو اس مدرسہ میں
روحانیات اور ان سرکاران گدار و گداز کہ ہندو اس مدرسہ میں سالانہ سرکار و مجلس درکار ہندو اس مدرسہ میں	روحانیات اور ان سرکاران گدار و گداز کہ ہندو اس مدرسہ میں سالانہ سرکار و مجلس درکار ہندو اس مدرسہ میں

<p>دور تو که مردم صمد در آید</p>	<p>بوی جنتی که در آتش گل تو مست</p>	<p>هر گاه بیدم که شکام کم رتو</p>	<p>سم دی که در دلم دو سادام دارم</p>	<p>اگر حق نگا جانمی تنی سازم</p>
<p>دور تو که مردم صمد در آید</p>	<p>بوی جنتی که در آتش گل تو مست</p>	<p>هر گاه بیدم که شکام کم رتو</p>	<p>سم دی که در دلم دو سادام دارم</p>	<p>اگر حق نگا جانمی تنی سازم</p>

نامی احمد نام کے سردار جس معاہدہ دیگر کے اسرار میں حرار ملیم سراے اور رسمی واسطے سر لکھے آگاہ ہوئے قسم	دل مکہ طعنی برہم بدکار	سماطاری مثل اشی و مرقم	گرم حسدوں سکدن سر کر مراد
کسی حال میں حال حرکوت	ای اگر نہ بدکار دعا بای سحر کشا	لقد اقبال دس لباس	وگرہ کو کبیں مر داسے گرد
		حق رحاں مراد بای گشت	گر تو میدان شت گسں دل رری

حصہ رسمی نمبر

سر غرہ الدرام اور علوئیں قسم بودہ مار سائے دیر پیر گارے راسا جس سکے دتہ سراے مزاج درست دستر بہ کلاے
 ماہ طلاس ہر وہ در مایاں رہد گانی در بقعہ مقدسہ عفا سکوت در رمدہ در ادو حصدہ دم ہم در اسیجاں حلت

دقائق و ارباب (دو) موت او (دسم جبره و سکول و داود دال) گدا و پارس ساسی فارسی و ارباب و سکول و داود فتح مسین) یک ک
تو شقان (فتح نامی و قالی و کسر و سکول تین منقوط و قاف و ارباب و دال) حرکت یو لوی (فتح جم حول لام و سکول و داود و ک
تختانی تخت سکور و دم ساکن) سگ سیلان (مد و یای تختانی اول سکور تالی ساکن و لام و ارباب و دال) مار یوخت و دم یار
تختانی و سکول و داود و دال و قالی و سکول تاسه و قالی ۱۲ سب تو (دسم قاف و سکول و داو) گوسد پنج (دکسر و سکول و یای تختانی
و دم یار ساسی) پور و تختاقو (فتح نامی و قالی و حای منقوطه و ارباب و دم قاف و سکول و داو) مع ایخت (دکسر جبره و سکول و یای تختانی
و تاسه و قالی) سگ تنگور (فتح نامی و قالی و دال و حای منقوطه و ارباب و دم قاف و سکول و داو و رای منقوط) حوک - در انعام هر یک لفظ
اصل که معنی سال ست را در اید

تاج

آمار الامرین گیرند و کویدوران همگام بگی سواره در اقل محل بود - سال تسبی باشد - و ستاره اودری سال یک یک
دو هشتاد و چهار بر اوستن صد و دو و شصت سال گذشتند

تاریخ آدم

آغا را بیدائی اگر یک مد سال تسمی و ماه قمری - درین سال گبرارش - یحییائی و دیگر کارا گمان یحیی هزار و سه صد و پنجاه و سه سال تسمی شود - و درخی اهل کتاب شش هزار و سه صد و چهل و شش سال تسمی برگرارد - و جدی شش هزار و سه صد و بیست سال تسمی - و بی شش هزار و هشتاد و بیست سال تسمی - و آنچه از اهل ادرزائی و ساری است و دشت شش هزار و سه صد و دو و سه سال و

مارچ ۱۹۵۰ء

آغا را از افریق آدم که نیکو سال تسمی حقیقی و داد و قهری اصطلاحی - ستار که ماه و روز تاریخی آن صاحب الامر وسط - و سال هماره ذکر که بود وسطی ذکر در کعبه بیست هجده و عجبی که در واقع ستار کند - روانه همدی ای در سه سال یک ماه افراید:

مارچ ۱۹۶۸ء

سرکار خوار اراک حادثہ کیزند۔ سال تسبیح حقیقی راہ قری حقیقی۔ واول سال ارجل کیزند واولتسبیح اوساط کو اکس برین تاریخ
نہاد۔ ودرین سال چار ہزار وستم صد وودوشت سال گذشتہ

تاریخ ثبت نظر

اولاً ارغوان و مرند ہی حلیت تارہ تاریخی دریاں آورد۔ سال کسی اصطلاحی۔ سہ صد و شصت و پنج دور کی کسر و ماہ میر
بدالساں ہر کی کسی دور و سچ دور و آجر سال افزاید۔ و طلبیوس و محسبی حرکات بسیار و اسیرین تاریخ مادہ۔ دو ہزار و سہ صد
و چہل و یک سال اردو سیرت شدہ۔

تاریخ مجلس

مجلس دیلیق سیرجہ آمد۔ ادمتہور بکندہ راقہ ولی است۔ آغا ارادہ و ستدان اذکر گئے اندر۔ سال دوا و ستیہ
مظاہرہ۔ تاویل اسکندہ سانی اصول کو اساطیر کو اک و در سچ قانون و تعلیم سرحی ارما و در محطی سرین نمادہ۔ ہزار و ستر
برجہ سال گذشتہ ۶

۱) این محل در [ز] یس (۲) در [ص] دیت [ه] تاریخ تحت عنوان (۳) این محل در [۲] دیت +

[illegible]

در دسار و چهار صد و پنجاه و هفت سال ۶

تاریخ قطیانوس رومی

فرماند و ترسانی است از غنفلان فرما روای او بر گرفته اند سال رومی و قمری - هزار و ده سال گذشت +

تاریخ بصری

عرب را یقین از اسلام گوناگون تاریخ بود چون تاریخ بناسه کعبه در ریاست عرس رسیده در حریر و حجازت برستی اردو
 بنیاد شد و قاعام العیل ابن تاریخ روای داشت - سپس ساختن میل را سر آغاز کرد و دیدند - هر قمری از عرب که ایشان را
 راقه میرگ دست دادی آنرا سال رساختی - در زمان بنی اسرائیل رسته و زمانی مدانت لیکن از هکلام هجرت هر سائے
 را نامی داده بودند چنانچه آن سال را سال اذن گیتی یعنی دستور سے یافتن سر آمدن از کعبه و سالی دوم سال امر
 گفتند یعنی مرالین با دیرین ناگزیر و دنگال - و چون نوبت بدوم خلیفه رسید الاموی استخر سے حاکم میں عرصه داشت -
 از بارگام و لالوستانه آمد و باه و شمال بقید - دریا نته نشود و کدام شمال است - خلیفه و دانش پیشگاه را مراهم آورد -
 برنجی بود تاریخ خود در میان آوردند - و حکیم هر مرال گفت عجم را حسابی است که ماه روز گوید و آخر مرگز اردو - و چون
 در هر دو کعبه بود و دیر دے حساب کمتر نیندیرفت و آخر تاریخ از هجرت مرگرت - و ماه بطور ایشان از ویدن بلال
 پس از غر و بیتام از تیر اسطسم تارویت دیگر - و از سی روز ریاده دار بیت و نه کمتر باشد - و گاه چهار ماه و بیستم
 سی روز شود و سه ماه بیت در - و اهل حساب رویت را از نظر انداخته ماه قمری بر دو گونه ساخته اند حقیقی و آن از هکلام
 دور سه ماه از موضع معین با آفتاب چون اختل یا استقال یا جبرال یا تاریدان رسد و اصطلاح سے چون
 حرکات عمر مختلف باشد و ضبط آن دستور و همچنان احساس شکلها پس حرکت وسطی قرار دادند و گیتی کار آسان شد -
 و آن در تاریخ حدید بیت و نه روز و دوازده ساعت و چهل و چهار دقیقه - فضا لئه آنست هر کس که از نصف افزاید یک
 و اعتبار کنند و چو زیاد از نصف بود ماه محرم سی روز گیرند و ماه دوم بیت و نه و همچنین تا آخر پس از بجه بیت و نه باشد
 در سال غیر کعبه - و مدت سال قمری وسط سه صد و پنجاه و چهار روز و هشت ساعت و چهل و هشت دقیقه - و قمری
 اصطلاحی به روز و بیت و یک ساعت و دوازده دقیقه کم باشد - میرزا الخ بیگ تاریخ جدید را مرین تاریخ اساس نهاد
 هزار و دو سال گذشت ۵

تاریخ بصری

این تبریز را بر دیرین هر موزن الویتروان - سر آغاز آن از اورگ آملی حمید - پس از و هر و اندی از طوس و دانه
 ساحی دیر و در خیز از تخت نشینی خود نوگرا و اند - سال رومی آسا لیکن آن کسر نایه را و اتم آوردی تا در بر مد و بیت سال
 یک ماه با حاکم رسیدی و آن سال را سیزده ماه گیتی نخست بر مرد و دین از دوی و نام آن بر و اندی و دوم بار مرادی بهشت
 و همچنان - و چو سام نیز و در آن تاریخ تازگی گرفت و کار او شکامی سیر شد و سر رسته کعبه از دست گرفت - و سا
 و آه شمسی اصطلاحی - و بعد و شصت و سه سال گذشت ۵

تاریخ ملکی

جلالی نیز خوانند - در آن زمان تاریخ فرس بکار سردی از هجرت رسته کعبه آغاز سالها و دگرگون شد

اختلاف (۱) [د] قطیانوس (۲) [خ] ناگزیر (۳) [ص] هرگز (۴) [د] [۲] بیت (۵) [ه] [ص]

[۶] [خ] [ب] [ص] [د] [ص] [د] [ص]

تاریخ قطیانوس رومی

تاریخ بصری

تاریخ ملکی

زیا و سرحد امداد اوسیاں - بریں حزان حرب مدال بمود و عمر تیرہ سی دیک انکشت - عمر و خلاصت حلیش گر ہای کوتاہ و دیار را زین
 نمودہ و رابر کرد و در ستر یک مجمع قبیہ و اہامی ایستادہ و فرمود - ہر دو طرف اورا بطبعی ہر کردہ بچند و قتال میں حلیف فرستاد
 و سواد عراق حرب آں بمودید - ماموشیہ ہتتا را گشت ملت کم - اہول عاسی سردانی داد - رود و محراب از رخ مرال بمودیدی +
 سرچی گذشتگان گر کرکراس را ہفت قبضہ الحارندہ قبضہ چہار گشت ملت - و نزد ہرجی یک گشت کم - و گر مساحت
 مرد و بیستہ ہاں ہفت قبضہ ماندہ و در یک گروہی ہفت قبضہ ہایک گشت ایستادہ و قبضہ ہفتم - و طبقہ و قبضہ آن یک گشت اتر
 مرد و بیستہ ہفت قبضہ گشت موضع و ہر قبضہ +

سقاں سکندر رودچی و رند و شال نیز گری در میان آورد و از اجل و یک ویم اسکندری اندازہ گرفت - و آن
 میں نقدی ست گردنفرہ و امیر - جنت آشیانی نیم دیگر افرود و جہل و دو قرار گرفت - مقدار آن سی و دو گشت بود -
 و ارمینین حکما سر بنیان برگذردند - و در زمان شیرخان و سلیم خان کہ چند رستاں از غلہ بخشی و غنای لفظ آمدہیں
 بمودند - ناسال سی و یک آئی اگر چہ در کرکراس گر کہ ہر شاہی بود و جہل و بخشش گشت برابر لیکن در زراعت و عمارت اسکندری
 کار و دستی - شہر یاد دانش بر دو جوں در کوئی گر ہا را سر پایہ ہر اگہ کی دلہا اہل شہر دوست آورد و شال بند ہست
 بہہ را از میان سر آورد و مستند گر سے را روانی بخشید جہل و یک گشت - ہا و کرد و ایردی آئی گر نام نہاد و اورد
 و ہر ہر کار و دست آذر ہر مرد +

آئین طناب

گیتی حد اندوز حرب ہاں بتیں شمارہ گر قرار داد و صنعت و صنعت گریدہ آمد لیکن آئی قرار گرفت - دریں اہول
 طناب بایق اتر سی کہ سن گویند و پنج میں و سکول ہوں) باقی و در خلگی و تری درار کوتاہندی - ستم گذشتی و ہا
 تر کردی - و کسا ہنگام صبح آواز کردی و تری سرگرفتی و لختی حرگشتی و آحر ہای و زرتک شدہ و راز شدہ می - و در حشیں
 صورت کتا و زیاں کشیدی و در میں دست فرو جانانی کاستی - سال نوز دہم آئی حربی از لی انتظام
 یافت و آب میں علقہ بید گرفت - کم و افر و ان لتو و جہاں و جہاں مردم را آسودگی بدید آمد و آرمندال خیاست گراسے
 را راست کوتاہ شد +

آئین بیکشہ

دکسہ و سکول باے تنہاں و کات ماری و ہاے خشی و ہاے کتوب) جریب را گوید - قطعہ برینی ست و در را
 و رہنا صنعت گز سوار در طول با در عرض کی برید و در دیگر افرودی در شمارہ دیکسہ و ہاے و ہاے سہ ہزار و صنعت گر شود -
 و ہم را اندازہ بد و گیرند - ہر یک بہیت بخش سار و ہر یک را بسوہ نامد و کسہ و سکول میں و فرخ و او و ہاے
 کتوب) - و آہرین بہیت قسم گرد و اسد و ہر یک را بسوہ نامد و کسہ و سکول میں و فرخ و او و ہاے
 و فرخ میں و ہاے کتوب) و پچوہوں ابرین رگڈر و نامہ سو انسم زمین را مال نطلبند و اگر دہ باست یک سوہ
 را خواہد - سرچی بسوہ نامد و ہر یک را بسوہ نامد و ہر حصہ آزا سوہ نامد و ہر حصہ آزا سوہ نامد و ہر حصہ آزا سوہ نامد
 و او و ہاے کتوب) - و آہرین بہیت بخش کنند و ہر یک را بسوہ نامد و ہر حصہ آزا سوہ نامد و ہر حصہ آزا سوہ نامد
 و او و ہاے کتوب) - و آہرین بہیت بخش کنند و ہر یک را بسوہ نامد و ہر حصہ آزا سوہ نامد و ہر حصہ آزا سوہ نامد

[تخلات (۱) [ص] [۱] [۲] [۳] [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰] [۲۱] [۲۲] [۲۳] [۲۴] [۲۵] [۲۶] [۲۷] [۲۸] [۲۹] [۳۰] [۳۱] [۳۲] [۳۳] [۳۴] [۳۵] [۳۶] [۳۷] [۳۸] [۳۹] [۴۰] [۴۱] [۴۲] [۴۳] [۴۴] [۴۵] [۴۶] [۴۷] [۴۸] [۴۹] [۵۰] [۵۱] [۵۲] [۵۳] [۵۴] [۵۵] [۵۶] [۵۷] [۵۸] [۵۹] [۶۰] [۶۱] [۶۲] [۶۳] [۶۴] [۶۵] [۶۶] [۶۷] [۶۸] [۶۹] [۷۰] [۷۱] [۷۲] [۷۳] [۷۴] [۷۵] [۷۶] [۷۷] [۷۸] [۷۹] [۸۰] [۸۱] [۸۲] [۸۳] [۸۴] [۸۵] [۸۶] [۸۷] [۸۸] [۸۹] [۹۰] [۹۱] [۹۲] [۹۳] [۹۴] [۹۵] [۹۶] [۹۷] [۹۸] [۹۹] [۱۰۰] [۱۰۱] [۱۰۲] [۱۰۳] [۱۰۴] [۱۰۵] [۱۰۶] [۱۰۷] [۱۰۸] [۱۰۹] [۱۱۰] [۱۱۱] [۱۱۲] [۱۱۳] [۱۱۴] [۱۱۵] [۱۱۶] [۱۱۷] [۱۱۸] [۱۱۹] [۱۲۰] [۱۲۱] [۱۲۲] [۱۲۳] [۱۲۴] [۱۲۵] [۱۲۶] [۱۲۷] [۱۲۸] [۱۲۹] [۱۳۰] [۱۳۱] [۱۳۲] [۱۳۳] [۱۳۴] [۱۳۵] [۱۳۶] [۱۳۷] [۱۳۸] [۱۳۹] [۱۴۰] [۱۴۱] [۱۴۲] [۱۴۳] [۱۴۴] [۱۴۵] [۱۴۶] [۱۴۷] [۱۴۸] [۱۴۹] [۱۵۰] [۱۵۱] [۱۵۲] [۱۵۳] [۱۵۴] [۱۵۵] [۱۵۶] [۱۵۷] [۱۵۸] [۱۵۹] [۱۶۰] [۱۶۱] [۱۶۲] [۱۶۳] [۱۶۴] [۱۶۵] [۱۶۶] [۱۶۷] [۱۶۸] [۱۶۹] [۱۷۰] [۱۷۱] [۱۷۲] [۱۷۳] [۱۷۴] [۱۷۵] [۱۷۶] [۱۷۷] [۱۷۸] [۱۷۹] [۱۸۰] [۱۸۱] [۱۸۲] [۱۸۳] [۱۸۴] [۱۸۵] [۱۸۶] [۱۸۷] [۱۸۸] [۱۸۹] [۱۹۰] [۱۹۱] [۱۹۲] [۱۹۳] [۱۹۴] [۱۹۵] [۱۹۶] [۱۹۷] [۱۹۸] [۱۹۹] [۲۰۰] [۲۰۱] [۲۰۲] [۲۰۳] [۲۰۴] [۲۰۵] [۲۰۶] [۲۰۷] [۲۰۸] [۲۰۹] [۲۱۰] [۲۱۱] [۲۱۲] [۲۱۳] [۲۱۴] [۲۱۵] [۲۱۶] [۲۱۷] [۲۱۸] [۲۱۹] [۲۲۰] [۲۲۱] [۲۲۲] [۲۲۳] [۲۲۴] [۲۲۵] [۲۲۶] [۲۲۷] [۲۲۸] [۲۲۹] [۲۳۰] [۲۳۱] [۲۳۲] [۲۳۳] [۲۳۴] [۲۳۵] [۲۳۶] [۲۳۷] [۲۳۸] [۲۳۹] [۲۴۰] [۲۴۱] [۲۴۲] [۲۴۳] [۲۴۴] [۲۴۵] [۲۴۶] [۲۴۷] [۲۴۸] [۲۴۹] [۲۵۰] [۲۵۱] [۲۵۲] [۲۵۳] [۲۵۴] [۲۵۵] [۲۵۶] [۲۵۷] [۲۵۸] [۲۵۹] [۲۶۰] [۲۶۱] [۲۶۲] [۲۶۳] [۲۶۴] [۲۶۵] [۲۶۶] [۲۶۷] [۲۶۸] [۲۶۹] [۲۷۰] [۲۷۱] [۲۷۲] [۲۷۳] [۲۷۴] [۲۷۵] [۲۷۶] [۲۷۷] [۲۷۸] [۲۷۹] [۲۸۰] [۲۸۱] [۲۸۲] [۲۸۳] [۲۸۴] [۲۸۵] [۲۸۶] [۲۸۷] [۲۸۸] [۲۸۹] [۲۹۰] [۲۹۱] [۲۹۲] [۲۹۳] [۲۹۴] [۲۹۵] [۲۹۶] [۲۹۷] [۲۹۸] [۲۹۹] [۳۰۰] [۳۰۱] [۳۰۲] [۳۰۳] [۳۰۴] [۳۰۵] [۳۰۶] [۳۰۷] [۳۰۸] [۳۰۹] [۳۱۰] [۳۱۱] [۳۱۲] [۳۱۳] [۳۱۴] [۳۱۵] [۳۱۶] [۳۱۷] [۳۱۸] [۳۱۹] [۳۲۰] [۳۲۱] [۳۲۲] [۳۲۳] [۳۲۴] [۳۲۵] [۳۲۶] [۳۲۷] [۳۲۸] [۳۲۹] [۳۳۰] [۳۳۱] [۳۳۲] [۳۳۳] [۳۳۴] [۳۳۵] [۳۳۶] [۳۳۷] [۳۳۸] [۳۳۹] [۳۴۰] [۳۴۱] [۳۴۲] [۳۴۳] [۳۴۴] [۳۴۵] [۳۴۶] [۳۴۷] [۳۴۸] [۳۴۹] [۳۵۰] [۳۵۱] [۳۵۲] [۳۵۳] [۳۵۴] [۳۵۵] [۳۵۶] [۳۵۷] [۳۵۸] [۳۵۹] [۳۶۰] [۳۶۱] [۳۶۲] [۳۶۳] [۳۶۴] [۳۶۵] [۳۶۶] [۳۶۷] [۳۶۸] [۳۶۹] [۳۷۰] [۳۷۱] [۳۷۲] [۳۷۳] [۳۷۴] [۳۷۵] [۳۷۶] [۳۷۷] [۳۷۸] [۳۷۹] [۳۸۰] [۳۸۱] [۳۸۲] [۳۸۳] [۳۸۴] [۳۸۵] [۳۸۶] [۳۸۷] [۳۸۸] [۳۸۹] [۳۹۰] [۳۹۱] [۳۹۲] [۳۹۳] [۳۹۴] [۳۹۵] [۳۹۶] [۳۹۷] [۳۹۸] [۳۹۹] [۴۰۰] [۴۰۱] [۴۰۲] [۴۰۳] [۴۰۴] [۴۰۵] [۴۰۶] [۴۰۷] [۴۰۸] [۴۰۹] [۴۱۰] [۴۱۱] [۴۱۲] [۴۱۳] [۴۱۴] [۴۱۵] [۴۱۶] [۴۱۷] [۴۱۸] [۴۱۹] [۴۲۰] [۴۲۱] [۴۲۲] [۴۲۳] [۴۲۴] [۴۲۵] [۴۲۶] [۴۲۷] [۴۲۸] [۴۲۹] [۴۳۰] [۴۳۱] [۴۳۲] [۴۳۳] [۴۳۴] [۴۳۵] [۴۳۶] [۴۳۷] [۴۳۸] [۴۳۹] [۴۴۰] [۴۴۱] [۴۴۲] [۴۴۳] [۴۴۴] [۴۴۵] [۴۴۶] [۴۴۷] [۴۴۸] [۴۴۹] [۴۵۰] [۴۵۱] [۴۵۲] [۴۵۳] [۴۵۴] [۴۵۵] [۴۵۶] [۴۵۷] [۴۵۸] [۴۵۹] [۴۶۰] [۴۶۱] [۴۶۲] [۴۶۳] [۴۶۴] [۴۶۵] [۴۶۶] [۴۶۷] [۴۶۸] [۴۶۹] [۴۷۰] [۴۷۱] [۴۷۲] [۴۷۳] [۴۷۴] [۴۷۵] [۴۷۶] [۴۷۷] [۴۷۸] [۴۷۹] [۴۸۰] [۴۸۱] [۴۸۲] [۴۸۳] [۴۸۴] [۴۸۵] [۴۸۶] [۴۸۷] [۴۸۸] [۴۸۹] [۴۹۰] [۴۹۱] [۴۹۲] [۴۹۳] [۴۹۴] [۴۹۵] [۴۹۶] [۴۹۷] [۴۹۸] [۴۹۹] [۵۰۰] [۵۰۱] [۵۰۲] [۵۰۳] [۵۰۴] [۵۰۵] [۵۰۶] [۵۰۷] [۵۰۸] [۵۰۹] [۵۱۰] [۵۱۱] [۵۱۲] [۵۱۳] [۵۱۴] [۵۱۵] [۵۱۶] [۵۱۷] [۵۱۸] [۵۱۹] [۵۲۰] [۵۲۱] [۵۲۲] [۵۲۳] [۵۲۴] [۵۲۵] [۵۲۶] [۵۲۷] [۵۲۸] [۵۲۹] [۵۳۰] [۵۳۱] [۵۳۲] [۵۳۳] [۵۳۴] [۵۳۵] [۵۳۶] [۵۳۷] [۵۳۸] [۵۳۹] [۵۴۰] [۵۴۱] [۵۴۲] [۵۴۳] [۵۴۴] [۵۴۵] [۵۴۶] [۵۴۷] [۵۴۸] [۵۴۹] [۵۵۰] [۵۵۱] [۵۵۲] [۵۵۳] [۵۵۴] [۵۵۵] [۵۵۶] [۵۵۷] [۵۵۸] [۵۵۹] [۵۶۰] [۵۶۱] [۵۶۲] [۵۶۳] [۵۶۴] [۵۶۵] [۵۶۶] [۵۶۷] [۵۶۸] [۵۶۹] [۵۷۰] [۵۷۱] [۵۷۲] [۵۷۳] [۵۷۴] [۵۷۵] [۵۷۶] [۵۷۷] [۵۷۸] [۵۷۹] [۵۸۰] [۵۸۱] [۵۸۲] [۵۸۳] [۵۸۴] [۵۸۵] [۵۸۶] [۵۸۷] [۵۸۸] [۵۸۹] [۵۹۰] [۵۹۱] [۵۹۲] [۵۹۳] [۵۹۴] [۵۹۵] [۵۹۶] [۵۹۷] [۵۹۸] [۵۹۹] [۶۰۰] [۶۰۱] [۶۰۲] [۶۰۳] [۶۰۴] [۶۰۵] [۶۰۶] [۶۰۷] [۶۰۸] [۶۰۹] [۶۱۰] [۶۱۱] [۶۱۲] [۶۱۳] [۶۱۴] [۶۱۵] [۶۱۶] [۶۱۷] [۶۱۸] [۶۱۹] [۶۲۰] [۶۲۱] [۶۲۲] [۶۲۳] [۶۲۴] [۶۲۵] [۶۲۶] [۶۲۷] [۶۲۸] [۶۲۹] [۶۳۰] [۶۳۱] [۶۳۲] [۶۳۳] [۶۳۴] [۶۳۵] [۶۳۶] [۶۳۷] [۶۳۸] [۶۳۹] [۶۴۰] [۶۴۱] [۶۴۲] [۶۴۳] [۶۴۴] [۶۴۵] [۶۴۶] [۶۴۷] [۶۴۸] [۶۴۹] [۶۵۰] [۶۵۱] [۶۵۲] [۶۵۳] [۶۵۴] [۶۵۵] [۶۵۶] [۶۵۷] [۶۵۸] [۶۵۹] [۶۶۰] [۶۶۱] [۶۶۲] [۶۶۳] [۶۶۴] [۶۶۵] [۶۶۶] [۶۶۷] [۶۶۸] [۶۶۹] [۶۷۰] [۶۷۱] [۶۷۲] [۶۷۳] [۶۷۴] [۶۷۵] [۶۷۶] [۶۷۷] [۶۷۸] [۶۷۹] [۶۸۰] [۶۸۱] [۶۸۲] [۶۸۳] [۶۸۴] [۶۸۵] [۶۸۶] [۶۸۷] [۶۸۸] [۶۸۹] [۶۹۰] [۶۹۱] [۶۹۲] [۶۹۳] [۶۹۴] [۶۹۵] [۶۹۶] [۶۹۷] [۶۹۸] [۶۹۹] [۷۰۰] [۷۰۱] [۷۰۲] [۷۰۳] [۷۰۴] [۷۰۵] [۷۰۶] [۷۰۷] [۷۰۸] [۷۰۹] [۷۱۰] [۷۱۱] [۷۱۲] [۷۱۳] [۷۱۴] [۷۱۵] [۷۱۶] [۷۱۷] [۷۱۸] [۷۱۹] [۷۲۰] [۷۲۱] [۷۲۲] [۷۲۳] [۷۲۴] [۷۲۵] [۷۲۶] [۷۲۷] [۷۲۸] [۷۲۹] [۷۳۰] [۷۳۱] [۷۳۲] [۷۳۳] [۷۳۴] [۷۳۵] [۷۳۶] [۷۳۷] [۷۳۸] [۷۳۹] [۷۴۰] [۷۴۱] [۷۴۲] [۷۴۳] [۷۴۴] [۷۴۵] [۷۴۶] [۷۴۷] [۷۴۸] [۷۴۹] [۷۵۰] [۷۵۱] [۷۵۲] [۷۵۳] [۷۵۴] [۷۵۵] [۷۵۶] [۷۵۷] [۷۵۸] [۷۵۹] [۷۶۰] [۷۶۱] [۷۶۲] [۷۶۳] [۷۶۴] [۷۶۵] [۷۶۶] [۷۶۷] [۷۶۸] [۷۶۹] [۷۷۰] [۷۷۱] [۷۷۲] [۷۷۳] [۷۷۴] [۷۷۵] [۷۷۶] [۷۷۷] [۷۷۸] [۷۷۹] [۷۸۰] [۷۸۱] [۷۸۲] [۷۸۳] [۷۸۴] [۷۸۵] [۷۸۶] [۷۸۷] [۷۸۸] [۷۸۹] [۷۹۰] [۷۹۱] [۷۹۲] [۷۹۳] [۷۹۴] [۷۹۵] [۷۹۶] [۷۹۷] [۷۹۸] [۷۹۹] [۸۰۰] [۸۰۱] [۸۰۲] [۸۰۳] [۸۰۴] [۸۰۵] [۸۰۶] [۸۰۷] [۸۰۸] [۸۰۹] [۸۱۰] [۸۱۱] [۸۱۲] [۸۱۳] [۸۱۴] [۸۱۵] [۸۱۶] [۸۱۷] [۸۱۸] [۸۱۹] [۸۲۰] [۸۲۱] [۸۲۲] [۸۲۳] [۸۲۴] [۸۲۵] [۸۲۶] [۸۲۷] [۸۲۸] [۸۲۹] [۸۳۰] [۸۳۱] [۸۳۲] [۸۳۳] [۸۳۴] [۸۳۵] [۸۳۶] [۸۳۷] [۸۳۸] [۸۳۹] [۸۴۰] [۸۴۱] [۸۴۲] [۸۴۳] [۸۴۴] [۸۴۵] [۸۴۶] [۸۴۷] [۸۴۸] [۸۴۹] [۸۵۰] [۸۵۱] [۸۵۲] [۸۵۳] [۸۵۴] [۸۵۵] [۸۵۶] [۸۵۷] [۸۵۸] [۸۵۹] [۸۶۰] [۸۶۱] [۸۶۲] [۸۶۳] [۸۶۴] [۸۶۵] [۸۶۶] [۸۶۷] [۸۶۸] [۸۶۹] [۸۷۰] [۸۷۱] [۸۷۲] [۸۷۳] [۸۷۴] [۸۷۵] [۸۷۶] [۸۷۷] [۸۷۸] [۸۷۹] [۸۸۰] [۸۸۱] [۸۸۲] [۸۸۳] [۸۸۴] [۸۸۵] [۸۸۶] [۸۸۷] [۸۸۸] [۸۸۹] [۸۹۰] [۸۹۱] [۸۹۲] [۸۹۳] [۸۹۴] [۸۹۵] [۸۹۶] [۸۹۷] [۸۹۸] [۸۹۹] [۹۰۰] [۹۰۱] [۹۰۲] [۹۰۳] [۹۰۴] [۹۰۵] [۹۰۶] [۹۰۷] [۹۰۸] [۹۰۹] [۹۱۰] [۹۱۱] [۹۱۲] [۹۱۳] [۹۱۴] [۹۱۵] [۹۱۶] [۹۱۷] [۹۱۸] [۹۱۹] [۹۲۰] [۹۲۱] [۹۲۲] [۹۲۳] [۹۲۴] [۹۲۵] [۹۲۶] [۹۲۷] [۹۲۸] [۹۲۹] [۹۳۰] [۹۳۱] [۹۳۲] [۹۳۳] [۹۳۴] [۹۳۵] [۹۳۶] [۹۳۷] [۹۳۸] [۹۳۹] [۹۴۰] [۹۴۱] [۹۴۲] [۹۴۳] [۹۴۴] [۹۴۵] [۹۴۶] [۹۴۷] [۹۴۸] [۹۴۹] [۹۵۰] [۹۵۱] [۹۵۲] [۹۵۳] [۹۵۴] [۹۵۵] [۹۵۶] [۹۵۷] [۹۵۸] [۹۵۹] [۹۶۰] [۹۶۱] [۹۶۲] [۹۶۳] [۹۶۴] [۹۶۵] [۹۶۶] [۹۶۷] [۹۶۸] [۹۶۹] [۹۷۰] [۹۷۱] [۹۷۲] [۹۷۳] [۹۷۴] [۹۷۵] [۹۷۶] [۹۷۷] [۹۷۸] [۹۷۹] [۹۸۰] [۹۸۱] [۹۸۲] [۹۸۳] [۹۸۴] [۹۸۵] [۹۸۶] [۹۸۷] [۹۸۸] [۹۸۹] [۹۹۰] [۹۹۱] [۹۹۲] [۹۹۳] [۹۹۴] [۹۹۵] [۹۹۶] [۹۹۷] [۹۹۸] [۹۹۹] [۱۰۰۰] [۱۰۰۱] [۱۰۰۲] [۱۰۰۳] [۱۰۰۴] [۱۰۰۵] [۱۰۰۶] [۱۰۰۷] [۱۰۰۸] [۱۰۰۹] [۱۰۱۰] [۱۰۱۱] [۱۰۱۲] [۱۰۱۳] [۱۰۱۴] [۱۰۱۵] [۱۰۱۶] [۱۰۱۷] [۱۰۱۸] [۱۰۱۹] [۱۰۲۰] [۱۰۲۱] [۱۰۲۲] [۱۰۲۳] [۱۰۲۴] [۱۰۲۵] [۱۰۲۶] [۱۰۲۷] [۱۰۲۸] [۱۰۲۹] [۱۰۳۰] [۱۰۳۱] [۱۰۳۲] [۱۰۳۳] [۱۰۳۴] [۱۰۳۵] [۱۰۳۶] [۱۰۳۷] [۱۰۳۸] [۱۰۳۹] [۱۰۴۰] [۱۰۴۱] [۱۰۴۲] [۱۰۴۳] [۱۰۴۴] [۱۰۴۵] [۱۰۴۶] [۱۰۴۷] [۱۰۴۸] [۱۰۴۹] [۱۰۵۰] [۱۰۵۱] [۱۰۵۲] [۱۰۵۳] [۱۰۵۴] [۱۰۵۵] [۱۰۵۶] [۱۰۵۷] [۱۰۵۸] [۱۰۵۹] [۱۰۶۰] [۱۰۶۱] [۱۰۶۲] [۱۰۶۳] [۱۰۶۴] [۱۰۶۵] [۱۰۶۶] [۱۰۶۷] [۱۰۶۸] [۱۰۶۹] [۱۰۷۰] [۱۰۷۱] [۱۰۷۲] [۱۰۷۳] [۱۰۷۴] [۱۰۷۵] [۱۰۷۶] [۱۰۷۷] [۱۰۷۸] [۱۰۷۹] [۱۰۸۰] [۱۰۸۱] [۱۰۸۲] [۱۰۸۳] [۱۰۸۴] [۱۰۸۵] [۱۰۸۶] [۱۰۸۷] [۱۰۸۸] [۱۰۸۹] [۱۰۹۰] [۱۰۹۱] [۱۰۹۲] [۱۰۹۳] [۱۰۹۴] [۱۰۹۵] [۱۰۹۶] [۱۰۹۷] [۱۰۹۸] [۱۰۹۹] [۱۱۰۰] [۱۱۰۱] [۱۱۰۲] [۱۱۰۳] [۱۱۰۴] [۱۱۰۵] [۱۱۰۶] [۱۱۰۷] [۱۱۰۸] [۱۱۰۹] [۱۱۱۰] [۱۱۱۱] [۱۱۱۲] [۱۱۱۳] [۱۱۱۴] [۱۱۱۵] [۱۱۱۶] [۱۱۱۷] [۱۱۱۸] [۱۱۱۹] [۱۱۲۰] [۱۱۲۱] [۱۱۲۲] [۱۱۲۳] [۱۱۲۴] [۱۱۲۵] [۱۱۲۶] [۱۱۲۷] [۱۱۲۸] [۱۱۲۹] [۱۱۳۰] [۱۱۳۱] [۱۱۳۲] [۱۱۳۳] [۱۱۳۴] [۱۱۳۵] [۱۱۳۶] [۱۱۳۷] [۱۱۳۸] [۱۱۳۹] [۱۱۴۰] [۱۱۴۱] [۱۱۴۲] [۱۱۴۳] [۱۱۴۴] [۱۱۴۵] [۱۱۴۶] [۱۱۴۷] [۱۱۴۸] [۱۱۴۹] [۱۱۵۰] [۱۱۵۱] [۱۱۵۲] [۱۱۵۳] [۱۱۵۴] [۱۱۵۵] [۱۱۵۶] [۱۱۵۷] [۱۱۵۸] [۱۱۵۹] [۱۱۶۰] [۱۱۶۱] [۱۱۶۲] [۱۱۶۳] [۱۱۶۴] [۱۱۶۵] [۱۱۶۶] [۱۱۶۷] [۱۱۶۸] [۱۱۶۹] [۱۱۷۰] [۱۱۷۱] [۱۱۷۲] [۱۱۷۳] [۱۱۷۴] [۱۱۷۵] [۱۱۷۶] [۱۱۷۷] [۱۱۷۸] [۱۱۷۹] [۱۱۸۰] [۱۱۸۱] [۱۱۸۲] [۱۱۸۳] [۱۱۸۴] [۱۱۸۵] [۱۱۸۶] [۱۱۸۷] [۱۱۸۸] [۱۱۸۹] [۱۱۹۰] [۱۱۹۱] [۱۱۹۲] [۱۱۹۳] [۱۱۹۴] [۱۱۹۵] [۱۱۹۶] [۱۱۹۷] [۱۱۹۸] [۱۱۹۹] [۱۲۰۰] [۱۲۰۱] [۱۲۰۲] [۱۲۰۳] [۱۲۰۴] [۱۲۰۵] [۱۲۰۶] [۱۲۰۷] [۱۲۰۸] [۱۲۰۹] [۱۲۱۰] [۱۲۱۱] [۱۲۱۲] [۱۲۱۳] [۱۲۱۴] [۱۲۱۵] [۱۲۱۶] [۱۲۱۷] [۱۲۱۸] [۱۲۱۹] [۱۲۲۰] [۱۲۲۱] [۱۲۲۲] [۱۲۲۳] [۱۲۲۴] [۱۲۲۵] [۱۲۲۶] [۱۲۲۷] [۱۲۲۸] [۱۲۲۹] [۱۲۳۰] [۱۲۳۱] [۱۲۳۲] [۱۲۳۳] [۱۲۳۴] [۱۲۳۵] [۱۲۳۶] [۱۲۳۷] [۱۲۳۸] [۱۲۳۹] [۱۲۴۰] [۱۲۴۱] [۱۲۴۲] [۱۲۴۳] [۱۲۴۴] [۱۲۴۵] [۱۲۴۶] [۱۲۴۷] [۱۲۴۸] [۱۲۴۹] [۱۲۵۰] [۱۲۵۱] [۱۲۵۲] [۱۲۵۳] [۱۲۵۴] [۱۲۵۵] [۱۲۵۶] [۱۲۵۷] [۱۲۵۸] [۱۲۵۹] [۱۲۶۰] [۱۲۶۱] [۱۲۶۲] [۱۲۶۳] [۱۲۶۴] [۱۲۶۵] [۱۲۶۶] [۱۲۶۷] [۱۲۶۸] [۱۲۶۹] [۱۲۷۰] [۱۲۷۱] [۱۲۷۲] [۱۲۷۳] [۱۲۷۴] [۱۲۷۵] [۱۲۷۶] [۱۲۷۷] [۱۲۷۸] [۱۲۷۹] [۱۲۸۰] [۱۲۸۱] [۱۲۸۲] [۱۲۸۳] [۱۲۸۴] [۱۲۸۵] [۱۲۸۶] [۱۲۸۷] [۱۲۸۸] [۱۲۸۹] [۱۲۹۰] [۱۲۹۱] [۱۲۹۲] [۱۲۹۳] [۱۲۹۴] [۱۲۹۵] [۱۲۹۶] [۱۲۹۷] [۱۲۹۸] [۱۲۹۹] [۱۳۰۰] [

دویم حج میں بیچ سیر - دوسری دہشت دویم سیر ار دہند +
 مشرقی اہل ہند سرسول کو بند فتح سین اسکول را دوم میں اسکول و اونوں حتی) دو دویم میں بہشت و بیچ حج میں
 بیچ سیر دو دویم میں دہشت دویم سیر فرار گرفت +
 مشک ہندوستانی مشر کو بند فتح بیم داسے کو قال ہندی اسکول را) سیر وہ میں دو دویم بہشت میں دہشت و بیچ سیر
 سہ دویم میں و سہ سیر بد پوال رسا سند +

تسلیمیت و رهند متیقہ اسد و کبر معول ہم و سکون یاسی تختانی و کستر اسے فوقانی و اسے حسی و یاسی تختانی و تازی حلیہ گویند چار دوس یا دوسم و بار دوسیر سید ویم من و یا مرد سیر رستاسد و شالی کور رون قمی است بہیت و جبار من خردہ من چار دوس و دوسیر شش من و دوسیر جواہر رود و خبر برد و ناخواہ (رہدی اجو این گویند و الف تح عمرد و سکون حجم رود و الف و کسر یاسے تختانی و سکون نوں) و میا ز و دیگر سیر ہا رابع قرار غاود دستور العمل تقدیمی سرما دہ اد جاسیچہ گشتہ آید و

خریدی سلیج

ہندی ساوئی گوید (سین دالہ ونج داو د کسرون دسکوں باسے تھالی) :-
 قند سیاہ سیر دوس تو دیم ہنت دیم - سس دیم دہ سیر سرگر بد +
 پنہبہ دوس ہنت دیم جج سس دوس دیم س مقرر شدہ :-

شالی متکین ریروداد دلس سیدد و خوشنود و رودیر و گوارا۔ مبت و جبار من تبرود و جبار دس و دود سیر حسن من
دود سیر خوارا کرت ۶

شالی سادہ مردان سال مو دہندہ من دوار دہ دیم جس دوار دہ سیر - چار من دہ سیر رستامند
ماش ہندی مونگ گوید لقمہ ہم دسکول داودول حتی وکاف فارسی (وہ دیم من ہست دیم ج من و دہ سیر - دوس
دہ بیت دہ دیم سیر فراریات د
ماش سیاہ - اہل ہند آرومانند لقمہ ہم دسکول راودال مدستور مونگ د

موتھو (لغیم) مجھ کو سکول داوڈ نامی نوقالی ہمدی دیای حقی، ازماس سبر لون واریاہ شتر شش ونیم میں چرس
 وده سیر سے من دی سیر یک من دیت وده سیر دیوال گدارندہ
 جرت درین منز جوار گویند (لغیم) حسیم وداووالف (را) سیر وده من وده ونیم دیت دیم - سه من و تیر وده سیر
 پانزوا چندہ

شاماخ و بریں بوم سانوان گویند (بیس و الف و لول غنی و داد و الف و لول غنی) دو دیم مس بہت و نیم سچ مس و نیم سچ مس (۱۷)

کود و زن تاج بانیکس پوست بر دی مائل رتیرہ سرخی - ہندو مس دوار دویم مس دیار دوسیر - چارس - دوازڈ
دہم سیر وجہ دیوان +

کنجید۔ ہدیہ تل گویند (کبوتر ناسہ) فوقانی و سکول لام، ہشت من شش چار۔ دوسرے ہند۔
گال اہل ہند کنگنی کہتے ہیں (بج کاب و لون حتی و نم کاب ماری و کسہ لون و سکول) اسے نتھالی (شش

و اقسام پیشه در وادار و عکانه و تحصیل داری و خطوط داری و اسلامی و وجه کرایه و خلیطه و صرافی و حاصل بازار
 و نجاشتن و سن و کنبش و دروغن و ادو و حویری و گیائی و دوزانی و قصابی و دباغی و قمار بازی و قفلت
 و ساوری و راه داری و بگت که عوض سردستارے چری باشد و دودی (دیر که آتش افروز و دیر سرد و دیر گرم خانه
 و چون نگرشند یا چند از هر دو چیزے برگیرد) و نگلی که از شور و زین رسارد و بلکنی دیسے پنکام و صفت و در واکتا و در
 در سرگرتی) چنی تدوچنه گری و دخاری و دلالی و دباہی گری و حاصل و دخت آل و درنج باصطلاح این طائفه سائر جات
 خوانند محقق یافت

آئین چہم

چون ارمارش ابر و شور و سیلاب زمین از کار او فزونی دریاں و دریا بجام آن سختی کند - سال اول و دوجیم
 اربع شامد دوم سه سوم چارچشم بر شور برگیرند - و مانند از و حافظه یا صس حواہش رود - سال سوم چوہش دہ و نیم
 و یک دام سرانفراید

آئین پنجہ

چون از سیلابی و دود فراوان تفاوت رود بین گونا مارغ است نماید
 ربیعی - گندم سیلابی سال اول از گنجہ نیم سوم یک من سوم و دو چارم - سیرت - مشرف بارانے
 سال اول پنج سیر دوم نیت دج سوم سی و پنج چارم یک من و دہ سیرچشم سال یوچ - و شخو و سال اول از سیلابی دہ سیر
 و ارمائی یچ و دوم از هر دوی سیر سوم ابر و دیک من و دہ سیر چارم دوس و دہ سیرچشم چو یوچ - جو سال اول از سیلابی
 نیم من و ارمائی پنج سیر دوم از سیلابی یک من و ارمائی سی و پنج سیر سوم از سیلابی دوس و ارمائی یک من و نیم چارم از
 سیلابی سه من و ارمائی دوس و نیم چشم بدشور - حدس سال اول از سیلابی دہ سیر و ارمائی یچ سیر دوم ابر و دوی سیر
 سوم ابر و دیک من و دہ سیر چارم ابر و دیک من و دہ سیرچشم آئین یقین - از زن سال اول از سیلابی دہ سیر و ارمائی
 اربع دوم ابر و - نیت دج سیر سوم سی و پنج چارم یک من و دہ سیرچشم سال اول از سیلابی دہ سیر و ارمائی
 یچ دوم از سیلابی یک من و ارمائی یچ سیر سوم از هر دوی سیر چارم یک من و دہ سیرچشم بدشور

فخریعی - سانس سال اول از سیلابی یک من و ارمائی یچ سیر دوم از سیلابی یک من و ارمائی نیم من سوم از سیلابی
 یک و نیم من و ارمائی یک من چارم از سیلابی دوس و دہ سیر و ارمائی یک و نیم چشم چو یوچ - جو ابر
 سال اول از سیلابی یک من و ارمائی یچ سیر دوم از سیلابی یک من و ارمائی یک من سوم از سیلابی دوس و ارمائی
 ارمائی یک من چارم از سیلابی سه من و ارمائی دو و نیم چشم یوچ آسا - و شخو ارمائی سال اول یچ سیر دوم
 نیم من سوم سی سیر چارم یک من و دہ چشم سالان یوچ - و شخو ارمائی سال اول یچ سیر دوم نیم من سوم یک من
 دہ سیر چارم دوس چشم بدشور - کو و دیکون سال اول از سیلابی یک من و ارمائی یچ سیر دوم از سیلابی

مختلف (۱) حب وادور [۱] من [۲] میت [۳] [۴] ساس [۵] [۶] کیان [۷] [۸] کیان [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰]
 مختلف (۲) [۱] [۲] [۳] [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰]
 متاد - و در سرج این بیت و شمس اندک گنگ ساو کاف ارجی محقق یک و این عود سدی است ثانی و شمس کو بند و در لی یک کسر سیر و شمس بدشور و در یک کجایت
 از طرہ و سار دی [۱] [۲] [۳] [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰]
 سیر و (۱) [۱] [۲] [۳] [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰]

[illegible]

(۱) سبھی صوبہ اگر

اختلاف (۱) این حد و اما این [۵] و [گ] است - دور [تر] دور [بست] حاجب [و] ظاهر از [گ] نقل کرده است - دور [ب] این
فراوان اختلاف و اطلاع است حاکم این مسما این اعتبار نیست (۳) حد [۵] نیست (۳) [گ] و [ب] دیده +

تقریر جدول ام

دام	این مطابقت ما آر	دام	این مطابقت ما آر	دام	این مطابقت ما آر
۴۰	مسم	۶۸	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۹۶	عمر ۱۳ رانی
۴۱	عمر ۱۳ رانی	۶۹	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۹۷	عمر ۱۳ رانی
۴۲	عمر ۱۳ رانی	۷۰	عمر ۱۳ رانی	۹۸	عمر ۱۳ رانی
۴۳	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۷۱	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۹۹	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$
۴۴	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۷۲	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۴۵	عمر ۱۳ رانی	۷۳	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۴۶	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۷۴	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۴۷	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۷۵	عمر ۱۳ رانی	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۴۸	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۷۶	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۴۹	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۷۷	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۵۰	عمر ۱۳ رانی	۷۸	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۵۱	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۷۹	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۵۲	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۸۰	عمر ۱۳ رانی	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۵۳	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۸۱	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۵۴	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۸۲	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۵۵	عمر ۱۳ رانی	۸۳	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۵۶	عمر ۱۳ رانی	۸۴	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۵۷	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۸۵	عمر ۱۳ رانی	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۵۸	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۸۶	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۵۹	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۸۷	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۶۰	عمر ۱۳ رانی	۸۸	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۶۱	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۸۹	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۶۲	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۹۰	عمر ۱۳ رانی	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۶۳	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۹۱	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۶۴	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۹۲	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۶۵	عمر ۱۳ رانی	۹۳	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۶۶	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۹۴	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی
۶۷	عمر ۱۳ رانی $\frac{1}{2}$	۹۵	عمر ۱۳ رانی	۱۰۰	عمر ۱۳ رانی

تجدید اول دوم

دوم	اس مطالقت با آرد	دوم	اس مطالقت با آرد	دوم	اس مطالقت با آرد
۱۶	الکاف	۴۴	الکاف	۴۳	الکاف
۱۷	الکاف	۴۵	الکاف	۴۴	الکاف
۱۸	الکاف	۴۶	الکاف	۴۵	الکاف
۱۹	الکاف	۴۷	الکاف	۴۶	الکاف
۲۰	الکاف	۴۸	الکاف	۴۷	الکاف
۲۱	الکاف	۴۹	الکاف	۴۸	الکاف
۲۲	الکاف	۵۰	الکاف	۴۹	الکاف
۲۳	الکاف	۵۱	الکاف	۵۰	الکاف
۲۴	الکاف	۵۲	الکاف	۵۱	الکاف
۲۵	الکاف	۵۳	الکاف	۵۲	الکاف
۲۶	الکاف	۵۴	الکاف	۵۳	الکاف
۲۷	الکاف	۵۵	الکاف	۵۴	الکاف
۲۸	الکاف	۵۶	الکاف	۵۵	الکاف
۲۹	الکاف	۵۷	الکاف	۵۶	الکاف
۳۰	الکاف	۵۸	الکاف	۵۷	الکاف
۳۱	الکاف	۵۹	الکاف	۵۸	الکاف
۳۲	الکاف	۶۰	الکاف	۵۹	الکاف
۳۳	الکاف	۶۱	الکاف	۶۰	الکاف
۳۴	الکاف	۶۲	الکاف	۶۱	الکاف
۳۵	الکاف	۶۳	الکاف	۶۲	الکاف
۳۶	الکاف	۶۴	الکاف	۶۳	الکاف
۳۷	الکاف	۶۵	الکاف	۶۴	الکاف
۳۸	الکاف	۶۶	الکاف	۶۵	الکاف
۳۹	الکاف	۶۷	الکاف	۶۶	الکاف
۴۰	الکاف	۶۸	الکاف	۶۷	الکاف
۴۱	الکاف	۶۹	الکاف	۶۸	الکاف
۴۲	الکاف	۷۰	الکاف	۶۹	الکاف
۴۳	الکاف	۷۱	الکاف	۷۰	الکاف
۴۴	الکاف	۷۲	الکاف	۷۱	الکاف

تمتہ جلد اول

[illegible]

[illegible]

رسالة صوره الماس

اختلاف (۱) [کد] دوم (۲) اس حادہ در [و] عالی اس (۳) [و] جیل نقد (۴) [کد] جیل

[illegible]

اختلاف (۱) [د] ست (۲) [ک] [تقدوشت (۳) در [و] مس (۴)
در [ک] مس

محمد حنیف صوبہ الہامیاس

ج	آل	رہ
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱
۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲
۱۰۳	۱۰۳	۱۰۳
۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴
۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵
۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶
۱۰۷	۱۰۷	۱۰۷
۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸
۱۰۹	۱۰۹	۱۰۹
۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰
۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱
۱۱۲	۱۱۲	۱۱۲
۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۱۱۴	۱۱۴	۱۱۴
۱۱۵	۱۱۵	۱۱۵
۱۱۶	۱۱۶	۱۱۶
۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷
۱۱۸	۱۱۸	۱۱۸
۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹
۱۲۰	۱۲۰	۱۲۰
۱۲۱	۱۲۱	۱۲۱
۱۲۲	۱۲۲	۱۲۲
۱۲۳	۱۲۳	۱۲۳
۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵
۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶
۱۲۷	۱۲۷	۱۲۷
۱۲۸	۱۲۸	۱۲۸
۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱
۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲
۱۳۳	۱۳۳	۱۳۳
۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴
۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵
۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶
۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷
۱۳۸	۱۳۸	۱۳۸
۱۳۹	۱۳۹	۱۳۹
۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰
۱۴۱	۱۴۱	۱۴۱
۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲
۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳
۱۴۴	۱۴۴	۱۴۴
۱۴۵	۱۴۵	۱۴۵
۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶
۱۴۷	۱۴۷	۱۴۷
۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸
۱۴۹	۱۴۹	۱۴۹
۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰
۱۵۱	۱۵۱	۱۵۱
۱۵۲	۱۵۲	۱۵۲
۱۵۳	۱۵۳	۱۵۳
۱۵۴	۱۵۴	۱۵۴
۱۵۵	۱۵۵	۱۵۵
۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶
۱۵۷	۱۵۷	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۸	۱۵۸
۱۵۹	۱۵۹	۱۵۹
۱۶۰	۱۶۰	۱۶۰
۱۶۱	۱۶۱	۱۶۱
۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲
۱۶۳	۱۶۳	۱۶۳
۱۶۴	۱۶۴	۱۶۴
۱۶۵	۱۶۵	۱۶۵
۱۶۶	۱۶۶	۱۶۶
۱۶۷	۱۶۷	۱۶۷
۱۶۸	۱۶۸	۱۶۸
۱۶۹	۱۶۹	۱۶۹
۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰
۱۷۱	۱۷۱	۱۷۱
۱۷۲	۱۷۲	۱۷۲
۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳
۱۷۴	۱۷۴	۱۷۴
۱۷۵	۱۷۵	۱۷۵
۱۷۶	۱۷۶	۱۷۶
۱۷۷	۱۷۷	۱۷۷
۱۷۸	۱۷۸	۱۷۸
۱۷۹	۱۷۹	۱۷۹
۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰
۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱
۱۸۲	۱۸۲	۱۸۲
۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳
۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴
۱۸۵	۱۸۵	۱۸۵
۱۸۶	۱۸۶	۱۸۶
۱۸۷	۱۸۷	۱۸۷
۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸
۱۸۹	۱۸۹	۱۸۹
۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰
۱۹۱	۱۹۱	۱۹۱
۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲
۱۹۳	۱۹۳	۱۹۳
۱۹۴		

سیدنی وریلی صومبا اجمہیہ

در همهٔ محافل ادبی و هنری

رہتی صوبہ اودھ

[illegible]

[illegible]

(۱) [گد] مرد عود (۲) [گد] عده (۳) [گد] خارمه (۴) [گد] شفت عود (۵) در
[ک] م (۶) [ک] حل +

[illegible]

سید زین العابدینؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

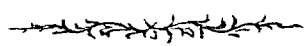
محمد حنیف صوبہ مالوہ

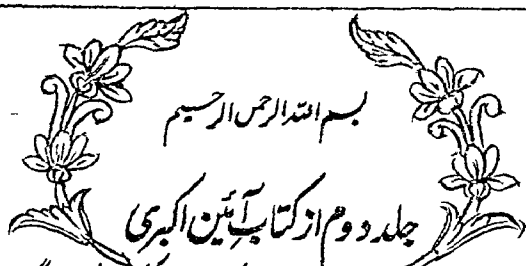
[illegible]

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

تجدیداتی صورت داده

مطبوعه مطبع اول کشور کتبی ۱۳۹۵





بسم الله الرحمن الرحيم

جلد دوم از کتاب تین اکبری

آئین ده ساله از سر آغاز این حدود دولت هر سال کاروانان کم از ششاسندگان حد گریز رجا رگری و لالاد رگاه آوردی در سطح جنس و ارج آن برگرفته دستور قرار دادی و فراوان رخ رفتی - در آن هنگام که حاج محمد المحمّد آصف خان بوزارت سر بلندی داشت جمع ولایت رقمی لود و انجمنه خاطر پیرید قلم افزودن میبود - در آن روز که ملک فراخی داشت و دنگان حد تنگد ارزان زمان بایه افزودی از باره سال و غرض پستی منقش می شدی و چون این هین حدت بطرف خان و راجه تو در مل باز گردید یازدهم سال آئین از قانون گو یال تقسیمات ملک مرکز شدند محمول را بر قیاس و تخمین گذشته تازدهم جمع روی کار آمد - ده قانون گو نامر و متد که از قانون گو یان جزو سطح بدست آورده مدتر خانه سیدی - اگر چه ایش نخه فرود آمد لیکن از دو تا حاصل فراوان راه بود - و چون از یک سگالی کشور خدا قلم و بس فراخ شد هر سال برای ارج ششاسی فراوان رخ بردی و در بر سامانی گو تا کون آشوب بر خاستی - گاه که یور از افرول خواهی نمود آمدی و زمان اقطاع و از ماتس لقا میبودی - گه یان خدیو بچاره گری بر خشت و لغرض ضمیر گه یان پیرای جمع ده ساله قرار گرفت - زانیان بر آسودند و سباس گذاری را در روز بازار شد - از آغاز یازدهم سال آئین تا میت و چهارم محمول ده ساله فراهم آوردند و ده یک آل هر ساله قرار گرفت یکس سال میت تا میت و چهارم از راه تحقیق مرکز قلم و پنج نیتین را از گراش رستی نشان - و هر سال جنس کامل اعتبار نمود - ساله که افرول بود مرکز رفت - چنانچه حد دل از بر گردارد

صوبه الهامیاس مشتمل بر نه سرکار یازده دستور العمل دارد

۱- سرکار الهامیاس - یازده محل و سه دستور العمل *

حلی الهامیاس و غیره سه محل یک دستور - حلی الهامیاس - کشت - برگنه از بابت اگره *

حلال آباس و غیره چهار محل یک دستور *

بجدرولی و غیره هفت محل یک دستور - محدولی - سکندر پور - سرلو - سنگدور - سه - گوانی - باوایاس *

۲- سرکار بنارس - هشت محل یک دستور العمل *

افراد - حلی بنارس - بلده بنارس - پندر - کسور - هرخوا - سیاسی *

۳- سرکار جوینور - چهل و یک محل دو دستور *

حلی جوینور و غیره سی و سه محل یک دستور - الیمو - انگلی - بختری - بجدرلو - تلکنی - جوینور - حلی جوینور

جامدی پور پندر - چارده - جریاکوٹ - جکیسر - خرید - خاص پور طابده - حانیور - و بولگا - زاری -

سنگدولی - سکندر پور - سکندی - سر هر پور - شادی آباد - طهر آباد - قریات متو - قریات دوست یور - قریات مید

اختلاف (۱) جمیع در پندر - دودهاست رگمات اس سرکار با سبار اختلاف واقع است (۲) نامهاست این چهار محل در مجامع (۳) [سرکاری] (۴) دیوال مورد الهامیاس سرکارین است محل ام که دنگانده [البرت] (۵) دنگانده [البرت] (۶) در کار سها ملکی (۷) در سها ملکی (۸) در سها ملکی (۹) در سها ملکی (۱۰) در سها ملکی

بیتھی صوفیہ المانہ

[illegible]

[illegible]

حزبتي صوبيه الاسلام

[illegible]

تمت ترجمہ فی حدود اللہ

[illegible]

تالی سری - اس - کال - کوری - خرم - ری - روف - ارم - اندرو - درم - سج - کات -

۱- سرکار اوردده میت دیکه علی سه دستورا علی *

[illegible]

حرفی صومہ اووہ

[illegible]

میرزا علی صوبدار اور

[illegible]

کوسر	۱۳۴۵	۱۳۴۶	۱۳۴۷	۱۳۴۸	۱۳۴۹	۱۳۵۰	۱۳۵۱	۱۳۵۲	۱۳۵۳	۱۳۵۴	۱۳۵۵	۱۳۵۶	۱۳۵۷	۱۳۵۸	۱۳۵۹	۱۳۶۰	۱۳۶۱	۱۳۶۲	۱۳۶۳	۱۳۶۴	۱۳۶۵	۱۳۶۶	۱۳۶۷	۱۳۶۸	۱۳۶۹	۱۳۷۰	۱۳۷۱	۱۳۷۲	۱۳۷۳	۱۳۷۴	۱۳۷۵	۱۳۷۶	۱۳۷۷	۱۳۷۸	۱۳۷۹	۱۳۸۰	۱۳۸۱	۱۳۸۲	۱۳۸۳	۱۳۸۴	۱۳۸۵	۱۳۸۶	۱۳۸۷	۱۳۸۸	۱۳۸۹	۱۳۹۰	۱۳۹۱	۱۳۹۲	۱۳۹۳	۱۳۹۴	۱۳۹۵	۱۳۹۶	۱۳۹۷	۱۳۹۸	۱۳۹۹	۱۴۰۰	۱۴۰۱	۱۴۰۲	۱۴۰۳	۱۴۰۴	۱۴۰۵	۱۴۰۶	۱۴۰۷	۱۴۰۸	۱۴۰۹	۱۴۱۰	۱۴۱۱	۱۴۱۲	۱۴۱۳	۱۴۱۴	۱۴۱۵	۱۴۱۶	۱۴۱۷	۱۴۱۸	۱۴۱۹	۱۴۲۰	۱۴۲۱	۱۴۲۲	۱۴۲۳	۱۴۲۴	۱۴۲۵	۱۴۲۶	۱۴۲۷	۱۴۲۸	۱۴۲۹	۱۴۳۰	۱۴۳۱	۱۴۳۲	۱۴۳۳	۱۴۳۴	۱۴۳۵	۱۴۳۶	۱۴۳۷	۱۴۳۸	۱۴۳۹	۱۴۴۰	۱۴۴۱	۱۴۴۲	۱۴۴۳	۱۴۴۴	۱۴۴۵	۱۴۴۶	۱۴۴۷	۱۴۴۸	۱۴۴۹	۱۴۵۰	۱۴۵۱	۱۴۵۲	۱۴۵۳	۱۴۵۴	۱۴۵۵	۱۴۵۶	۱۴۵۷	۱۴۵۸	۱۴۵۹	۱۴۶۰	۱۴۶۱	۱۴۶۲	۱۴۶۳	۱۴۶۴	۱۴۶۵	۱۴۶۶	۱۴۶۷	۱۴۶۸	۱۴۶۹	۱۴۷۰	۱۴۷۱	۱۴۷۲	۱۴۷۳	۱۴۷۴	۱۴۷۵	۱۴۷۶	۱۴۷۷	۱۴۷۸	۱۴۷۹	۱۴۸۰	۱۴۸۱	۱۴۸۲	۱۴۸۳	۱۴۸۴	۱۴۸۵	۱۴۸۶	۱۴۸۷	۱۴۸۸	۱۴۸۹	۱۴۹۰	۱۴۹۱	۱۴۹۲	۱۴۹۳	۱۴۹۴	۱۴۹۵	۱۴۹۶	۱۴۹۷	۱۴۹۸	۱۴۹۹	۱۵۰۰	۱۵۰۱	۱۵۰۲	۱۵۰۳	۱۵۰۴	۱۵۰۵	۱۵۰۶	۱۵۰۷	۱۵۰۸	۱۵۰۹	۱۵۱۰	۱۵۱۱	۱۵۱۲	۱۵۱۳	۱۵۱۴	۱۵۱۵	۱۵۱۶	۱۵۱۷	۱۵۱۸	۱۵۱۹	۱۵۲۰	۱۵۲۱	۱۵۲۲	۱۵۲۳	۱۵۲۴	۱۵۲۵	۱۵۲۶	۱۵۲۷	۱۵۲۸	۱۵۲۹	۱۵۳۰	۱۵۳۱	۱۵۳۲	۱۵۳۳	۱۵۳۴	۱۵۳۵	۱۵۳۶	۱۵۳۷	۱۵۳۸	۱۵۳۹	۱۵۴۰	۱۵۴۱	۱۵۴۲	۱۵۴۳	۱۵۴۴	۱۵۴۵	۱۵۴۶	۱۵۴۷	۱۵۴۸	۱۵۴۹	۱۵۵۰	۱۵۵۱	۱۵۵۲	۱۵۵۳	۱۵۵۴	۱۵۵۵	۱۵۵۶	۱۵۵۷	۱۵۵۸	۱۵۵۹	۱۵۶۰	۱۵۶۱	۱۵۶۲	۱۵۶۳	۱۵۶۴	۱۵۶۵	۱۵۶۶	۱۵۶۷	۱۵۶۸	۱۵۶۹	۱۵۷۰	۱۵۷۱	۱۵۷۲	۱۵۷۳	۱۵۷۴	۱۵۷۵	۱۵۷۶	۱۵۷۷	۱۵۷۸	۱۵۷۹	۱۵۸۰	۱۵۸۱	۱۵۸۲	۱۵۸۳	۱۵۸۴	۱۵۸۵	۱۵۸۶	۱۵۸۷	۱۵۸۸	۱۵۸۹	۱۵۹۰	۱۵۹۱	۱۵۹۲	۱۵۹۳	۱۵۹۴	۱۵۹۵	۱۵۹۶	۱۵۹۷	۱۵۹۸	۱۵۹۹	۱۶۰۰	۱۶۰۱	۱۶۰۲	۱۶۰۳	۱۶۰۴	۱۶۰۵	۱۶۰۶	۱۶۰۷	۱۶۰۸	۱۶۰۹	۱۶۱۰	۱۶۱۱	۱۶۱۲	۱۶۱۳	۱۶۱۴	۱۶۱۵	۱۶۱۶	۱۶۱۷	۱۶۱۸	۱۶۱۹	۱۶۲۰	۱۶۲۱	۱۶۲۲	۱۶۲۳	۱۶۲۴	۱۶۲۵	۱۶۲۶	۱۶۲۷	۱۶۲۸	۱۶۲۹	۱۶۳۰	۱۶۳۱	۱۶۳۲	۱۶۳۳	۱۶۳۴	۱۶۳۵	۱۶۳۶	۱۶۳۷	۱۶۳۸	۱۶۳۹	۱۶۴۰	۱۶۴۱	۱۶۴۲	۱۶۴۳	۱۶۴۴	۱۶۴۵	۱۶۴۶	۱۶۴۷	۱۶۴۸	۱۶۴۹	۱۶۵۰	۱۶۵۱	۱۶۵۲	۱۶۵۳	۱۶۵۴	۱۶۵۵	۱۶۵۶	۱۶۵۷	۱۶
------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	----

[illegible]

سال نو	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰
سال نو	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰

مردمان - سادات

مردمان - سادات

سال نو	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰
سال نو	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰

۳- سرکار بیدار لوان^(۱) - سبز دہ رنگہ - یک دستور
 اجالوں - انزلہ - بالوں باطلی^(۲) - سبلی^(۳) - پوند - بلی^(۴) - سہواں - ستانی ندیرہ - سینا - کانت - کوٹ سالاروں - گولہ *

۳- سرکار رحصار فیہ نذرہ - ہنر دہ عمل^(۱) - چار دستور
 ہلی حصا دیہ نذرہ - دیکھ دہخت پرگنہ - یک دستور - ہولی بالہ لہ ہانسی - پروالہ - مردا - تو شام و گارہ ہر محل - پنج آمادہ *

۴- سرکار بر لوارہ - یاد دہ محل - چار دستور
 ہرما - یک پرگنہ - یک دستور
 ہنر دہ - کشتش پرگنہ - یک دستور - لہم - رہنما - جینہ - کھانڈ - دو بارہ - انکھیرہ *

۴- سرکار بر لوارہ - ہشت پرگنہ - یک دستور - رہاوی - ہاول - کوٹ قاسم علی - پاؤڈھی - تھوہرہ - گلہوت - رتائے - جنائی - نجرانہ *

۵- سرکار ہارہ نچورہ - سی کشتش محل - چار دستور
 دہندہ - شیت و کشتش محل - یک دستور - دیو بند - سہا بنورہ - بہت بجا و - سلگورہ - مالوہ - رام پورہ - سہوت - پورچیاہ - ہراسی - یکیرے - بھکر لکری
 سرکار - چہ تھا دل - لکری - کھڑا - کھنڈھون - ملطو آو - لہے پورناہ - آچندہ - کورہ قلعہ پور محل - بھکپورہ - کھنڈہ - شتاہ بھیم - ست لہا - کھوڑی و
 گلوہ و محل - لکھنوی کیراہ وچہ - دو پرگنہ - یک دستور - کیراہ - چڈلی *

۵- سرکار ہارہ نچورہ - سی کشتش محل - چار دستور
 دہندہ - شیت و کشتش محل - یک دستور - دیو بند - سہا بنورہ - بہت بجا و - سلگورہ - مالوہ - رام پورہ - سہوت - پورچیاہ - ہراسی - یکیرے - بھکر لکری
 سرکار - چہ تھا دل - لکری - کھڑا - کھنڈھون - ملطو آو - لہے پورناہ - آچندہ - کورہ قلعہ پور محل - بھکپورہ - کھنڈہ - شتاہ بھیم - ست لہا - کھوڑی و
 گلوہ و محل - لکھنوی کیراہ وچہ - دو پرگنہ - یک دستور - کیراہ - چڈلی *

۵- سرکار ہارہ نچورہ - سی کشتش محل - چار دستور
 دہندہ - شیت و کشتش محل - یک دستور - دیو بند - سہا بنورہ - بہت بجا و - سلگورہ - مالوہ - رام پورہ - سہوت - پورچیاہ - ہراسی - یکیرے - بھکر لکری
 سرکار - چہ تھا دل - لکری - کھڑا - کھنڈھون - ملطو آو - لہے پورناہ - آچندہ - کورہ قلعہ پور محل - بھکپورہ - کھنڈہ - شتاہ بھیم - ست لہا - کھوڑی و
 گلوہ و محل - لکھنوی کیراہ وچہ - دو پرگنہ - یک دستور - کیراہ - چڈلی *

رسیدی صوبہ دہلی

[illegible]

گر	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰																				
سایه	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰

در صورت مشاهده

حسابی صورتی دولتی

گر	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰																				
سایه	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰

میں نے جسے بھی صلہ دیا

[illegible]

فقیہ احمد رضا صوفی دہلوی

[illegible]

ردیف	نام خانوادگی	نام	تاریخ تولد	تاریخ وفات	محل تولد	محل وفات	سابقه خدمت	توضیحات
۱۰۱	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۰۲	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۰۳	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۰۴	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۰۵	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۰۶	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۰۷	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۰۸	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۰۹	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۱۰	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲

در روز - سال -

تجدید حیات صومعه دینی

ردیف	نام خانوادگی	نام	تاریخ تولد	تاریخ وفات	محل تولد	محل وفات	سابقه خدمت	توضیحات
۱۱۱	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۱۲	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۱۳	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۱۴	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۱۵	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۱۶	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۱۷	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۱۸	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۱۹	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۲۰	حاج محمد	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۰۲

۲- سرکار جانان مهر و غیره - سی محل - یک دستور +
 حاله مهر - سلطان پور - پنج پور - سیلپی - لوی دھیری - کدور - ملول - محمد پور - سیالی نوریت - کهر کهر آوکی - ریم آوادی - حلال آباد - لودی آباد - هرمانه واکر آباد و کمال
 بلت - جیو کاکا - حاجی پور - تپی دھیانک - داروک - ساهی لوک - اندوره - دودیال - کر دھال - لکری - دیوهر - چوراسی - وکل - لولی +
 ۳- سرکار پال و غیره - چهارده محل - یک دستور +
 نال - کانو واران - کالانور - حارسی - حوا و دیا محل - تخت دشت - واسا وال - کویو وال - نیال - خلوت - کاتجو و پیتال محل - سلیم آباد و کمال هراشده +
 ۴- تپی بهیت پور و غیره - شش محل - یک دستور +
 بهیت پور - بوشن بار کال - فیرو پور - قصور - محمود - لوی پور +
 ۵- سرکار پیر پور و غیره - بهشت محل - یک دستور +
 پیر پور - یلکی - مسکور - تپی طور وال - تپی مارک - بهیگر +
 ۶- سرکار پیر پور و غیره - نه محل - یک دستور +
 دپاس - کری - کولانی - کچی - اندر محل - لوسده - سرورخی - لوط رای پیداری - نندل پور +
 ۷- سرکار کس پال لوط و غیره - یازده محل - یک دستور +
 بالاکوٹ - لکوت - دل - سو دره - رودت - ریما - چیه چتر - مرات - سلوکو - پاکوٹ +
 ۸- سرکار هزاره و غیره - سیزده محل - یک دستور +
 هزاره - چند لوست اردافه جباد - کچهره - کوه و وال - و شاپ - کل کھلیک - کھا در واز - تارل - شورو - شمس آباد و ریمبره و هاشده - خوپور و ریمبره و حارث و کمال واکر و کمال

۹- سرکار هزاره و غیره - سیزده محل - یک دستور +
 هزاره - چند لوست اردافه جباد - کچهره - کوه و وال - و شاپ - کل کھلیک - کھا در واز - تارل - شورو - شمس آباد و ریمبره و هاشده - خوپور و ریمبره و حارث و کمال واکر و کمال

۱۰- سرکار هزاره و غیره - سیزده محل - یک دستور +
 هزاره - چند لوست اردافه جباد - کچهره - کوه و وال - و شاپ - کل کھلیک - کھا در واز - تارل - شورو - شمس آباد و ریمبره و هاشده - خوپور و ریمبره و حارث و کمال واکر و کمال

لاهور ڈیپو	ٹالہ ڈیپو	سرور ڈیپو	تیہست لودرو	خالد ڈیپو	درباس وچیرہ	بالکٹ ڈیپو	ہزار ڈیپو
۵۰	۱۳	۵	۵۳	۵۳	۱۸	۲۳	۵۵
۲۲	۲۱				۱	۵	
۲۵	۲۳	۱۴	۱۲	۱۲	۸	۲۵	۱۴
۲۶	۲۵	۲	۳۸		۸	۳۸	
۲۶	۲۴	۱۵	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۶
۴۹	۱	۴۸	۱	۲	۲	۴۸	۱
۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۲	۱۲۹	۱۲۹
۱۴	۱۴	۲	۲	۲	۲	۶۴	۲
۳۱	۳۱	۲۴	۸	۸	۹	۲۳	۸
۳۱	۳۱	۲۴	۳۱	۳۱	۲۶	۸	۲۵

تختہ اختلاف

۳۸

[تختہ] [تختہ] [تختہ] [تختہ] [تختہ] [تختہ] [تختہ] [تختہ]

[تختہ] [تختہ] [تختہ] [تختہ] [تختہ] [تختہ] [تختہ] [تختہ]

[تختہ] [تختہ] [تختہ] [تختہ] [تختہ] [تختہ] [تختہ] [تختہ]

تمیز سببی صومیہ لاہور

لاہور دغیرہ	ٹالہ دغیرہ	پرسور دغیرہ	تبی بیت لرد دغیرہ	حالیہ دغیرہ	ربتاس دغیرہ	ساکوٹ دغیرہ	پزار دغیرہ
۲۱ د ۶ ح	۱۹ د	۱۹ د	۲۱ د ۶ ح	۰	۱۵ د ۱۶ ح	۲ د ۲ ح	۲۰ د ۲۱ ح
۲۳ د ۲۱ ح	۲۶ د ۲۱ ح	۲۴ د ۲۴ ح	۲۶ د ۲۱ ح		۲۶ د ۲۱ ح	۲۱ د ۸ ح	۲۴ د ۲۲ ح
۲۴ د ۲۲ ح	۲۵ د ۱۸ ح	۲۴ د ۲۴ ح	۲۲ د ۱۵ ح	۰	۱۹ د	۲۲ د ۱۵ ح	۲۴ د ۱۵ ح
۲۳ د ۲۱ ح	۲۳ د ۱۸ ح	۲۲ د ۱۸ ح	۲۱ د ۲۱ ح	۰	۱۷ د ۱۳ ح	۲۳ د ۲۱ ح	۲۴ د ۲۸ ح
۵۰ د ۵ ح	۲۶ د ۲۲ ح	۲۱ د ۲۱ ح	۲ د ۶ ح	۰	۶ د ۱۰ ح	۶ د ۲ ح	۳۶ د ۲۲ ح
۱۱۵ د ۲۰ ح	۱۱۵ د ۲۰ ح	۱۱۵ د ۲۰ ح	۵ د ۲۰ ح	۰	۹ د ۱۵ ح	۱۱ د ۲۰ ح	۱۱ د ۲۰ ح
۱۶ د ۱۶ ح	۱۵ د ۱۶ ح	۱۵ د ۱۶ ح	۱۵ د ۱۶ ح	۰		۱۵ د ۱۶ ح	۱۵ د ۱۶ ح
۵۵ د ۵ ح	۵۵ د ۵ ح	۵۴ د ۵ ح	۵ د ۵ ح		۱۷ د ۴ ح	۲۴ د ۲۴ ح	۵ د ۵ ح
۵ د ۵ ح	۵ د ۵ ح	۵ د ۵ ح	۵ د ۵ ح	۰	۱۷ د ۴ ح	۲۴ د ۲۴ ح	۵ د ۵ ح

سیاہ دار - سال -

خریاتی صومیہ لاہور

لاہور دغیرہ	ٹالہ دغیرہ	پرسور دغیرہ	تبی بیت لرد دغیرہ	حالیہ دغیرہ	ربتاس دغیرہ	ساکوٹ دغیرہ	پزار دغیرہ
۲۱ د ۶ ح	۱۹ د	۱۹ د	۲۱ د ۶ ح	۰	۱۵ د ۱۶ ح	۲ د ۲ ح	۲۰ د ۲۱ ح
۲۳ د ۲۱ ح	۲۶ د ۲۱ ح	۲۴ د ۲۴ ح	۲۶ د ۲۱ ح		۲۶ د ۲۱ ح	۲۱ د ۸ ح	۲۴ د ۲۲ ح
۲۴ د ۲۲ ح	۲۵ د ۱۸ ح	۲۴ د ۲۴ ح	۲۲ د ۱۵ ح	۰	۱۹ د	۲۲ د ۱۵ ح	۲۴ د ۱۵ ح
۲۳ د ۲۱ ح	۲۳ د ۱۸ ح	۲۲ د ۱۸ ح	۲۱ د ۲۱ ح	۰	۶ د ۱۰ ح	۶ د ۲ ح	۳۶ د ۲۲ ح
۵۰ د ۵ ح	۲۶ د ۲۲ ح	۲۱ د ۲۱ ح	۲ د ۶ ح	۰	۹ د ۱۵ ح	۱۱ د ۲۰ ح	۱۱ د ۲۰ ح
۱۱۵ د ۲۰ ح	۱۱۵ د ۲۰ ح	۱۱۵ د ۲۰ ح	۵ د ۲۰ ح	۰		۱۵ د ۱۶ ح	۱۵ د ۱۶ ح
۱۶ د ۱۶ ح	۱۵ د ۱۶ ح	۱۵ د ۱۶ ح	۱۵ د ۱۶ ح	۰	۱۷ د ۴ ح	۲۴ د ۲۴ ح	۵ د ۵ ح
۵۵ د ۵ ح	۵۵ د ۵ ح	۵۴ د ۵ ح	۵ د ۵ ح		۱۷ د ۴ ح	۲۴ د ۲۴ ح	۵ د ۵ ح
۵ د ۵ ح	۵ د ۵ ح	۵ د ۵ ح	۵ د ۵ ح	۰	۱۷ د ۴ ح	۲۴ د ۲۴ ح	۵ د ۵ ح

[illegible]

152

...

[illegible]

五

三

† 2610-13705

3

サ

تمتہ برقی حدود پٹان

تمتہ برقی حدود مالوہ

سیدک دروید - ۱۱۱	دیبا دروید - ۱۱۱	لٹان دروید - ۱۱۱	اڈر دروید	راستہ میں دروید	اُنیں دروید	
ج ۱ ۲۱	ج ۲۲ ۲۲	۰	۰	ج ۶ ۲۶	۰	کلت
ج ۲ ۲۵	ج ۱۱ ۲۲	۲۰	۰	۰	۰	ہاش
ج ۱۱ ۱۹	ج ۵ ۸۵	ج ۲۲ ۹۳	۲۳ ۱۲ دروید برقی اڈر	ج ۵ ۸۴	۲۳ ۱۲ دروید برقی اڈر	ٹنہ
ج ۱۲ ۲۲	ج ۹ ۲۲	۳۸	۰	ج ۲۱ ۲۶	۰	موتھ
۱۹	ج ۲۲ ۴۱	۲۶	۰	ج ۳ ۶	۰	گمال
ج ۹ ۲۲	ج ۱۲ ۲۲	ج ۲۰ ۲۱	۰	۰	۰	ارل
ج ۲۲ ۱۵۹	ج ۱۹ ۱۵۸	ج ۹ ۱۴۵	۰	ج ۲۲ ۵۴	۲۲ ۱۲ دروید برقی اڈر	سین
۴۶	۴۶	۶	۲۲ ۱۲ دروید برقی اڈر	۰	۰	خا
ج ۲۳ ۹۳	ج ۱۰ ۹۱	۱۵	۰	۰	۰	کس
ج ۱۸ ۹۲	ج ۴ ۴۴	ج ۱۰ ۴۳	۰	۰	۰	ترکاری
۰	۱۱۳	۰	۰	۰	۰	پار
۰	۱۱۱	۰	۲۲ ۱۲ دروید برقی اڈر	ج ۲۰ ۱۱۵	۲۲ ۱۲ دروید برقی اڈر	سگماڈ

ج

۱۱

آئین احوال دوازده صوبہ

سال چهل و پنجم الهی در برابر دهنشده و سی و هفت قصه از صد و پنج سرکار مرقد و دو - جل جمع ده ساله فرار گرفت
(و آن سه ارب و شصت و دو کرد و دو و هفت لک و پنجاه و پنج هزار و دویست و چهل و شش و دهم و دوازده
لک و یک و سی و هفت) گیتی خداوندان را دوازده بخش رسانست - هر یک را صوبه نام نهاد و نام آنکا یا شهر
روشنتر است گردانید - آله آباد - اگره - اوچه - اجیر - احمد آباد - بهار - شنگاله - درلی - کامل - سلاهور - لیسان
مانوه - و چون بر او خاندیس و احمد نگر کشایش یافت پانزده و فرار گرفت - نیمی از هر کدام رمی نویسد و دستا
فرماندهان و سالاران ایشان بگریس قول بر میگذازد و

صوبہ بنگالہ

از آنجا که سگانش شاهنشاهی جاگیر گریست آمار از شکله که بایان همد است میاید - در امستان می برد - میید که
توران و ایران و حرآل افرو دد آید - هر چه از سر کار شرقی کوده میتر آورد - سپس شمالی - جنوبی - نرلی -
این صوبه از اقلیم دوم است در از بندر چاگنکو تا گدگنچی چهار صد کرده - بنابر شمالی کوه تا بایان سر کار
مدارن دولیت - و چون ملک اودنیه برین صوبه افراش یافت چهل و سه کرده در طول و سبت و شش در سب
را فرود - حاد در شور دریا - شمال و جنوب کوه - ماضر صوبه بهار آفتاب برآمد ولایتی است نهائی نام درین ملک تازه
گند - عیسی افعال مران حیره دست - غمر و سکه بیام شاهنشاهی آریا - در انخادخت اسه تقدادی و کتر شود
و یک مار آرد - و یوست آن فراخ لکی است - الوس بیره در انخا بستر - بجای مانگ نام مرز مان - و هر که را جلی
باید خطاب او ماناگ انجام گیرد و ام آرمه بر این - دو ملک پیاده و هزار فیل دارد - اسب کیاب - شمالی
این صوبه ولایتی است آرا کج گوید - سرگ آل سر مرین خدا و د هزار سوار و یک ملک پیاده - کامر و سب که این
کاورد درخاند و کتا بدست اوست - در انخا کورونی پس فراوان و جادوگری از اندازد پیش شکله داستانها
برگذازند - گوید خانه سازد ستون و دیوار و سقف از آدم مانند - رچی - راب و سوری محج پرواری برین دارند و
گناه اندوزان میستی سزاوار میر بکار رود - و هر که خواش خودش بدین کار و د یک سال بکار کرد او مار خفت رود
گو ماگول نعمت رود آداده دارند - و چون به کام رسد - سی خشمی سر برگفته ایان را از جم گدرا نند - و در حشش
آراش و دیگر حال مرگانی و ادرالی و ادرولی عمرو در از مدگانی مرز مان و کاهش غنیم آگهی یا بند - ویر اسمن
مقام شهور را شکله دریده در مد بر دل آوردند و از ان سیر لمتی بر آید و سب بر مد

سنگرف دجی ست۔ جوں ستاح سیرند پھریں آبی اردو ترادو دستنگاں را سیراب سازو ۛ

انہی است کہ تنہ ندارد۔ جوں سیارہ کواکبر در حبت بر آید و مرد بد *

وگلیست پس از رکندن افرون از دو ماه پیش مرگ نگرایه دانه رنگ و بوی میدهد از و حامیل رسا مراد +
و پهلوی این ولایت ملک راجه آقامست خزان شکوه از و رگدانه - چو در رگرا و اسیری شود
حاصان او مردوزن کنده پیشانی زنده رگور شوند - و بیو ست آل یا یال نت وجیه این حتا +
از و بهما جیش گد ارش رود و عاتمه چو سید از خال باله ک دانه رگ ملک است تا بدیر یاسی شور چهل منزل

اخلاق (۱) احوال و دوازدہ سورہیں از ایضاً اسدائے دہر چارم در [د] بیت (۲) مد [ک] یب (۳) یجبیں در [ک] دود

دو گرام سال دوم (۴) صاحب سیرالتحریک تیار کیا گئے و مستند (۵) [۴] داد +

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

نہ۔ کیڑہ موصوحتو۔ دگر ناگون مرگ بمول۔ و درودادند کدو می شود لفتح کاف و سکون داو کسر وال برکی
 و سکون یای متحالی) و بزود مهره سفید نام بیشتر میان جاک۔ از شور در پاید آید۔ چهار اورا گندہ گوید (لفح کاف
 فارسی وون جسی ووال ہندی و ہای کتوب) و ج کدو بولو می (لفح می و سکون داو کسر وال ہندی و سکون پے
 متحالی) و چهار بولو می را بن گویند (لفح یای فارسی و سکون وون) و شانہ دین را کھا وون (کاف و ہای غنی وون
 و فتح داو و سکون وون)۔ و برخی میت را۔ و دہ کھا وون یک رویہ +

کتاب شنیں قائم است میان دو رود ہما ہستی کہ ہندی خزاہندو نیایش کسد و کتوری و مرزبان نشیں و درل
 والا کاخنا۔ ہنگام بارش ہر سوے اونخ فش کر و فرو گرد۔ و راجہ کند دیو کھاری نہ آشیانہ رساختہ۔ و تختیں فلینی زو
 جصل۔ دم توچانہ و برخی کسکد اران و شاگرد پشہ۔ سوم یناق داران و در بانان۔ جام رخی کار جاہا۔ جتم ملخ۔
 شتم وونجاہ بر برگ۔ ہنتم جلو جتاہ۔ ہستم حرم سرا ی۔ ہم آسایش گا و مریان۔ و دور سداکل تمامہ لیت اربستان۔
 مشرف رود رہر بر سو م کر ساحل دریا می شود رستہ جگنا تھہ (لفح جیم و کاف فارسی وون متہ وون و فتح ہای وون
 و ہای غنی)۔ رود ویکیکش و برادر و خا ہر او ر صدل رساختہ اند۔ گویند بیشتر ازین بجہا ہزار سال و کسری راہ
 امد رس مرمان بیکر پشہ و انشور برہمی را مگدین سرینے را یی شہر آبادی فرستادہ و دھکا دہر و دھش در آید
 کرا شور دریا گرین جائے یات وادرا بہر یک جاہا می سمجہ۔ اما گہ زاعی دید کہ دریا رستہ دق مشوئی کردہ نیایشگری نمود
 و کار کردہ و سکمت ماند۔ چوں رہا ی حال وراں میدانت ارحال پرستش بود۔ یا شخ یات مس از گروہ دیوتہ بود م
 نصیر۔ ریاضتگری مرا دیں بیکر آورد ویکے اربسمون آگاہ خیابان رگدرا دیز دجال آفری مدیجا لطری خاص دارد۔
 ہر کہ جندی دریں سرزمین بسر رود راکھی پرستش ہدی دل آورد زود لہر گرایہ۔ و چند سال است کہ زمین روک
 دیو یژدہ ربائی میکم و گا و آن شدہ کہ خواہش باجمام گرایہ چوں گوہر شایستگی داری لطاسگی می باش و سنگی آن دم
 رشتناس۔ برہمن را در کتر زمانی تنودہ ہجتم در آمد۔ راہ را ازین گئی داد و در رگ مسری آما دتہ۔ جائے خاص را
 عبادت گاہ رساخت۔ راحہ شبی وادگری نمودہ رہبتر نیایشگری را سودہ چنان نمودند کہ در قلال روز رسا حل دریا
 جتم انتشار برکت۔ چوبی بدر از اسے پنجاہ و دو انگشت و عوص یک و نیم خواہد آمد۔ آن بیکر خاص ایزدیت۔
 برگیر و پنجاہ در بر بہت روز نگاہار و ہر صولتی کہ بر آید در پنجاہ و دو انگشتہ محراب پرستش رسار۔ پنجانہ در بہر لاری
 یافت و آزا میا وری الہام جگنا تھہ نام نہاد و بزود ہر در گرفت۔ یا لیش گا و کہ وہ آمد و ورا دق خارق ماوت
 از و برگرا زند۔ کالا ہما طوکر سلیمان کرانی چون برین دیار حیرہ دستی یات آں چوب را در شش انداخت و بہوت
 و پس در دیاسے شورا لگہ۔ و امر و باز بر آوردہ اند و جنیں دیو افسا ہای ہنگامہ آرا بہر برگرا زند۔ و آن سہ بیکر از ہر
 شش بار بر شویند و نازہ رحت پوشانند۔ پنجاہ شفت ز نارا وادرا استناد و خربشکداری کنند و ہر بار تولاٹو بزرگ
 رکشدہ میش آن صورتہا آوردند تا بہیت ہزار کس اراوتس بہرہر گیرند۔ و عزائمہ سارودہ با یکی رسازند۔ ہندی
 رتھہ گویند (لفح را ونا می وونانی و ہای غنی) و بر و سوار گردانند و نیدارند ہر کہ آزا کشند از کونکو ہیشگی پاک گرد و پختی
 روزگار نیند۔ ویر مزیدیک حکما تھہ تھانہ است شوب با قباب۔ خراج دوازہ سادہ آن ملک مخرج رفتہ۔
 دور مینال دشوار پس از دید آن بھرت در شود۔ بلندی دیوار صد و پنجاہ دست و بہا لوزدہ۔ سہ در وارد دارد
 سترے رویہ بیکر و نیل و شش اسح ترا شہیدہ اند۔ ہر یکے آدمی را در خرطوم در آوردہ۔ و لغری صولتہ

لفح کاف و سکون داو کسر وال برکی
 و سکون یای متحالی) و بزود مهره سفید نام بیشتر میان جاک۔ از شور در پاید آید۔ چهار اورا گندہ گوید (لفح کاف
 فارسی وون جسی ووال ہندی و ہای کتوب) و ج کدو بولو می (لفح می و سکون داو کسر وال ہندی و سکون پے
 متحالی) و چهار بولو می را بن گویند (لفح یای فارسی و سکون وون) و شانہ دین را کھا وون (کاف و ہای غنی وون
 و فتح داو و سکون وون)۔ و برخی میت را۔ و دہ کھا وون یک رویہ +

۲۲۵۵۵۲ د	محمود ستابی -	۳۰۱۴۹۰ د	روح پور -	۴۲۵۰۵ د	دھومرات -
۲۳۴ د	میر پور -	۱۰۲۵۲۵ د	فتح پور لوسنگا -	۸۲ د	سدکی جال کوتیا -
۴۲۸۵۲ د	جیسر پور -	۲۳۳۵۲ د	قطب پور -	۶۵۳۰ د	ساروتیا -
۶۹۵ د	مدھودیا -	۲۶۵۲ د	قاصی پور -	۷۲۱۴ د	سرسریا -
۲۳ د	معروف ڈیر -	۲۰۴۱۴ د	کٹلیا -	۱۰۲۱۲ د	سکریا -
۱۴۴۴۰ د	لکئی -	۱۹۹۴۰ د	لیسلی بھجائی -	۳۳۶۳۴ د	سلیم پور -
۲۷۲۴۵ د	نصرت ستابی -	۸۴۷۷ د	کندی فوٹی -	۸۹۲۲۰ د	سول تارا اخیال عرف گونا -
۶۱۲۳۵ د	کر جال کوتیا -	۶۵۱۴ د	کول ریا -	۷۴۸۲ د	سرد پور -
۳۳۸۲ د	مکڑیا -	۶۴۳۵ د	کوٹوسا -	۶۷۶۰ د	سٹالی ریا -
۹۱۰۸ د	ناتھی پور کہ اچھین ہم گوید -	۲۶۲۳۵ د	کلیاں پور -	۲۹۰۷۲ د	سانور -
۴۷۷۳۶ د	بیم تن پور -	۲۶۴۱۴ د	کلی محل -	۶۴۴۸۷ د	تارا اخیال -
۱۲۲۵۶۶ د	ہلدا -	۳۱۳۲۸۶ د	لانیان -	۹۴۲ د	تیر پور سری -
۶۶۲۱۴ د	ہوال گھاتی -	۱۵۴۲۵ د	لول کوہالی -	۲۹۷ د	تیر پور دوتاسلی -
۳۶۶۵ د	ہٹا پال -	۵۷۵۰۲۷ د	جھان ستابی -	۱۴۴۲۲ د	عطیت پور -
۱۷۴۲۵ د	ہوستی پور -	۱۴۵۰۵ د	کھیا -	۱۲۳۶۷ د	عری پور -

سرکار خلیفت آباد

۹۹۵۵ د	چرولا -	۹۵۲۷ د	ہلیانہ -	۵۴۲۱۴ د	سی پنج محل - قوم مختلف
۶۹۲ د	چھیلرا -	۶۶۶۶۰ د	مھولنگہ -	۶۶۶۶۰ د	صد سور - یازدہ ہزار صدیہ چھ پاد
۳۱۴۴۳ د	خوبلی خلیفت آباد -	۲۹۷۷۲۰ د	قلعہ کاسینانہ -	۴۷۵۱۲ د	کھال ماقسمہ -
۳۲۷۷ د	خالص پور -	۱۷۴۶۶۶ د	کالا -	۲۳۰۵۱۵ د	کھالکا -
۵۲۲۸۸۵ د	داتیا -	۲۶۲۲۷ د	تعلق سری رنگ -	۱۳۵۹۳۲ د	پورہ -
۱۲۹۹۱ د	راگ دیا -	۲۳۷۲۷ د	تعلق ہمیں مدل -	۱۰۴۲۰۵ د	پونگا -
۲۶۳۴ د	سہس پور -	۱۳۸۶۰ د	تعلق پرمود پور کتا جارج -	۸۱۸۰۷ د	ماگہ مارا -
۱۶۸۵۰۴ د	سلیان آباد -	۸۶۷۷ د	تعلق سری پیتا براج -	۲۵۳۰۰ د	کھانا -
۹۱۵۰۰ د	سامجس -	۱۷۲۳۸۵ د	حسین عرف رسول پور -	۱۱۲۲۵ د	ہمدیس -

اختلاف (۱) [خ] کوتیا [ب] کہ [ج] کوش (۲) [خ] کپا [ب] کوا [گ] گو، (۳) [ص] سان [ب] سا [ب] سانی
 سانی (۴) [خ] سادہ (۵) [ب] سدر [خ] شیر دور و سال [ص] اور سانی [ج] ساد [ب] اور سانی (۶) [ب] سیک [ص]
 سکا (۷) [ص] پانی [ج] سکارا [گ] سکار [ب] سکارا (۸) [خ] کورسا [ب] کادو [ب] کادو [ص] کادو [گ] کادو
 (۹) [خ] لکان [ج] لکانی (۱۰) [خ] لکان دہای ہور (۱۱) [ب] اوچین [خ] لکان [ب] پتیاں [ج] پتیاں (۱۲) [ب] پکان
 [ج] پکان و سلجہای ہدی اری ہتا ہرا کاجہ راق [ص] است (۱۳) [خ] اکاراما (۱۴) [خ] لکان [ب] رور (۱۵) [ب]
 کاج [خ] کاج [گ] کرج سا (۱۶) [ص] حلا [ب] حلا [ج] حلا [گ] حلا (۱۷) [خ] سواد [ص] سن ورد

کمره آرامی میگانه بود چندی را بعد استان ساحت ملایک الدین راجا لشکر و خود را شمس الدین لقب نهاد و او را
 بختگاه میر گوید - سلطان فیروز از دلی میانش اورفت و سخت آویرش نمود - ار آنکه بارش مزدیک بود آتی گوذ کرده
 باز گردید - و چون روزگار شمس الدین پسر دسران لشکر بزرگ بود او را اسکندر شاه خطاب داد و بسر بر داشتند -
 سلطان فیروز باز به بنگال آمد و ببلخ باز گردید - و چون او در گدگت پسر او را برگرفتند و سلطان غیاث الدین زمان در
 آفاق گشت - خواجه حافظ شیرازی عزل مدو فرستاد - و این عیت از دست ^{سه} لشکر شکست خوردند همه طوطیان هند
 زیر قند پارسی که به بنگاله میرود ۴ کاسی نام بومی از حلیه اندویری شمس الدین غیره او جیره دستی یافت - و چون
 کار او سپری شد یو را د احمدی کشید در آمد - سلطان حلال الدین نام گرفت - و رسم این و یاران بود که چند هزار
 ییاد و پاک سیرامن دولت خانه کشک وادی - شبی خواجه سرائی بان پیادگان همربان شده فتح شاه را از جم کدر پند
 و خود را یار یک شاه خطاب نهاد - فیروز شاه را نیز پایگان از هم گذرانیدند - یو را و را محمود شاه پسر بر داشتند -
 حشمت غلامی مظفر نام بدست یاری پایگان او را جانشین نمود و خود سر بر آرای شد - و ملایک الدین یک از نوکان غلام
 پیادگان همرا گشته او را به عیسی سرفراستاد و خود لهر ماندی برشت - از شکست کاری روزگار چندین درین ملک سر پیگان
 فرموده را روز بار بار رود - او را دگری را پایه برتر نهاد و پایگان فتنه مدوز را برانگه و گردانید و نصیب شاه را نیز لسان پدر را
 سرگرد آمد - برادران را و ازش فرمود - چون در آویره فرودس مکانی سلطان اراهم را روزگار پسر آمد برادر او و سران
 مدو پناه بودند بر آسودند - حیت آشنایی جاگیر قلی بیگ را نیز زبانی برگزاشت - چون فیروز خان مارگیر جیره دستی یافت و در پنهان
 آورده به عیسی سرفراستاد - و در زمان سلیم خان محمد خاں خوشا و ندو برستاری را با دگری بحدوش دشت - چو در دوز
 ممر بر حال در گدگت حصر خان لورا و کالیکانی یافت و خود را بهاد در شاه خطاب بر نهاد و عمر یزخان در کار را را و لفته زدن
 بسیر و تلخ خاں که از ارامه سلیم خان بود حلال الدین راجا لشکر و خوشن آرای گشت - سیس را و در خرد و ایل
 اگر چه ناه امدیتی داشت لیکن برخی خطبه شاه پنهانی سر خواند و سیس فرزندان او با یزید و او دوا زبانی آرتی سیم و غیر
 بر آکو و ندو پنجاه تختی گذارده آمد - و شد البته که این آباد ملک مادگری شاه پنهانی فریب و الا دار و ۴

صوبه بهار

از دوم اقلیم - در ارا از گدگتی تاریک تاس صد و هشت کرده - پنهان از تهمت تا شمالی که سار صد و دو - خاور و رور گنگاله
 ناحیه سولا آباد و او دود - شمال و جنوب که بزرگ - در بالگ و سول - هر چه از چوب و حرم و حرآک درین رود ایت
 سنگ شود - چشمه این و نیز پده و جغلا هر سه اریک بوت سلی سر دگدگت و جوش برتر نندیس نیک مره و گوارا و سول - از شمال
 آمده نزد غیر یک پونود - گندک از شمال آید و نزد یک حاجی پور بگل آسیرزد - هر که بنوشه گلو آسار - رفته فتنه
 را بر نادر جیل شود خاصه حردان را ۴

سالک ارم (بسین و الوت و لام و کسر کاف فارسی و را الوت و سیم) سیاه گیس است بخود - ارا نیز وی مطا هر شمرند و
 فراوان نیایشگری نمایند - اگر گردد و دروغی بود پس گریه پندارند و مدگر که می یکر ناها بر سر و حاتمیتها برگرانند
 بیشتر یک سوراخ دارد و برخی افرون و لختی را نمود - از درون طلا آید - گوید که می دروید و شود سوراخ کرده میروں شایه
 و گردوی بر آنکه از میروں رخنه کرده در شود - و گردو ایت حال این بزرگ تا به بر لاشته اند - در کشی سهرن ایت هرت
 که بشکند دیگر بدان کار نیاید و این چیس نمود - میان شمالی ایت ^۳ رود بار - جنوبی که تا جیل کرده میدانی گیرد ۴

ملک
 در ارا از گدگتی تاریک تاس صد و هشت کرده - پنهان از تهمت تا شمالی که سار صد و دو - خاور و رور گنگاله
 ناحیه سولا آباد و او دود - شمال و جنوب که بزرگ - در بالگ و سول - هر چه از چوب و حرم و حرآک درین رود ایت
 سنگ شود - چشمه این و نیز پده و جغلا هر سه اریک بوت سلی سر دگدگت و جوش برتر نندیس نیک مره و گوارا و سول - از شمال
 آمده نزد غیر یک پونود - گندک از شمال آید و نزد یک حاجی پور بگل آسیرزد - هر که بنوشه گلو آسار - رفته فتنه
 را بر نادر جیل شود خاصه حردان را ۴

دوران صحرا ایل نیز ماست *

کالنج سگین دژی ست بر کوه آسمان سا - سر آغانرا و کس ما و نگوید - فراوان بختان درو - و آنجا بسته است
کالی بخیرون نام برادرای بزرده دست - شکرت داستاها بر سراید - برین در چشما بره و شد و فراوان گولاب -
و بیست آن درخت دار است پس انبوه و بیل صحرای ولایت و باشد و دیگر جانوران بدام آفتد - چوب آرموس و میوه های
حدر و بسیار - و کالی آس نیز - در آن رودیکی در هشت گروهی کشا و در آن الماس ریزه یا نند *

گویند راجه کیت سکه مر زمان در شش گوهر و لاله است - و آنرا بر پسته گزین کردار - خوش رو بوری مستوره و -
طوطی انچه از و پرسیدی ناسخ دادی و در شش گوید هر چه شنیدی یاد گرفتی - حلیا گری بخشوام در علم و عمل کینا - دو پرستار
حسن افروز نعمه آرا - سلطان بهار گجراتی پیوند دوستی کرده یکی از اسبا خواش نمود - راجه از مردمی و آگهی بخشو را
فرستاد - و شیر خاں سوراں دوجا و نفس را بر و بش نمود - چل فرستاده ناکام باز گردید قلعه را گردگرت و سا با بر جت
و کار در رویان نمک شد و از ما میدی برسم ناموس پرستاران بپند و بستان بر دیگیاں را حاکم گردانید و از حرد
نبردگی بر زندگی ما پادار دل نهاد و تن کاکساری داده بکام دشمن غار آلود نیستی شد - شیر خاں را چو سگانش شاه
نود هسگام کشایش آتش در دار و خانه افتاد و خرمن هستی او سوخت - و در قفسه مودها در که و بر فراوان شس
چهره بر او زد *

ده سرکار - صد و هفتاد و هفت پرگه - بیست و یک کرور و بیست و چهار لک و بیست و هفت هزار و بیست و
و پورده دام و دوازده لک یال - ازان میان صد و سی و یک صطی - برین بیوده سی و نه لک و شصت و هشت
هزار و نمرده سیکه و سه سبوه - زر آک بیست کرور و بیست و سه لک و هفتاد و یک هزار و دویست و چهار دام
و چهل و شش پرگه نقدی - خواسته آن نود و چهار لک و پنجاه و شش هزار و پانصد و دویست و پنج دام - اراں میال
یک کرور و دوازده لک و شصت و پنج هزار و چهار صد و هفتده دام سیدورغال *

نومی سیارده هزار و سه صد و هفتاد و پنج سوار - دو لک و سی و هفت هزار و بیست و هفتاد و بیارده - و
سه صد و بیست و سه ذیل *

سرکار الهماس	بگ ۳۲۵۲ پس ۲- ۳۶۶۹۱۸۵	سگور - قلعه ارخت بخت و دار و کار در بای
[دستور این سرکار در چین جلیقه فرستاد]	د ۳۴۵۳ سع - راجوت و جید بخر	گگ - بگ ۳۶۳۶ پس ۶ -
یازده محل - بگ ۳۳۱۱ پس ۱۱ - از قلعه	۲۰ - سی	د ۶۶۹۱۸۵ - د ۴۸۸۸ سع
محل د ۴۳۳۳ پس ۲۰۸۳ نقدی	جلال آباد - محله (۱) - مله - مدره (۲) -	رتار دار و کایت و رحمة الی
د ۴۰۰۱ پس سیدورغال - اقوام بخله	محل - د ۴۴۲۲ - ز تار دار	سکه برور - بگ ۵۶۴۷ پس ۸ -
۵۸ - سی ۱۰ - ی	۱۰ - سی	د ۱۸۶۴۴ - د ۹۲۱۳۸ سع - رتار دار
الهماس ماحلی - قلعه سگین - بگ ۴۵۴۴	سر او - بگ ۶۳۹۳۲ پس ۴ -	۲۵ - سی
د ۹۲۶۴۳۵۹ - د ۲۵۳۲۶۱ سع	د ۱۶۱۲۴۴ - د ۳۲۴۱۷۱ سع	کشت - قلعه دار و از سگ راپر بگ
- تار دار - ۱۰ - ی	راجوت جدید و رتار دار - ۴ - سی	د ۵۵۶۵۵۵ - د ۸۵۶۵۵۵ سع
بمحدولی - قلعه ارخت بخت و دار و کار در بای لک	۱۰ - ی	کوالی - بگ ۳۸۴۴ پس ۳ - د ۲۱۱۱۱ سع

اختلاف (۱) این سرکار در چین جلیقه فرستاد - (۲) [الرش] سرور (۳) بخت در چین - محل از سر صفت گمیدان ماست -

کریل و کرگ - گ ۹۶۵ ۴۳۱ ۴۳	راحت - اس - ۲	۱۲۱۹۱۵ مس - رناردار و راحت
راحت گوئی - ۳ اس	۱۱۱۱ - گ - ۸۳ ۱۵۱ اس ۱۱	اس ۲
مخس نو - گ ۱۱۱۱ ۵۸۶ ۶	۵۵۵۶۶۶ - راحت - اس ۵	کریل و کرگ - طبعه از حسب کس
راحت حدل - ۵ - ۲ - ۱۱	۹۶۳۸ - گ - ۱۰ - ۱۰	گ ۱۱۱۱ ۵۸۶ ۶
۲	۵۱۹۲۱۵ - ۵ - ۲۲ ۲	افواجم مختلف - اس - ۲
سرکار یکرده علی	کاسم و راحت و رناردار و کهری -	فج پور بسود - گ ۵۵۹۱۵ ۱۰
[دوسو اس سرکار دوسو طبعه از حسب کس]	اس - ۱۱	۵۵ ۲۱۹۲۱۵ - ۵ - ۲۲ ۲
دور و دجل - گ ۵۵۶ ۴۳۱ ۱۹	۱۱ - گ - ۴۲ ۵۱۱ ۲۳۲	راحت و رناردار - ۵ - ۱۱
۴۳۱ ۲۲۱۱۲ - ۵ - ۱۱	۵۵۶ ۴۳۱ ۱۹	بگلو - گ ۵۵۳۲۲ ۱۲
افواجم مختلف - ۳۹ - ۱۱	طبعه از حسب کس - گ ۱۱۱۱ ۵۸۶ ۶	۵۵ ۲۱۹۲۱۵ - ۵ - ۲۲ ۲
انجی - گ ۵۸۲۵ - ۳ - ۱۱	و راحت - گ ۱۱ ۱۱	۵۵ ۲۱۹۲۱۵ - ۵ - ۲۲ ۲
۱۲۲۱ ۲۲۱ ۳۲	افواجم مختلف	۵۵ ۲۱۹۲۱۵ - ۵ - ۲۲ ۲
راحت - اس - ۵	کریل و کرگ - طبعه از حسب کس - گ ۱۱۱۱ ۵۸۶ ۶	۵۵ ۲۱۹۲۱۵ - ۵ - ۲۲ ۲
بهر - گ ۵۸۱۵ - ۱ - ۱۱	گ ۱۱۱۱ ۵۸۶ ۶	۵۵ ۲۱۹۲۱۵ - ۵ - ۲۲ ۲
۵۸۶ ۴۳۱ ۱۹	کریل و کرگ - گ ۱۱ ۱۱	۵۵ ۲۱۹۲۱۵ - ۵ - ۲۲ ۲

اورنگ سیما

سلطان اسرق - شماره سال -	سلطان ابراهیم - چهل سال و کسری -	محمود شاه - پنج ماه -
سارگ شاه - یک سال و کسری -	سلطان محمود - یک سال و کسری -	حسن - نوره سال -

سین سن نو و هفت سال و چیده ماه فرار وانی نمودند

پیر این اس دمار و گری فرار وانی دلی آموود - چهل فرامدی سلطان محمود سلطان محمد
 فرد شاه سید ملک سرور و خواجه سراسر راکه سال او حاجت و داد و کتخاب سلطان اسرق طبعه از حسب
 و دس ملک و سعاد - ساسانی و برداری و انصاف سردای رناردار و راحت و داور و سحر و اس
 آماده صاحب - چو سانه اسی او سید سرخواه و است سارک و فضل نام پیادری و رگال زمانه سرور و شاد
 و طبعه و سک سام و دگر و اید - و چو ملو آگهی رسید لشکر او فرام آرد و در دلی - مگر آرد و سرحل گگ و اید و بر
 و کاری سانه هر دو نام و مارگ و دمد - چو سلطان درگ ست ابراهیم کس مراد و راجا سس سانه و اوله
 و کار آگهی داد و دس فرام گری و اس سرامان را سرامایه ملک آادی گد اید - و اس را حیا آمو و سانه گان
 راد وانی س - و اما می بند فاضی تنهاب الدین درین روزگار انور گردید - زادگاه او دواب آند و دلی است -
 ارال مصر حاتم عقلی و لعلی علوم را گرد آوری کرد و هنگام رسیدن صاحبزادی بهرامی استاد و مولانا حاجی که طبعه
 نصیر الدین حرام دلی ست کچور آرد و کجا سود و ماف و محسود و مانال گسب - شاد و اید که را و اید می است
 و سر ختمه سلسله معاصر اوود - حاکم رسم ست که و اس مسائل ظاهر را و دوان باطن سرگردانی اسد و اید سر

گ ۸۹۷۱ ص ۱۸ - د ۴۳۵۴۳۵	قصر آمار - قلعه ارشد کشته دارد -	کهرورس پور - قلعه ارشد کشته دارد -
آرامی - ص ۵ - ۲۵ پ	گ ۸۷۱ - د ۴۹۳۳۳۳	گ ۲۲ - د ۴۳۲۲۳۲
سارنگ - ص ۲۱ - د ۴۴۷۲۴۷	د ۴۱ ص ۱ - راحت قور -	د ۱۷ ص ۱۱ - س ۲
ماچل - ص ۲	۲ - ص ۲	سرکار بهر بیچ
یلا - گ ۹۱۱ ص ۱۲ - د ۴۴۲۴۴۲	قلعه لوگند - گ ۱۴۷۱ - د ۴۴۲۴۴۲	[د ۴۴۲۴۴۲ - ص ۱۱ - س ۲]
۲ - ص ۲	مفرق - ص ۱	۱۱ - گ ۴۴۲۴۴۲ - ص ۱
مختار - گ ۷۲۴۷ - د ۴۴۷۲۴۷	کهرورس - قلعه ارشد کشته دارد -	د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱
د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱	گ ۸۹۷۱ ص ۱۸ - د ۴۴۷۲۴۷	اوام - ص ۱۱ - س ۲
۲ - ص ۲	د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲	سراج ماچلی - قلعه ارشد کشته دارد
خرآباد ماچلی - قلعه ارشد کشته دارد -	سرکار حیر آمار	سرکار درامی سرگ - گ ۴۴۷۲۴۷
یکه دارد - گ ۱۵۹۷۲	[د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲]	د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲
د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲	۲ - ص ۲	۲ - ص ۲
۲ - ص ۲	د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲	۲ - ص ۲
سارنگ - قلعه ارشد کشته دارد -	سیورغال - اوام خانه - ۱۱۷	۲ - ص ۲
گ ۸۷۱ - د ۴۴۷۲۴۷	۲ - ص ۲	صام نور قلعه ارشد کشته دارد -
د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲	روراکه گ ۹۷۷ - د ۴۴۷۲۴۷	گ ۸۷۱ - د ۴۴۷۲۴۷
۲ - ص ۲	د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲	د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲
سرگ - گ ۹۸۸۳۲ - د ۴۴۷۲۴۷	راحت ورتار دار - ص ۲	وظائفه نسین - ص ۹
د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲	سود - قلعه ارشد کشته دارد -	د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲
د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲	گ ۸۷۱ - د ۴۴۷۲۴۷	حوار - ۲ - ص ۲
د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲	د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲	رجت گ ۸۷۱ - د ۴۴۷۲۴۷
د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲	۲ - ص ۲	حوار - ۱ - ص ۱
گ ۸۷۱ - د ۴۴۷۲۴۷	مالی - گ ۸۷۱ - د ۴۴۷۲۴۷	سحرلی - گ ۸۷۱ - د ۴۴۷۲۴۷
د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲	د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲	راحت حوار -
۲ - ص ۲	۲ - ص ۲	سلطانور - گ ۸۷۱ - د ۴۴۷۲۴۷
کهری - قلعه ارشد کشته دارد -	نادن - گ ۸۷۱ - د ۴۴۷۲۴۷	حوار - ۲ - ص ۲
گ ۸۷۱ - د ۴۴۷۲۴۷	د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲	مخدو - قلعه ارشد کشته دارد
د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲	سرگ - گ ۸۷۱ - د ۴۴۷۲۴۷	گ ۸۷۱ - د ۴۴۷۲۴۷
۲ - ص ۲	هرواره - قلعه ارشد کشته دارد -	د ۴۴۷۲۴۷ - ص ۱ - س ۲

اقتلا ف (۱) محسن دراکر سم [خ] کهر (۲) محسن در [آ] [۳] لای لای (۳) درهما محسن آس آس آس
(۴) محسن در [آ] [۳] [۴] [۵] محسن در [۵] محسن در [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰]

کبیری گڑھ - ار قلعہ مستقر ہندوستان -	دستاری - س - ۲ میل -	سکواں - بگ - ۲۴۷۴ - ۲۴۷۴ - ۲۴۷۴
دست قلعہ دارو باد کے مقابلہ ارب -	۲ -	و ۱۲۴۳ - س - ۲ -
ارخت و درہ راور داند - بگ - ۲۴۷۴ -	نام - قلعہ حسیں دارد - بگ - ۴۵ -	تھولی - بگ - ۸۴۲۶ - ۸۱۹۴ - س -
بیس - ۷ - ۱۲۹۳۲۱۱۱ - بیس -	۲ - ۱۲۳۷۲ - ۲ - ۲۵۳۷۲ - س -	د ۱۹۱۳ - ۳۴ - راجوت وحت -
ناجل وکسہ - س - ۵۰ -	سادات - دس - ۴ -	بیس - بگ - ۸۹۴۵ - ۹۰ - ۲۶۷۸ -
کبیر کھیلا - بگ - ۵۱۵ - ۱۶ - ۲۴۷۴ -	سولی - قلعہ ارخت بختہ دارد -	۳ -
آستین - ۲ - س -	مرکار در پائی گوری - بگ - ۹۴۱۲ - ۱۶ -	برسہل - بگ - ۹۱۱۱ - ۲۳۷۴ -
کہا مات مو - بگ - ۱۱ - ۳ -	۲۴۷۴ - ۲۴۷۴ - ۲۴۷۴ - س -	راجوت وکسی - ۲ -
د ۲۳۷۴ - ۲۳۷۴ - اقوام متفرقہ -	راجوت گھوٹی - دس - ۲ -	پاٹ - بگ - ۲۱۲۵۵ - ۲۱ - راور -
لاہر پور - بگ - ۲۰۸۲۸۸ - ۲۹۴۹۳ - ۳ -	اسیوں - بگ - ۲۶۷۴ - ۵ - ۶۲۵۳ -	و کھی - ۲ -
د ۲۶۷۴ - راور دار - ۵ -	د ۲۴۷۴ - ۲۴۷۴ - بیس -	باراشکور - بگ - ۹۳۵۷ - ۹۳۵۷ -
۱ -	اس - ۵ -	راور دار - ۲ -
بھیر پٹہ - بگ - ۶۹ - ۷۱ - ۲۱۱۱۱ -	اسو - بگ - ۲۵ - ۵۰۹۹ -	چھاوتر - بگ - ۷۱۷۴ - ۱۱۲۳۱ -
د ۲۴۷۴ - راجوت یا جیل -	آستین - ۴ -	د ۲۴۷۴ - ۲۴۷۴ - س -
۳۰ -	اونچہ گلو - بگ - ۳۱۲۲ - ۳۱۷۹۵ -	دیوی - قلعہ ارخت بختہ دارد -
بم کھار - قلعہ ارخت بختہ دارد -	میں - ۱۰ - اس - ۲ -	بگ - ۸۹۶۳۸ - ۱۹۴۳۸ -
بگ - ۲۵۷۶ - ۱۸ - ۲۵۷۶ -	لکارو - قلعہ ارخت بختہ دارد -	د ۱۷۲۰۷ - ۱۷۲۰۷ - س - راجوت -
د ۲۵۷۶ - ۱۸ - ۲۵۷۶ -	بگ - ۱۹۲۸۰ - ۱۹۲۸۰ -	۳ -
ہر گلو - بگ - ۲۶۹۵۲ - ۲۰ -	د ۲۵۷۶ - ۲۵۷۶ - سادات میں -	دیورکھ - بگ - ۱۳۳۴ - ۱۳۳۴ -
د ۲۶۳۸۵ - راور دار -	۲ - س - ۱۰ -	د ۲۶۳۶ - ۲۶۳۶ - میں - اس - ۵۰ -
۵ -	شمارو - قلعہ حستیں - بگ - ۲۴۲۹۱ -	دورہ - بگ - ۱۰۷۶۶ - ۱۰۷۶۶ -
سرکار لکھنؤ	د ۲۴۷۴ - ۲۴۷۴ - ۲۴۷۴ -	راجوت - ۵ -
[دستور اس سرکار میں جاری ہے]	راجوت گھوٹ - ۲ -	د ۲۴۷۴ - ۲۴۷۴ -
د ۲۴۷۴ - ۲۴۷۴ - ۲۴۷۴ -	بھور - بگ - ۸۵۸۱ - ۸۵۸۱ -	بگ - ۲۵۷۶ - ۲۵۷۶ -
نقدی - ۲۴۷۴ - ۲۴۷۴ -	د ۱۹۳۹۶ - ۱۹۳۹۶ -	د ۱۹۳۹۶ - ۱۹۳۹۶ -
اقوام مختلفہ - ۲۴۷۴ - ۲۴۷۴ -	اسی - بگ - ۵۹ - ۵۹ -	د ۱۹۳۹۶ - ۱۹۳۹۶ -
۸۴۴۵ -	د ۱۹۳۹۶ - ۱۹۳۹۶ -	د ۱۹۳۹۶ - ۱۹۳۹۶ -
ایٹینی - قلعہ ارخت بختہ دارد - بگ - ۱۱۷۴ -	بیر پٹو - بگ - ۹۴۱۲ - ۹۴۱۲ -	بگ - ۹۴۱۲ - ۹۴۱۲ -
د ۲۶۷۴ - ۲۶۷۴ -	میں - ۲ -	۲۰ -

اختلاف (۱) س در منجھ ۲۴۷۴ [م] (۲) [کامس] ۹۳ ۱۰۷ دام لکھ تی -
 دہس عد دیگہ +

۶۳	کشتی - ارغوانی د	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	کوه جسمه است که در احوال سال چهارم	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۶۴	راجوت کجوا به - ۲ - ۳	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	ساخته آمد و چهار کماره نما -	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۶۵	کجوا ناما - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	و متعدد است - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۶۶	حت - ۲ - ۳	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۶۷	لا یوئی - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	میو - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۶۸	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	نخ تور موگر - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۶۹	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۷۰	مواضع دس کوه که در احوال کان سن	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	کوتله - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۷۱	است - در موضع رای لورکان سن	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	دران عصبی است که در آن چهار کوه	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۷۲	است و دارالطوس میر جسمه است	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	نارس - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۷۳	کوارو آلوده گردد - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۷۴	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	کوتله گنجیرو گ - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۷۵	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	میو - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۷۶	مارول - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	کجوا کا کشتا - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۷۷	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	میو - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۷۸	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	کیسان - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۷۹	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۸۰	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	سرکار مار لول	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۸۱	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	[دستور این سرکار در همین حلقه صحت است]	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۸۲	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	سارده محل - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۸۳	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۸۴	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۸۵	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۸۶	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۸۷	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۸۸	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۸۹	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴
۹۰	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	د ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴	۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴

اختلاف (۱) د [۱] مست (۲) [۲] [۳] [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰] [۲۱] [۲۲] [۲۳] [۲۴] [۲۵] [۲۶] [۲۷] [۲۸] [۲۹] [۳۰] [۳۱] [۳۲] [۳۳] [۳۴] [۳۵] [۳۶] [۳۷] [۳۸] [۳۹] [۴۰] [۴۱] [۴۲] [۴۳] [۴۴] [۴۵] [۴۶] [۴۷] [۴۸] [۴۹] [۵۰] [۵۱] [۵۲] [۵۳] [۵۴] [۵۵] [۵۶] [۵۷] [۵۸] [۵۹] [۶۰] [۶۱] [۶۲] [۶۳] [۶۴] [۶۵] [۶۶] [۶۷] [۶۸] [۶۹] [۷۰] [۷۱] [۷۲] [۷۳] [۷۴] [۷۵] [۷۶] [۷۷] [۷۸] [۷۹] [۸۰] [۸۱] [۸۲] [۸۳] [۸۴] [۸۵] [۸۶] [۸۷] [۸۸] [۸۹] [۹۰] [۹۱] [۹۲] [۹۳] [۹۴] [۹۵] [۹۶] [۹۷] [۹۸] [۹۹] [۱۰۰]

حلال آباد حاجی - قلعه ارنگ دارد	مک ۱۴۲۶ - د ۳۱۹۴ - ۵۵	اقوام مختلفه - ۱۱۸ - س ۲۵۲۶ - ۲۵
بگ ۹۲۸۵ - د ۳۱۴۲۶۸ - بیل و	رجوت سوهر و کناره - دس - ۵۵	انجود - د ۳۹۵۴ - ۲۸ - س ۳۸
مازل - ۳۴ - س ۱۴ - ۱۴	کار - بور - مک ۵۳۵۸ - د ۱۲۶۸۲۶ - ۱۲	۴۰ - س ۱۴
جاری - قلعه سنگین دارد - بگ ۱۶۹۱۶ - ۱۶	رجوت سوهر داخل لکوار - دس - ۵۵	برود - مک ۲۴۳۷ - ۱۹ - س ۱۵
د ۵۴۳۹۹ - رجوت سوهر - ۵۴	کودکان - بگ ۲۴۳۸ - د ۸۵۰۸۲ - ۸۵	د ۴۴۶ - ۱۲ - د ۳۹۳۶ - ۳۹
۵ - س ۱۴	رجوت کمری - دس - ۵۵	۱۵ - س ۱۴
دیو لکھنیا - بگ ۳۹۲۸۵ - د ۳۹۲۸۵	لکوار و عرف محمد - بگ ۶۹۲ - ۶۹	تیمال - بگ ۷۸ - ۱۲ - س ۱۲
رجوت سوهر داخل لکوار - دس - ۵۴	۲۰۵۴۴ - رجوت کمری - ۲۰	د ۸۵۰۸ - س ۱۴ - ۱۴
دیو لکھنیا - بگ ۳۲۸۶ - ۳۲	۵ - س ۱۴	جولی - بگ ۱۸۱۸۳ - د ۹۶۸۲۴ - ۹۶
د ۹۸۵۶۹ - بیل - دس - ۵۴	لوانی - بگ ۲۴۶ - د ۵۵	د ۵۰۸ - س ۱۴ - ۱۴
سیوراه - سوریدکی بریده و تخانه کمال	بیل - دس - ۵۴	حاصل - بور - ایخا لکوار در سالی دوم تر
آنها واقع است - بگ ۴۸ - ۱۳	سداورد - تخانه کمال ایجا است	شود و یا رجه امان و خاصه یک شود
د ۶۲۴۲ - بیل و غیره - ۶۲	بگ ۱۵۹ - د ۴۴۷۸ - ۴۴	بگ ۵۴۸ - ۱۳ - د ۲۱۰
۲۵ - س ۱۴	د ۱۸۴ - س ۱۴ - بیل - داخل	۴۰ - س ۱۴
سیدخوا - شکار میل درین برکه سیار است	سیوراه - ۵۵	دهار - در قیام شهر برک بود
بگ ۹۹۴ - د ۳۴۸۱۹ - ۳۴	موتی - نزدیک فرده - بگ ۱۸۱۸ - ۱۸	بگ ۳۸۶۶ - ۳۸ - د ۹۳۰۶ - ۹۳
۲۴ - س ۱۴	د ۳۹۵۲ - بیل و غیره - ۳۹	د ۳۶۳۶ - س ۱۴ - ۱۴
سیوراه قلعه حقیق دارد - بگ ۴۶۲۸ - ۴۶	۵۰ - س ۱۴	دکشان - بگ ۶۸۳ - ۱۶ - د ۹۵۸۹۸۶ - ۹۵
د ۳۲۵۵ - بیل - ۳۲	موراه - قلعه سنگین دارد - بگ ۹۲۸ - ۹۲	۷۰ - س ۱۴
۹۰ - س ۱۴	د ۳۵۵۹ - رجوت سوهر - ۳۵	د ۳۰۸ - س ۱۴ - ۱۴
سانگوری - بگ ۴۷۸ - د ۱۴۰۲۱ - ۱۴	۵۵ - س ۱۴	د ۹۱۶۴۴ - ۹۱
مازل و کره - دس - ۲۵ - ۲۵	موری - قلعه سنگین دارد - بگ ۹۷۹ - ۹۷	سانگور - بگ ۱۲۸۰۷ - ۱۲ - س ۱۴
کسارو - کار بریده است حوض کمال	د ۸۱۶۴ - بیل - ۸۱	د ۴۸۳۰۸ - ۴۸ - س ۱۴
و کوچه دارد - بگ ۲۰۴۹۰ - ۲۰	مستگوری - بگ ۹۷۹ - د ۳۷۰۲ - ۳۷	۵۱ - س ۱۴
۵۶۹۰ - د ۱۱ - سوهر - سوار	مازل - دس - ۵۵	سانسی - بگ ۷۲۷ - د ۳۰۸ - ۳۰
د پیاده داخل لکوار - ۵۵	سرکار - ۵۵	د ۲۹۶۹۶ - ۲۹ - س ۱۴
گورگ - قلعه دارد از مین سنگین	شارد محل - بگ ۲۲۹۹۶ - ۲۲ - س ۱۵	۶۰ - س ۱۴
ارالاحت بخت بر آورده - ۵۵	د ۱۳۷۸۸ - د ۱۲۷۴۴ - ۱۲ - س ۱۴	کوتله - د ۳۹۳۸ - ۳۹ - س ۱۴

اختلاف (۱) [۴] گنیا و گنیا [۵] گنیا و گنیا [۶] گنیا و گنیا [۷] گنیا و گنیا [۸] گنیا و گنیا [۹] گنیا و گنیا [۱۰] گنیا و گنیا [۱۱] گنیا و گنیا [۱۲] گنیا و گنیا [۱۳] گنیا و گنیا [۱۴] گنیا و گنیا [۱۵] گنیا و گنیا [۱۶] گنیا و گنیا [۱۷] گنیا و گنیا [۱۸] گنیا و گنیا [۱۹] گنیا و گنیا [۲۰] گنیا و گنیا [۲۱] گنیا و گنیا [۲۲] گنیا و گنیا [۲۳] گنیا و گنیا [۲۴] گنیا و گنیا [۲۵] گنیا و گنیا [۲۶] گنیا و گنیا [۲۷] گنیا و گنیا [۲۸] گنیا و گنیا [۲۹] گنیا و گنیا [۳۰] گنیا و گنیا [۳۱] گنیا و گنیا [۳۲] گنیا و گنیا [۳۳] گنیا و گنیا [۳۴] گنیا و گنیا [۳۵] گنیا و گنیا [۳۶] گنیا و گنیا [۳۷] گنیا و گنیا [۳۸] گنیا و گنیا [۳۹] گنیا و گنیا [۴۰] گنیا و گنیا [۴۱] گنیا و گنیا [۴۲] گنیا و گنیا [۴۳] گنیا و گنیا [۴۴] گنیا و گنیا [۴۵] گنیا و گنیا [۴۶] گنیا و گنیا [۴۷] گنیا و گنیا [۴۸] گنیا و گنیا [۴۹] گنیا و گنیا [۵۰] گنیا و گنیا [۵۱] گنیا و گنیا [۵۲] گنیا و گنیا [۵۳] گنیا و گنیا [۵۴] گنیا و گنیا [۵۵] گنیا و گنیا [۵۶] گنیا و گنیا [۵۷] گنیا و گنیا [۵۸] گنیا و گنیا [۵۹] گنیا و گنیا [۶۰] گنیا و گنیا [۶۱] گنیا و گنیا [۶۲] گنیا و گنیا [۶۳] گنیا و گنیا [۶۴] گنیا و گنیا [۶۵] گنیا و گنیا [۶۶] گنیا و گنیا [۶۷] گنیا و گنیا [۶۸] گنیا و گنیا [۶۹] گنیا و گنیا [۷۰] گنیا و گنیا [۷۱] گنیا و گنیا [۷۲] گنیا و گنیا [۷۳] گنیا و گنیا [۷۴] گنیا و گنیا [۷۵] گنیا و گنیا [۷۶] گنیا و گنیا [۷۷] گنیا و گنیا [۷۸] گنیا و گنیا [۷۹] گنیا و گنیا [۸۰] گنیا و گنیا [۸۱] گنیا و گنیا [۸۲] گنیا و گنیا [۸۳] گنیا و گنیا [۸۴] گنیا و گنیا [۸۵] گنیا و گنیا [۸۶] گنیا و گنیا [۸۷] گنیا و گنیا [۸۸] گنیا و گنیا [۸۹] گنیا و گنیا [۹۰] گنیا و گنیا [۹۱] گنیا و گنیا [۹۲] گنیا و گنیا [۹۳] گنیا و گنیا [۹۴] گنیا و گنیا [۹۵] گنیا و گنیا [۹۶] گنیا و گنیا [۹۷] گنیا و گنیا [۹۸] گنیا و گنیا [۹۹] گنیا و گنیا [۱۰۰] گنیا و گنیا

کے۔ شخصت سال۔	کھج۔ صد سال۔	—
مح۔	حے حمد۔ وہ سال دو درور +	—
ہزارہ کسی ارقوم ہزارہ شخصت و دو سال و بارہ ماہ و ہفتہ روزہ		
حب مال تو دور۔ حج سال۔	را ما جیدہ رار قوم او۔ سی سال	را سے کرت مال۔ حج سال۔
را ما را جو ارقوم او۔ حج سال۔	را ما ہادر۔ حج سال۔	را سے ایک مال۔ شخصت سال۔
را ما ما جو۔ یک سال و سہ روز۔	را ہی کھل ارقوم او۔ حج سال۔	کور مال۔ یک سال۔
را ما ما جو۔ میت سال۔	را سے کسی مال۔ حج سال۔	—
ماردہ تہ ارا الوس تو دور صد و چل و دو سال سہ روزہ		
را حہ ملک یو ہاں۔ دو سال۔	سری دیو۔ مار دہ سال۔	کرت دیو۔ مار دہ سال۔
حکا تھہ رادر رادو او۔ وہ سال	دھرم دو۔ چار دہ سال۔	سکو را ارقوم او۔ میت و یک سال
ہر دیو۔ مار دہ سال۔	کھل یو۔ دہ سال۔	مال دیو۔ سہ سال۔
ما سہ دو۔ سار دہ سال۔	ما یک دو۔ سہ سال۔	—
ماردہ تہ ارا الوس جو ہاں صد و چل سال +		
شیخ شاہ۔ ہر ماہ سال۔	حیت مال جو ہاں۔ میت سال۔	سویج مد۔ دوار دہ سال
دھرم راج سوہ۔ میت سال۔	ہر خد۔ میت سال۔	ترس۔ دہ سال۔
علامہ الدس نور شیخ ساد۔ میت سال	کرت خد۔ دو سال۔	—
کمال الدین۔ دوار دہ سال۔	اگر سیں۔ سیر دہ سال۔	—
وہ تن ہر ماہ و ہفتہ سال +		
حلال الدین۔ میت و دو سال۔	سرا ہں۔ میت سال	ہر مد۔ شخصت و دو سال۔
عالم ساد۔ میت و دو سال۔	سیر سال۔ سار دہ سال۔	کت سگہ۔ شخصت سال۔
کھک سیں بور ہر پیں بہت سال۔	بور مل۔ سی دہ سال۔	—
بہت تہ دوست و حج سال +		
ہادر شاہ۔ جید ماہ۔	سلطان محمود غم ہو سگ۔ سی و چار سال	سلطان محمود شمس و شش سال پس در تہ روزہ
لا در مال غوری۔ میت سال۔	سلطان غیاث الدین سی و دو سال	قادر ساد۔ کسی سال۔
ہو سگ ساد۔ سی سال۔	سلطان ناصر الدین۔ مار دہ سال	ساعت حال شہورہ کھل مل دوار دہ سال
عمر شاہ۔ یک سال و جید ماہ۔	چار ماہ و سہ روز۔	مار ہادر۔
یار دہ تہ صد و چل و دو سال و دو ماہ و چار روزہ مار دہ سال کو مدہ		
گو۔ پتیر ارجمل سال ایی مدو ہر ماہ و سہ صد و سچا و پنج سال و میت و بہت روزہ ماہ		
نام ریاضت گری آتش کدہ از وجہ ایردی رستش کردی و در کد ارستش نفس ہر ارفتنہ ماہے بہت اسرودہ		
اختلاف (۱) [ک] [حالا ۲] [منا] [عبدالک] [را حہا ۳] [ک] [اس مال (۴) [دک] [مست (۵)]		
ہمس در ہما (۶) و در ہمس ہما دل سس سو [خ] [ساد] +		

محمود و دادا پر شیعہ طرز دیگر واقعہ ہے۔ ہنگام رحمت مائتہ و شصتہ ہا ہا سپرد کہ جن راجہ ارسا لکھی جو بد مذہب و بد
خلایق و بدعنوان آنگہ مگر آدمی زاد را طبیعت تیرگی از نور ستار چہ دور را مدار و سنگا سناں سار کھریری بیگناں
دست را آید پنج فرمان روا سے داس پڑوہ ملک و مال باجوہ یارست برد۔ ہما مارکتس س چاں ایل شیعہ کہ
دولت اوجا ویدو چاں لودو کہ دی کو اچا رسید۔ راجا سودنا را ارشاد و احاطت در آمد و اکر دہ سما کاسے
رستست۔ فرمان بران جن آثار رستی دیدہ سرگست را مار نمود۔ سجدہ یائش سمای آورد و اورا برک
داشت۔ سما لکھی جو نامزد گردا مید +

وہل یو را و سچہ جدا فرمان روائی سر آمد و دروم سوار شائستہ تاجداری نمود۔ جب مال قبولید کہ ریدر
نامور لودنرمزانی برگدند۔ ار سر لکھی لودنرمزانی روائی بس حامدان مار گردید۔ وہل وقت کور مال سر آمد
سلطنت گذاری سر گردوہ چاں بہا آمد +

دور و باد ہی الدیوش شاہ ارعیں آمدہ مالوہ مرکزت ورمالی درار رست۔ چوں درو گار و سر آمد یو را و
غلام الدین خرد سال بود۔ دستور او درم راج سودا حاسین سد۔ چوں غلام الدین سال لکھی رسید آوردہ رحمت
و آن ماساس را ارہم کہ را مید۔ حیت مال را و مالک دیو چاں کو کہ کال الدین ارہم گوسری و رستی کمال گرائی
جدا و مدخو در آورد و بحیال سودمندی حاوید زیاں آمد و حث +

در وقت تیرسین اعلانی سادہ شرت حدی بد کہ ہرا ما خود مار گردا مید و کہیں گرفتہ در شکار گاہ کہ مدحاسے
رسا مید و حلس را حلال الدین لقب برنواد۔ و تیرسین یو خود را کہ کھرک سین در حاتم مر مال کامر و کہ جدا کردہ
راجہ ارہم کو حیت فرزند خود آمدہ ولی عهد و عیش گردانید۔ اوچں در گشت کہ کھرک سین مسد آرا سے شد۔
کھنٹھ لوری لشکر مالوہ آورد۔ عالم شاہ را در شرد گاہ روز سری شد +

دور مان سکت سکہ بہادر شاہ نام و باد ہی ار دھن آمد و طو مار رنگی او در چپ و مدہلی لکھ بردو تا ویرہ
سلطان سہاب الدین گرفتار آمد +

ارہنگام سلطان عات الدین لکس ماسطان محمد نور و در سادہ لوری دران رفت۔ وہل او در گشت
سلطنت دہلی روسے در را گئی بہاد۔ دلاور حالی عوری کہ ار حاس او مالیت مالوہ داشت آئیں سروری ووش
گرفت۔ سلطان ار کہ دراکامی و نادری نمودہ لودہ چار کس را چار ملک داد مطر حال را کجرات۔ حصر حال را
قتان۔ حواہ سرور را عور۔ دلاو حال را مالوہ +

لکس اروری چار کس سنگا سسرے نمودہ و زمانہ یا ورا قناد۔ و سیں ال حال نور اورا ہوشنگ
خطاب دادہ حاسین کردا مید۔ گوید لکھنمودہ او مد۔ مسوم رفت و حاوید لکھیں آمد و حث۔ سلطان مطفر
کھرائی تا ویرس آمد و دسکیر ساحت۔ لکھیر خاں را در خود را سرداری کہ اشت۔ وہل راہ سکے
سپرد و در رعیت رودی مد است موسی اس عم ہوشنگ را سرداری برگرفتہ۔ سلطان مطفر ہوشنگ
را ار بردان را آوردہ مدال ملک دستا و احمد حال سیر خود را ہما ساحت۔ در اندک فرستے
حبیدہ دستی افت۔ وہل مطفر رحمت ہستی رست ار ناماساسی۔ کجرات رفت و کار ناکردہ
رگشت۔ وجہ مار سلطان احمد کھرائی نہ بیکار رحاست و سر سار ہریت آمد۔ اردستان سرائے
آئیں مار گال کھراج گشتاقت۔ مر مان آن دیار ما چند سے مدان قاطع رسید و او را دسکیر کردہ

وہل سلطان درو شاہ
کرار درو مال سلطان
مرد و خطاب
حامد را و مدح
چکر را حاتم سلطان
مدحت کا و
میدہ اس اعلانی
لکھ
کھنٹھ لوری
لکھ کہ کھنٹھ
تہ

مادہ پائی نمود و در اشای راه گرفت مسیح فیلال مرادین کار داشت - اگر مردم باو بره در آینه بخت کار تو باخام
میرسد - شائسته فیلال را طلبید استمه سپرد و در بانی یافت - با مبارک شادین حضرت خاں حاکم دہلی و سلطان
اربابیم شرقی و سلطان احمد دکی اورا کارزار یافت - و چون رخت ہستی رست اُمران را بر وصیت نصیر خان
پور اورا محمد شاہ لقب نہادہ جانشین گردانیدند - محمود خان بپسر عم سلطان ہوشنگ از بے سعادتی ساسی
را بفریخت و آن زربندہ بدست سرت سلطان را شراب زہر آلود داد - سران لشکر نہاں داشتہ خیال کہ
شستہ کہ سعود خان پور اورا برگزیند و طلب محمود خان فرستادند - او حواب داد کہ دنیا بر دم سر
اگر در نگاشتن ناگزیر ہستم چہن جا بایند - ارخام طعی بجاہ اور فرستند و در جہد و فدا و دیار دوسرے زہر
دوستان بی اثرم - زرگی مالوہ قرار گرفت - و سلطان محمود شہرہ آفاق گشت - باخنین بدگوہری از نسیم
روزگار زمانہ شکر خدگی نمود و شکوہ صورت اورا الخودگی رود - با سلطان محمد بن سارک شاہ فرمان روای دہلی
و سلطان احمد مرزبان کحات و سلطان حسین شرقی و رانا کوہا کارزار یافتند - و خواجہ جمال الدین استر آبادی
ار جانب سلطان ابوسعید میرزا ماگزین ارخان پیش او آمد و سراسر پادشاہیش آرومی ادر شد *

سلطان
کاشان را کہ
در صورت دہلی
سلطان بنو گیسو
نہاں ساسین ہوشنگ
کردہ اند کہ پادشاہ

سلطان
بے اثر موی
عبدال

محمود دوم از دست سنگاری زرنگ خان حلین با کامی افتاد و بدستگیری سلطان مظفر گجراتی بار دیگر
کامیاب آمد - و از بے پروائی طلعت پرستی در آویزہ رانا گرفتار شدہ و او مردی بجای آورد و ماژ بلک الا
فرستاد - و در پیگیر سلطان بہادر گجراتی دستگیر کردہ بجا بنائیمے روند - در میان راہ نقد رندی سپرد
و مالوہ بکرات گردانید تا آنکہ جہانباںی جنت آشیانی مدان دنیا چرخہ دستی یافتند - و چون ناگرہ باز گشت شد
لکھنام ارغوشان سلطان محمود قادر شاہ خطاب کردہ مالوہ برگرفت *

و در جہرہ دستگیر شہر حال آمدہ وید و پاسبانی آن ملک بشجاعت خان نامزد شد - و در ہنگام سلیم خان
سرکشی نمود و در وقت مبارزہ خان استقلال یافت - و چون در گذشت پایزید پسر بزرگ او باز بہادر نام نہا
حاشین شد تا آنکہ کوکب اقبال شاہ ہنشاهی بد حشیدہ و این آباد ملک رقلہ و افزود *

ایسہ کہ این روز افزون دولت طراز جادید یا بد عالمیان بکام دل امدی نشا ط بگیرند *

صوبہ داندیش

این آباد بوم را خاندیس میگفتند - چون اسیر کشایش یافت و این ملک بشاہزادہ والا کہ سلطان
وانیال باز گردید بدین نام روشناس آمد - از دوم اقلیم - و در ازرا لور گاؤ کہ بہنڈیہ پیوستہ است تالان
کہ شغل بولایت احمد نگہ است ہفتاد و پنج کردہ - پہنا از جا کو کہ پیوستہ برابر است تا پال کہ مبالوہ پیوند و چاہ
ورخے جابیت و پنج - خاوسو برابر - شمالی مالوہ - جنوبی کالہ - باختر سو مالوہ - کوہ جنوبی - و در دوبار فراوان
گزین نامی از میان برابر کوہ بڈوانہ بر جو شد - و پیتی از جہان سو بر خیزد - و پوتی رنی نیز گویند - و گرنی نزد جہرہ
ہوای دلکش دارد و درستان پس متبدل - و بہتر شست و کار واری - و در رخے جاشالی سہ بار در دہد
تہ آن خیانت نادک و فوشش مزہ کہ از میوہ بر شمارند - بر پنج گردیدہ شود - گل و میوہ فراوان - رنگ نمبرل بسیار
یارجہ نیک بانند - سر رعیت و بہیرون از دہرن گاؤہ برخیزد *

اختلاف (۱) ہمیں در سہ (۲) آگ [حسین خان پور اورا محمد صالح (۳) [د] محمود (۴) [م] بھجین در [ک] در اکثر سہاگا
(۵) [ک] [آل] [آل] مال [م] [ش] [آل] (۶) [ک] [ک] [تھی] [میا] [ہیتین] (۷) [م] [م] [پور] *

دودوار پاسی سال کاواک رسارندوہالی راہی آمادہ ارد۔ لاسواری رسل ماسد۔ نقاشاں وحاکم ہند
دیگر ہر پنگاں لے مہ صدف راحاں کارندہ کہ حقے قوس نمودار گرد و فلندیاں و صندوقہ و چراں رسارند
رستاری مارچہ ارجہ و موطن و حامہ وارد محل و ذریعہ و خاراگردہ ماسد۔ گوناگون قناس روم و فرماں
ایران را علیحدہ نماید۔ شمشیر و محمد حر و کھنہ ویر و کماں سائستہ رسارند و خرید و فروخت و اوہر شود۔ لہر
از ولایت روم و عراق و چراں آوردند۔

تخت نامی تحت شش بود و حدی حاسا سر و دام در احمد آباد - زرگ شهر سیت گریس طبع آباد - ریکا سارشی
عرض سیت و سه درجه - دروس ہوائی و نافہ گریہ کالای سیت اعلیٰ کم ہما - دولہ دارو - سروں آمل
سہ صمد و صفت معمورہ بریلے خاص - ہریک راپورہ ماسہ - ناگر رتہرا در ہر کے مدا - و امر و ماہ سہاد
و چار آباد - و دران ہزار سگیں مسی و در ہر کلام دو سارہ و سگریف کما ہما - در نورہ رسول آباد و امر آباد
سجاری و نمونہ قصہ ایست سہ کردہی احمد آباد - حوالہ قطب عالم پیر سارہ عالم و دیگر زرگاں - و گریں عالم
دران ریوکی ساریہ نامازہ دست مدد گاہ قطب عالم آباد است حرجی خوب و خمی سنگ و پارہ آہن -
شکرگف داستان ارو گرگہ ارد - ویر سہ کردہی موضعی است سرچ - درویش احمد کشتوا سودہ - و سلطان احمد
کہ احمد آباد سام اوست و سپار سلاطین عودہ اند - میل گریہ ہم رسد - و مسمان و حران رسد

و در دوا رده کرده و حی محمود آزاد - سهریت شاکر ده سلطان محمود - دلشیں کا چا چا کرده در چهار - سیر اول
آں دوا رے کتیده اند و در هریم کرده ماعی و سرسل - آہو گو ناگوں بچہ در و سر داده ۛ
مرد مال ایریومی است مراں داس نام - مس ریا صحت گر - حکمت گاو و دوا اس از
سرگیں اور حیدر و داسا د - و رہیں لک گزیده سمر - و اور اور لکس را بخور کلا ستر داس -
نالعید سوار و دوا رے ساده بد و گرد ۛ

مدبر گنج گنج و کج حیات مدین سر کار گر آید - بوس سرگ و گو ما گول مار رگاں و مراد اں عمارت و
کالا در و چهار گنج گنج راهی شود و در احاطه خود آید و بحر و کشیها که آرا تا وری ماسد گنج حیات آورند
و آدمی کاوگر بد و سود - حصی سه صد رویه و اهرول ارد و - لخت سخی و تومسدی و مکور فاری
هر چند پیش گران ارز تر +

تھا لوارہ در قدیم ملکہ خدا گاہ بود و ہزار و دویست فریاد و نادر گود در را رہتا و گود ہما حاصل -
دو ہزار سوار و بہین سوار میادہ - و امر در دو ہزار سوار و سہ ہزار پیادہ - مہر راں او کا کہ گجرات نیا شکر گری
کردی - ہمار کس بود عشر الوس جمالہ راست جا - و امر در از سر کار احمد آنا و یک رگہ رہنما رہ و نصفا
او و تخت چنانچہ حد دل رگہ ارد +

جہاں وارہ کلان

میرم گلو۔ حاکم سپیں۔ ابو۔ مدحواں۔ کو ہار۔ درگاہ ڈرو۔ سخا۔ پاتری۔ دران مکا۔
شود۔ سخا۔ سردو۔ چھو۔ دارا۔ سہا۔ دھوکہ۔ سٹل۔

اختلاف (۱) [کوک] مرد [ش] چود [ش] خورده (۲) [لا] رت دکاه [ش] غارت کلاه [ش] فست خط (۳) [لوا] دروازه دودخو کشفها [ش] دروازه کلاه محو کسبها (۴) [لا] کلال در [ش] میس (۵) تخمیں در لکھا در لکھا در لکھا در (۶) [ش] میس

پرگنات مجھو کھنٹا

مورلی - راجپوت - سکھ - کچھیا - انبا - کرور - سر دیگ - کن مرور - راید - دھن - امر - پ
پرگنات ساجانبوجی

حانو - لہری - سیانی
پرگنات جوبھنٹی بگا و قوم پر بار

مورلی - سی و شش موضع - جوٹلا - جواد - وچ موضع - و امرور مورلی باہمت میتہ داخل موٹھ سدوتہ
تیس دو قلعہ دارد - سگین - جشتین - طول - صد ہفتہ - درجہ - دود - دقیقہ - عرض نیست و سد درجہ و سی
دقیقہ - گریدہ کا در آید - نیمہ درو رنجاد کردہ درو درو - قطعی نیلو نافہ و دو در دستہ مار مالی سر پ

ساجیو قلعہ ایست بر کار سرتی و بزرگ برستش حانہ
ٹرکمر برگ شہر ایست باستانی - سد صد تیار درو - سر دیگ گولانی - و فراوان رحمن آباد
چانیا سر گرین در نیست سر گہی بس بنی - دویم کردہ اران دتوار نگار - چند جا در وارد ہارشا مدو و بکا
قریب قشت گریدہ تحتہ مدگر دایند اند و سکام کار پروازند - میوہ خوب ستود
سورت ارا نامور بنادر - دریائے پنجی نزار و بگزد - ہشت کردہی دریائے شور میوہ د

را میر آں طرف آب بندریست از قلعہ او - در قدیم شہرے بزرگ بود - و مندر کھنڈی و لمسا نیز از سوان
میوہ خاصہ اناس فراوان شود - ہر گزہ روغن و خوشبو گزین بدید - و زر و سستی کیس از نثار رس آمد
مگاہ ساختہ اندرتند و یا شرمہ مر خواند و دھما بر سازند - ارضلح کل گیتی جدا و در سرتایقہ کامیاب گردید -
از بے پروائی کار برد از ان دولت و سپہ سالارانی سر حسیاری ازین کار ہور دست فرنگ - چون وکس
و سجنان و تاراپور و ماہم دہلی کہ ہم شہر و ہم بندر اند پ

ہر قریح گرین قلعہ دارد - آب سمدہ ار کارا و شدہ بشور دریا در شود - و در ہمین منادر شہر مد - و غنہ
کادی و گد حار و بجا بموت و ہنگام از قلعہ او پ

نزدیک قلعہ ہاسوت شکار گاہی ست بد راری ہشت کردہ و ہبا چار - فراوان آہو و دیگر حالور در -
و آن جنگلہ ایست سر و شاداب رسا حل در بای زردہ - شیب و فراز ندارد پ

سر کار سورت (بشم حمل سین و سکول و او فخر و نامی ہندی و ہاسنٹھی) ملکی جا گانہ لودی بنجاد ہزار
سوار و یک لک بیادہ - زرگہ قوم ملکوت داشت - و درازا از بندر کھوگ تا بندر آرا مرای صد و بیست و پنج کردہ
بہنا از سردھار تا بندر دیو ہشتاد و دو - شرقی احمد آباد - شمالی ولایت کچھ - مغربی شور دریا - ہواسی او
سازگار - میوہ و گل فراوان - انگور و حر بزد نیز شود پ
و این سر زمین نہ تخت باشہ - ہر جا الوسی ہیں لٹ پ

پرگنات سورتھ جدید

عند گڑھ ماہولی - سلائیور - بڑوا - ہانساد - چورانیور - کندوان - ہست - جٹی - اوڈ - گسرا -

قطعی کہ از سوان
دائہ حرانہ پود
ارام و دور
نامت خود و سوان
سوان گانہ
بدر ماہولست

قلعہ سورتھ
دری مان سوان
در سوان از است

اختلاف (۱) در سوان (۲) یا سوان (۳) [د] کردہ یا سورت [س] کیدر (۴) در سوان (۵) [ع] حسی
[س] حسی باحت ل شہ (۶) [ق] چار ل بند [س] برار [س] ریز بار (۷) [لا] مکلور [س] مکلور [س] مکلور
[س] سر (۸) [س] کدو [س] [ق] مکت حسی [س] مکت حسی [س] مست حسی (۱۱) [س] اوڈ [ق] اوڈ +

ایشان ابر- سار اسپا گند- ستنش هزار سوار و شش هزار پیاده- برمی ایان را ماری را و مدارد به عیت از
و همان دوست باشد و حکم هر کسش در بد جس و اواں- در سر گروه و ن جاگیر و در و دست جس تاں را گر سر مد که از
تا با رسائی زن و مرد را سر مد- و در د کا کھی کار آب ڈوڈی گردی با سمد را بر آرا و در کھ گومد- سه هزار سوار
و جس در سادو- همواره کام در آ و ز مد +

دور به شتم چھا کھی مندے است که در یا سور- قوم و لکے سر مد- دولت سوار و دو هزار پیاده +
و در بهم قوم چارل- هماد و از عرق جس خود چارل نام آدم میکے آفر مد و تیار گا و مد وید- شعر گیتی
و سالت سرانیدی و ارگد شده دآئید آگاچی وادی- ساد او دمان نام و امید- و سر سالتش بر گردید دست بها
مر خوا مد و شکام کار را در اسماں و لا وری گرا رس نما مید و دل مد و مند و لکے را از عیب گئی میر سر مد باشد-
در هند و ستمال کم رنگی مانند که حدیسه اریها با او خود- درین سر زمین یا لصد سوار و چهار هزار پیاده- و بهشت
(سا و باے حتی و الف و تاے فوقانی هندی) میر در آ و س حوالی و دلیرے و معرکه آرائی و مارچ گئی و در
هتتا- اگر چه در اعتبار از بهار پیاده با ستمند لیکن در پیشتر چارل- و رسته حال سرانید که حامله بخرد و اس
هستی گرفت و بهشت اریها وید- سگرف و استقامت اریس نماید +

دمان چھا واره اریس کار احمد آباد و شش و سورتھ فسلب گاچی ستم مدارا و دکرده و بهار همت قبا
آرا رل نامد (لغج را و سکون لول)- پیشتر از موسم باران شور دریا بخشد و اس سر زمین را فرود گرد و بارش نا
او مند- و جل و ریش اری و ستمد روی در کین همد لیساری جاسک گرد و د و مک و اواں شود- و در سر گشت
چھا واره و ده این فرا هم گرد- احمد آباد و سرق اس قوم و معرب رویه آل و لاسی است سرگ جدا گانه آرا کھی
گومد (لغج کاف و جیم فارسی شده و باے بهمان) در آرا و لیت و سجا و کرده- و سدر معرب رویه است- و بهمان
کرده- پیشتر دست در یکساں- اسب گردیده و ماری را و داد آمد و شتر و بر لیسار و جوب سود- سرگ آل سر زمین
اگر که حادث است- امر و در محاربه متهور- سما و این اوس ده هزار سوار و سجا و هزار پیاده- مردم سیکور و
و ملد بلا و در آریس- حاکم سین سهرنج- دو قلعه اسوار دار و چهارده و لک کوث- گجرات رویه حاکم خوب
رشد آریس سرگ- اورا حاکم گوید- موئے مذکور و شیا وید- سر اریس صحت سال را و ل حامد راس
آر آ ویرة دو ماه و اولات مرآ و در و او در سورتھ سال و لایت حیثه و ماڈھیل و جیارل و تو سبیل سگا ساحت
و در گریهها مرگیت و شهر لو اگر اساس رها و- این زمین را کھی حرد و امید- و امر و سر سال میرة او حاشین-
قصصات درین کست و کار بسیار دارد- حاکم نشین لو اگر- همت هزار سوار و هشت هزار ساد و مذکور اید-
و ستر و جوب سود- و در دیر مار دستور بر دو احمدی کش +

و میوسته مورا و سگتج و لاسی است آرا پاک مال گوید- دریاے همد روی میاے مگرد و گجرات روبر-
حاکمی جدا گانه دارد- سگاه و در گور- و ناو و سوا سواله- و آل میر مر ربانی جدا است- در هر دو ج هزار سوار
و ده هزار پیاده- هر دو سیموده- از و نشان را نا رنگی بدلسال نو دو در دیر مار و در گور کست +
و تفصل سر کارش ولایتی است- حاکم سین قفقہ سر دی- جدا و بر دو هزار سوار و ج هزار پیاده-
و در و از که سرگ قلعه است او کڈھ نام- دو آرد و موضع در و آ واد- و غلب و اواں +

اختلاف (۱) [۵] در کھتے علیا و کھتے [۶] من [۷] در کھتے علیا و کھتے [۸] پرتو (۲) [۹] حاکم [۱۰] حامی (۳) [۱۱] لا رومند +

چارل نامد
پیشتر از موسم باران
شور دریا بخشد
و اس سر زمین را
فرود گرد و بارش
نا
او مند- و جل و ریش
اری و ستمد روی
در کین همد لیساری
جاسک گرد و د و مک
و اواں شود- و در
سر گشت
چھا واره و ده این
فرا هم گرد- احمد
آباد و سرق اس قوم
و معرب رویه آل و
لاسی است سرگ جدا
گانه آرا کھی
گومد (لغج کاف و
جیم فارسی شده و
باے بهمان) در آرا
و لیت و سجا و کرده-
و سدر معرب رویه
است- و بهمان
کرده- پیشتر دست
در یکساں- اسب
گردیده و ماری را
و داد آمد و شتر و
بر لیسار و جوب
سود- سرگ آل سر
زمین
اگر که حادث است-
امر و در محاربه
متهور- سما و این
اوس ده هزار سوار
و سجا و هزار
پیاده- مردم
سیکور و
ملد بلا و در
آریس- حاکم
سین سهرنج- دو
قلعه اسوار دار
و چهارده و لک
کوث- گجرات
رویه حاکم خوب
رشد آریس
سرگ- اورا حاکم
گوید- موئے
مذکور و شیا وید-
سر اریس صحت
سال را و ل حامد
راس
آر آ ویرة دو
ماه و اولات
مرآ و در و او
در سورتھ سال
و لایت حیثه و
ماڈھیل و جیارل
و تو سبیل سگا
ساحت
و در گریهها
مرگیت و شهر
لو اگر اساس
رها و- این
زمین را کھی
حرد و امید- و
امر و سر سال
میرة او حاشین-
قصصات درین
کست و کار
بسیار دارد-
حاکم نشین
لو اگر- همت
هزار سوار و
هشت هزار
ساد و مذکور
اید-

۴۳۸۵۴۰۰	کوری مار۔۔۔	۱۲۸۳۲۰۰	حیت پور۔۔۔	۷۳۰۳۸۸۰	اوش۔۔۔
۷۷۷۵۴۰۰	گجور۔۔۔	۸۰۳۲۰۰۰	گت۔۔۔	۷۸۰۵۰۰۰	اچھیا۔۔۔
۲۲۸۸۰۰۰	گیا نا پیر۔۔۔	۹۳۶۹۶۰۰	جوروار۔۔۔	۷۸۴۱۶۰۰	امروٹی۔۔۔
۱۲۷۸۰۰۰	گھنٹ۔۔۔	۹۷۲۸۸۰۰	جور۔۔۔	۱۲۱۴۵۹۲۰	ایلیٹ۔۔۔
۵۹۸۷۰۰۰	گری دھری۔۔۔	۷۱۶۹۰۰۰	جھری۔۔۔	۴۵۳۹۱۲۰	تین دیو۔۔۔
۵۷۷۴۰۰۰	گونمل۔۔۔	۹۸۵۶۰۰۰	جھنڈ۔۔۔	۲۴۹۳۴۰۰	مان وار۔۔۔
۱۷۹۷۲۵۲۰	کوتیا۔۔۔	۹۳۲۰۰۰۰	دولتی سورٹ۔۔۔	۱۴۰۰۰۰۰	سیکھ۔۔۔
۱۹۸۴۳۲۰	کدو لٹا۔۔۔	۳۵۷۴۲۴۰	دولت آوار۔۔۔	۵۹۷۰۰۰۰	لباس۔۔۔
۱۴۲۳۸۰۰	لویا۔۔۔	۴۱۴۱۰۰۰	دانک۔۔۔	۱۴۵۶۰۰۰	سیری۔۔۔
۳۸۷۵۷۰۰	لویا باجوا۔۔۔	۷۶۰۴۰۰۰	دوگر۔۔۔	۵۰۷۶۴۰۰	سروا۔۔۔
۲۹۶۱۵۲۰	لاٹھی۔۔۔	۵۹۷۹۲۰۰	دھوار۔۔۔	۸۴۹۶۰۰۰	سد۔۔۔
۹۷۵۴۸۰	لٹکا پور۔۔۔	۲۵۲۰۴۸۰	دھانور۔۔۔	۱۴۰۶۰۰۰	مال دور۔۔۔
۲۵۱۳۶۰۰	مہو۔۔۔	۷۴۴۲۷۰۰	دھاری۔۔۔	۲۸۳۲۰۰۰	بھیم راد۔۔۔
۱۷۷۴۰۰۰	مندی۔۔۔	۱۶۱۲۷۰۰	راپور۔۔۔	۲۴۰۵۹۲۰	بالی بختار۔۔۔
۱۶۷۸۹۴۷۲۰	منگور۔۔۔	۱۱۳۲۸۰۰	مال گن۔۔۔	۵۶۳۴۰۰۰	مگسرا۔۔۔
۲۲۸۱۶۰۰	میدرد۔۔۔	۲۸۳۲۰۰۰	راموت۔۔۔	۷۳۴۷۹۰۰	بر۔۔۔
۲۶۳۳۳۶۰	موری۔۔۔	۴۲۴۸۰۰۰	سید پور۔۔۔	۷۴۷۹۲۰۰	سروار۔۔۔
۱۴۱۶۰۰	سیان۔۔۔	۴۹۳۶۰۰۰	سری۔۔۔	۱۸۱۶۰۰۰	بجیا دیلی۔۔۔
۷۵۵۳۷۰۰	ناگسری۔۔۔	۴۹۳۶۰۰۰	سلطان پور۔۔۔	۲۴۳۵۵۲۰	سلاخا۔۔۔
۱۱۲۵۹۲۰	نیشی۔۔۔	۷۲۳۰۴۰۰	گاریا دھار۔۔۔	۴۵۳۱۲۰۰	چیکہ۔۔۔

حاصل بنادر

۲۷۷۲۸۰۰	پور بندر۔۔۔	۲۷۷۲۸۰۰	بندر ملاجا۔۔۔
۲۵۰۰۰۰	بندر مہو۔۔۔	۱۰۰۰۰۰	م۔۔۔
۱۰۰۰۰۰	سیکھور۔۔۔	۳۰۰۰۰۰	بندر کوری مار۔۔۔
۱۰۰۰۰۰	دوگر۔۔۔	۱۰۰۰۰۰	بندر ناگسری۔۔۔

فرمان فرمایاں

سراج چاورہ۔۔۔	شخت سال۔۔۔	جو گراج۔۔۔	سی و پنج سال۔۔۔	بھیم راج۔۔۔	بجیاہ و دو سال۔۔۔
---------------	------------	------------	-----------------	-------------	-------------------

اختلاف (۱) [۱] ارجمند لفظ [۲] [۳] ارجمند لفظ [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰] [۲۱] [۲۲] [۲۳] [۲۴] [۲۵] [۲۶] [۲۷] [۲۸] [۲۹] [۳۰] [۳۱] [۳۲] [۳۳] [۳۴] [۳۵] [۳۶] [۳۷] [۳۸] [۳۹] [۴۰] [۴۱] [۴۲] [۴۳] [۴۴] [۴۵] [۴۶] [۴۷] [۴۸] [۴۹] [۵۰] [۵۱] [۵۲] [۵۳] [۵۴] [۵۵] [۵۶] [۵۷] [۵۸] [۵۹] [۶۰] [۶۱] [۶۲] [۶۳] [۶۴] [۶۵] [۶۶] [۶۷] [۶۸] [۶۹] [۷۰] [۷۱] [۷۲] [۷۳] [۷۴] [۷۵] [۷۶] [۷۷] [۷۸] [۷۹] [۸۰] [۸۱] [۸۲] [۸۳] [۸۴] [۸۵] [۸۶] [۸۷] [۸۸] [۸۹] [۹۰] [۹۱] [۹۲] [۹۳] [۹۴] [۹۵] [۹۶] [۹۷] [۹۸] [۹۹] [۱۰۰] [۱۰۱] [۱۰۲] [۱۰۳] [۱۰۴] [۱۰۵] [۱۰۶] [۱۰۷] [۱۰۸] [۱۰۹] [۱۱۰] [۱۱۱] [۱۱۲] [۱۱۳] [۱۱۴] [۱۱۵] [۱۱۶] [۱۱۷] [۱۱۸] [۱۱۹] [۱۲۰] [۱۲۱] [۱۲۲] [۱۲۳] [۱۲۴] [۱۲۵] [۱۲۶] [۱۲۷] [۱۲۸] [۱۲۹] [۱۳۰] [۱۳۱] [۱۳۲] [۱۳۳] [۱۳۴] [۱۳۵] [۱۳۶] [۱۳۷] [۱۳۸] [۱۳۹] [۱۴۰] [۱۴۱] [۱۴۲] [۱۴۳] [۱۴۴] [۱۴۵] [۱۴۶] [۱۴۷] [۱۴۸] [۱۴۹] [۱۵۰] [۱۵۱] [۱۵۲] [۱۵۳] [۱۵۴] [۱۵۵] [۱۵۶] [۱۵۷] [۱۵۸] [۱۵۹] [۱۶۰] [۱۶۱] [۱۶۲] [۱۶۳] [۱۶۴] [۱۶۵] [۱۶۶] [۱۶۷] [۱۶۸] [۱۶۹] [۱۷۰] [۱۷۱] [۱۷۲] [۱۷۳] [۱۷۴] [۱۷۵] [۱۷۶] [۱۷۷] [۱۷۸] [۱۷۹] [۱۸۰] [۱۸۱] [۱۸۲] [۱۸۳] [۱۸۴] [۱۸۵] [۱۸۶] [۱۸۷] [۱۸۸] [۱۸۹] [۱۹۰] [۱۹۱] [۱۹۲] [۱۹۳] [۱۹۴] [۱۹۵] [۱۹۶] [۱۹۷] [۱۹۸] [۱۹۹] [۲۰۰] [۲۰۱] [۲۰۲] [۲۰۳] [۲۰۴] [۲۰۵] [۲۰۶] [۲۰۷] [۲۰۸] [۲۰۹] [۲۱۰] [۲۱۱] [۲۱۲] [۲۱۳] [۲۱۴] [۲۱۵] [۲۱۶] [۲۱۷] [۲۱۸] [۲۱۹] [۲۲۰] [۲۲۱] [۲۲۲] [۲۲۳] [۲۲۴] [۲۲۵] [۲۲۶] [۲۲۷] [۲۲۸] [۲۲۹] [۲۳۰] [۲۳۱] [۲۳۲] [۲۳۳] [۲۳۴] [۲۳۵] [۲۳۶] [۲۳۷] [۲۳۸] [۲۳۹] [۲۴۰] [۲۴۱] [۲۴۲] [۲۴۳] [۲۴۴] [۲۴۵] [۲۴۶] [۲۴۷] [۲۴۸] [۲۴۹] [۲۵۰] [۲۵۱] [۲۵۲] [۲۵۳] [۲۵۴] [۲۵۵] [۲۵۶] [۲۵۷] [۲۵۸] [۲۵۹] [۲۶۰] [۲۶۱] [۲۶۲] [۲۶۳] [۲۶۴] [۲۶۵] [۲۶۶] [۲۶۷] [۲۶۸] [۲۶۹] [۲۷۰] [۲۷۱] [۲۷۲] [۲۷۳] [۲۷۴] [۲۷۵] [۲۷۶] [۲۷۷] [۲۷۸] [۲۷۹] [۲۸۰] [۲۸۱] [۲۸۲] [۲۸۳] [۲۸۴] [۲۸۵] [۲۸۶] [۲۸۷] [۲۸۸] [۲۸۹] [۲۹۰] [۲۹۱] [۲۹۲] [۲۹۳] [۲۹۴] [۲۹۵] [۲۹۶] [۲۹۷] [۲۹۸] [۲۹۹] [۳۰۰] [۳۰۱] [۳۰۲] [۳۰۳] [۳۰۴] [۳۰۵] [۳۰۶] [۳۰۷] [۳۰۸] [۳۰۹] [۳۱۰] [۳۱۱] [۳۱۲] [۳۱۳] [۳۱۴] [۳۱۵] [۳۱۶] [۳۱۷] [۳۱۸] [۳۱۹] [۳۲۰] [۳۲۱] [۳۲۲] [۳۲۳] [۳۲۴] [۳۲۵] [۳۲۶] [۳۲۷] [۳۲۸] [۳۲۹] [۳۳۰] [۳۳۱] [۳۳۲] [۳۳۳] [۳۳۴] [۳۳۵] [۳۳۶] [۳۳۷] [۳۳۸] [۳۳۹] [۳۴۰] [۳۴۱] [۳۴۲] [۳۴۳] [۳۴۴] [۳۴۵] [۳۴۶] [۳۴۷] [۳۴۸] [۳۴۹] [۳۵۰] [۳۵۱] [۳۵۲] [۳۵۳] [۳۵۴] [۳۵۵] [۳۵۶] [۳۵۷] [۳۵۸] [۳۵۹] [۳۶۰] [۳۶۱] [۳۶۲] [۳۶۳] [۳۶۴] [۳۶۵] [۳۶۶] [۳۶۷] [۳۶۸] [۳۶۹] [۳۷۰] [۳۷۱] [۳۷۲] [۳۷۳] [۳۷۴] [۳۷۵] [۳۷۶] [۳۷۷] [۳۷۸] [۳۷۹] [۳۸۰] [۳۸۱] [۳۸۲] [۳۸۳] [۳۸۴] [۳۸۵] [۳۸۶] [۳۸۷] [۳۸۸] [۳۸۹] [۳۹۰] [۳۹۱] [۳۹۲] [۳۹۳] [۳۹۴] [۳۹۵] [۳۹۶] [۳۹۷] [۳۹۸] [۳۹۹] [۴۰۰] [۴۰۱] [۴۰۲] [۴۰۳] [۴۰۴] [۴۰۵] [۴۰۶] [۴۰۷] [۴۰۸] [۴۰۹] [۴۱۰] [۴۱۱] [۴۱۲] [۴۱۳] [۴۱۴] [۴۱۵] [۴۱۶] [۴۱۷] [۴۱۸] [۴۱۹] [۴۲۰] [۴۲۱] [۴۲۲] [۴۲۳] [۴۲۴] [۴۲۵] [۴۲۶] [۴۲۷] [۴۲۸] [۴۲۹] [۴۳۰] [۴۳۱] [۴۳۲] [۴۳۳] [۴۳۴] [۴۳۵] [۴۳۶] [۴۳۷] [۴۳۸] [۴۳۹] [۴۴۰] [۴۴۱] [۴۴۲] [۴۴۳] [۴۴۴] [۴۴۵] [۴۴۶] [۴۴۷] [۴۴۸] [۴۴۹] [۴۵۰] [۴۵۱] [۴۵۲] [۴۵۳] [۴۵۴] [۴۵۵] [۴۵۶] [۴۵۷] [۴۵۸] [۴۵۹] [۴۶۰] [۴۶۱] [۴۶۲] [۴۶۳] [۴۶۴] [۴۶۵] [۴۶۶] [۴۶۷] [۴۶۸] [۴۶۹] [۴۷۰] [۴۷۱] [۴۷۲] [۴۷۳] [۴۷۴] [۴۷۵] [۴۷۶] [۴۷۷] [۴۷۸] [۴۷۹] [۴۸۰] [۴۸۱] [۴۸۲] [۴۸۳] [۴۸۴] [۴۸۵] [۴۸۶] [۴۸۷] [۴۸۸] [۴۸۹] [۴۹۰] [۴۹۱] [۴۹۲] [۴۹۳] [۴۹۴] [۴۹۵] [۴۹۶] [۴۹۷] [۴۹۸] [۴۹۹] [۵۰۰] [۵۰۱] [۵۰۲] [۵۰۳] [۵۰۴] [۵۰۵] [۵۰۶] [۵۰۷] [۵۰۸] [۵۰۹] [۵۱۰] [۵۱۱] [۵۱۲] [۵۱۳] [۵۱۴] [۵۱۵] [۵۱۶] [۵۱۷] [۵۱۸] [۵۱۹] [۵۲۰] [۵۲۱] [۵۲۲] [۵۲۳] [۵۲۴] [۵۲۵] [۵۲۶] [۵۲۷] [۵۲۸] [۵۲۹] [۵۳۰] [۵۳۱] [۵۳۲] [۵۳۳] [۵۳۴] [۵۳۵] [۵۳۶] [۵۳۷] [۵۳۸] [۵۳۹] [۵۴۰] [۵۴۱] [۵۴۲] [۵۴۳] [۵۴۴] [۵۴۵] [۵۴۶] [۵۴۷] [۵۴۸] [۵۴۹] [۵۵۰] [۵۵۱] [۵۵۲] [۵۵۳] [۵۵۴] [۵۵۵] [۵۵۶] [۵۵۷] [۵۵۸] [۵۵۹] [۵۶۰] [۵۶۱] [۵۶۲] [۵۶۳] [۵۶۴] [۵۶۵] [۵۶۶] [۵۶۷] [۵۶۸] [۵۶۹] [۵۷۰] [۵۷۱] [۵۷۲] [۵۷۳] [۵۷۴] [۵۷۵] [۵۷۶] [۵۷۷] [۵۷۸] [۵۷۹] [۵۸۰] [۵۸۱] [۵۸۲] [۵۸۳] [۵۸۴] [۵۸۵] [۵۸۶] [۵۸۷] [۵۸۸] [۵۸۹] [۵۹۰] [۵۹۱] [۵۹۲] [۵۹۳] [۵۹۴] [۵۹۵] [۵۹۶] [۵۹۷] [۵۹۸] [۵۹۹] [۶۰۰] [۶۰۱] [۶۰۲] [۶۰۳] [۶۰۴] [۶۰۵] [۶۰۶] [۶۰۷] [۶۰۸] [۶۰۹] [۶۱۰] [۶۱۱] [۶۱۲] [۶۱۳] [۶۱۴] [۶۱۵] [۶۱۶] [۶۱۷] [۶۱۸] [۶۱۹] [۶۲۰] [۶۲۱] [۶۲۲] [۶۲۳] [۶۲۴] [۶۲۵] [۶۲۶] [۶۲۷] [۶۲۸] [۶۲۹] [۶۳۰] [۶۳۱] [۶۳۲] [۶۳۳] [۶۳۴] [۶۳۵] [۶۳۶] [۶۳۷] [۶۳۸] [۶۳۹] [۶۴۰] [۶۴۱] [۶۴۲] [۶۴۳] [۶۴۴] [۶۴۵] [۶۴۶] [۶۴۷] [۶۴۸] [۶۴۹] [۶۵۰] [۶۵۱] [۶۵۲] [۶۵۳] [۶۵۴] [۶۵۵] [۶۵۶] [۶۵۷] [۶۵۸] [۶۵۹] [۶۶۰] [۶۶۱] [۶۶۲] [۶۶۳] [۶۶۴] [۶۶۵] [۶۶۶] [۶۶۷] [۶۶۸] [۶۶۹] [۶۷۰] [۶۷۱] [۶۷۲] [۶۷۳] [۶۷۴] [۶۷۵] [۶۷۶] [۶۷۷] [۶۷۸] [۶۷۹] [۶۸۰] [۶۸۱] [۶۸۲] [۶۸۳] [۶۸۴] [۶۸۵] [۶۸۶] [۶۸۷] [۶۸۸] [۶۸۹] [۶۹۰] [۶۹۱] [۶۹۲] [۶۹۳] [۶۹۴] [۶۹۵] [۶۹۶] [۶۹۷] [۶۹۸] [۶۹۹] [۷۰۰] [۷۰۱] [۷۰۲] [۷۰۳] [۷۰۴] [۷۰۵] [۷۰۶] [۷۰۷] [۷۰۸] [۷۰۹] [۷۱۰] [۷۱۱] [۷۱۲] [۷۱۳] [۷۱۴] [۷۱۵] [۷۱۶] [۷۱۷] [۷۱۸] [۷۱۹] [۷۲۰] [۷۲۱] [۷۲۲] [۷۲۳] [۷۲۴] [۷۲۵] [۷۲۶] [۷۲۷] [۷۲۸] [۷۲۹] [۷۳۰] [۷۳۱] [۷۳۲] [۷۳۳] [۷۳۴] [۷۳۵] [۷۳۶] [۷۳۷] [۷۳۸] [۷۳۹] [۷۴۰] [۷۴۱] [۷۴۲] [۷۴۳] [۷۴۴] [۷۴۵] [۷۴۶] [۷۴۷] [۷۴۸] [۷۴۹] [۷۵۰] [۷۵۱] [۷۵۲] [۷۵۳] [۷۵۴] [۷۵۵] [۷۵۶] [۷۵۷] [۷۵۸] [۷۵۹] [۷۶۰] [۷۶۱] [۷۶۲] [۷۶۳] [۷۶۴] [۷۶۵] [۷۶۶] [۷۶۷] [۷۶۸] [۷۶۹] [۷۷۰] [۷۷۱] [۷۷۲] [۷۷۳] [۷۷۴] [۷۷۵] [۷۷۶] [۷۷۷] [۷۷۸] [۷۷۹] [۷۸۰] [۷۸۱] [۷۸۲] [۷۸۳] [۷۸۴] [۷۸۵] [۷۸۶] [۷۸۷] [۷۸۸] [۷۸۹] [۷۹۰] [۷۹۱] [۷۹۲] [۷۹۳] [۷۹۴] [۷۹۵] [۷۹۶] [۷۹۷] [۷۹۸] [۷۹۹] [۸۰۰] [۸۰۱] [۸۰۲] [۸۰۳] [۸۰۴] [۸۰۵] [۸۰۶] [۸۰۷] [۸۰۸] [۸۰۹] [۸۱۰] [۸۱۱] [۸۱۲] [۸۱۳] [۸۱۴] [۸۱۵] [۸۱۶] [۸۱۷] [۸۱۸] [۸۱۹] [۸۲۰] [۸۲۱] [۸۲۲] [۸۲۳] [۸۲۴] [۸۲۵] [۸۲۶] [۸۲۷] [۸۲۸] [۸۲۹] [۸۳۰] [۸۳۱] [۸۳۲] [۸۳۳] [۸۳۴] [۸۳۵] [۸۳۶] [۸۳۷] [۸۳۸] [۸۳۹] [۸۴۰] [۸۴۱] [۸۴۲] [۸۴۳] [۸۴۴] [۸۴۵] [۸۴۶] [۸۴۷] [۸۴۸] [۸۴۹] [۸۵۰] [۸۵۱] [۸۵۲] [۸۵۳] [۸۵۴] [۸۵۵] [۸۵۶] [۸۵۷] [۸۵۸] [۸۵۹] [۸۶۰] [۸۶۱] [۸۶۲] [۸۶۳] [۸۶۴] [۸۶۵] [۸۶۶] [۸۶۷] [۸۶۸] [۸۶۹] [۸۷۰] [۸۷۱] [۸۷۲] [۸۷۳] [۸۷۴] [۸۷۵] [۸۷۶] [۸۷۷] [۸۷۸] [۸۷۹] [۸۸۰] [۸۸۱] [۸۸۲] [۸۸۳] [۸۸۴] [۸۸۵] [۸۸۶] [۸۸۷] [۸۸۸] [۸۸۹] [۸۹۰] [۸۹۱] [۸۹۲] [۸۹۳] [۸۹۴] [۸۹۵] [۸۹۶] [۸۹۷] [۸۹۸] [۸۹۹] [۹۰۰] [۹۰۱] [۹۰۲] [۹۰۳] [۹۰۴] [۹۰۵] [۹۰۶] [۹۰۷] [۹۰۸] [۹۰۹] [۹۱۰] [۹۱۱] [۹۱۲] [۹۱۳] [۹۱۴] [۹۱۵] [۹۱۶] [۹۱۷] [۹۱۸] [۹۱۹] [۹۲۰] [۹۲۱] [۹۲۲] [۹۲۳] [۹۲۴] [۹۲۵] [۹۲۶] [۹۲۷] [۹۲۸] [۹۲۹] [۹۳۰] [۹۳۱] [۹۳۲] [۹۳۳] [۹۳۴] [۹۳۵] [۹۳۶] [۹۳۷] [۹۳۸] [۹۳۹] [۹۴۰] [۹۴۱] [۹۴۲] [۹۴۳] [۹۴۴] [۹۴۵] [۹۴۶] [۹۴۷] [۹۴۸] [۹۴۹] [۹۵۰] [۹۵۱] [۹۵۲] [۹۵۳] [۹۵۴] [۹۵۵] [۹۵۶] [۹۵۷] [۹۵۸] [۹۵۹] [۹۶۰] [۹۶۱] [۹۶۲] [۹۶۳] [۹۶۴] [۹۶۵] [۹۶۶] [۹۶۷] [۹۶۸] [۹۶۹] [۹۷۰] [۹۷۱] [۹۷۲] [۹۷۳] [۹۷۴] [۹۷۵] [۹۷۶] [۹۷۷] [۹۷۸] [۹۷۹] [۹۸۰] [۹۸۱] [۹۸۲] [۹۸۳] [۹۸۴] [۹۸۵] [۹۸۶] [۹۸۷] [۹۸۸] [۹۸۹] [۹۹۰] [۹۹۱] [۹۹۲] [۹۹۳] [۹۹۴] [۹۹۵] [۹۹۶] [۹۹۷] [۹۹۸] [۹۹۹] [۱۰۰۰] [۱۰۰۱] [۱۰۰۲] [۱۰۰۳] [۱۰۰۴] [۱۰۰۵] [۱۰۰۶] [۱۰۰۷] [۱۰۰۸] [۱۰۰۹] [۱۰۱۰] [۱۰۱۱] [۱۰۱۲] [۱۰۱۳] [۱۰۱۴] [۱۰۱۵] [۱۰۱۶] [۱۰۱۷] [۱۰۱۸] [۱۰۱۹] [۱۰۲۰] [۱۰۲۱] [۱۰۲۲] [۱۰۲۳] [۱۰۲۴] [۱۰۲۵] [۱۰۲۶] [۱۰۲۷] [۱۰۲۸] [۱۰۲۹] [۱۰۳۰] [۱۰۳۱] [۱۰۳۲] [۱۰۳۳] [۱۰۳۴] [۱۰۳۵] [۱۰۳۶] [۱۰۳۷] [۱۰۳۸] [۱۰۳۹] [۱۰۴۰] [۱۰۴۱] [۱۰۴۲] [۱۰۴۳] [۱۰۴۴] [۱۰۴۵] [۱۰۴۶] [۱۰۴۷] [۱۰۴۸] [۱۰۴۹] [۱۰۵۰] [۱۰۵۱] [۱۰۵۲] [۱۰۵۳] [۱۰۵۴] [۱۰۵۵] [۱۰۵۶] [۱۰۵۷] [۱۰۵۸] [۱۰۵۹] [۱۰۶۰] [۱۰۶۱] [۱۰۶۲] [۱۰۶۳] [۱۰۶۴] [۱۰۶۵] [۱۰۶۶] [۱۰۶۷] [۱۰۶۸] [۱۰۶۹] [۱۰۷۰] [۱۰۷۱] [۱۰۷۲] [۱۰۷۳] [۱۰۷۴] [۱۰۷۵] [۱۰۷۶] [۱۰۷۷] [۱۰۷۸] [۱۰۷۹] [۱۰۸۰] [۱۰۸۱] [۱۰۸۲] [۱۰۸۳] [۱۰۸۴] [۱۰۸۵] [۱۰۸۶] [۱۰۸۷] [۱۰۸۸] [۱۰۸۹] [۱۰۹۰] [۱۰۹۱] [۱۰۹۲] [۱۰۹۳] [۱۰۹۴] [۱۰۹۵] [۱۰۹۶] [۱۰۹۷] [۱۰۹۸] [۱۰۹۹] [۱۱۰۰] [۱۱۰۱] [۱۱۰۲] [۱۱۰۳] [۱۱۰۴] [۱۱۰۵] [۱۱۰۶] [۱۱۰۷] [۱۱۰۸] [۱۱۰۹] [۱۱۱۰] [۱۱۱۱] [۱۱۱۲] [۱۱۱۳] [۱۱۱۴] [۱۱۱۵] [۱۱۱۶] [۱۱۱۷] [۱۱۱۸] [۱۱۱۹] [۱۱۲۰] [۱۱۲۱] [۱۱۲۲] [۱۱۲۳] [۱۱۲۴] [۱۱۲۵] [۱۱۲۶] [۱۱۲۷] [۱۱۲۸] [۱۱۲۹] [۱۱۳۰] [۱۱۳۱] [۱۱۳۲] [۱۱۳۳] [۱۱۳۴] [۱۱۳۵] [۱۱۳۶] [۱۱۳۷] [۱۱۳۸] [۱۱۳۹] [۱۱۴۰] [۱۱۴۱] [۱۱۴۲] [۱۱۴۳] [۱۱۴۴] [۱۱۴۵] [۱۱۴۶] [۱۱۴۷] [۱۱۴۸] [۱۱۴۹] [۱۱۵۰] [۱۱۵۱] [۱۱۵۲] [۱۱۵۳] [۱۱۵۴] [۱۱۵۵] [۱۱۵۶] [۱۱۵۷] [۱۱۵۸] [۱۱۵۹] [۱۱۶۰] [۱۱۶۱] [۱۱۶۲] [۱۱۶۳] [۱۱۶۴] [۱۱۶۵] [۱۱۶۶] [۱۱۶۷] [۱۱۶۸] [۱۱۶۹] [۱۱۷۰] [۱۱۷۱] [۱۱۷۲] [۱۱۷۳] [۱۱۷۴] [۱۱۷۵] [۱۱۷۶] [۱۱۷۷] [۱۱۷۸] [۱۱۷۹] [۱۱۸۰] [۱۱۸۱] [۱۱۸۲] [۱۱۸۳] [۱۱۸۴] [۱۱۸۵] [۱۱۸۶] [۱۱۸۷] [۱۱۸۸] [۱۱۸۹] [۱۱۹۰] [۱۱۹۱] [۱۱۹۲] [۱۱۹۳] [۱۱۹۴] [۱۱۹۵] [۱۱۹۶] [۱۱۹۷] [۱۱۹۸] [۱۱۹۹

شماره اول - مس و - سال -	زمانه دولت - مار و دو سال -	
سحر سگ - میت و - سال -	ساعت - هفت سال -	
هفت تن ۱۹۶ سال نور بر نور فرماں روائی نمودند +		
مولراج سولکی - سخا و حسن سال	نجیم را در راده او - چهل و دو سال	کمار یال میره غم - میت و سه سال
حاجه - سیرده سال -	کرل - سی و یک سال -	احیال را در راده او - سه سال -
سکش - ماه -	سگ - اورا سه هراچ میر کویت	لکھول - هفت سال -
در لسه را در راده او - مار و دو سال	سخا سال	
دو تن از قوم سولکی هم ۲ سال فرما دی کردند +		
هر دمول با گیل - دوازده سال	نجیم را در راده او - چهل و دو سال	سارنگ دیو - میت و یک سال -
لدو - سی و چهار سال	ارح دیو - ده سال -	کرل - سی سال
سکش تن از قوم با گیل ۱۲۶ سال کار گیانی داشتند +		
سلطان مطهر مانا - سه سال و	محمود شاه میر محمد شاه و کورج شاه و	محمد شاه - حوا بر راده او - یک و نیم ماه
هشت ماه و شش روزه رور -	حج سال یک ماه و چهار روزه رور -	سلطان محمود میره سلطان مطهر -
سالان احمد میره اوسی و سالان	سلطان مطهر نور او - چهار و دو سال	بهر ده سال و دو ماه و چند روزه -
و سست ماه و سست رور -	سلطان سکندر نور او - ده ماه	سلطان احمد - ارا و دو سلطان احمد
محمد ساد - نور او - هفت سال و	و شش روزه رور -	هفت سال -
ماه و چهار رور -	نصیر خان را در او - چهار ماه -	سلطان مطهر - دوازده سال و کورج
مط الدین احمد شاه - هفت سال و سه روزه	سلطان بهادر میر سلطان مطهر	
داود ساد - تم او - هفت رور -	مار و دو سال و ده ماه	
چار و دو تن ۱۶ سال و کورج ۵ مردانی کردند +		
همدی ما با حاضاں مرکز در سال هشت صا و دو ارامیج که حاج - روحا و چهار هجری سکیں سرخ شاد		
۱. دخت و گورانه خدا کا سلطنت سه - راجه سری محور دیو مر راں موج ساعت سگه نام بر ستاری را		
ار پر گهری و ندا بشی و دهه اگر میری او گوشتی رشا و دواں و ماں لغائی ساحت - رنس آتش نو و سحا کا		
در پا گوشت آمد و در حراسه یکسی نازا - شکیل دیوانام را که ارا و رستگیاں حیث نو و رو گد را فاد و دلتس مدد کا		
و یک ار کرد، گان خود سر و او را و دودر مرده و تیار داری همت گاست - حو کلاں سال سیکسی دیو کلاں		
ماه امیش دل آرا می و در رنی پیش گرفت و بهکا که مد کاراں و اہم آمد - حریہ گرات که لقی میت و ساد		
و ارا کا که سعادت مرست نو و حاسا لعال مدو پوست - شمیرا حرد و بہوں آمد و ارا کا رنی کوب کرداری		
گراید - در سخا سالکی فرما، ہی یات - ش آما و کرد او ست گوید برای بکا که رور گمی کار و دخت		
<p>(۱) اختلاف (۲) [۱] [۲] [۳] [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰] [۲۱] [۲۲] [۲۳] [۲۴] [۲۵] [۲۶] [۲۷] [۲۸] [۲۹] [۳۰] [۳۱] [۳۲] [۳۳] [۳۴] [۳۵] [۳۶] [۳۷] [۳۸] [۳۹] [۴۰] [۴۱] [۴۲] [۴۳] [۴۴] [۴۵] [۴۶] [۴۷] [۴۸] [۴۹] [۵۰] [۵۱] [۵۲] [۵۳] [۵۴] [۵۵] [۵۶] [۵۷] [۵۸] [۵۹] [۶۰] [۶۱] [۶۲] [۶۳] [۶۴] [۶۵] [۶۶] [۶۷] [۶۸] [۶۹] [۷۰] [۷۱] [۷۲] [۷۳] [۷۴] [۷۵] [۷۶] [۷۷] [۷۸] [۷۹] [۸۰] [۸۱] [۸۲] [۸۳] [۸۴] [۸۵] [۸۶] [۸۷] [۸۸] [۸۹] [۹۰] [۹۱] [۹۲] [۹۳] [۹۴] [۹۵] [۹۶] [۹۷] [۹۸] [۹۹] [۱۰۰]</p>		

لکھ
نظام الملک
دوسری
مارچ
۲۴
و کلاں
نور و دانی
کند

مراد و آل شایان مینوی را در ہم گه رانید۔ درختی الملک نام از نژاد سلطان احمد شمس را سلطان احمد خطاب داد و بگوئید برستاند و کار فرمائی از پیش خود برگرفت۔ چوں کلان سال شد از پیشه دیگر درس آید۔ اعتماد خاں بنجائی کے از دسازان خود سرود و برگزیدے فنی ساخت و حرد سالانہ شمسار دست گرفت و مگوئید ها خود که سر سلطان محمود بیس است۔ بدستان سرائی بر او نام بزرگ بر نهاد و سلطان مغیر خطاب داد و دستمایه حکمرانی گردانید تا آنکه شاهنشاد والا شکوه سایه دادگری بدین دیار آمد احتیاد این آباد ملک بدین جا وید دولت بازگشت ❖

اینها که طراز پیشگی گردید و که و به اندی شاطا اورند ❖

صوبه اجمیر

اردوم اقلیم۔ دراز از موضع خنکر و مصافات امیر تاپیکا بیر جیل صدو صحت و بهت کرده بهر از نهایت سرکار اجمیر تا بسوا و صد و پنجاه۔ خاور رویه دارا خلانہ۔ شمالی قصبات دلی۔ خولی گجرات باحتس سود بیالور ملتان۔ لوم ریگستان۔ آب دور سر آید و سرایه گشت و کار سریش ابر۔ زمستان نزدیک اعتدال۔ تابستان بسیار گرم۔ سریع کم شود۔ جواری و لندرد و موٹھ فراوان۔ معتم یا شتم بخش غلبه بیلون گذارند و نقد کم۔ عامه درستی مستخرگ و دس ساسر برید۔ کوه خولی۔ و جا باسے دستور گذار و رو ❖
دایں صوبه از میزاد و ماژور و ماژوتی فراهم آمده۔ شخصیں ده هزار گرداید و یکی سرکار چنیور از و۔ درازا چل کرده و سی پنهان۔ و سه قائم بس نامور۔ چنیور حاکم لغین۔ کونخلیه ماڈل۔ و در موضع جا و رار مصافات گوگرد کال جست و در چین پور و حوآن۔ در واقع انڈل معانی بس فراوان سود و بد ❖
و سردار لومی را پیشه راول گفتی فاند و بر بازار ناگویند۔ از قوم گلوٹ۔ و کشتن را از نژاد و شیر و ان عادل بر شمار و سرگ نیال ایان از نیر گے روزگار۔ ولایت بر ارفاد۔ بهر زمانه روشناس گشت۔ پیش اریں بهت صد سال زنانه را غنیمت گرفت و بسیاری فرو شدند۔ با نام خود سالی را ادرش از ان آشو گاد گرفته بسوار آمد و بر اجه سد لیکه بهیل پناه برد۔ و چون کلان سال شد گادیرانی و تخیر لکی پیشه رساخت۔ چند آنکه بزا و مردی نام بر آورد از نژاد دیکان را چر گشت و اعتماد دولت آمد۔ چون راجه سحر و اسپین نمود چهار برادر زاده او در جانشینی مایکدیر گفتگو کردند۔ آخر همه را راسے برین شد که با پاکلا نتر باشند از فرموده او و در نگذرند۔ او سر باز میزد و سروری یکے از ان چهار تن را خون از انگشت بر آید۔ از ان تشقه بد کشید و دیگران نیز او را بکلانے برگزیدند و خود را یت استقلال بر افراست۔ و تا امر و زور دانی و اردوم کرد را سازند تشقه از خون آدمی بر کشید۔ و آن نامسپاس هر چهار را از نتر اشقیه غنیمتی فرستاد۔ و در صحر الوردی سرخ نام ریاضت درمی را جا و راندیشید و تیر و در کمانه نهاد۔ از صفای ضمیر دریافت آگاه ساخت و او در سراسر ر و بجه متکررے آورد و گاه بیگاه پرستاری نمودی۔ روزی او را نوید را بجلی داد۔ شگرت و استمان باز گذارند۔ چون در موضع سیسودا بنگاه ساختند این الوس را سیسو وید گفتند۔ و چون در آغاز کار بر معنی تیمار انیاں پرداخت از ان گروه دانند ❖

اختلاف (۱) [مکر شمس] [مکر گ] [مکر (۲)] [مکر (۳)] [مکر (۴)] [مکر (۵)] [مکر (۶)] [مکر (۷)] [مکر (۸)] [مکر (۹)] [مکر (۱۰)] [مکر (۱۱)] [مکر (۱۲)] [مکر (۱۳)] [مکر (۱۴)] [مکر (۱۵)] [مکر (۱۶)] [مکر (۱۷)] [مکر (۱۸)] [مکر (۱۹)] [مکر (۲۰)] [مکر (۲۱)] [مکر (۲۲)] [مکر (۲۳)] [مکر (۲۴)] [مکر (۲۵)] [مکر (۲۶)] [مکر (۲۷)] [مکر (۲۸)] [مکر (۲۹)] [مکر (۳۰)] [مکر (۳۱)] [مکر (۳۲)] [مکر (۳۳)] [مکر (۳۴)] [مکر (۳۵)] [مکر (۳۶)] [مکر (۳۷)] [مکر (۳۸)] [مکر (۳۹)] [مکر (۴۰)] [مکر (۴۱)] [مکر (۴۲)] [مکر (۴۳)] [مکر (۴۴)] [مکر (۴۵)] [مکر (۴۶)] [مکر (۴۷)] [مکر (۴۸)] [مکر (۴۹)] [مکر (۵۰)] [مکر (۵۱)] [مکر (۵۲)] [مکر (۵۳)] [مکر (۵۴)] [مکر (۵۵)] [مکر (۵۶)] [مکر (۵۷)] [مکر (۵۸)] [مکر (۵۹)] [مکر (۶۰)] [مکر (۶۱)] [مکر (۶۲)] [مکر (۶۳)] [مکر (۶۴)] [مکر (۶۵)] [مکر (۶۶)] [مکر (۶۷)] [مکر (۶۸)] [مکر (۶۹)] [مکر (۷۰)] [مکر (۷۱)] [مکر (۷۲)] [مکر (۷۳)] [مکر (۷۴)] [مکر (۷۵)] [مکر (۷۶)] [مکر (۷۷)] [مکر (۷۸)] [مکر (۷۹)] [مکر (۸۰)] [مکر (۸۱)] [مکر (۸۲)] [مکر (۸۳)] [مکر (۸۴)] [مکر (۸۵)] [مکر (۸۶)] [مکر (۸۷)] [مکر (۸۸)] [مکر (۸۹)] [مکر (۹۰)] [مکر (۹۱)] [مکر (۹۲)] [مکر (۹۳)] [مکر (۹۴)] [مکر (۹۵)] [مکر (۹۶)] [مکر (۹۷)] [مکر (۹۸)] [مکر (۹۹)] [مکر (۱۰۰)] [مکر (۱۰۱)] [مکر (۱۰۲)] [مکر (۱۰۳)] [مکر (۱۰۴)] [مکر (۱۰۵)] [مکر (۱۰۶)] [مکر (۱۰۷)] [مکر (۱۰۸)] [مکر (۱۰۹)] [مکر (۱۱۰)] [مکر (۱۱۱)] [مکر (۱۱۲)] [مکر (۱۱۳)] [مکر (۱۱۴)] [مکر (۱۱۵)] [مکر (۱۱۶)] [مکر (۱۱۷)] [مکر (۱۱۸)] [مکر (۱۱۹)] [مکر (۱۲۰)] [مکر (۱۲۱)] [مکر (۱۲۲)] [مکر (۱۲۳)] [مکر (۱۲۴)] [مکر (۱۲۵)] [مکر (۱۲۶)] [مکر (۱۲۷)] [مکر (۱۲۸)] [مکر (۱۲۹)] [مکر (۱۳۰)] [مکر (۱۳۱)] [مکر (۱۳۲)] [مکر (۱۳۳)] [مکر (۱۳۴)] [مکر (۱۳۵)] [مکر (۱۳۶)] [مکر (۱۳۷)] [مکر (۱۳۸)] [مکر (۱۳۹)] [مکر (۱۴۰)] [مکر (۱۴۱)] [مکر (۱۴۲)] [مکر (۱۴۳)] [مکر (۱۴۴)] [مکر (۱۴۵)] [مکر (۱۴۶)] [مکر (۱۴۷)] [مکر (۱۴۸)] [مکر (۱۴۹)] [مکر (۱۵۰)] [مکر (۱۵۱)] [مکر (۱۵۲)] [مکر (۱۵۳)] [مکر (۱۵۴)] [مکر (۱۵۵)] [مکر (۱۵۶)] [مکر (۱۵۷)] [مکر (۱۵۸)] [مکر (۱۵۹)] [مکر (۱۶۰)] [مکر (۱۶۱)] [مکر (۱۶۲)] [مکر (۱۶۳)] [مکر (۱۶۴)] [مکر (۱۶۵)] [مکر (۱۶۶)] [مکر (۱۶۷)] [مکر (۱۶۸)] [مکر (۱۶۹)] [مکر (۱۷۰)] [مکر (۱۷۱)] [مکر (۱۷۲)] [مکر (۱۷۳)] [مکر (۱۷۴)] [مکر (۱۷۵)] [مکر (۱۷۶)] [مکر (۱۷۷)] [مکر (۱۷۸)] [مکر (۱۷۹)] [مکر (۱۸۰)] [مکر (۱۸۱)] [مکر (۱۸۲)] [مکر (۱۸۳)] [مکر (۱۸۴)] [مکر (۱۸۵)] [مکر (۱۸۶)] [مکر (۱۸۷)] [مکر (۱۸۸)] [مکر (۱۸۹)] [مکر (۱۹۰)] [مکر (۱۹۱)] [مکر (۱۹۲)] [مکر (۱۹۳)] [مکر (۱۹۴)] [مکر (۱۹۵)] [مکر (۱۹۶)] [مکر (۱۹۷)] [مکر (۱۹۸)] [مکر (۱۹۹)] [مکر (۲۰۰)] [مکر (۲۰۱)] [مکر (۲۰۲)] [مکر (۲۰۳)] [مکر (۲۰۴)] [مکر (۲۰۵)] [مکر (۲۰۶)] [مکر (۲۰۷)] [مکر (۲۰۸)] [مکر (۲۰۹)] [مکر (۲۱۰)] [مکر (۲۱۱)] [مکر (۲۱۲)] [مکر (۲۱۳)] [مکر (۲۱۴)] [مکر (۲۱۵)] [مکر (۲۱۶)] [مکر (۲۱۷)] [مکر (۲۱۸)] [مکر (۲۱۹)] [مکر (۲۲۰)] [مکر (۲۲۱)] [مکر (۲۲۲)] [مکر (۲۲۳)] [مکر (۲۲۴)] [مکر (۲۲۵)] [مکر (۲۲۶)] [مکر (۲۲۷)] [مکر (۲۲۸)] [مکر (۲۲۹)] [مکر (۲۳۰)] [مکر (۲۳۱)] [مکر (۲۳۲)] [مکر (۲۳۳)] [مکر (۲۳۴)] [مکر (۲۳۵)] [مکر (۲۳۶)] [مکر (۲۳۷)] [مکر (۲۳۸)] [مکر (۲۳۹)] [مکر (۲۴۰)] [مکر (۲۴۱)] [مکر (۲۴۲)] [مکر (۲۴۳)] [مکر (۲۴۴)] [مکر (۲۴۵)] [مکر (۲۴۶)] [مکر (۲۴۷)] [مکر (۲۴۸)] [مکر (۲۴۹)] [مکر (۲۵۰)] [مکر (۲۵۱)] [مکر (۲۵۲)] [مکر (۲۵۳)] [مکر (۲۵۴)] [مکر (۲۵۵)] [مکر (۲۵۶)] [مکر (۲۵۷)] [مکر (۲۵۸)] [مکر (۲۵۹)] [مکر (۲۶۰)] [مکر (۲۶۱)] [مکر (۲۶۲)] [مکر (۲۶۳)] [مکر (۲۶۴)] [مکر (۲۶۵)] [مکر (۲۶۶)] [مکر (۲۶۷)] [مکر (۲۶۸)] [مکر (۲۶۹)] [مکر (۲۷۰)] [مکر (۲۷۱)] [مکر (۲۷۲)] [مکر (۲۷۳)] [مکر (۲۷۴)] [مکر (۲۷۵)] [مکر (۲۷۶)] [مکر (۲۷۷)] [مکر (۲۷۸)] [مکر (۲۷۹)] [مکر (۲۸۰)] [مکر (۲۸۱)] [مکر (۲۸۲)] [مکر (۲۸۳)] [مکر (۲۸۴)] [مکر (۲۸۵)] [مکر (۲۸۶)] [مکر (۲۸۷)] [مکر (۲۸۸)] [مکر (۲۸۹)] [مکر (۲۹۰)] [مکر (۲۹۱)] [مکر (۲۹۲)] [مکر (۲۹۳)] [مکر (۲۹۴)] [مکر (۲۹۵)] [مکر (۲۹۶)] [مکر (۲۹۷)] [مکر (۲۹۸)] [مکر (۲۹۹)] [مکر (۳۰۰)] [مکر (۳۰۱)] [مکر (۳۰۲)] [مکر (۳۰۳)] [مکر (۳۰۴)] [مکر (۳۰۵)] [مکر (۳۰۶)] [مکر (۳۰۷)] [مکر (۳۰۸)] [مکر (۳۰۹)] [مکر (۳۱۰)] [مکر (۳۱۱)] [مکر (۳۱۲)] [مکر (۳۱۳)] [مکر (۳۱۴)] [مکر (۳۱۵)] [مکر (۳۱۶)] [مکر (۳۱۷)] [مکر (۳۱۸)] [مکر (۳۱۹)] [مکر (۳۲۰)] [مکر (۳۲۱)] [مکر (۳۲۲)] [مکر (۳۲۳)] [مکر (۳۲۴)] [مکر (۳۲۵)] [مکر (۳۲۶)] [مکر (۳۲۷)] [مکر (۳۲۸)] [مکر (۳۲۹)] [مکر (۳۳۰)] [مکر (۳۳۱)] [مکر (۳۳۲)] [مکر (۳۳۳)] [مکر (۳۳۴)] [مکر (۳۳۵)] [مکر (۳۳۶)] [مکر (۳۳۷)] [مکر (۳۳۸)] [مکر (۳۳۹)] [مکر (۳۴۰)] [مکر (۳۴۱)] [مکر (۳۴۲)] [مکر (۳۴۳)] [مکر (۳۴۴)] [مکر (۳۴۵)] [مکر (۳۴۶)] [مکر (۳۴۷)] [مکر (۳۴۸)] [مکر (۳۴۹)] [مکر (۳۵۰)] [مکر (۳۵۱)] [مکر (۳۵۲)] [مکر (۳۵۳)] [مکر (۳۵۴)] [مکر (۳۵۵)] [مکر (۳۵۶)] [مکر (۳۵۷)] [مکر (۳۵۸)] [مکر (۳۵۹)] [مکر (۳۶۰)] [مکر (۳۶۱)] [مکر (۳۶۲)] [مکر (۳۶۳)] [مکر (۳۶۴)] [مکر (۳۶۵)] [مکر (۳۶۶)] [مکر (۳۶۷)] [مکر (۳۶۸)] [مکر (۳۶۹)] [مکر (۳۷۰)] [مکر (۳۷۱)] [مکر (۳۷۲)] [مکر (۳۷۳)] [مکر (۳۷۴)] [مکر (۳۷۵)] [مکر (۳۷۶)] [مکر (۳۷۷)] [مکر (۳۷۸)] [مکر (۳۷۹)] [مکر (۳۸۰)] [مکر (۳۸۱)] [مکر (۳۸۲)] [مکر (۳۸۳)] [مکر (۳۸۴)] [مکر (۳۸۵)] [مکر (۳۸۶)] [مکر (۳۸۷)] [مکر (۳۸۸)] [مکر (۳۸۹)] [مکر (۳۹۰)] [مکر (۳۹۱)] [مکر (۳۹۲)] [مکر (۳۹۳)] [مکر (۳۹۴)] [مکر (۳۹۵)] [مکر (۳۹۶)] [مکر (۳۹۷)] [مکر (۳۹۸)] [مکر (۳۹۹)] [مکر (۴۰۰)] [مکر (۴۰۱)] [مکر (۴۰۲)] [مکر (۴۰۳)] [مکر (۴۰۴)] [مکر (۴۰۵)] [مکر (۴۰۶)] [مکر (۴۰۷)] [مکر (۴۰۸)] [مکر (۴۰۹)] [مکر (۴۱۰)] [مکر (۴۱۱)] [مکر (۴۱۲)] [مکر (۴۱۳)] [مکر (۴۱۴)] [مکر (۴۱۵)] [مکر (۴۱۶)] [مکر (۴۱۷)] [مکر (۴۱۸)] [مکر (۴۱۹)] [مکر (۴۲۰)] [مکر (۴۲۱)] [مکر (۴۲۲)] [مکر (۴۲۳)] [مکر (۴۲۴)] [مکر (۴۲۵)] [مکر (۴۲۶)] [مکر (۴۲۷)] [مکر (۴۲۸)] [مکر (۴۲۹)] [مکر (۴۳۰)] [مکر (۴۳۱)] [مکر (۴۳۲)] [مکر (۴۳۳)] [مکر (۴۳۴)] [مکر (۴۳۵)] [مکر (۴۳۶)] [مکر (۴۳۷)] [مکر (۴۳۸)] [مکر (۴۳۹)] [مکر (۴۴۰)] [مکر (۴۴۱)] [مکر (۴۴۲)] [مکر (۴۴۳)] [مکر (۴۴۴)] [مکر (۴۴۵)] [مکر (۴۴۶)] [مکر (۴۴۷)] [مکر (۴۴۸)] [مکر (۴۴۹)] [مکر (۴۵۰)] [مکر (۴۵۱)] [مکر (۴۵۲)] [مکر (۴۵۳)] [مکر (۴۵۴)] [مکر (۴۵۵)] [مکر (۴۵۶)] [مکر (۴۵۷)] [مکر (۴۵۸)] [مکر (۴۵۹)] [مکر (۴۶۰)] [مکر (۴۶۱)] [مکر (۴۶۲)] [مکر (۴۶۳)] [مکر (۴۶۴)] [مکر (۴۶۵)] [مکر (۴۶۶)] [مکر (۴۶۷)] [مکر (۴۶۸)] [مکر (۴۶۹)] [مکر (۴۷۰)] [مکر (۴۷۱)] [مکر (۴۷۲)] [مکر (۴۷۳)] [مکر (۴۷۴)] [مکر (۴۷۵)] [مکر (۴۷۶)] [مکر (۴۷۷)] [مکر (۴۷۸)] [مکر (۴۷۹)] [مکر (۴۸۰)] [مکر (۴۸۱)] [مکر (۴۸۲)] [مکر (۴۸۳)] [مکر (۴۸۴)] [مکر (۴۸۵)] [مکر (۴۸۶)] [مکر (۴۸۷)] [مکر (۴۸۸)] [مکر (۴۸۹)] [مکر (۴۹۰)] [مکر (۴۹۱)] [مکر (۴۹۲)] [مکر (۴۹۳)] [مکر (۴۹۴)] [مکر (۴۹۵)] [مکر (۴۹۶)] [مکر (۴۹۷)] [مکر (۴۹۸)] [مکر (۴۹۹)] [مکر (۵۰۰)] [مکر (۵۰۱)] [مکر (۵۰۲)] [مکر (۵۰۳)] [مکر (۵۰۴)] [مکر (۵۰۵)] [مکر (۵۰۶)] [مکر (۵۰۷)] [مکر (۵۰۸)] [مکر (۵۰۹)] [مکر (۵۱۰)] [مکر (۵۱۱)] [مکر (۵۱۲)] [مکر (۵۱۳)] [مکر (۵۱۴)] [مکر (۵۱۵)] [مکر (۵۱۶)] [مکر (۵۱۷)] [مکر (۵۱۸)] [مکر (۵۱۹)] [مکر (۵۲۰)] [مکر (۵۲۱)] [مکر (۵۲۲)] [مکر (۵۲۳)] [مکر (۵۲۴)] [مکر (۵۲۵)] [مکر (۵۲۶)] [مکر (۵۲۷)] [مکر (۵۲۸)] [مکر (۵۲۹)] [مکر (۵۳۰)] [مکر (۵۳۱)] [مکر (۵۳۲)] [مکر (۵۳۳)] [مکر (۵۳۴)] [مکر (۵۳۵)] [مکر (۵۳۶)] [مکر (۵۳۷)] [مکر (۵۳۸)] [مکر (۵۳۹)] [مکر (۵۴۰)] [مکر (۵۴۱)] [مکر (۵۴۲)] [مکر (۵۴۳)] [مکر (۵۴۴)] [مکر (۵۴۵)] [مکر (۵۴۶)] [مکر (۵۴۷)] [مکر (۵۴۸)] [مکر (۵۴۹)] [مکر (۵۵۰)] [مکر (۵۵۱)] [مکر (۵۵۲)] [مکر (۵۵۳)] [مکر (۵۵۴)] [مکر (۵۵۵)] [مکر (۵۵۶)] [مکر (۵۵۷)] [مکر (۵۵۸)] [مکر (۵۵۹)] [مکر (۵۶۰)] [مکر (۵۶۱)] [مکر (۵۶۲)] [مکر (۵۶۳)] [مکر (۵۶۴)] [مکر (۵۶۵)] [مکر (۵۶۶)] [مکر (۵۶۷)] [مکر (۵۶۸)] [مکر (۵۶۹)] [مکر (۵۷۰)] [مکر (۵۷۱)] [مکر (۵۷۲)] [مکر (۵۷۳)] [مکر (۵۷۴)] [مکر (۵۷۵)] [مکر (۵۷۶)] [مکر (۵۷۷)] [مکر (۵۷۸)] [مکر (۵۷۹)] [مکر (۵۸۰)] [مکر (۵۸۱)] [مکر (۵۸۲)] [مکر (۵۸۳)] [مکر (۵۸۴)] [مکر (۵۸۵)] [مکر (۵۸۶)] [مکر (۵۸۷)] [مکر (۵۸۸)] [مکر (۵۸۹)] [مکر (۵۹۰)] [مکر (۵۹۱)] [مکر (۵۹۲)] [مکر (۵۹۳)] [مکر (۵۹۴)] [مکر (۵۹۵)] [مکر (۵۹۶)] [مکر (۵۹۷)] [مکر (۵۹۸)] [مکر (۵۹۹)] [مکر (۶۰۰)] [مکر (۶۰۱)] [مکر (۶۰۲)] [مکر (۶۰۳)] [مکر (۶۰۴)] [مکر (۶۰۵)] [مکر (۶۰۶)] [مکر (۶۰۷)] [مکر (۶۰۸)] [مکر (۶۰۹)] [مکر (۶۱۰)] [مکر (۶۱۱)] [مکر (۶۱۲)] [مکر (۶۱۳)] [مکر (۶۱۴)] [مکر (۶۱۵)] [مکر (۶۱۶)] [مکر (۶۱۷)] [مکر (۶۱۸)] [مکر (۶۱۹)] [مکر (۶۲۰)] [مکر (۶۲۱)] [مکر (۶۲۲)] [مکر (۶۲۳)] [مکر (۶۲۴)] [مکر (۶۲۵)] [مکر (۶۲۶)] [مکر (۶۲۷)] [مکر (۶۲۸)] [مکر (۶۲۹)] [مکر (۶۳۰)] [مکر (۶۳۱)] [مکر (۶۳۲)] [مکر (۶۳۳)] [مکر (۶۳۴)] [مکر (۶۳۵)] [مکر (۶۳۶)] [مکر (۶۳۷)] [مکر (۶۳۸)] [مکر (۶۳۹)] [مکر (۶۴۰)] [مکر (۶۴۱)] [مکر (۶۴۲)] [مکر (۶۴۳)] [مکر (۶۴۴)] [مکر (۶۴۵)] [مکر (۶۴۶)] [مکر (۶۴۷)] [مکر (۶۴۸)] [مکر (۶۴۹)] [مکر (۶۵۰)] [مکر (۶۵۱)] [مکر (۶۵۲)] [مکر (۶۵۳)] [مکر (۶۵۴)] [مکر (۶۵۵)] [مکر (۶۵۶)] [مکر (۶۵۷)] [مکر (۶۵۸)] [مکر (۶۵۹)] [مکر (۶۶۰)] [مکر (۶۶۱)] [مکر (۶۶۲)] [مکر (۶۶۳)] [مکر (۶۶۴)] [مکر (۶۶۵)] [مکر (۶۶۶)] [مکر (۶۶۷)] [مکر (۶۶۸)] [مکر (۶۶۹)] [مکر (۶۷۰)] [مکر (۶۷۱)] [مکر (۶۷۲)] [مکر (۶۷۳)] [مکر (۶۷۴)] [مکر (۶۷۵)] [مکر (۶۷۶)] [مکر (۶۷۷)] [مکر (۶۷۸)] [مکر (۶۷۹)] [مکر (۶۸۰)] [مکر (۶۸۱)] [مکر (۶۸۲)] [مکر (۶۸۳)] [مکر (۶۸۴)] [مکر (۶۸۵)] [مکر (۶۸۶)] [مکر (۶۸۷)] [مکر (۶۸۸)] [مکر (۶۸۹)] [مکر (۶۹۰)] [مکر (۶۹۱)] [مکر (۶۹۲)] [مکر (۶۹۳)] [مکر (۶۹۴)] [مکر (۶۹۵)] [مکر (۶۹۶)] [مکر (۶۹۷)] [مکر (۶۹۸)] [مکر (۶۹۹)] [مکر (۷۰۰)] [مکر (۷۰۱)] [مکر (۷۰۲)] [مکر (۷۰۳)] [مکر (۷۰۴)] [مکر (۷۰۵)] [مکر (۷۰۶)] [مکر (۷۰۷)] [مکر (۷۰۸)] [مکر (۷۰۹)] [مکر (۷۱۰)] [مکر (۷۱۱)] [مکر (۷۱۲)] [مکر (۷۱۳)] [مکر (۷۱۴)] [مکر (۷۱۵)] [مکر (۷۱۶)] [مکر (۷۱۷)] [مکر (۷۱۸)] [مکر (۷۱۹)] [مکر (۷۲۰)] [مکر (۷۲۱)] [مکر (۷۲۲)] [مکر (۷۲۳)] [مکر (۷۲۴)] [مکر (۷۲۵)] [مکر (۷۲۶)] [مکر (۷۲۷)] [مکر (۷۲۸)] [مکر (۷۲۹)] [مکر (۷۳۰)] [مکر (۷۳۱)] [مکر (۷۳۲)] [مکر (۷۳۳)] [مکر (۷۳۴)] [مکر (۷۳۵)] [مکر (۷۳۶)] [مکر (۷۳۷)] [مکر (۷۳۸)] [مکر (۷۳۹)] [مکر (۷۴۰)] [مکر (۷۴۱)] [مکر (۷۴۲)] [مکر (۷۴۳)] [مکر (۷۴۴)] [مکر (۷۴۵)] [مکر (۷۴۶)] [مکر (۷۴۷)] [مکر (۷۴۸)] [مکر (۷۴۹)] [مکر (۷۵۰)] [مکر (۷۵۱)] [مکر (۷۵۲)] [مکر (۷۵۳)] [مکر (۷۵۴)] [مکر (۷۵۵)] [مکر (۷۵۶)] [مکر (۷۵۷)] [مکر (۷۵۸)] [مکر (۷۵۹)] [مکر (۷۶۰)] [مکر (۷۶۱)] [مکر (۷۶۲)] [مکر (۷۶۳)] [مکر (۷۶۴)] [مکر (۷۶۵)] [مکر (۷۶۶)] [مکر (۷۶۷)] [مکر (۷۶۸)] [مکر (۷۶۹)] [مکر (۷۷۰)] [مکر (۷۷۱)] [مکر (۷۷۲)] [مکر (۷۷۳)] [مکر (۷۷۴)] [مکر (۷۷۵)] [مکر (۷۷۶)] [مکر (۷۷۷)] [مکر (۷۷۸)] [مکر (۷۷۹)] [مکر (۷۸۰)] [مکر (۷۸۱)] [مکر (۷۸۲)] [مکر (۷۸۳)] [مکر (۷۸۴)] [مکر (۷۸۵)] [مکر (۷۸۶)] [مکر (۷۸۷)] [مکر (۷۸۸)] [مکر (۷۸۹)] [مکر (۷۹۰)] [مکر (۷۹۱)] [مکر (۷۹۲)] [مکر (۷۹۳)] [مکر (۷۹۴)] [مکر (۷۹۵)] [مکر (۷۹۶)] [مکر (۷۹۷)] [مکر (۷۹۸)] [مکر (۷۹۹)] [مکر (۸۰۰)] [مکر (۸۰۱)] [مکر (۸۰۲)] [مکر (۸۰۳)] [مکر (۸۰۴)] [مکر (۸۰۵)] [مکر (۸۰۶)] [مکر (۸۰۷)] [مکر (۸۰۸)] [مکر (۸۰۹)] [مکر (۸۱۰)] [مکر (۸۱۱)] [مکر (۸۱۲)] [مکر (۸۱۳)] [مکر (۸۱۴)] [مکر (۸۱۵)] [مکر (۸۱۶)] [مکر (۸۱۷)] [مکر (۸۱۸)] [مکر (۸۱۹)] [مکر (۸۲۰)] [مکر (۸۲۱)] [مکر (۸۲۲)] [مکر (۸۲۳)] [مکر (۸۲۴)] [مکر (۸۲۵)] [مکر (۸۲۶)] [مکر (۸۲۷)] [مکر (۸۲۸)] [مکر (۸۲۹)] [مکر (۸۳۰)] [مکر (۸۳۱)] [مکر (۸۳۲)] [مکر (۸۳۳)] [مکر (۸۳۴)] [مکر (۸۳۵)] [مکر (۸۳۶)] [مکر (۸۳۷)] [مکر (۸۳۸)] [مکر (۸۳۹)] [مکر (۸۴۰)] [مکر (۸۴۱)] [مکر (۸۴۲)] [مکر (۸۴۳)] [مکر (۸۴۴)] [مکر (۸۴۵)] [مکر (۸۴۶)] [مکر (۸۴۷)] [مکر (۸۴۸)] [مکر (۸۴۹)] [مکر (۸۵۰)] [مکر (۸۵۱)] [مکر (۸۵۲)] [مکر (۸۵۳)] [مکر (۸۵۴)] [مکر (۸۵۵)] [مکر (۸۵۶)] [مکر (۸۵۷)] [مکر (۸۵۸)] [مکر (۸۵۹)] [مکر (۸۶۰)] [مکر (۸۶۱)] [مکر (۸۶۲)] [مکر (۸۶۳)] [مکر (۸۶۴)] [مکر (۸۶۵)] [مکر (۸۶۶)] [مکر (۸۶۷)] [مکر (۸۶۸)] [مکر (۸۶۹)] [مکر (۸۷۰)] [مکر (۸۷۱)] [مکر (۸۷۲)] [مکر (۸۷۳)] [مکر (۸۷۴)] [مکر (۸۷۵)] [مکر (۸۷۶)] [مکر (۸۷۷)] [مکر (۸۷۸)] [مکر (۸۷۹)] [مکر (۸۸۰)] [مکر (۸۸۱)] [مکر (۸۸۲)] [مکر (۸۸۳)] [مکر (۸۸۴)] [مکر (۸۸۵)] [مکر (۸۸۶)] [مکر (۸۸۷)] [مکر (۸۸۸)] [مکر (۸۸۹)] [مکر (۸۹۰)] [مکر (۸۹۱)] [مکر (۸۹۲)] [مکر (۸۹۳)] [مکر (۸۹۴)] [مکر (۸۹۵)] [مکر (۸۹۶)] [مکر (۸۹۷)] [مکر (۸۹۸)] [مکر (۸۹۹)] [مکر (۹۰۰)] [مکر (۹۰۱)] [مکر (۹۰۲)] [مکر (۹۰۳)] [مکر (۹۰۴)] [مکر (۹۰۵)] [مکر (۹۰۶)] [مکر (۹۰۷)] [مکر (۹۰۸)] [مکر (۹۰۹)] [مکر (۹۱۰)] [مکر (۹۱۱)] [مکر (۹۱۲)] [مکر (۹۱۳)] [مکر (۹۱۴)] [مکر (۹۱۵)] [مکر (۹۱۶)] [مکر (۹۱۷)] [مکر (۹۱۸)] [مکر (۹۱۹)] [مکر (۹۲۰)] [مکر (۹۲۱)] [مکر (۹۲۲)] [مکر (۹۲۳)] [مکر (۹۲۴)] [مکر (۹۲۵)] [مکر (۹۲۶)] [مکر (۹۲۷)] [مکر (۹۲۸)] [مکر (۹۲۹)] [مکر (۹۳۰)] [مکر (۹۳۱)] [مکر (۹۳۲)] [مکر (۹۳۳)] [مکر (۹۳۴)] [مکر (۹۳۵)] [مکر (۹۳۶)] [مکر (۹۳۷)] [مکر (۹۳۸)] [مکر (۹۳۹)] [مکر (۹۴۰)] [مکر (۹۴۱)] [مکر (۹۴۲)] [مکر (۹۴۳)] [مکر (۹۴۴)] [مکر (۹۴۵)] [مکر (۹۴۶)] [مکر (۹۴۷)] [مکر (۹۴۸)] [مکر (۹۴۹)] [مکر (۹۵۰)] [مکر (۹۵۱)] [مکر (۹۵۲)] [مکر (۹۵۳)] [مکر (۹۵۴)] [مکر (۹۵۵)] [مکر (۹۵۶)] [مکر (۹۵۷)] [مکر (۹۵۸)] [مکر (۹۵۹)] [مکر (۹۶۰)] [مکر (۹۶۱)] [مکر (۹۶۲)] [مکر (۹۶۳)] [مکر (۹۶۴)] [مکر (۹۶۵)] [مکر (۹۶۶)] [مکر (۹۶۷)] [مکر (۹۶۸)] [مکر (۹۶۹)] [مکر (۹۷۰)] [مکر (۹۷۱)] [مکر (۹۷۲)] [مکر (۹۷۳)] [مکر (۹۷۴)] [مکر (۹۷۵)] [مکر (۹۷۶)] [مکر (۹۷۷)] [مکر (۹۷۸)] [مکر (۹۷۹)] [مکر (۹۸۰)] [مکر (۹۸۱)] [مکر (۹۸۲)] [مکر (۹۸۳)] [مکر (۹۸۴)] [مکر (۹۸۵)] [مکر (۹۸۶)] [مکر (۹۸۷)] [مکر (۹۸۸)] [مکر (۹۸۹)] [مکر (۹۹۰)] [مکر (۹۹۱)] [مکر (۹۹۲)] [مکر (۹۹۳)] [مکر (۹۹۴)] [مکر (۹۹۵)] [مکر (۹۹۶)] [مکر (۹۹۷)] [مکر (۹۹۸)] [مکر (۹۹۹)] [مکر (۱۰۰۰)] [مکر (۱۰۰۱)] [مکر (۱۰۰۲)] [مکر (۱۰۰۳)] [مکر (۱۰۰۴)] [مکر (۱۰۰۵)] [مکر (۱۰۰۶)] [مکر (۱۰۰۷)] [مکر (۱۰۰۸)] [مکر (۱۰۰۹)] [مکر (۱۰۱۰)] [مکر (۱۰۱۱)] [مکر (۱۰۱۲)] [مکر (۱۰۱۳)] [مکر (۱۰۱۴)] [مکر (۱۰۱۵)] [مکر (۱۰۱۶)] [مکر (۱۰۱۷)] [مکر (۱۰۱۸)] [مکر (۱۰۱۹)] [مکر (۱۰۲۰)] [مکر (۱۰۲۱)] [مکر (۱۰۲۲)] [مکر (۱۰۲۳)] [مکر (۱۰۲۴)] [مکر (۱

سلاح
 زاده علی بابا
 بنده شاهان
 انگریز است
 افسر در
 زنی که در
 بیگانه در
 ع ۱۱ سربازی
 ع ۱۲ سربازی

مردانگی و نجاشی و کار آنگهی ایشان عالم را فرا گرفت کسی نام و نژاد و نیند داشت تا آنکه در جوش از شادمانی غفلت میدار شد و سوختن بنزدوان اراحت بر نمد - و چون بزدوش سزاوار نمود اندیشه میدانی گرفت - ملازمتی رست و بآئین دوستی پیش خود آورد و که بدین روش کام دل برآید - دلی را با بصفت ولایت بر نیان داد و همسایه را با نایمه دیگر خود گرفت - از یک سنگالی در روشن آتشی حد شتر را اید می تا نیکد بیادری رحاست و دولت حد شتر می آمد - کوردان بر ستاری که می آیدند و در کتر فرصت بهت کتور فرما پذیر شد - و دیگر برادران فرماندهان روزگار را بخیر است آوردند - در جوش از نیکو فرما زوالی از جود رفت و بسیاری حد کالیه و ترحت ارجیه ساری نرے آراست و بنزدوان را همان طلبید و چون باری فرایش گرفت و قرعه مار است در میان آورد و بدین دستمایه هر چه داشتند برگرفت - آخر که و برین بستند اگر بزد بنزدوان را استند انچه بای داده داشته مار ستامد - و که دوازده سال جهان آباد و رگذاشته لباس فقر در حرا غمت گمید و بسبب عبور و در آمدید و یکسال حیاں بسر بر نیکد که کس نشناسد - اگر بجای نایه باز نیکد مذکور در میان با بسر بر نیکد - بر دعل باری آنگهی نیکد و ار راست کاری بیاکامی افتادند - از آنجا که مراد در کار بهادن غر و آورد و در جوش مکران خواب غفلت لغزو و بنزدوان در جمونی داد و ارجیهال جیان با انجام رسانیدند - در جود صے آزمی پیش گرفت و فرما و گفتگو چند آنکه بدندان به پنج موضع خرسند نیکد که بے آویزه بدست آید - در جوش از راه نخت مید رفته کارزار رحاست و در دکر کحیت ماور و گاه قرار گرفت - از آنجا که انجام فریب گریان ناکامی است در جوش مایان خویش آداریه میسر اگر دید و خد شتر بر د و در جگ کرده میروری یاست +

در آخر دوایر که در کجک صدوسی و پنج سال مده بود ایں هنگامه حیرت افزا و د و عشرت نامه یادگار گذاشته درین سال چلم آنگهی چهار هزار و هشت صدوسی و یک سال میشود +

گویند درین کارزار شترک باز ده کوتهی لشکر از کوردان بود و هفت از بنزدوان - که همی در بسم کاف و سکول و او و با و کسیر لال و سکون یا سة تختانی عمارت است از میت و یک هزار و هشت صد و هفتاد و بیس سوار و بیس شماره گردن سوار و شصت هزار و سه صد و ده اسب سوار و یک لک و نه هزار و سه صد و پنجاه پیاده - درین کارزار شترک از هر دو سویا زده کس زنده ماندند - چهار از لشکر در جوش جاں بسلاست برده در پناه چند شتر آمدند - که با چایح برین کشته و هر دو سولود و مدانش و مردانگی مامور - استو بهمان او نیز آن صفات داشت - دگرت - بران حادثه از آزاد مردان مامور سنجی با و جود دانش به بحلبانی و هر ترا شتر عوت می اندوخت - و از جانب بنزدوان هشت کس - پنج برادر - ساک جادون مردانگی و فرزانی روشناس - و حجتش برادر عیر مادی در جوش کشتن - سیش سی و شش سال جده شتر فرمان روانی استقلال نمود و از یک احتری و سعادت شترشی یوفانی دیا در پناه کساره گرفت و آن عوذه عاجز گش را مردوار نگذاشت - با برادران را و بخود سپرد و بهر همداه لقمه نیکد در حین این میگاری شترک با هزاران داستان درهما بجات در یک لک بیت گذارش یافته و لقمه و کیتی جلد و فارسی رساختند و نه نریم نامه روشناس شد - و در هر د و بر بجه نگارش پذیرفته (بیج بای فارسی سکول را و فتح با و بای خفی) منکر باب - و فصل اول در احوال کوردان و بنزدوان و فهرست کتاب - دوم فرستادن

اخلاق (۱) [۴] یک (۲) [۵] شنت و چهار و شش صد و (۳) [۶] دوا و (۴) [۷] بت (۵) [۸] محمد [۹] محسن (۶) [۱۰] یس اگر شش در جوش [۱۱] یس نقد +

بیک

۳۸۴۳۳۳-۳۳۹۴۳۳	۵۰-۵۰	گاز تار دار	۵۰-۵۰	گاز تار دار
حت-۵۰-۵۰	۱۳۱۵۴۲۵۵-۲۹۴۵۲	سیا-بگ	۵۰-۵۰	سیا-بگ
بجنور-بگ ۲۰۳۲۲-۲۰۳۲۵۵	۵۰-۵۰	الوس	۵۰-۵۰	الوس
د۴۱۸۱۵-بگ-نگاز تار دار	۲۴۳۹۳۶۹-۵۵۵۱۴	کاٹ-بگ	۵۰-۵۰	کاٹ-بگ
۶۰-۵۰	۲۴۳۹۳۶۹-۵۵۵۱۴	د۴۳۴۴-بجیل	۵۰-۵۰	د۴۳۴۴-بجیل
بچھراول بگ ۲۲۲۱۵۱۵-۱۲	۲۰۰	کوٹ سالاس	۵۰-۵۰	کوٹ سالاس
د۲۸۸۳۲۲-۸۲۸۳۲۲-۳۲۳۳۳-بجیل	۱۲۱۹۱۶۵-۲۲۵۰۰	بگ ۲۲۵۰۰	۵۰-۵۰	بگ ۲۲۵۰۰
۵۰-۵۰	کوٹ	کوٹ	۵۰-۵۰	کوٹ
روٹی-بگ ۲۴۱۵-۱۲	۱۱۳۶۹۳۱-۲۴۳۴	گولہ-بگ	۵۰-۵۰	گولہ-بگ
د۱۵۰۰۰۰-کوئی ۲۵-۱۲	د۲۲۵۵-بجیل	د۲۲۵۵-بجیل	۵۰-۵۰	د۲۲۵۵-بجیل
۱۰۰	اس-۱۲	اس-۱۲	۵۰-۵۰	اس-۱۲
سارا-بگ ۳۳۳-۲	سرکار کساؤن	سرکار کساؤن	۵۰-۵۰	سرکار کساؤن
حیثیہ-۲۵-۱۲	۲۲۸۹۴۵۵-۵۵۵۱۴	اعظم پور-بگ	۵۰-۵۰	اعظم پور-بگ
بابا پور-بگ ۳-۸۴۲-۱۲	د۱۳۴۵۵-بجیل	د۱۳۴۵۵-بجیل	۵۰-۵۰	د۱۳۴۵۵-بجیل
د۲۵۵۹۵۵-بجیل	۲	۲	۵۰-۵۰	۲
۵۰-۲۰۰	اسلام پور بھڑو-بگ ۶۶-۶۶	اسلام پور بھڑو-بگ ۶۶-۶۶	۵۰-۵۰	اسلام پور بھڑو-بگ ۶۶-۶۶
حلال آباد-بگ ۴۳۹۳-۱۲	د۱۳۳۳-۱۲۱۳۳-بجیل	د۱۳۳۳-۱۲۱۳۳-بجیل	۵۰-۵۰	د۱۳۳۳-۱۲۱۳۳-بجیل
د۱۲۲۹۱-بجیل	تسوی-۱۰۰-۱۲	تسوی-۱۰۰-۱۲	۵۰-۵۰	تسوی-۱۰۰-۱۲
خولہ-بگ ۱۱۹۱۹۹-۱۳۳	ادھاری-بگ ۱۲۵۲۲۱-۱۲	ادھاری-بگ ۱۲۵۲۲۱-۱۲	۵۰-۵۰	ادھاری-بگ ۱۲۵۲۲۱-۱۲
گور-۱۰۰-۵۰	د۶۹۴۶۹-۲۴۸۱۵-بجیل	د۶۹۴۶۹-۲۴۸۱۵-بجیل	۵۰-۵۰	د۶۹۴۶۹-۲۴۸۱۵-بجیل
بجیل-بگ ۲۴۴۹۵-۲۳۴۸۹۵	حت-۲-۲۰	حت-۲-۲۰	۵۰-۵۰	حت-۲-۲۰
د۳۳۹۱۲-۳۳۹۱۲-بجیل	اکبر آباد-بگ ۹۰۳۳۳-۱۳	اکبر آباد-بگ ۹۰۳۳۳-۱۳	۵۰-۵۰	اکبر آباد-بگ ۹۰۳۳۳-۱۳
۴۰	د۲۴۶۴۰-۲۴۳۶۰-بجیل	د۲۴۶۴۰-۲۴۳۶۰-بجیل	۵۰-۵۰	د۲۴۶۴۰-۲۴۳۶۰-بجیل
چند وار-بگ ۴۴۵۵-۱۹	۵۰-۲۰۰	۵۰-۲۰۰	۵۰-۵۰	۵۰-۲۰۰
د۸۲۸۳۲۲-۸۲۸۳۲۲-بجیل	اسلام پور درگ-بگ ۱۱۲۱۱-۱۰	اسلام پور درگ-بگ ۱۱۲۱۱-۱۰	۵۰-۵۰	اسلام پور درگ-بگ ۱۱۲۱۱-۱۰
۲	د۲۲۹۴۵-۶۴۵۵-بجیل	د۲۲۹۴۵-۶۴۵۵-بجیل	۵۰-۵۰	د۲۲۹۴۵-۶۴۵۵-بجیل
دیلی سبیل-بگ ۲۰۶۴۵۰-۲۰۶۴۵۰	۲-۲۰۰	۲-۲۰۰	۵۰-۵۰	۲-۲۰۰
د۳۳۳۳۳-۳۳۳۳۳-بجیل	اسلام آباد-بگ ۲۵۲۶۱-۱۰	اسلام آباد-بگ ۲۵۲۶۱-۱۰	۵۰-۵۰	اسلام آباد-بگ ۲۵۲۶۱-۱۰

اخذت (۱) معین دیش (۲) [۱] ادنیٰ [۲] [۳] [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰] [۲۱] [۲۲] [۲۳] [۲۴] [۲۵] [۲۶] [۲۷] [۲۸] [۲۹] [۳۰] [۳۱] [۳۲] [۳۳] [۳۴] [۳۵] [۳۶] [۳۷] [۳۸] [۳۹] [۴۰] [۴۱] [۴۲] [۴۳] [۴۴] [۴۵] [۴۶] [۴۷] [۴۸] [۴۹] [۵۰] [۵۱] [۵۲] [۵۳] [۵۴] [۵۵] [۵۶] [۵۷] [۵۸] [۵۹] [۶۰] [۶۱] [۶۲] [۶۳] [۶۴] [۶۵] [۶۶] [۶۷] [۶۸] [۶۹] [۷۰] [۷۱] [۷۲] [۷۳] [۷۴] [۷۵] [۷۶] [۷۷] [۷۸] [۷۹] [۸۰] [۸۱] [۸۲] [۸۳] [۸۴] [۸۵] [۸۶] [۸۷] [۸۸] [۸۹] [۹۰] [۹۱] [۹۲] [۹۳] [۹۴] [۹۵] [۹۶] [۹۷] [۹۸] [۹۹] [۱۰۰] [۱۰۱] [۱۰۲] [۱۰۳] [۱۰۴] [۱۰۵] [۱۰۶] [۱۰۷] [۱۰۸] [۱۰۹] [۱۱۰] [۱۱۱] [۱۱۲] [۱۱۳] [۱۱۴] [۱۱۵] [۱۱۶] [۱۱۷] [۱۱۸] [۱۱۹] [۱۲۰] [۱۲۱] [۱۲۲] [۱۲۳] [۱۲۴] [۱۲۵] [۱۲۶] [۱۲۷] [۱۲۸] [۱۲۹] [۱۳۰] [۱۳۱] [۱۳۲] [۱۳۳] [۱۳۴] [۱۳۵] [۱۳۶] [۱۳۷] [۱۳۸] [۱۳۹] [۱۴۰] [۱۴۱] [۱۴۲] [۱۴۳] [۱۴۴] [۱۴۵] [۱۴۶] [۱۴۷] [۱۴۸] [۱۴۹] [۱۵۰] [۱۵۱] [۱۵۲] [۱۵۳] [۱۵۴] [۱۵۵] [۱۵۶] [۱۵۷] [۱۵۸] [۱۵۹] [۱۶۰] [۱۶۱] [۱۶۲] [۱۶۳] [۱۶۴] [۱۶۵] [۱۶۶] [۱۶۷] [۱۶۸] [۱۶۹] [۱۷۰] [۱۷۱] [۱۷۲] [۱۷۳] [۱۷۴] [۱۷۵] [۱۷۶] [۱۷۷] [۱۷۸] [۱۷۹] [۱۸۰] [۱۸۱] [۱۸۲] [۱۸۳] [۱۸۴] [۱۸۵] [۱۸۶] [۱۸۷] [۱۸۸] [۱۸۹] [۱۹۰] [۱۹۱] [۱۹۲] [۱۹۳] [۱۹۴] [۱۹۵] [۱۹۶] [۱۹۷] [۱۹۸] [۱۹۹] [۲۰۰] [۲۰۱] [۲۰۲] [۲۰۳] [۲۰۴] [۲۰۵] [۲۰۶] [۲۰۷] [۲۰۸] [۲۰۹] [۲۱۰] [۲۱۱] [۲۱۲] [۲۱۳] [۲۱۴] [۲۱۵] [۲۱۶] [۲۱۷] [۲۱۸] [۲۱۹] [۲۲۰] [۲۲۱] [۲۲۲] [۲۲۳] [۲۲۴] [۲۲۵] [۲۲۶] [۲۲۷] [۲۲۸] [۲۲۹] [۲۳۰] [۲۳۱] [۲۳۲] [۲۳۳] [۲۳۴] [۲۳۵] [۲۳۶] [۲۳۷] [۲۳۸] [۲۳۹] [۲۴۰] [۲۴۱] [۲۴۲] [۲۴۳] [۲۴۴] [۲۴۵] [۲۴۶] [۲۴۷] [۲۴۸] [۲۴۹] [۲۵۰] [۲۵۱] [۲۵۲] [۲۵۳] [۲۵۴] [۲۵۵] [۲۵۶] [۲۵۷] [۲۵۸] [۲۵۹] [۲۶۰] [۲۶۱] [۲۶۲] [۲۶۳] [۲۶۴] [۲۶۵] [۲۶۶] [۲۶۷] [۲۶۸] [۲۶۹] [۲۷۰] [۲۷۱] [۲۷۲] [۲۷۳] [۲۷۴] [۲۷۵] [۲۷۶] [۲۷۷] [۲۷۸] [۲۷۹] [۲۸۰] [۲۸۱] [۲۸۲] [۲۸۳] [۲۸۴] [۲۸۵] [۲۸۶] [۲۸۷] [۲۸۸] [۲۸۹] [۲۹۰] [۲۹۱] [۲۹۲] [۲۹۳] [۲۹۴] [۲۹۵] [۲۹۶] [۲۹۷] [۲۹۸] [۲۹۹] [۳۰۰] [۳۰۱] [۳۰۲] [۳۰۳] [۳۰۴] [۳۰۵] [۳۰۶] [۳۰۷] [۳۰۸] [۳۰۹] [۳۱۰] [۳۱۱] [۳۱۲] [۳۱۳] [۳۱۴] [۳۱۵] [۳۱۶] [۳۱۷] [۳۱۸] [۳۱۹] [۳۲۰] [۳۲۱] [۳۲۲] [۳۲۳] [۳۲۴] [۳۲۵] [۳۲۶] [۳۲۷] [۳۲۸] [۳۲۹] [۳۳۰] [۳۳۱] [۳۳۲] [۳۳۳] [۳۳۴] [۳۳۵] [۳۳۶] [۳۳۷] [۳۳۸] [۳۳۹] [۳۴۰] [۳۴۱] [۳۴۲] [۳۴۳] [۳۴۴] [۳۴۵] [۳۴۶] [۳۴۷] [۳۴۸] [۳۴۹] [۳۵۰] [۳۵۱] [۳۵۲] [۳۵۳] [۳۵۴] [۳۵۵] [۳۵۶] [۳۵۷] [۳۵۸] [۳۵۹] [۳۶۰] [۳۶۱] [۳۶۲] [۳۶۳] [۳۶۴] [۳۶۵] [۳۶۶] [۳۶۷] [۳۶۸] [۳۶۹] [۳۷۰] [۳۷۱] [۳۷۲] [۳۷۳] [۳۷۴] [۳۷۵] [۳۷۶] [۳۷۷] [۳۷۸] [۳۷۹] [۳۸۰] [۳۸۱] [۳۸۲] [۳۸۳] [۳۸۴] [۳۸۵] [۳۸۶] [۳۸۷] [۳۸۸] [۳۸۹] [۳۹۰] [۳۹۱] [۳۹۲] [۳۹۳] [۳۹۴] [۳۹۵] [۳۹۶] [۳۹۷] [۳۹۸] [۳۹۹] [۴۰۰] [۴۰۱] [۴۰۲] [۴۰۳] [۴۰۴] [۴۰۵] [۴۰۶] [۴۰۷] [۴۰۸] [۴۰۹] [۴۱۰] [۴۱۱] [۴۱۲] [۴۱۳] [۴۱۴] [۴۱۵] [۴۱۶] [۴۱۷] [۴۱۸] [۴۱۹] [۴۲۰] [۴۲۱] [۴۲۲] [۴۲۳] [۴۲۴] [۴۲۵] [۴۲۶] [۴۲۷] [۴۲۸] [۴۲۹] [۴۳۰] [۴۳۱] [۴۳۲] [۴۳۳] [۴۳۴] [۴۳۵] [۴۳۶] [۴۳۷] [۴۳۸] [۴۳۹] [۴۴۰] [۴۴۱] [۴۴۲] [۴۴۳] [۴۴۴] [۴۴۵] [۴۴۶] [۴۴۷] [۴۴۸] [۴۴۹] [۴۵۰] [۴۵۱] [۴۵۲] [۴۵۳] [۴۵۴] [۴۵۵] [۴۵۶] [۴۵۷] [۴۵۸] [۴۵۹] [۴۶۰] [۴۶۱] [۴۶۲] [۴۶۳] [۴۶۴] [۴۶۵] [۴۶۶] [۴۶۷] [۴۶۸] [۴۶۹] [۴۷۰] [۴۷۱] [۴۷۲] [۴۷۳] [۴۷۴] [۴۷۵] [۴۷۶] [۴۷۷] [۴۷۸] [۴۷۹] [۴۸۰] [۴۸۱] [۴۸۲] [۴۸۳] [۴۸۴] [۴۸۵] [۴۸۶] [۴۸۷] [۴۸۸] [۴۸۹] [۴۹۰] [۴۹۱] [۴۹۲] [۴۹۳] [۴۹۴] [۴۹۵] [۴۹۶] [۴۹۷] [۴۹۸] [۴۹۹] [۵۰۰] [۵۰۱] [۵۰۲] [۵۰۳] [۵۰۴] [۵۰۵] [۵۰۶] [۵۰۷] [۵۰۸] [۵۰۹] [۵۱۰] [۵۱۱] [۵۱۲] [۵۱۳] [۵۱۴] [۵۱۵] [۵۱۶] [۵۱۷] [۵۱۸] [۵۱۹] [۵۲۰] [۵۲۱] [۵۲۲] [۵۲۳] [۵۲۴] [۵۲۵] [۵۲۶] [۵۲۷] [۵۲۸] [۵۲۹] [۵۳۰] [۵۳۱] [۵۳۲] [۵۳۳] [۵۳۴] [۵۳۵] [۵۳۶] [۵۳۷] [۵۳۸] [۵۳۹] [۵۴۰] [۵۴۱] [۵۴۲] [۵۴۳] [۵۴۴] [۵۴۵] [۵۴۶] [۵۴۷] [۵۴۸] [۵۴۹] [۵۵۰] [۵۵۱] [۵۵۲] [۵۵۳] [۵۵۴] [۵۵۵] [۵۵۶] [۵۵۷] [۵۵۸] [۵۵۹] [۵۶۰] [۵۶۱] [۵۶۲] [۵۶۳] [۵۶۴] [۵۶۵] [۵۶۶] [۵۶۷] [۵۶۸] [۵۶۹] [۵۷۰] [۵۷۱] [۵۷۲] [۵۷۳] [۵۷۴] [۵۷۵] [۵۷۶] [۵۷۷] [۵۷۸] [۵۷۹] [۵۸۰] [۵۸۱] [۵۸۲] [۵۸۳] [۵۸۴] [۵۸۵] [۵۸۶] [۵۸۷] [۵۸۸] [۵۸۹] [۵۹۰] [۵۹۱] [۵۹۲] [۵۹۳] [۵۹۴] [۵۹۵] [۵۹۶] [۵۹۷] [۵۹۸] [۵۹۹] [۶۰۰] [۶۰۱] [۶۰۲] [۶۰۳] [۶۰۴] [۶۰۵] [۶۰۶] [۶۰۷] [۶۰۸] [۶۰۹] [۶۱۰] [۶۱۱] [۶۱۲] [۶۱۳] [۶۱۴] [۶۱۵] [۶۱۶] [۶۱۷] [۶۱۸] [۶۱۹] [۶۲۰] [۶۲۱] [۶۲۲] [۶۲۳] [۶۲۴] [۶۲۵] [۶۲۶] [۶۲۷] [۶۲۸] [۶۲۹] [۶۳۰] [۶۳۱] [۶۳۲] [۶۳۳] [۶۳۴] [۶۳۵] [۶۳۶] [۶۳۷] [۶۳۸] [۶۳۹] [۶۴۰] [۶۴۱] [۶۴۲] [۶۴۳] [۶۴۴] [۶۴۵] [۶۴۶] [۶۴۷] [۶۴۸] [۶۴۹] [۶۵۰] [۶۵۱] [۶۵۲] [۶۵۳] [۶۵۴] [۶۵۵] [۶۵۶] [۶۵۷] [۶۵۸] [۶۵۹] [۶۶۰] [۶۶۱] [۶۶۲] [۶۶۳] [۶۶۴] [۶۶۵] [۶۶۶] [۶۶۷] [۶۶۸] [۶۶۹] [۶۷۰] [۶۷۱] [۶۷۲] [۶۷۳] [۶۷۴] [۶۷۵] [۶۷۶] [۶۷۷] [۶۷۸] [۶۷۹] [۶۸۰] [۶۸۱] [۶۸۲] [۶۸۳] [۶۸۴] [۶۸۵] [۶۸۶] [۶۸۷] [۶۸۸] [۶۸۹] [۶۹۰] [۶۹۱] [۶۹۲] [۶۹۳] [۶۹۴] [۶۹۵] [۶۹۶] [۶۹۷] [۶۹۸] [۶۹۹] [۷۰۰] [۷۰۱] [۷۰۲] [۷۰۳] [۷۰۴] [۷۰۵] [۷۰۶] [۷۰۷] [۷۰۸] [۷۰۹] [۷۱۰] [۷۱۱] [۷۱۲] [۷۱۳] [۷۱۴] [۷۱۵] [۷۱۶] [۷۱۷] [۷۱۸] [۷۱۹] [۷۲۰] [۷۲۱] [۷۲۲] [۷۲۳] [۷۲۴] [۷۲۵] [۷۲۶] [۷۲۷] [۷۲۸] [۷۲۹] [۷۳۰] [۷۳۱] [۷۳۲] [۷۳۳] [۷۳۴] [۷۳۵] [۷۳۶] [۷۳۷] [۷۳۸] [۷۳۹] [۷۴۰] [۷۴۱] [۷۴۲] [۷۴۳] [۷۴۴] [۷۴۵] [۷۴۶] [۷۴۷] [۷۴۸] [۷۴۹] [۷۵۰] [۷۵۱] [۷۵۲] [۷۵۳] [۷۵۴] [۷۵۵] [۷۵۶] [۷۵۷] [۷۵۸] [۷۵۹] [۷۶۰] [۷۶۱] [۷۶۲] [۷۶۳] [۷۶۴] [۷۶۵] [۷۶۶] [۷۶۷] [۷۶۸] [۷۶۹] [۷۷۰] [۷۷۱] [۷۷۲] [۷۷۳] [۷۷۴] [۷۷۵] [۷۷۶] [۷۷۷] [۷۷۸] [۷۷۹] [۷۸۰] [۷۸۱] [۷۸۲] [۷۸۳] [۷۸۴] [۷۸۵] [۷۸۶] [۷۸۷] [۷۸۸] [۷۸۹] [۷۹۰] [۷۹۱] [۷۹۲] [۷۹۳] [۷۹۴] [۷۹۵] [۷۹۶] [۷۹۷] [۷۹۸] [۷۹۹] [۸۰۰] [۸۰۱] [۸۰۲] [۸۰۳] [۸۰۴] [۸۰۵] [۸۰۶] [۸۰۷] [۸۰۸] [۸۰۹] [۸۱۰] [۸۱۱] [۸۱۲] [۸۱۳] [۸۱۴] [۸۱۵] [۸۱۶] [۸۱۷] [۸۱۸] [۸۱۹] [۸۲۰] [۸۲۱] [۸۲۲] [۸۲۳] [۸۲۴] [۸۲۵] [۸۲۶] [۸۲۷] [۸۲۸] [۸۲۹] [۸۳۰] [۸۳۱] [۸۳۲] [۸۳۳] [۸۳۴] [۸۳۵] [۸۳۶] [۸۳۷] [۸۳۸] [۸۳۹] [۸۴۰] [۸۴۱] [۸۴۲] [۸۴۳] [۸۴۴] [۸۴۵] [۸۴۶] [۸۴۷] [۸۴۸] [۸۴۹] [۸۵۰] [۸۵۱] [۸۵۲] [۸۵۳] [۸۵۴] [۸۵۵] [۸۵۶] [۸۵۷] [۸۵۸] [۸۵۹] [۸۶۰] [۸۶۱] [۸۶۲] [۸۶۳] [۸۶۴] [۸۶۵] [۸۶۶] [۸۶۷] [۸۶۸] [۸۶۹] [۸۷۰] [۸۷۱] [۸۷۲] [۸۷۳] [۸۷۴] [۸۷۵] [۸۷۶] [۸۷۷] [۸۷۸] [۸۷۹] [۸۸۰] [۸۸۱] [۸۸۲] [۸۸۳] [۸۸۴] [۸۸۵] [۸۸۶] [۸۸۷] [۸۸۸] [۸۸۹] [۸۹۰] [۸۹۱] [۸۹۲] [۸۹۳] [۸۹۴] [۸۹۵] [۸۹۶] [۸۹۷] [۸۹۸] [۸۹۹] [۹۰۰] [۹۰۱] [۹۰۲] [۹۰۳] [۹۰۴] [۹۰۵] [۹۰۶] [۹۰۷] [۹۰۸] [۹۰۹] [۹۱۰] [۹۱۱] [۹۱۲] [۹۱۳] [۹۱۴] [۹۱۵] [۹۱۶] [۹۱۷] [۹۱۸] [۹۱۹] [۹۲۰] [۹۲۱] [۹۲۲] [۹۲۳] [۹۲۴] [۹۲۵] [۹۲۶] [۹۲۷] [۹۲۸] [۹۲۹] [۹۳۰] [۹۳۱] [۹۳۲] [۹۳۳] [۹۳۴] [۹۳۵] [۹۳۶] [۹۳۷] [۹۳۸] [۹۳۹] [۹۴۰] [۹۴۱] [۹۴۲] [۹۴۳] [۹۴۴] [۹۴۵] [۹۴۶] [۹۴۷] [۹۴۸] [۹۴۹] [۹۵۰] [۹۵۱] [۹۵۲] [۹۵۳] [۹۵۴] [۹۵۵] [۹۵۶] [۹۵۷] [۹۵۸] [۹۵۹] [۹۶۰] [۹۶۱] [۹۶۲] [۹۶۳] [۹۶۴] [۹۶۵] [۹۶۶] [۹۶۷] [۹۶۸] [۹۶۹] [۹۷۰] [۹۷۱] [۹۷۲] [۹۷۳] [۹۷۴] [۹۷۵] [۹۷۶] [۹۷۷] [۹۷۸] [۹۷۹] [۹۸۰] [۹۸۱] [۹۸۲] [۹۸۳] [۹۸۴] [۹۸۵] [۹۸۶] [۹۸۷] [۹۸۸] [۹۸۹] [۹۹۰] [۹۹۱] [۹۹۲] [۹۹۳] [۹۹۴] [۹۹۵] [۹۹۶] [۹۹۷] [۹۹۸] [۹۹۹] [۱۰۰۰] [۱۰۰۱] [۱۰۰۲] [۱۰۰۳] [۱۰۰۴] [۱۰۰۵] [۱۰۰۶] [۱۰۰۷] [۱۰۰۸] [۱۰۰۹] [۱۰۱۰] [۱۰۱۱] [۱۰۱۲] [۱۰۱۳] [۱۰۱۴] [۱۰۱۵] [۱۰۱۶] [۱۰۱۷] [۱۰۱۸] [۱۰۱۹] [۱۰۲۰] [۱۰۲۱] [۱۰۲۲] [۱۰۲۳] [۱۰۲۴] [۱۰۲۵] [۱۰۲۶] [۱۰۲۷] [۱۰۲۸] [۱۰۲۹] [۱۰۳۰] [۱۰۳۱] [۱۰۳۲] [۱۰۳۳] [۱۰۳۴] [۱۰۳۵] [۱۰۳۶] [۱۰۳۷] [۱۰۳۸] [۱۰۳۹] [۱۰۴۰] [۱۰۴۱] [۱۰۴۲] [۱۰۴۳] [۱۰۴۴] [۱۰۴۵] [۱۰۴۶] [۱۰۴۷] [۱۰۴۸] [۱۰۴۹] [۱۰۵۰] [۱۰۵۱] [۱۰۵۲] [۱۰۵۳] [۱۰۵۴] [۱۰۵۵] [۱۰۵۶] [۱۰۵۷] [۱۰۵۸] [۱۰۵۹] [۱۰۶۰] [۱۰۶۱] [۱۰۶۲] [۱۰۶۳] [۱۰۶۴] [۱۰۶۵] [۱۰۶۶] [۱۰۶۷] [۱۰۶۸] [۱۰۶۹] [۱۰۷۰] [۱۰۷۱] [۱۰۷۲] [۱۰۷۳] [۱۰۷۴] [۱۰۷۵] [۱۰۷۶] [۱۰۷۷] [۱۰۷۸] [۱۰۷۹] [۱۰۸۰] [۱۰۸۱] [۱۰۸۲] [۱۰۸۳] [۱۰۸۴] [۱۰۸۵] [۱۰۸۶] [۱۰۸۷] [۱۰۸۸] [۱۰۸۹] [۱۰۹۰] [۱۰۹۱] [۱۰۹۲] [۱۰۹۳] [۱۰۹۴] [۱۰۹۵] [۱۰۹۶] [۱۰۹۷] [۱۰۹۸] [۱۰۹۹] [۱۱۰۰] [۱۱۰۱] [۱۱۰۲] [۱۱۰۳] [۱۱۰۴] [۱۱۰۵] [۱۱۰۶] [۱۱۰۷] [۱۱۰۸] [۱۱۰۹] [۱۱۱۰] [۱۱۱۱] [۱۱۱۲] [۱۱۱۳] [۱۱۱۴] [۱۱۱۵] [۱۱۱۶] [۱۱۱۷] [۱۱۱۸] [۱۱۱۹] [۱۱۲۰] [۱۱۲۱] [۱۱۲۲] [۱۱۲۳] [۱۱۲۴] [۱۱۲۵] [۱۱۲۶] [۱۱۲۷] [۱۱۲۸] [۱۱۲۹] [۱۱۳۰] [۱۱۳۱] [۱۱۳۲] [۱۱۳۳] [۱۱۳۴] [۱۱۳۵] [۱۱۳۶] [۱۱۳۷] [۱۱۳۸] [۱۱۳۹] [۱۱۴۰] [۱۱۴۱] [۱۱۴۲] [۱۱۴۳] [۱۱۴۴] [۱۱۴۵] [۱۱۴۶] [۱۱۴۷] [۱۱۴۸] [۱۱۴۹] [۱۱۵۰] [۱۱۵۱] [۱۱۵۲] [۱۱۵۳] [

سلطان محمد راف و فرمود که او را کسی بخرد - عطف الدین چل بس ارفنج گجرات محرم رس و دستوری گرفته مگر محمد مسلم
بر مرید و فرزند بی مرگ رفت - خواه عطف الدین اوسى در زمان او قص رسال صورت و منی لودید +
و چون درنگه سب پر او حاصل شد - دو لومندى را طبعیت رستى بر شمر و پیوند و لها را آسان دلب - و
استقام ملک نما در او که ساه مرکان گسی ناز گردید - و بنا داران رو ر نامه رصه و حتر سلطان محمد الدین را
فرمایند بی مرگ پدید - سلطان پیر فیض اوار و بیحد و وساه لود - هما مارے رو دکان بر سیده باسد که
ما و دو فرمیل این سگلس جلوسه - حال پنج کدارسد که سلسل ساهه چالی گفدار نیالی اس نایه مارید +
و در زمان محرم الدین بهرام ساه ساهه چنگر حال لا پور را حرات گردامد - ساه اندیشان مد گهر اورا در جله
ساحه ارهیم که رامند +

در عهد سلطان علاء الدین مسعود ساه لکھنول در نگال آمد۔ ہما مار حنا نامت رسیدہ سادہ و سادہ و مسادہ
 رنگت ویرار کستان نواح لکھن آمد۔ سلطان دال عوب بہتت فرمود۔ رسا حل سادہ حر کسٹن محاف آمد۔
 مہلی مار گردہ و مہلی فرو مانگان فرسادہ گوہا چار ہی مس گرفت و در مان سر ارد گرد ست ۛ
 ناصر الدین محمود راہ آگہی می سر دو ماد و دہش سے لود۔ رمان او سر معول سحاب آمد و آوارہ کوچ گز
 طعاب ناصر ہی سام اوست۔ ورا مال سایہ کی داس۔ و عاب الدین ملس را کہ علام و داد و داد و داد و داد و داد و
 سحاب العالی سر لکھ گرد آمد۔ او مصب را کہ رنگی رواج داد و ماسمانی خلائی مڑو بہتہ نمود ۛ
 حل ناصر الدین ہی رنگی سر دو فرزدی بدست آں در بحر سگال را نکالی را گرد قشعہ۔ سرداری و سگلی
 سرانہ افراش تنکوہ گردا مید و گردا می دف را سا با ست لغو حب و کار آگہی و در دانی و آدم ساسی و ایرد رستی
 چار حص گنی را سا داب ساحت۔ بدگوہراں مار فام کج حمل سسید و یکواں سعادت مس را رور را رار شد۔
 سحاب را نہ سیر مرگ جو محمد داد و کمال شہید را و لغو رود۔ ہمار دانی و بسیاری او لک سحاب ہی ناف۔ سر جس و
 سر جس او لود۔ ہی سار میگرا ر طار مصب بدریرفت۔ لکھنول در رسید و سال و دیا لور و لاہور در آویرہ نقدہ
 مسرد۔ میر جس و نہ مدافہ و لطائف الخیل را ہی ناف۔ لغو خان یسر خرد و در اسگال دادہ لود ۛ

خون گردش سهر مرگ سار و او سر آمد امرا یکجور و سر حال شهید را که دلچسپه ساحته بود مملکت فرستادند
و سر لعل احسان را سلطان مصر الدین یقینا و خطاب دادند و سلطنت دینی بر او قرار گرفت - مدرا و در سگاله سلطان
ناصر الدین لقب کرده دینی روانه شد و این طرف کعبه لشکر کشید - هر دو گروه بر ساحل سر و در دیک قصه او دم
فراهم آمدند و گوشتن بدو روان تاه سرست ملاقات کرده - سگاله رفت و سلطنت دینی بر سر قرار گرفت - عجب که
امیر حسرو در سبایس این ملاقات قرآن السعید را بر سره نظم در کشیده اند - کار بر آن اساس مدرا رفت
از ناده کسی سخا نکاهی اعدا - سر حه نو بر او را سمن الدین خطاب داد و کار خود که می بستند و آن مافرحام را تأسیب
خون سر و او مدو سمن الدین را کج ماکمی رساندند - با همان کار و دنگال سلطنت مکرده جلب رسید - حلال الدین
که عارض ملک بود او را بگ نشین آمد و او را ساده لوحی میرگی مدگو بهر آن تساحت - فاک حلاو الدین برادر او را
و در درس کرد و او را که بدکی رفت و در او ان مال آمد و حجت و از دور رستی سر کسی پیش گرفت - سلطان مدستل سر
عنان مشکال اردو دلی مکره مستافت سبای مافرحام اعدا و اهر هم که را مدو و عود را سلطان علاو الدین لقب
رهباد - از تنگنی نقد را جایش ساد کار سی سلطنت بر رگ مافت و آفتابهای سگرف رهباد و چند بار مامعولی

دولت حال اراک سے سلطان فیروز کے سلیمان در اور اس پر سے گزرتے اور اسے اس کے اساتذہ کی امانت
 مات۔ دار ساس گداری نام سلطنت سرحد و سہاؤہ و درارامات اعلیٰ مایید سے و حلقہ راسام صاحبقرانی میں
 داشت و اراک میں امام میرزا ساجج۔ و آخر ہمدان سے اوپر بیکر دے۔ حکم و عنت سارک سادہ اور اوچٹس
 سد۔ ہنگام کے سلطان ابراہیم سرقی و ہوشنگ ماہم آور دے اس کے بعد غنیمت کالیہ و آن حدود و حدود۔ ہر ایک
 دہلی حد سے اراک ساساں کہیں جوئے ابراہیم گداری میدے۔ محمد شاہ کے نقوے اور فرید میں حصر حال است و سروای
 سراد و کھلے مرگ کے بعد سلطان علاء الدین اور بعد نصرت است۔ ساساں کی ورسد +

مہلول علم مرگی رافرا است۔ اور اوراد واد کے سلطان سے لودی است۔ اگر گدہ ساہو حیل۔ بہرام در اور
 باج سر در ران سلطان محمود اور حدود و ملوک لمان آمد و تجارت و در گارنگ سنگد راند۔ سلطان سے ملازم
 حصر حال شد۔ خطاب اسلام حالی مات و سرحد در مواجب او داد و دے۔ مہلول اور اوراد واد و سرحد
 سا کامی رسید و اعتبار مات و لغز ریدی مرگت۔ مولد اول ملال است۔ و در ماہی کہ امید راول وود تہتیر حاسہ
 رتکست و مادر س را و در گار سر آمد۔ سک دیریدہ رآورد و در ماہ۔ سرورس رحاست۔ اگر حولی نعمت را کہ
 آئیں گوئے سببی داشت بحال کہ اشت ایکس ارسے آرمی حاسے بر گان گرت۔ و در گار رانجے ساساں
 گد راند و آگے و در دانی بکار ست۔ در ہمدان سا لگی میاری در گدشت۔ ایر و رستی حد ساس را و لظ
 امداد۔ حصر حاسہ او وود۔ آن روس حیر ران آور دے گشت کہ سلطنت دہلی را اس ملع محرد۔ ہر اہل
 سرور و دوسوس مرگت شد و او کساد و بیانی پہلی ملع را و داد و دیا تہتیر گدی نمود و کاساں آمد۔ اورا سرقا
 آور و رفت و ما حرا ہنگد ست حداکہ حور مدس آمد و سلطنت سر فال سری سد۔ اور خود مار یک را بچہ پور
 گد استہ دہلی مار گدید۔ دران ہنگام کہ اور روس گوالیار دہلی میرت ہر ایک حصہ سکیتہ ہماری در گدشت
 اور او نظام حال سادری امرا و ماہی مات و سلطان سکد خطاب شد۔ قدر دانی و آگے پس گرفت۔
 سہرا گد را دار الحلاہ گد امید۔ در ہمدان و اور ہم رلر اعظم اقاد۔ و ما ہاسے عالی و روست۔ بحس صورت
 و سیر آراستہ وود و داد و دہس حرسیدی داشت +

چون سادہ مرگدی اور س۔ اور او سلطان ابراہیم رحمت دہلی رآمد و ما سرحد حور مد و مار گدید۔ و س
 دیگر حلال حال را سلطنت حور مد و دے گشتہ ما کدیگد در امداد حداکہ حلال حال آوارہ سد و مر ران گوالیار
 سادہ در اورا سار گاری مش سلطان محمود ہمدان و ساساں و آسماہم سک ریاد۔ بحاسہ گوید واد میرت۔
 ہوا و اہل گرتہ در گاہ آور دے و کارش سری سد۔ و در ران اس ساری اسرا مار کشیدہ حاسہ در حال لوالی
 حاکم ہار و اورا و ہار حال حلقہ و سکہ سام خود ساحت۔ و لہجہ لودی کمال رفتہ ینا ہر دوس مکانی مایہ
 ماد سادہ سرور ہمدانی ہمدانستان نمود و کار ہمدان خواہ شد +

صوبہ لاہور

ارہوم اعظم۔ درار از آب شلخ تا دریای سد حد و ہشتاد کردہ۔ ہمدان ہمدان و کندی ارمضا فاس
 سگر ہشتاد و شش۔ حاور و دیہ ہمدان۔ تہمالی کسیر۔ حوب مکا میراحمر۔ ماحر سولطان۔ شش در
 س گریں۔ ہمدان سالی کہہ رآید شلخ۔ ماستانی نام ستر (لج عین معوقہ و صم ماسے و فانی مشدود
 اختلاف (۱) در سادہ (۲) [ک] آب [س] ران (۳) [م] سک +

بان سوال بگ ۲۰۶۶۶۵۷۶۶۸	اندور و بگ ۲۰۶۸۱-۱۹۳۴۲۹۹	۲۵۰ س - ۲۰۰۰ پ
لوٹ - بگ ۲۰۶۳۶۲۰۰-۴۲۱۲	۴۶۲۲۲۲	پنابل - بگ ۲۵۰۰۹-۲۵۰۰۰۰۰۰
سند حوت - بگ ۱۳۲۱۰	ابھی پرور - ۱۶۸۰۰۰۰۰۰۰۰	۲۴۹۹۱۱
۲۲۶۳۶۴۵	۹۶۰۰۰۰۰۰۰۰۰	جٹ کھتیاں - ۱۵۰ س - ۴۰۰ پ
مگور - بگ ۳۴۱۰۴۹۶۵-۸۴۳۱	بلد لاہور ۲۹۱۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	بیاد - بگ ۲۰۵۲۳-۲۰۵۲۲۲۲۲
۹۴۵۴۵	سچلوری - بگ ۴۴۴۴۴۴۴۴	۲۰۰ س - ۲۰۰ پ
۲۰ س - ۱۰۰۰ پ	۲۵۲۶۹-۲۵۲۶۵۵۵۵	بہادر پور - بگ ۱۱۴۸۹-۱۱۴۴۴۴۴۴
مگل - بگ ۸۰۰۸	۲۰ س - ۱۰۰ پ	ملوارو - بگ ۶۳۳۳-۶۳۳۳۳۳
۲۶۴۲۸۰	پھولرا - بگ ۱۰۶۳۶۳۶۳	۲۰ س - ۱۰۰ پ
نکرود - بگ ۳۲۶۴۲-۱۳۰۰۰۰۰۰	۱۳۲۶۸-۱۳۲۶۸	سندوت - بگ ۲۰۵۲۲-۲۰۵۲۲۲
جوال - ۵۰۰ س - ۵۰۰ پ	چنگرامی - بگ ۲۵۵۵۵-۲۵۵۵۵۵۵۵	۲۰ س - ۲۰ پ
ونگل - بگ ۲۳۱۵۳۶۸-۴۶۱۸۰	۴۴۴۴۴۴۴۴	۲۰ س - ۲۰ پ
بلوچ جٹ - ۲۰ س - ۲۰ پ	بھری - بگ ۱۴۹۰۶۴-۲۰۶۵۰۰۰۰	۵۰۰ پ
نندون - بگ ۱۳۳۳۳-۲۰۰۰۰۰۰	۲۰۹۴۸۹	چندراو - بگ ۱۴۸۸۸-۱۰
نگر کوٹیر - ۱۰۰ س - ۱۵۰ پ	بھیلوال - بگ ۶۲۶۴۵-۲۱۸۱۶۹۹۹	۲۰ س - ۲۰ پ
ہریانہ پاکر آباد - بگ ۶۲۶۹۹۹	۲۲۵۴۰۸۰	۲۰ س - ۱۰۰ پ
۲۰۳۲۰۳۲۲-۴۰۳۲۰۳۲۲	۱۵۴۶۶۳۳	جابر باغ برہی - بگ ۲۱۳-۲۱۳۰۳۰۳۰
۴۰ س - ۴۰ پ	۲۸۳۹۵۳۸۰۰	جائری - بگ ۲۰۶۱۱-۲۰۶۱۱۳۱۳۱
ادی آباد - بگ ۱۴۱۲۱-۵۱۹۴۵۹	۲۰۰ س - ۲۰۰ پ	۲۰۰ س - ۲۰۰ پ
۲۰۶۴۵	جٹ - ۲۰۰ س	۲۰۰ پ
سرکار دو آبہ باری	۱۰۰۰۰ پ	جلال آباد - بگ ۱۵۲۰۵-۱۵۲۰۵۱۱۹۳
[دستور این سرکار درین جلد مذکور ہوگا]	بنال - بگ ۵۱۵۴۴۹	۲۰ س - ۲۰ پ
۵۲ محل - بگ ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۶۸۲۰۹۹۹۹	۲۰ س - ۲۰ پ
ونقہری - ۱۴۲۸۰۸۱۰۳	۲۰ س - ۲۰ پ	۲۰ س - ۲۰ پ
۲۳۹۲۳۹۲۳	۵۰۰ پ	۲۰ س - ۲۰ پ
۳۱۰۵۵ س - ۱۲۹۳۰۰ پ	چٹان - قلندہ دار و از خشت پختہ	۲۰ س - ۲۰ پ
۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	بگ ۱۹۹۰۴۲-۴۱۹۴۰۱۵	۲۰ س - ۲۰ پ
۵۰۰ پ	۹۴۰۱۵	۲۰ س - ۲۰ پ

اختلاف (۱) [ش] الہی پر ادت (۲) در [گ] نیت (۳) [ض] کردود - در نقشہ تعبیر موجود است مگر در نام
 (۴) [ض] ۴۰۰۰۰ س - ۵۰۰۰ پ (۵) [ک] بکر [م] بکر [ش] بہار بکر [ش] کہ سندھو درست باشد بکر سندھو
 بہار و قبائل است از قوم جٹ (۶) [ش] جاری (۷) [ک] بکر [س] حکر [ض] چکر [گ] بکر +

و چون به نهادن تختی فرو نشاند و راجه نیز خفت بسیجی بر پشت سپهر بر خاست خد بندگان بدو در بند و رانی را بر نهی
بر گرفت و زیان زد که جاوید اندوخت - لیکن در آبادی ملک و افزونی آن که شش نمود و بر چو دگر
چسبده دستی یافت *

در زمان عمر خلیفه بنیو ابی العاص از راه بحرین بدیل آمد - سپاه او آنجا بجنبگ ایستاد - مغیره در آن درگاه
فرو شد - و در خلافت عثمان آگاه خردی را پیرویش احوال سنده فرستاد و در سر انجام لشکر شد - و فرستاد
چنان رسانید - اگر لشکر بسیار و از نوق رسد و کم کاری نساود - و فرادان آهوی بگزید - اسیر المؤمنین علی حد لشکر
فرستاد - یعنی سرحد بدیل را برگزید و از آنکی در گذشتن خلیفه لشکر بازگردید - بکران شتافت - و معاویه و یار
لشکر بینه فرستاد و هر دو بار پیشترے در آویزش فرو شدند *

فتح چهل سال کار مالی نموده غایب و اسپین کرد سپس داهر سپر خروج بر سینه بزرگی نشست - و در زمان
ولید بن عبد الملک چون حجاج امارت عراق یافت از جانب خود محمد قاسم که هم ابن عم و داماد بود بفرستاد
چند بار با داهر آویز شمای شرک نمود - آخر روز پنجشنبه دهم رمضان دود و دهرجری در نورد و نقد زندگی سپرد و بکران
نیز در تصرف آن گروه درآمد - و دو دختر را که داهر را که در بند افتاده بودند با دیگر تفاسیل نزد خلیفه فرستاد -
آن حیل اندوزان بکین قوی پیش خلیفه و نمودند که محمد قاسم دست تصرف بر کشاده است - خلیفه از نزدیکی
برهیز نموده بخشم رفت و فرمان فرستاد که در پوست خام کرده بدرگاه فرستند - بنگاریک میخواست بر سر رای بر چند
والی قریح دست بردی نماید فخور خلیفه رسید - از فرمان بپرسی تن در داد - چون بیان آئین بدار الحاق پذیرد
خلیفه بدان دختران بنود برگرفتند کام دل با نیت گشاده بدرفوش را بدین حال دیدیم - بر راس خلیفه شکفت
آمد که چگونه در وقت گمی چنین فرماید - آئین بزرگان دادگر آنست که بگفته کسی از جاز و نود و بر پدرش و بر پنی
بکار برند که راستی بس کیاب و نادر استی فرادان خاصه در باره بر کشیدگان خود که عالمیان بے دشمنی بر بیان چش
ناخوان می نمایند - و از آباد و روان خواب درون بسیار اندیشید که بسا بدو هران خوراکیز بجز زبانی خود را
بکران ارتعیه بفرستند و بدستان سرالی بخبرانی نیکو کاران بر نشینند *

پس از محمد قاسم چند گاه بزرگی این ناحیت در اولاد بنی قسیم الفزاری بود - و بعد از آن الکس مسافر
فرمان روالی کرد - سپس باز برگردید - خود را از نژاد حبشید شمرند و هر یک خود را جام نامد - و در عهد جام با خلیفه
سلطان فیروز شاد سه بار از دیلمی بر سر او لشکر برده شالیه پیکار نمود - با رسوم او برگشت و بهر بی آورد و سنج
را بملازمان خود سپرد - و چون آثار نیک ذاتی و کار دانی از پیشانی او برخاسته با بالیت آن دیار فرستاد -
و چون جام تلقن در گذشت بر دو داری مبارک نام بیادری هرزه درایان شور او فرایجا بے او نشست -
و پس سکن برین جام فتح خان مسند آراشد *

و در زمان جام نندا شاه بیگ ارغوان از قند حار آمد و سیوری برگرفت - سلطان محمد برادر خود را آنجا
گذاشته بقتل حار بازگردید - و جام مذکور بر سر او لشکر فرستاد - او در آن آویزه فروشد - شاد بیگ بارد و بگر
بین ولایت آمد - سیهوان و بسیاری سنده بدست آورد و بگردم خود برده برگشت *

در عهد فیروز صلاح الدین نام از خلیشان باویزه بر خاست و چون کاری از پیش زفت پناه بسلطان محمد

سلطان محمد بنیو ابی العاص
در خلافت عثمان
چنان رسانید
فرستاد
در نورد و نقد
بکران شتافت
در آویزش
فرو شدند
در زمان عمر
خلیفه بنیو ابی
العاص
از راه بحرین
بدیل آمد
سپاه او آنجا
بجنبگ ایستاد
مغیره در آن
درگاه فرو شد
و در خلافت
عثمان آگاه
خردی را پیرویش
احوال سنده
فرستاد
چنان رسانید
اگر لشکر
بسیار و از نوق
رسد و کم کاری
نساود و فرادان
آهوی بگزید
اسیر المؤمنین
علی حد لشکر
فرستاد
یعنی سرحد
بدیل را برگزید
و از آنکی در
گذشتن خلیفه
لشکر بازگردید
بکران شتافت
و معاویه و یار
لشکر بینه
فرستاد
و هر دو بار
پیشترے در
آویزش فرو
شدند

نیز

کوه آیداشت - چون قشمن ایشان شد چشمه تراوش نمود - دو دوازده سال درین خلوت مکه بودند - آخر گران غل
بیر غاری نهاد و بیرون نیامدند و یکس نشان یافت :

تعبیه و تخمین پاره پیوسته بر بخت کمان در دانه کوه واقع و همان چشمه پیشین آب دهد - و در میان بخت کمان
برگردد - و کوفه را نیست و در آن از تیغ بگیری است امر ناتم - بزرگ پرستش جا انگارند - چون ماه از تحت آسمان
برآید در آن غار جاب واری انبج پدید آید - و هر روز قدمی افزاید تا نماند و روز و زیاده بدو گز آید - و چون
ماه کمی گزید و آن صورت نیز کاستن گیرد و چنانچه انجام ماه اثری نماند - بیکر مهادیو انگارند و برآمد کار بار و ستایه و اند
و نزد آن غار جوی آبست امر اوئی نام - گل اوبسار سفید و نجست داند و تن اندازند - و برت آن کو هستان
سجگاه که خنجر در دوزخ و ناله و دشواری گزیده مردم رنج زده برآیند -

(۴) [ا] [ا] سنده [ت] بھرن سنده [گ] [ا] بھرن سنده [ض] [ا] بھرن سنده [خ] [ا] بھرن سنده +

نام - در فصل بهار دو ماه برج شد - زمان زمان بر شود و کمی بنزدیرد +

و در دیو سر به و باو خوشی است پهلوانک نام - بیست گز در بیست - آب از درون او بر جوشد - گرد او
سبز زارهای چشم افزود درختان سایه دار - هر کس از آبادی سال و از نیک و بد حال خویش آنگی جوید - و دیگر سفارش
بپزد از برنج کرده نام خود برکن بر آن نویسد و سر بسته درون چشمه اندازد - پس از چندگاه آن دیک بخودی خود بر سر
آب آید - آنرا بکشد - اگر برنج خوشبو و گرم بر آید سال شایسته و حال خجسته باشد - و اگر گل و لای و زشتی باشد
انپاشیده بود حال و گزگون شود +

و دیگر و سی نام جوئی است که از وین که می آید و نشاء بخشد - و نیز آنجا فرازگاه است که از بیست گز بلند
آب بشکست شورش فروریزد - ریافتوران هند خود را از بالاس آن بیابان اندازند و نقد زندگی را مراد می بینند
و آنرا دستمایه برآمد خواهرش اندیشمند +

کوتهار چشمه ایست یازده سال خشک باشد - و هرگاه مشتری به اسد آید روز پنجشنبه بخشد و در هفت روز
خشک گردد و در پنجشنبه دیگر باز پر آب ماند - تا یک سال چنین باشد +
در موضع شامگاه درخت زاریست - عقاب بر آن نشیند و پر کلک ازینجا برگیرند و هموار خورش بر آن
جانوران مقدر +

و نزد لشکر و کوهچو ایست بر فراز آن چشمه ایست - همه سال بر جوشد و زیارتگاه و حق پرستان - در یزد
بخت بران کبابه نشود +

و در ناکا مو چشمه ایست نیله نام - حوض او چهل بگیج - آب بنایت صاف کبود مینماید - و آنرا
نیا شگاه انگارند و در گرد او بسیاری رخت هستی بآتش در دهند - و شگفت آنکه از و قال بر گیرند - جز را چار بخش
در آن اندازند - اگر طاق بر فراز ماند نیکو شمرند ورنه تباه انگارند - و همچنین شیر اگر فرو شود فرسخ بار آورد و اگر
نکو سپیده بدارند - و در پیشین زمان کتابه ازان پدید آید آنرا نیل مسته خوانند - چاکرگی کشمیر و احوال و خواص
معاینه تفصیل در و چنین گویند در زیر آن آب شهر است آباد و عمارت عالی دارد - و در زمان بدو شاه برهنه
در میشد - بعد از دوسه روز بدر می آمد و تخفهای آور و دوبره میداد +

و در موضع بار و چشمه ایست که مبر و صان روز یکشنبه سحرگاه بآب اوتن نشویند و تنه رستی باند - و در
نزدیکی آنکست چراگاه و دستوران و کا و آنجا فریب بخشش +

در برگه آنکج موضع بل تهل درخت لزان - هر ضعیف شاختی که از و بر جنبانند همه بلزده در آید +
لار کبسا رتبت کلان پیوسته - شمال او که چی ست پس بلند بر تکی لک مشرف - فراز او آسان نتوان شد
و در دامن آن دو چشمه - دو گز از یکدیگر دور - آب یکی فراوان سرد و دیگری پس گرم - آنرا پرستش جاشمیرند - و
استخوانی که لید را در آنجا خاکستر گداخته - و سیان کوه کلابیت بزرگ - استخوان و خاکستر مرده در آنجا اندازند
آنرا وسیله آگهی تقرب بدارند - و اگر در گوشت جانوری افتد برف و باران سخت در گیرد - و نیز زود بار نیست
پس گوارا - آنرا سمنند و بخوانند از تبت جوش بر روند و از صفای آب ماهی نمودار باشد - با همین سیجا بکنند

اختلاف (۱) ابتدا دوسره باد [گ] دیو سر بر باد [ش] دیو سر به باد (۲) [گ] اوکر (۳) [کا] چه محو (۴)
[کا] [ض] ایچ [ش] [انج] [گ] ایچ (۵) [ض] بل تهل +

اینجا در سی پاره
«صلح»
کثیر بر آنجا
را خوانند
در بعضی جا
آمد و بپزد
سوار و گز
و بانی و نشان
بسیار گداخته

جلد دوم

ہد زمان کہ چند را بید رہمن زنی داد و خواہ آمد کہ غشی مرا کشند اند و جانفش را چہ بر۔ پاشخ داد و ہم کس گمان
داری گفت غشی من غوی کہ زدہ درشت کسی را بدو دشمنی نبود لیکن در پردہ شش حکمت با یکی در گفتگو شدی
اورا چون حاضر کردند خویشتن را پس در کشیدہ و با نقش و آب سوگند را دادن مدعی نپذیرفت سبباً از ازیں زدے
افسون کا پریش برد۔ راجہ خویش را از خواب و خود باز گرفت۔ یکی از دو نشنشان آگاہ دل درشتالی نمائش افسوس
بر آموخت کہ بر برنجین آرد خواندہ بہن سازد و باہر کہ گمان باشد برکذازند اگر در ہنگام گذشتن نقش پامی دو کس
پدید آمد دست از دامن او باز نہارد۔ بہرین آگہی شفتن سازی حال آمد و با دوا فرہ سر انجام شد۔ و چون بہرین را
جان نشکند انسی پیکرے بی سزا زہن ساختہ پشانی را نشان مند گردانید ۔

راجه للتادت بملک آبادی بنفشست و غیروی ایزدی تاید ایران و نوزان و فارس و هندوستان و
 و خطا و همگی سمور بر گرفت و دادگرے فرا پیش نهاد - و در شمالی کوه در گزشت - گویند بنفرین مرضی سنگ شد
 و بر سه طرز دیگر آیند .

راجہ جیا پٹ بزرگے بترگ یافت و بسیارے عالم برگرفت۔ در بنارس نزد دو تہ ہزار و نہ ہند و نو دودہ ہسپ
 خیرات کرد و پچھین فراوان خواستہ باز نمودن ان بخشید۔ از کمین سالان پرسید کہ لشکر لکناوت جہڑ من بیشتر
 بود یا از من۔ پاسخ دادند لشکر تو ہشتاد ہزار سکہاں است و در ان معرکہ یک لک و دہیت و پنج ہزار بود۔ دیگر
 حشم را ازین اندازہ برگیر۔ چون راجہ دور تر رفت بج خضر پورہ او در کشمیر آ پنج سرے پیش گرفت۔ امرای راجہ
 بہت جوہن زن و فرزند راہ بیوفائی بہر دند و غرض صوری بر بے ناموسی حقیقی گزیدند۔ راجہ بآئین شجریہ بنگالہ
 شتافت و بسیار آسنا بنگاہ خود را برگرفت و حج در آویژہ فروشاہ ✽

راجہ للتاپید فر و ما یگان را بنواخت و ہزل سرایان اعتبار برگرفتہ و کار دانیانِ دانش منش کج خلق ہرگز
دستور چنان اندر نہ گزینی کارس بر ساخت ترک و نیامود

• راجه سندر در ماجرات وسند برگرفت و در دکن جیر دوستی یافت و میرز بان آسجا باز گشت - اگر چه از غنولان دولت راه کنولی بسپرد لیکن نتوانست بسر برد بستی دنیا اورا قبا و خوبی شقیقت گردانید +

در زمان راجہ جسکو دیو برہمنی راجہ میان صداشتری نگم شد۔ از دشمنی بجا لشکری خود برشت۔ در دوا این آگہی گفت اگر پیدا سازم چند برگیری۔ گفت ہرچہ تو خواہی۔ اودہ اشتری پیش آورد۔ برہمن دل آزرده بداد خواہی میش راجہ آمد و حقیقت حال گذارش نمود۔ راجہ اورا طلبہ آستہ بدادن نواداشتری اشارہ فرمود۔ بمقتود ازین سخن آنست کہ ہرچہ تو براسی خود خواہش رود بخش ادا باشد۔

در زمان سینه دیوشاه سیر نامی احمدی کیش که نسب خود را بر بن پانزدهم رسانید ملازم شد - همدین زن
بختی مرزبان قزقهار و چون نام دست بردی نمود ملک را اینانی گردانید - بتنگنا که کهستان پناذ برد
از رعایا زرباز و گرفت و آزار بد و فرستاده لایه گری نمود راز جینای سر بابا زد گردید - بسیاری آغوش گاه
در شد ند - و همدان روزگار بر بن نام سیر مرزبان بخت تاخت آورد و ملک سرگ ویرانی یافت - چون
راجه در گذشت سلطنت آن دیار بر بن قرار گرفت و پادشاه و دوشش نام بر آورد - و شاه میرنده کور را وزیر خود
گردانید و هشتینی و دسمازی کیش او برگرفت .

و چون راجه اودن دیو را روزگار بسر آمد شاه میرزا کور بهستان سرائی و جلیله سازی زن راجه را را نشانی

[illegible]

۲۴۲۶۰ چبادو -	۴۰۰ س - ۶۰۰ پ	۲۴۲۶۰ گوسفند ۱۱۴۱ خردار -
شهر قندهار - ۵۲۴۵ تومان نقد - ۳۵۱۳ خردار	اوس ابدالی - ۸۰۰ گوسفند پنج خردار -	یک من روغن - یک خردار -
قله - ۵۵۰ س - ۱۰۰۰ پ	روغن نردو - افغان - ۴۰۰ س	برنج - افغانان غلّه -
توابع مشرقی قندهار	۲۰۰ پ	۲۲۲۰ س - ۲۸۲۰ پ
ولایت وکی - قلعه ازخشت خام دارد	اوس حمیدی - ۱۱ تومان و ۱۰۰۰ دینار	هزار و دویست - ۱۴۵۲ گوسفند -
۹ تومان نقد - ۱۸۰ خردار غلّه -	جواب گویند - گردو افغان - ۲۰ س	۶۰ مسنه دار غلّه - ۲۰۰ س
۱۲۰۰۰ گوسفند - ۱۵۱۵ سب بلوچی -	۲۰ پ	۵۰۰ پ
افغانان ادا اوس ترین و کاگر -	سرخ رباط بلوچان - جمع داخل بلوچان	هزار و پنجاه - ۱۶۰ گوسفند -
۵۰۰ س - ۱۰۰۰ پ	است ۵۰ س - ۵۰ پ	۵۰ س - ۵۰۰ پ
ولایت شنگ - قلعه ازخشت خام از	جنوبی قندهار	ولایت ترین - قلعه استحکام دارد -
قدیم داشت ۲۲ تومان نقد -	کلات پنجاره - قلعه گلین استحکام دارد -	۵۰۰ گوسفند - ۱۰۰۰ خردار
۲۲۰۰ گوسفند - ۵۰۰ خردار غلّه -	۱۳۰ سب بلوچی ۲۰۰ خردار - بلوچ -	غلّه - قوم هزاره - ۵۰۰ س
۵۰۰ س - ۱۵۰۰ پ	۵۰۰ س - ۵۰۰ پ	۳۰۰ پ
ولایت سال - قلعه گلین دارد ۱۲ تومان نقد	شورابک - ۱۲۰۰ گوسفند - افغان -	غسری قندهار
۴۰ گوسفند - ۸۰ خردار غلّه -	۲۰۰ س - ۱۰۰ پ	ولایت گرسیر - ۲۲ تومان و
افغانان کانت و بلوچیت - ۱۰۰ س	اوس بیسکه - ۲۲۵ گوسفند - افغان -	۸۰۰ دینار نقد - ۱۲۰۰۰
۱۰۰ پ	۲۰۰ س - ۲۰۰ پ	خردار غلّه - ۲۰۰ س
ولایت شتنگ - قلعه گلین دارد -	اوس میر خانی - ۹ تومان نقد -	۲۰۰ پ
۱۰ تومان و ۸۰۰ دینار نقد - ۲۴۰۰ خردار	۲۶۵۰ گوسفند - افغان -	ولایت ترین واور - ۱۲۰۰ س
غلّه - افغانان کانتی بلوچیت -	۲۰۰ س - ۴۰۰ پ	۱۰۰۰ پ
۱۰۰ س - ۵۰۰ پ	اوس سولانی - ۲۰۰ گوسفند -	اوس سیاه خانه ۱۴ تومان -
ولایت نیل گنی - ۱۲ تومان نقد -	۵۰۰ س - ۱۰۰ پ	۳۰ س - ۴۰ پ
۱۵ خردار غلّه - ۲۰۰ س - ۳۰۰ پ	شمالی قندهار	قلعه گنگ - نخود - قلعه گلین دارد
اوس نچی - ۹۰ گوسفند قوی از افغانان	ولایت کلات ترکوک - قلعه گلین لبنات	جمع این داخل
۱۰۰ س - ۱۰۰۰ پ	استحکام دارد - ۲۰ تومان	قندهار است -
اوس ابدالی - و قدیم جمع ۱۰۰۰ گوسفند	۹۶۰۰ دینار نقد -	
بود در زمان قزلباش ۱۰۰ تومان نقد		

اختلافات (۱) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۲) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۳) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۴) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۵) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۶) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۷) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۸) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۹) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۱۰) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۱۱) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۱۲) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۱۳) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۱۴) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۱۵) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۱۶) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۱۷) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۱۸) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۱۹) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت (۲۰) زمیندار [افغان] کانتی بلوچیت

سرکار کابل

از سوم و چهارم اقلیم فراهم - درازا از املک بنارس که بر ساحل سندھ است تا هندو که صد و پنجاه و کرده - پنهان از خرابی قندھار تا چغان سرا صد - خاور و ریه هندوستان - غربی شمالی کوه وغور - درین میان شمالی اندراب بدخشان و هندو کوه و سیاه - جنوبی فرل و لغر - شانش آب و هوا نیروی قلم آن بر نیاید - با آنکه درستان بیرون از اعتدال گوئی نرساند - گرم سیر و سرد سیر بدانسان که در یک روز از عالمی لجا لجا گذارد و افتد بدین نزدیکی سیلغ و قتلغ در سموره کم نشان دهند - و در دشت و کوه ریزش برف نشود - در خستین از قوس و در پسین از میزان - فردوس مکانی چنان برگزیده و لطیف هندوستان تا کوه با دام چشمه بارد - همسان دران ایام چنین بود و در دین هنگام تا سر کوه تل غیلک (۱) تا کوه فیبر بارش کن - تا بستان شمالی شیش لغو نمید - گوناگون میوه نشاط افروید لیکن خربزه بدان شاستگی نشود - زراعت نیز نیکو نالد - هر چهار سو کو پنهان و زود و زود در آمدن غنیمت پس و شوار +

نور
درستان سازنده

سیان کابل و بدخشان و بلخ هندو کوه واسطه - و هفت راه است که قورانیان آمد و شد نمایند - سه از پنج - بلند تر کوه تل خراک از ان بایان تر طول - سپس بازارک - بهترین طول لیکن تخته دراز چنانچه نام از ان برگزیده - و راست ترین کوه تلها بازارک - در میان کوه کمان و پروان هفت کوه دیگر است هفت پنج گویند - از اندراب دورا برآمده در بایان کوه تل کوه یک نشود - از راه هفت پنج بیرون آید - فراوان سیخ بکار رود و سه راه دیگر در غور بند بران - نزدیکتر راه کوه تل (۲) بول بولیان و چغان فرود می آید - دیگر کوه تل فچاق این راه نیز نرسد آسان - دیگر کوه تل شبر (۳) در تابستان هنگام افرویش آبها ازین کوه فرود آمده براد باسیان و تالقان روند و درستان راه آبدار گزینند - درین هنگام تا چهار پنج ماه جز این یکی راهها بستی پذیرد + و راهی که از خراسان می آید بقندھار میرسد - دین راه را راست است کوه تل ندارد +

جای قورانیان

واز هندوستان پنج راه - که پس از کور دیدن دو کوه تل گذارد بجلال آباد افتد - فردوس مکانی این هنگام شسته - همانا دران ایام روانی نداشت - راه فیبر بیشتر تخته دشواری داشت - بفرایش گیتی خدی جان شد که عراب با سانی رود - امر و ز آمد و شد قورانی و هندو بدین راه - بنش از گذر و خلوت دیار می گذرند - راه لغر - را و فرل از گذر و باره از ان دریا عبور شود +

(۴) یازده زبان واکوئین این دیار و هر طائفه زبان خویش میسر آید - ترکی - مغولی - فارسی - هندی - افغانی - پشتانی - پراچی - گبره - برکے - لغانی - عربی +

ایمان بر مرک هزاره و افغان - علف زار این دیار بدست این دو گروه - هزاره از لشکر چنایست - منکو قان بیا در می هاگو خان فرستاده بود - و او آن جامع را همراه پسر خود کوه دار افغان بدین حدود نامزد فرمود - از غزنین تا قندھار و از میدان تا فوجی بلخ بنگاه ایاتان - زیاده از صد هزار خانه و سوم بخش ایوان اسب و گوسفند و بز دارند - هر جوتی در بند آزمایند - گروه گروه شده اند و با هم نزد و دوری بازند

اختلافات (۱) [ش] علم بر تابه (۲) [ب] بنین در شفا (۳) [ض] [خ] - در نقشه بخشید (۴) [ض] [ب] در آن [گ] [ب] بر اصل آن (۵) [ش] [نیت] (۶) [ش] [در غور آید براد بیرون] (۷) [لا] [بکی] [ض] [ای] [م] [گ] [نیت] (۸) [لا] [شبر] [ض] [شیر] [ش] [خیر] (۹) [گ] [پشتوی] +

خروچہ زبان ہستان کامل و قندھار را در دوازده ہندوستان بر شمرند - از یکی جو ران رونم و از دیگرے
باران - و از نگاہانی این دو فرخاسی ہندوستان ادبیکانہ الہی باندو نیز جهان فندی پین دوراہ سزاوار +
درین دیار لبان سمرقند و بخارا پر گنہ مغنن نجابت و قربات را تو مان گویند +
تو مان بگرام را پر شاہ خوانند - بہارش نشاۃ انگیز - و در بنجا مبدلیت بزرگ - گور کتری نام - مرغ
خاصہ جو گیان اللہ در دست بنیایش آید +

تو مان نیک نال از لغات - دارودہ نشین در زمان شہین آویدہ پور بود و امر و زجلال آباد - برت نیارہ
سرمابدان پایہ نمود - و نہ رود گشت و کار را سمر سبز و شاداب دارد - انار بیدانہ شود - و نزد حلال آباد
باغ صفایا دیگر فردوس مکانی - نزدیک آویدہ پور باغ و فانی از آثار آن خدیو آگاہ - خوب کوہ سفید
حیرت افزاید و برت ہیکل کم نشود - ازین جہت بدان نام دوشخاس - و درین حدو کوہچہ ایست ہر گاہ
و نہ کابل برت بار و بران نیز بر ش شود +

تو مان سندر اور - سیون فراوان - رود علی شنگ درود انگار کجا شدہ آب باران پیوند دو آب
چنان سرے بیان شرق و شمال گذشتہ بہ کتور در آید +
در گد تو مان علی شنگ کوہ ہلسے بزرگ برف آسود - و در دوسر حشمہ رود علی شنگ - بومی آرا کا فر گویند
دران نزدیک قبرے ست - مردم براکو از لام بدر فوج است و لک نیز گویند - و بیشتر مردم اینجا کاف و زہن
بر خوانند - و لغات ازین جہت گزارش یابد +

کستان تو مان بحر آو نیز بزرگ فراغت - مردم بجایے چراغ چوب چلغوزہ سوزند و روستختی اخراید -
چاؤزلیست اورا روبران گویند - از تشبہ بگاہ یک گز اندازہ پر داد کنند - و نیز موشی باشد کہ بوسے
شک ازو آید +

چخ موضع است از تو مان لوگر - مولانا یعقوب چرخجی بدان منسوب - و سجادہ نیز از قربات شہدایہ
و در کوہستان تو مان بدر او بنگاہ کا فرہ صحرانشین ہزارہ و افغان +

تو مان اساد اسلہ ایست میان گرم سیر کسد و سیر - اول بہار گذر جانوران در بنجا شود - مردم
عشرت شکار کنند +

تو مان بنگش - ہفت ہزار سوار و ہشتاد و ہفت ہزار دہشتہ پیادہ - محمد ہزار کس ازین
بالند سوار - خلیل بالند سوار و شش ہزار و بالند پیادہ - داؤد زنی سہ ہزار سوار و سی ہفت
ہزار پیادہ - گلیاے بالند سوار و چار ہزار و بالند پیادہ - محمد زنی چار صد سوار و چار ہزار پیادہ
صالی صد سوار و یک ہزار و چار صد پیادہ آلمان خیل پنجادہ سوار دہشتہ و پنجاہ پیادہ - غلزی
صد سوار و دو ہزار و نصف پیادہ - خضر خیل سہ سوار و نصف و پنجاہ پیادہ شیرزا و بیست سوار و چار
و چار صد پیادہ - خرگوتہ سوار و دو بیست پیادہ - خکی دو بیست سوار و چار ہزار پیادہ - عبدالحق
صد سوار و دو ہزار و بالند پیادہ - آفریدی بالند سوار و دو ہزار و بالند پیادہ - و روک

اختلاف (۱) [نگ] یک ہزار (۲) [ض] از بیست مردم الخ (۳) [کا] بجواد بے نقد -
[ض] بجواد [ض] نگ [بجواد (۴) [ض] خرکول +

باز گردید - و بار دیگر هنگام کارزار برآراست و آن ماسپاس را آبرو بخیزد - بقلعه بست که گشته او داشت
 پناه برد آن خسران زده دین و دنیا باندیشته تقرب حجاج عبدالرحمن را دستگیر گردانید و خواست که او را پیش حجاج فرستد
 در بان کابل ازین آگهی تیزگستی نمود و عبدالرحمن را خلاص ساخته بملک خود آورد - و چند بار دیگر بیادوری او و دیگر
 نمود و کاسه برنساخت - در هشتاد و چهار بلای زن پیشل سخن شیرین و دودهای دلاوریز حجاج فرقیته شد و او را بسپیش
 فرستاد - اما زبیری که داشت در شانس راه خود را از فرزانگاہی انداخته سفر شستی اختیار کرد *

و در سال صد و هفت و هجری در حکومت هشام بن عبد الملک امین بن عبداللہ قشری (حاکم خراسان) غورو
 نرجستان و ملک خیر و زر و کابل را بدست آورد و حاکم نقیض خود ساخت - و از آن پس بموارد در زمان نبی امیر و نبی
 حاکم خراسان داشت تا آنکه در زمان ساداتان الطغی که نام نظام آن خاندان جدا شده غزنین و کابل را تصرف شد و
 دم استقلال برزد - و چون در گذشت بکشایین بدر محمود بکلیانی این دیار قرار گرفت - و همچنین در تحت تصرف غزنویان
 بود سپس لغوریان و سپس از آن بعد از آنکه کبک از آن تاج الدین ملید و زبرد - و پس از آن بکازریان - و لشکر
 قاتل بزرگ چنگیز خان شهلا یافت - و از آنجا بعد از قتل باز گردید و فرزندان دولت افزای او مدلت آرا شدند *

امید که روزگار از حدل برود و ام و لعل بی دروغ و آگهی روز افزون شاهنشاهی سعادت جاوید اندوزد *

آئین گروه

پس چون داناد بر گرفتن سرایه آبادی روزگار - گیتی خداوند خردان توجه برگرد و دوسا افترا را بر سجده و برگرد
 انداد برگرد - و از آن بعد مطالب بخت - هر کدام بخواهد که آگهی - و نیز بچار صد بالش از بد بگذرانند - هر یک دوازده و نیم گز - هر دو پنج
 هزار گز با در گرد *

هرگاه چنانش شاهنشاهی شود احتیاط شدن بدان بانس جانش نمایند و دید بانی دارند و مشرف رشت شماره و توانی گرد
 شیرخان گروه را بضعصت جریب قرار داد بود - هر کدام شصت گز سکندری و در دلی و با برمول - و در الود و وطن شصت
 گزی - و در بجات کرده و برگذارند یعنی مسافتی که با یک گز و بزرگ آن آرمش رسد - و از کار آرمش بر شجا و جریب قیاس کنند
 و در بنگار کرده و چلیپه گردند (بفتح وال و با می خفی و سکون با می غازی و فتح با می تحتانی و با می کتوب) و آن قدر راهی
 که تیر کزان یک نفس زدن سپسند - برخی بر آنکه برگ سبز بر سر داشته باشند چندانکه خشک گردد *

و در فرسنگ نامهای باستانی در بیان ابعاد و اجزای جهان برگذارند بمقدار که زمین هشت هزار فرسخ برش منبش حکیم
 و بطور سیمین شش هزار و شصت صد و اثنای هز ستمی - و آن بطور نخستین کرده سه هزار گز - هر گزی سی و دو انگشت
 و نزد آن دیگر چهار هزار گز هر گزی بیست و چهار انگشت - و انگشت نزد بود و طالع مقدار پنهانی شش و ستمت که یکم هر یک شصت
 دیگری بیست باشد و پنهانی هر چه با اندازه شش تا رموی یال ترکی اسپ - ظاهر گمان کم بین را گمان افند که میان را در اینگون
 کرده و اگر گز گلی باشد و بر شش سواران و در نگار پیکار یا هم گیتی دارند - و نمایش تفاوت بسبب اختلاف است که در شاه انگشت
 رفته - و از اربع تناسبه و نقیض آید - و آن چهار صد است که نسبت اول با دوم چون سوم با چهارم باشد چنانکه در چهار چوب
 هشت باشد از ده - از هوس او است که حاصل ضرب طریق و ضرب و طین یکی بود چنانکه از مثال مذکور پیدا - و در نزد و چنان
 پنجم مقابله اقلیدس دلیل گفته شد - بنابرین نقش اختلاف نماز و ده گرد - نسبت سه هزار چهار هزار چون نسبت بیست و چهار
 اسی دود - و اگر چه هر چهار عدد اینجا معلوم لیکن حاصل ضرب سه هزار و سی و دو که طریق اند همان که از ضرب چهار هزار در بیست چهار

و در سال صد و هفت و هجری در حکومت هشام بن عبد الملک امین بن عبداللہ قشری (حاکم خراسان) غورو
 نرجستان و ملک خیر و زر و کابل را بدست آورد و حاکم نقیض خود ساخت - و از آن پس بموارد در زمان نبی امیر و نبی
 حاکم خراسان داشت تا آنکه در زمان ساداتان الطغی که نام نظام آن خاندان جدا شده غزنین و کابل را تصرف شد و
 دم استقلال برزد - و چون در گذشت بکشایین بدر محمود بکلیانی این دیار قرار گرفت - و همچنین در تحت تصرف غزنویان
 بود سپس لغوریان و سپس از آن بعد از آنکه کبک از آن تاج الدین ملید و زبرد - و پس از آن بکازریان - و لشکر
 قاتل بزرگ چنگیز خان شهلا یافت - و از آنجا بعد از قتل باز گردید و فرزندان دولت افزای او مدلت آرا شدند *

با آنکه غریبه است و دست و پایی نیک در بهر زمان باشد و فرخنده روزگار را از گمان تنی نیاید و انشا الهی چرست
و آویزشش از آنکه امر برگردد +

نخستین سبب بیگانگی زبانان و نادانستن مسیحیای یکدیگر چند آنکه شتم آنیر و گرفت و گردش برخواست
دوم دوسرے بنگاه دانش پیر و بان هندوستان و دیگر حقیقت شناسان باهم نمی پوسند و اگر ناگمان یکدیگر
رسیدند آرزو مند میساجی بود و کار سے برناختند - زبان دان فزون مهر که رموز علمی و اسرار حکمی آگرو با گرد مهر
دور یابد و روشن گذارشی خاطر نشان کند کیاب - امر ذکر بدانش دوستی و پایه شناسی کینی خداوند خرد پیر و بان
بهت اقلیم بر آیمخته اند و جهدیگر ریا ور شده و حق پیر و بست بگاورد دارند چنین سر و روی ناپیدا - نشنه دلان
زلال دانشوری که بنگاه گذار شسته بادیه نور دوسه فرامیوش گیرند و بدو الاهت و افرادان کوشش شناسائی
گوناگون زبان پاسه جستجو فرمایند پس ناپدید - چون افوشیروان جویائی باید که بازرگ فرمانی گوهر خردمندی
را طلبگار باشد و مانند نبر جهر و زیر سے بی حسد یا ورتا چنین شاه و دستور جد آور سے و ریاب و رست کردای
آگهی و دست مثل برزویه حکیم بر شورش پست آورند و با افرادان خواسته بآمین بازرگانی به هندوستان فرستند
تا بدان سر پایه کالاسه دانش برگرفته سودمندی رسانند - و آن فریبیده و مرغیت را از حضور باز دارند سخته جستجو
نماید و کشاده رویی و زرنشائی بر فراز خواهش بر آید - یار کج کشی بلند فطرت چون نظم هندی بهم رسد تا جوهر حکیم الهی
و فلک طون را دریافته از هندوستان بیوان تشابده و بگرناساختن کار و آشنای استدعا بخطر اسه دریا و دامن
ول بر بند و بقایه دانش آنوری کبیل صحت روحانی و تعدیل روح نفسانی فرماید - یا تو اندام خودی تنو مندسان
آبوالعشر بلخی مشیفته آگهی باشد که غربت از وطن و محنت از راحت جدا کرده از خراسان بهند آید و در بنارس افرادان
دانش اندوز و شناسائی پیر و بان و پانخود را در منافی بردد

سوم فرودشن جهانیان در گلزار جسمانی لذت - هر چه را حسن و در نیاید آفرایه برین از هستی بندگان و ناگوار و در
و لذت گرفتن چه رسد - و از فرزند و رسیدگی داستان بیگانگان با فاسانه بهم می شنوند - هرگاه و مکانش اینسان
گوش و نشنود و زنگینی این کاخ طفل فریب طبلسان نادانی بر دیده بنیش فرودشته دارد حال چگونه بود و توفیق
جسان چراغ زنبونی بر آفرود و

چهارم تن آسانی - نقد را از نسیم بهتر شنند و آسان را از دشوار نوبتر دانند - رنج ثروت گمی بر خود
نمهند و بظاهر آویخته یک بدست معنوی راه نسهند - کاه و اسه دانش آگس بود که شناخت پر دگان
معنی پیش نهاد است گرداند و بظاهر از سه سخت جستجو و خیره آرزو پاسه در دشت هولناک طلب نهند و از
کوناگون رنج دل زده نگردد و گران بار این راه را بتوانائی شوق روز افزون بردوش فطرت کشیده
سیر منزل مراد رسانند +

چشم و زبان تند باد تقلید و انسر دل چرخ خود - از دیر باز در چون و چرا بستنی پذیرفت - و بر پیش
و بر و نهش را پیشیر و کفر نپداشتند - هر چه از پدر و استاد و خویش و آشنا و همسایه برگزیدند آنرا سرایه

اختلاف (۱) [۴] بی (۲) [شمن] بروی گزارش (۳) [د] [وقت در باب (۴) (۵) [۴] کار با جماعه
[د] [۴] کار با (۵) [د] [دور زنگینی (۶) [د] [دست (۷) [د] [چهره (۸) [بیمین در (د]
در دیگر نسخه پستش.

۴۷
 علم بیجا با آواز
 شایسته غیر خود
 روزگار را با سب
 توانی دولت دریا
 موی چو قطره کبر
 مین و زلف شدت
 بخت از در کزاف
 تا با امانت است
 و قیامت است
 قورباغه سحر بخت
 پیش از در میسران
 بیکرانی

نیکبختی آسمان او بر گوید یا نیزگی زمین آن بسزاید آرد فاشی مردم نژاد نبوسید با مهر انبشی ایشان باز گناده حسن و لا و نیر نصیب
کست یا دستان پاکدامنی بر خواند از شکر مردانگی گنار شش ناید یا دلبند پر سخنان شناسائی و زودرسی
بنجامه در آرد و ۴

ساکنان این مرز و بوم خدا طلب و مهربان دل و غریب دوست و شگفته رو و کشاده پیشانی و دستدار دانش صاحب
ریاضت انصاف خجسته قناعت گزین جد آور کار گزار نمک شناس حقیقت مند وفادار دوست - گوهر این گروه و درختی
فریغ دیگر و دهب و سپاه این دیار میدان گذارستن نشاند - چون دشواری فرمایش آید از اسبابان و دورتر فرود آمده
دل نهاد و جانفشانی گردند و عمارت خنجر ساختن تر از غالب همی کردن بر شمارند - و برخی اسبابان بی کرده بیکار
در آیند - در کسرت زمانی دشوار کار با سانی یا دیگر نند و از استاد برگردانند و در جویای رضامندی امیزدی جان و کفایت
نقد زندگانی شگفتی در بازند - و یکی مردم بیگانه امیزد و گرایند - آنکه یکمیزی از سنگ یا جوب و جز آن را نبرگداشت
نایند و ساد و لوح بت برستی انگار و نه چنین ست - نگارنده اقبال نامه با بسیار و دانش فشان راست گذار و از
نشسته روشن شد که یکمیزی از رسیدگان بارگاه تقدس را وجهت بر سازند و اندیشه را از بر آنگندگی باز دارند
و پرستش ایندی را ناگزیر اندیشند - و در یکی عبادات و عادات از آفتاب عالم افزواری می جویند و قدسی ذات دار
پیمال را از کار کرد برتر نمند ۴

بر حمال (نفع با و را وایستی و میم و انصاف - که نفعی حال او در آغاز این نامه گذشت) آفریننده و اند - و بر ورنه
و بر بارانده آفرینش را بشن انکار نند که بر با و سکون شین منقوط و نون) - و نیست گردانیدن را از دورتر نشاند
و بنیم را و سکون دال (را) و از احوال و یونیز گویند - گردوی بدان خیال که نیردان بیجان بدین سده قدسی یکمیزی
و ازان کرده بر دامن تقدس نشینند به انسان که نصاری مسیح را برگذارند - و طائفه برین که بشیر می نفوس
از ایندی پرستش و شایسته سگالی و نیک کردار و بدین والا باکی رسند - بی تکلف ایندی و بدی نفس دشمنی
درین مردم نژادان بایه پیدائی دار و که در کشور با کثرت نشان و بند - عالم را سر آغاز می بنند لیکن برخی را راه آنکه
انجام گیر و چنانکه گفته آید ۴

و شکر آنکه آنگاه بیگانه نکیش برین گرایند بر بند و مجبین اگر یکی از ایشان دین و دیگر بر سرگزیند و خواه باز گرد و نیز
نیاید و بر و برده باشند - و بنده ساختن رسم نباشد - و هنگام بر آمدن آذینه یا زان چیره و دستی تنیم بر دگانی با خانه
در آند و گردان همیه و گاه در دغن انبار کنند - و چند سخی پذیران نگیان دل سا بر گارند که چون آن مردان را
امید هستی نماند آتش در زنند و آن پرور نشینان ناموس دوست بکشا و پیشانی خاکسپارند - و نیز هر که روز بد پناه
آرد بی پیوند آشنائی بدستگیری بر خیزند و مال و جان و ناموس را در سران کنند - و پیشتر آئین آن بود که روز بد پناه
هر کدام مبارز خویش را خواستی و یکی پیش از آن نیاید و دیگری - پیشتر زمین کشت پذیر و بدان نیر که همه ساله یکجا
بکارند بسا جاسالی سه بار و افزون محصول بردارند - و آنکه آنختین سال بار و د - در و کان الماس و با قوت
و طلا و نقره و وس و سرب و آهن فراوان - و زنگار و گل و سپیده از غلبل او باز گوید - خوشبخت و نفع سرائی و خوش
دو پشش گزیده و افزون - ستایشش نبل گنار و در گنجد و در برخی زمین اسپ عراقی آسا و گاه و بس شکر
پیدایش گیرد - از یکی آب سرد و افزون و گرمی و کیمیا بی انگور و خسته بزه و گسترده و شتر طر گاه کار آگمان بود -

رفتار ثواب را برنجی بسان ستارہ انگارند لیکن برخلاف یونانیان مختلف گذارند انچه بمنازل تعلق دارد در یک سال پنجاہ و چار تانیہ گردش کند و در شصت و شش سال و ہشتاد و یک درجہ - و گویند کواکب منازل دوسہ ہزار و سہ ہزار و چار ہست و ہشت درجہ و گذارشی بیست و چار درجہ رفتہ باز گردند تا بہ بیست و ہشت درجہ حوت خراش رود و باز بہ محل آمدہ ہمان روش پیش گیرند - و نباتات انعش کہ ہندی زبان سبیت برگہ (دفع سین و سکون با سہ فارسی و مستح نامی نوقانی و کسر را و سکون کاف فارسی و ہا سہ خفی) گویند در یک سال ہفتہ تانیہ و چہل و ہشت تانیہ از مغرب بمشرق روند در دوست سال و شش ماہ یک درجہ در نورند و در دو درجہ بانجام رسانند - و گریہی بچہن نیر و ایزدی قدرت شناسند +

و پیشین یونانیان حرکت ثواب در یافتند و ارسطو ازین گروه - و آبرخس بر خنہ را نزد منطقہ خاوری جنبش یافت لیکن اندازہ ہر گردش نیارست - بقلیوس یک درجہ را صد سال شمسی فرا گرفت - و ابن اعلم و لغتی دانش پیر و ابن شصت سال شمسی - در صد و سی بدینسان سراید لیکن محی الدین مغربی وجہی شناسد گان ہمین رصد عین انوار و قلب العقرب و چند سہ را مرمود گردانیدند و در شصت و شش سال سیر یک درجہ یافتند بہ تریج گورگانے ہفتاد و سال نیز در جدی کہ سالی سہ صد و شصت و پنج روز باشد بی کسر +

اندازہ مدارات

قمر سہ لک و بیست و چار ہزار و چہل و سہ ہزار و دوست و ہفت و چہن و سہ کردہ - زہرہ بیست و شش لک و شصت و چار ہزار و شش صد و سی و شش و چہن و دو کردہ و کسری - زہرہ عظیم چہل و یک لک و سی و یک ہزار و پانصد و چہن و کسری - قمر عظیم چہل و یک لک و چہل و شش ہزار و ہشت و چہن و کسری - مشتری پنج کردہ و دہ و سیزدہ لک و ہفتاد و پنج ہزار و ہفتصد و شصت و چار و چہن و یک کردہ - زحل و او خود کردہ و ہفتاد و شش لک و شصت و ہشت ہزار و دوست و پنجاہ و پنج و چہن و دو کردہ چیزے کم - و قافق قطر ہر یک ازین کواکب از اجرائے مدار خودست - و ثوابت بیست و پنج کردہ و دو ہشت لک و دو ہزار و دو اندوزہ و چہن - آکاس جائی کہ شعل آفتاب از ان بر گذر و یک مدہ و نہشت انت و ہشت جلدہ و یک سکہ و بیست و کسرب و ہشتاد و پنج و ہشت ارب و دوش کردہ و چہل لک و چہن +

بر چہن چار کردہ و ہر کردہ و ہزار دہد (فتح و دوال ہندی میانہ نون خفی) و ہر دہد چار دست و ہر دست بیست و چار انگشت و ہر انگشت ہشت جو ہر چہر شفت +

منازل قمر

ہر یک را نکھر گویند (فتح نون و کسر کات و ہا سہ خفی و فتح تائے نوقانی مشد و سکون را) و بیست و ہفت انگارند و نسبت بر سیزدہ درجہ و بیست و فیقہ نہند - اششی (فتح ہمزہ و ضم شین منقوط مشد و کسر نون و سکون یا سہ تخیالی) سہ ستارہ و بیست و فیقہ نہنی (فتح با و ہا سہ خفی و سکون را و کسر نون و سکون یا سہ تخیالی) سہ ستارہ - کر تکا (کسر کات و سکون را و کسر تائے نوقانی و کات و الف شش ستارہ - رنجی و بیض مہول را و سکون و او و فتح با و کسر نون و سکون یا سہ تخیالی) پنج ستارہ - مر گسر (کسر سیم و سکون و اختلاف (۱) [د] ابن عالم یا ابن عالم (۲) [د] سی و ہشت (۳) [ش] سہ (۴) [د] اجزائے -

ابن جود [ش من] نیت +

مدار ثواب
کواکب منازل
سیر و دھانک
سنتہ ۱۳

راو کاٹ فارسی و فتح سین و سکون را) سستاره - آرد را (ہمزہ و دالت و سکون را و دال مشد و ورا و دالت)
 یک ستارہ چہر بس (بضم باے فارسی و فتح نون و سکون را و فتح با و ضم سین) چار ستارہ - یکچہر بضم
 باے فارسی و سکون کاٹ مشد و باے خفی) سہ ستارہ - اشلیکھا (فتح ہمزہ و سکون شین منقوط و کسر مجہول
 لام و سکون یاے تختانی و فتح کاٹ و باے خفی و دالت) پنج ستارہ گیکھا (فتح میسم و کاٹ فارسی و باے خفی
 و دالت) پنج ستارہ - پور با پچھا لگنی (بضم باے فارسی و سکون وا و ورا و با و دالت و فتح باے فارسی
 و باے خفی و دالت و سکون لام و ضم کاٹ فارسی و کسرون و سکون یاے تختانی) دو ستارہ - اتر با پچھا لگنی
 (بضم ہمزہ و سکون تاے فوقانی مشد و ورا و دالت) دو ستارہ - بہت (فتح با و سکون سین و فتح
 تاے فوقانی) پنج ستارہ - چتر (کسر جیم فارسی و سکون تاے فوقانی مشد و ورا و دالت) یک ستارہ
 سواتی (بضم سین و ورا و دالت و کسرتاے فوقانی و سکون یاے تختانی) یک ستارہ - بشاکھا (کسر
 با و شین منقوط و دالت و فتح کاٹ و باے خفی و دالت) چار ستارہ - اشرادھا (فتح ہمزہ و ضم نون
 و ورا و دالت و فتح دال و باے خفی و دالت) چار ستارہ - جیشٹھا (کسر مجہول جیم و سکون یاے تختانی و
 شین منقوط و فتح نامی فوقانی ہندی و باے خفی و دالت) سہ ستارہ - مٹول (بضم میسم و سکون وا و
 ولام) یازدہ ستارہ پور با کھاٹو (بضم باے فارسی و سکون وا و ورا و با و دالت و فتح کاٹ و باے خفی و دالت و دال
 ہندی و باے خفی و دالت) چار ستارہ - اتر اکھارا (بضم ہمزہ و سکون تاے فوقانی مشد و ورا و دالت) سہ ستارہ
 شرون (فتح شین منقوط و سکون را و فتح وا و ورون خفی) سہ ستارہ - دھشتھا (فتح دال و باے خفی و کسر
 نون و سکون شین منقوط و فتح تاے فوقانی ہندی و باے خفی و دالت) چار ستارہ - شت بھکھا (فتح شین
 منقوط و سکون تاے فوقانی و کسر با و باے خفی و فتح کاٹ و باے خفی و دالت) صد ستارہ - پور با پچھا در پد (بضم
 باے فارسی و سکون وا و ورا و با و دالت و فتح با و باے خفی و دالت و سکون دال مشد و فتح را و باسی فارسی
 و دال) دو ستارہ - اتر با پچھا در پد (بضم ہمزہ و فتح تاے فوقانی مشد و ورا و دالت) دو ستارہ - ریوتی (کسر
 مجہول را و سکون یاے تختانی و فتح وا و کسرتاے فوقانی و سکون یاے تختانی) سی و دو ستارہ - سگے
 دولت و میت و یک ستارہ - درنگ ماہ در ہر یک از شصت و پنج و نیم گھری افزون داز پنجاہ و چہار
 و نیم گھری کم باشد +

دبر اے برخی کار با سہ درجہ و میت و قیدہ از میت و یک ماہ چل و ہشت و قیدہ از میت و دوم را ابھجت گوینہ
 (فتح ہمزہ و کسر با و باے خفی و کسر جیم و فتح تاے فوقانی) +

یونانی بیت و ہشت منزل بر شمر و شصت برد و از دہ درجہ و پنجاہ و یک و قیدہ و میت و شش
 ثانیہ نماید - شریطن و دو ستارہ از قدر سوم - بطین سہ از قدر پنجم - خرتیا شش و چار را از قدر پنجم -
 وبران یک از قدر اول - ہفتہ سہ ستارہ سحابی - ہفتہ دو از قدر سوم و چارم - ذراع دو از قدر دوم و شترہ
 دو از قدر چارم - طرفہ دو از قدر چارم - جہہ چار یکے از قدر اول - ٹبرہ دو از قدر دوم و سوم - طرفہ کی از
 قدر اول - نحو پنج از قدر سوم - سماک یکے از قدر اول - غفر سہ از قدر چارم - زبانا دو از قدر دوم

اختلاف (۱) در [د] میت (۲) [من و من] و یک ماہ (۳) ناماے منازل مدائن [ہ] [د] دالت عربی - درسیہ یاقہ ہما
 رکشت افزون بیدار دالت و دلت (سم) [د] قدر چارم و پنجم (ہ) الفاظ و چارہ و [د] میت +

اکلیل سه از قدر چهارم - قلب یکی از قدر دوم - شوله دوازده قدر دوم - نعلیم چار از قدر سوم - بلده پاره مستدیر
از آسمان - سنده دواج دوازده قدر سوم - سعد لیلج - دوازده قدر سوم و چهارم - سنده دویا سه یکی از قدر سوم
و پنجم - آغینه چار از قدر سوم - مقدم دوازده قدر دوم - مؤخر دوازده قدر دوم - زشایکی از قدر سوم - جسمه
شفت و شش یا هشت ستاره +
و نختی احوال کوکب و جبران درون جبه اول گذارده آید +

اقطار و اجرام زمین سیاره و ابعاد آنها

اقطار زمین و کوکب	بطور اصلی بطور بطلمیوس معمولی متاخرین	جوحن کلا نرخ دقائق نرخ	زمین	قمر	عطارد	زهره	انساب	میخ	شتری	زحل
اجرام زمین و سیاره و جلاله	بطور اصلی بطور بطلمیوس معمولی متاخرین	جوحن کلا نرخ دقائق نرخ								
انساب اجرام کوکب و اجرام زمین	بطور اصلی بطور بطلمیوس معمولی متاخرین	جوحن کلا نرخ دقائق نرخ								

اقطار و اجرام کوکب

هندی حکیم بنت گونه بر شمرده قطر جرم اعظم هفت دقیقه و سی ثانیه نو هزار و دویست و سی و نه جوحن و دو کرده
و هشتصد و نه - دوم شش و نیم و یازده ثانیه هفتاد و پنج هزار و یک صد و نو و نه جوحن و دو کرده و یک هزار و دویست و پنجاه
سوم پنج و نیم دقیقه و سی ثانیه هشت و شش هزار و یک صد و هفتاد و پنج جوحن و دو کرده و یک هزار و پانصد و هشتاد و نه - چهارم چهار دقیقه و پنجاه
هشت هزار و یکصد و بیست و هفت جوحن و سه کرده و دویست و سی و نه و نه و دو دست و دو انگشت - پنجم سه دقیقه و سی و شش هزار و نه
و پنج جوحن و شش صد و هفتاد و بیست و نه و سه دست و سی و نه انگشت ششم دو دقیقه و بیست و چهار هزار و هشت و سه جوحن و سه کرده

دیک هزار و یک صد و نوزده و نود و یک دست و یک انگشت - پنجم یک دقیقه و دوازده هزار و سی و یک جوجن و سه کرده و یک هزار و پانصد و پنجاه و نه و نود و دو دست و دوازده انگشت +
یونانی شش بر گزار و نخستین را الگبر گوید و ششم را انفر و هر کدام را سه گونه داند کبیر و سیط صغیر - هر چه بزرگتر شریفتر - و تفاوت در مراتب ششگاه بسدس باز گردد - برخی چند اشته اند که قطر قدر اول ششش برابر قطر سادس است همانا شکرست سهوے رفته و ارجام و ابعا و سبین که جرم کوبک اوسط قدر اول ششش برابر جرم کوبک قدر سادس و اولیدس در شکل آخر مفاکه و دوازدهم اصول مبرهن ساخته که نسبت که باکره چون نسبت قطر ششش با لنگر یعنی هر نسبتی که بیان و قطر باشد از نصف و جز آن سه شل آن میان دو کره بود - مثلاً اگر قطر کره را با قطر کره دیگر نسبت لغفی بود کره کوچک نصف نصف نصف بزرگ باشد و آن پنجم حصه شود - و اگر ششش خرد ششش شش شش کلان و ادیک بخش از سبت و پنجم دبرین قیاس - پس اگر حال آن باشد که چندی چند اشته اند جرم کوبک قدر اول زیاد از قدر سادس آید بفر او ان تفاوت +

و بزرگترین ثوابت مرصوده دویست و سبت و دو برابر زمین و خرد تر از اننا سبت و سه برابر - از بسیارے بشماره و درینا بد لیکن انچه بر صد یافته اند یک هزار و سبت و دو - پانزده از قدر اول - چهل و پنج از دوم - دویست و هشت از سیم - چهار صد و هفتاد و چهار از چهارم - دویست و هفده از پنجم - چهل و نه از ششم - چهار ده بیرون از قدر هاکه مطلقه و پنج سحابی - و این راے بطیکوس ست - نزد عبد الرحمن بن عمر العوفی سی و هفت از ثانی و دویست از ثالث و چهار صد و سبت و یک از رابع و دویست و شصت و هفت از خامس و هفتاد و از سادس و چهار سحابی +

نقش حال زمین

کر و سی انگارند و مرکز او مرکز عالم - بلند و پستی که از تیزی آب و تندگی باد و جز آن پدید آید از کر و سی نمود بد بزر و محیط آن پنج هزار و پنجاه و نه و دو کرده و یک هزار و یک صد و پنجاه و چهار و نود - با ستانے یونانی محیط را هشت سبز از فرسخ یافته و قطر را دو هزار و پانصد و چهل و پنج فرسخ و پنج جزو از یازده جزو فرسخ - و نوخر امان با گاه آگهی محیط را ششش هزار و هفت صد فرسخ و قطر را دو هزار و یک صد و شصت و سه فرسخ و هفت جزو از یازده جزو فرسخ - و هر فرسخ سه میل باتفاق هر دو کرده -

و انش گراے هند بدین روش بر شناسید - قطر معلوم را که بزبان خود بیانس گوید (کبیر یا دیای تختانی و الکت و کسرون و سکون سین) در سه هزار و نهصد و سبت و هفت ضرب کند و آنرا گشت خواند و پنجم کات فارسی و کسرون و سکون تاسے نوقانی - و بر یک هزار و دویست و پنجاه قسمت نماید و آنرا سجاگ نامند (لفج با و ماے خفی و الکت و کات فارسی) - خارج قسمت که بزبان او لبد که باشد لفتح لام و سکون با و دال و ماے خفی) مقدار محیط بود - و محیط معلوم را دیک هزار و دویست و پنجاه که در نخست صورت معلوم بود و ضرب نماید و حاصل ضرب را بر سه هزار و نهصد و سبت و هفت که در ان صورت مضروب نید بود قسمت کند خارج قسمت مقدار قطر بود - و آنکه در یونانے نامها ضابطه ازار شمیدس گزارش نماید بندگی نژاد سیر باز گوید و این را البان آمان تقریبی شناسند - خلاصه قانون آنکه نسبت قطر با محیط داسره چون نسبت هفت اختلاف (۱) [د] مثله +

است با بیت و دو تقریباً کہ برابر وضع است - قطر معلوم در بیت و دو ضرب کنند و حاصل آنرا بر پشت قسمت نمایند خارج قسمت مقدار محیط باشد و مقدار محیط را در پشت ضرب کرده بر بیت و دو قسمت نمایند - خارج قسمت مقدار قطر بود - و تحقیق آنکہ این کسر کثیر از سطح است و از دو جز و ہفتاد و یک جز و افزون - ہما نہندی مناسبت بیرونی حکما نرسیدہ و گرنہ در بنای شکر ہاے خویش چنان بسر آیندی - سبحان من و یعلم نسبتہ القطر الی الدائرۃ الا ہو

و اینجا سرمایہ شناسائی قطر محیط بودہ است بدین منط - در ہموار زمین از دست افزار ہاے درست رصداے چون اعطی لاب وذات الحلق درج مجیب ارتفاع قطب شمالی معدل الہنا گرنتہ بجانب شمال یا جنوب بر خط لغت الہنا بر بنائی اعطی لاب سیر نمایند و نشانہاے راست را بر سطح دائرہ مذکور بر افزائند چنانچہ یکدیکہ را برابر پوشد - و ہمچنین آفتد در نور دیدہ و آید کہ یک درج ارتفاع مذکور افزودہ یا کاستہ کردہ اگر سیر شمال رو بہ باشد افزایش خواہد گرفت - و جنوبی بر خلاف آن - و سر آغاز آنرا تا بانجام بر پائیند - انچہ بہت آید بخش یک درجہ بود - و ازان اندازہ محیط برگیرند - پیشینان برین کار کردہ حد یک درجہ بیت و دو فرسخ و دو کسک شش و شش میل و دو ثلث بود یا قند - و چون بچم مامون بیابان استخار نژدہ وصل بدین کار برگزیدند خالد بن عبد الملک مر و دوسے بابرخی شناسندگان بر شمال روانہ شد و علی بن عیسی اعطی لابے بالختی از ہشتاد ان سجنوب - پیشین کردہ یک درجہ بیش یا قند و پسین یک درجہ کم - ہر کدام را وہ خود را چون پیوہ نوزدہ فرسخ کس کم بر آمد کہ بچاہ و شش میل و دو ثلث باشد - و تفاوت میان دو پیوہ و دو ثلث میل یافتہ شد - مامون کا زایلش ازین دو کردہ پرسید کہ از کم تا بعد از چند ست - بدان حساب و اوزار درجہ و چہل دقیقه تقریباً در بچاہ و شش میل و دو ثلث کہ حصہ یک درجہ است ضرب کردہ برگزارند کہ ہفت صد و بیت کردہ است تخمیناً - بچم خلیفہ راست ترین و ہموار ترین راہ کہ میان این دو شہر بود گذر کند - اندک تفاوت بر آمد - شکران کہ محقق طوسی در تذکرہ یافت پیشینان را نسبت بچکا سے زمان مامون میکند کہ در استخار استخار اندازہ یک درجہ گرفتہ اند - لاقطب الدین شیرازی در تحفہ و دیگر تصانیف خود را سے شاخراہ را بطرزے کہ گزارش یافت بدانشوران آن خلیفہ برگزارو - ہما تا قلم را در تذکرہ نغزش رفتہ

ہندی حکیم یک درجہ را چارہ جوہن و چارہ صد و سی و شش کوہند و دو دست و چار انگشت برگزید - و ہمان پیشین روشن سراید

و نیز در زمین ہموار سر آغاز طلوع آفتاب بر سگتا جنتہ (کسر سین و سکون کاٹ و تائی فوقانی و الٹ و سطح جیم و نون خفی و فتح تائی فوقانی و را) سر رشتہ گری نگاہ دارند - و آن چیزے ست لبسان شیشہ ساعت کہ سانس آن بر پشت گہری ست - و بسوی خار چالش رود - در ہشتاد و چار جوہن و کسری یک گہرے تفاوت شد و در بیشتر برایہ - چون آنرا در شصت ضرب نمایند محیط زمین در یافتہ آید

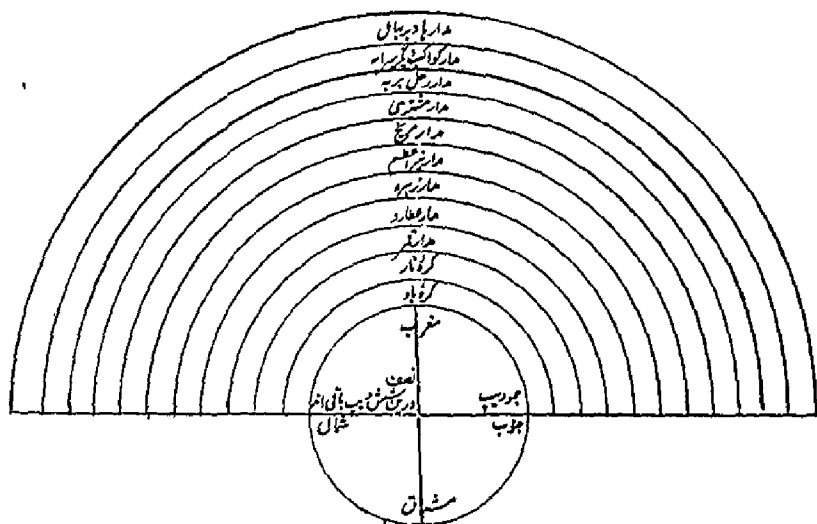
احوال جزائر

ہندی حکیم چنان سراید کہ در ہنگی کردہ زمین ہفت جہنم برہ و ہفت دریا محیط - صاحب تر و خشک

اختلاف (۱) در [۵] دائرہ نسخہ افزاز (۲) [د] آن (۳) [من د] بزمودہ (۴) [د] بیشتر

لعل
قدس سرکار اہل ہند
مردان آب زام
گوی و نام تہذیب
دو میل اکثر
در عراق و دیو
گیند و سلطان
چند و شش
بربان

متعلقه صفحه ۱۴۷ جلد سوم آئین اکبری
تصویر زمین عالم نصف نوقالی بقول هندی حکیم



نقشه هفت جزیره و هفت دریا که هر یک جزیره بلفت هندی حکیم دیپ باشد و اکثر آئین اکبری باینه نقشه نشده و آنچه در
بنظر رسیده همه غلط و سراپا محل انداخته هیچ آن جهت گماشتم و از هندی ناما نقشه آن برستم و در آن هم بجز
بیان هیچ نیافتم ناچار آنچه پور مبارک نوشته اند از بدیهه پندت هر ششچند شاستری ساکن دلی از هندی ناما
مقابل نمودم و بهر جایان نقشه را درست ساختم چنانچه نقشه دیپ با کمال تصحیح بود و بر ورق علی به نگارش یافت

ہشتاد و نہ لک و پنجاہ و ہشت ہزار و ہشت صد و پنجاہ جو جن

جمو دیپ (لفج جسم و تنم می مشد و سکون واد و کسر وال و سکون یاے تختانی و باے فاسی جزیرہ ایست
دریاے شور و گرد گرفته - بنگاہ آو میان و بیشتر جانوران - وادرا با نصف دریا نیمہ چند ارند - عرض دریا صدی
جو جن و عرض جزیرہ ہزار و دویست و شصت و پنج جو جن - ازین جملہ شصت و پنج دریا و مساحت این با آب
سی و نہ لک و ہشتاد و ہشت ہزار و ہشت صد و ہشتاد و پنج جو جن - ازین میان آب چار لک و ہندہ ہزار
و صد و شصت جو جن - چنان گزارش نمایند کہ میان جاے زمین کو ہستے ست از طلا محو آسا - اپنے نسبت
بر جو دیپ بروے زمین ست صمیمہ مانند (لفظ سین و کسر مجہول یسم و سکون یاے تختانی و دریا بہ بلند می
ہشتاد و چار ہزار جو جن - و مراتب بہشت بر فراز و پیراسن آن اعتقاد کنند - وہاں قدر بزرگ نگارند
و آرائند و اہل گویند (لفج با و سکون دال ہندی و دا و دالت و فتح نون و سکون لام) و شگرت
و استانہا بہ گزارند - و این گزارش نقل پرستان این گروہ ورنہ دانشگران اینان یونانی آسا بیش از
دو فرسخ و ثلث خیال نکنند - شاگردیپ (لفظین منقوط دالت و سکون کاف) یک سوے آرائند و دریا
شور و گردنہ و مساحت چار لک و بیست و ہشت ہزار و چار صد و بیست و چار جو جن - سپس دریاے
شیر و بہشت لک و یک ہزار و نو و ہشت جو جن - شاگردیپ (لفظین منقوط دالت و سکون لام و فتح
میم و کسر لام) سہ لک و بیست ہزار و یک صد و بیست جو جن - بعد ازان دریاے است شمش لک
و سی و سہ ہزار و پانصد و پنجاہ و سہ جو جن - کشدیپ (لفظ کاف و فتح شین منقوط) دو لک و ہشتاد و
شمش ہزار و ہشت صد و چہل و نہ جو جن - گذشت آن دریاے روغن زرد و چار لک و پنجاہ و نہ ہزار
و ہشت صد و نو و دو جو جن - کروچدیپ (لفج کاف و را و سکون واد و نون فخی و فتح جیم فارسی و باے
مکتوب) یک لک و ہشتاد و یک ہزار و شمش صد و ہشتاد و چار جو جن - پس ازان دریاے شیر و شمش و لک
و پنجاہ ہزار و پانصد و چار جو جن - گو میدک دیپ (لفظ کاف فارسی و سکون واد و کسر یسم و سکون
یاے تختانی و فتح دال و سکون کاف) ہشتاد و شمش ہزار و پانصد و ہشتاد و چار جو جن - بعد ازان دریای
بادہ ہشتاد و یک ہزار و شمش صد و چہل و ہشت جو جن - چکر دیپ (لفظ ہاے فارسی و سکون یا
و فتح کاف و سکون را) چار و ہ ہزار و دویست و چار جو جن - سپس دریای آب شیرین بیت و ہشت
ہزار و یک صد و شصت جو جن - ہتاے ہر دریا صد و سی جو جن و عرض خشکی ہر جزیرہ ہشتاد و چار جو جن -
درین ششگانہ جزائر و درخ پانہ نشان و ہند - و ہنگی مساحت ہشت آب سی لک و ہشتاد و نہ
ہزار و چار صد و ہشتاد و چار جو جن - و خشک زمین چہل و ہشت لک و ہشتاد و ہشت ہزار و دویست
و ہشتاد و ہشت جو جن گویند - بنگاہ آو میان و دیگر جانداران تا عرض پنجاہ و دو و درجہ و ہشت صد و
بیست و ہشت جو جن

حال جمو دیپ

و استان جزائر ششگانہ از پس خود و رسے در نور دیدہ نمئی ازین بازیگوید و شگرتی اورا بہ سیکندار و نصف

اختلاف (۱) [ک] پنجاہ و دو (۲) جمین در [ک ف ش] [ش و] ہشتاد و چار جو جن (۳) این جدول [ک]
بعد از الفاظ اعتقاد کنند - نرشد بہت (۴) [د مل] دانشگرای (۵) [ش مل] از +

سلا
پیش از جدول
آئین اکبری
تعداد این
صورت در
نور دیدہ
نمائی
از پس خود
و رسے در
نور دیدہ
نمائی
ازین بازیگوید
و شگرتی
اورا بہ
سیکندار
و نصف

از پنج با و سکون را) بهمان تہ رسافت - میان سده پور و درجک دنت را که کھنڈ گویند و لضم کاف و سکون را) -
 رسافت پنجا و دو درجہ - و میان سرنگ دنت و سکل را سرمنی کھنڈ (کبسر با و فتح را و سکون نون و فتح میسم و
 سکون یا سہ تختانی) پینا و دوازده درجہ - ہمہ از خلا و میان سکل و نیل را ریمیک کھنڈ نامند و فتح را و کسر میسم
 و فتح یا سہ مشد و فتح کاف) بہمان فراخی - و میان جکوت و مال دنت را جھد را سو کھنڈ و فتح با و می خفی
 و فتح دال مشد و دال و الف و ضم سین و فتح واو) بکشا و لگی ہفتا و دشتش درجہ - و مابین گنڈ و مادون و دو مک را
 گیت مال را کبسر مجول کاف و سکون یا سہ تختانی و تاسے فوقانی و میم و الف و سکون لام) ہفتا و دشتش درجہ -
 و میان مائوت و گنڈ و مادون و مکندہ و نیل را الا و رت گویند و کبسر ہمزہ و لام و الف و کسر واد و سکون را و فتح نامی فوقانی
 ہر طرف چارہ درجہ - مساحت این نہ قسم برابر نشان دہند اگرچہ در برخی عرض کم - و نیز ہر چار طرف سمیہ چارہ
 دیگرست جانب جکوت را مانند را مانند و فتح میسم و سکون نون و فتح دال و سکون را) و طرف لنگا را مشد
 پرست و لضم سین و فتح کاف فارسی و نون خفی و دال و با سہ خفی و فتح با می فارسی و سکون را و فتح با و سکون
 تاسے فوقانی) - جانب رو مک پسل (کبسر با و لضم با سہ فارسی و سکون لام) - بسو سہ پور سہ پار سو
 و لضم سین و با سہ فارسی و الف و سکون را و لضم سین و فتح واو) - بلندی ہی ہر یکی شہر و ہزارہ جن
 سہ مرت کھنڈ - چون نہ قسم جو دیپ گزار دہ شدہ تھے از تختہ تین قسم برے گوید - از
 ہفت کوہ نشان دہند - از مشرق بغرب خود ترا از پیشین کوہا - ہمیند را و فتح میسم و کسر با و سکون یا سہ
 تختانی و نون خفی و سکون دال و فتح را) - سکل (لضم سین و سکون کاف و فتح لام) - ملی (فتح میسم
 و لام و یا سہ تختانی) - ر جھک (فتح را و کسر میسم و با می خفی و سکون کاف) - یا ر جاتر (با می فارسی
 و الف و سکون را و میم و الف و سکون تاسے فوقانی مشد و فتح را) - ششج (فتح شین مشروطہ و
 سکون آن و فتح میسم) - بندہ (کبسر با و نون خفی و فتح دال و با سہ خفی) - میان لنگا و ہمیند را اندر کھنڈ
 خوانند (کبسر ہمزہ و نون خفی و سکون دال و فتح را) - میان او و سکل کبسر و لضم کاف و کسر مجول سین
 و سکون یا سہ تختانی و را) و مابین سکل و ملی تا نبر پران خوانند (تاسے فوقانی و الف و نون خفی و فتح با و
 سکون را و فتح با سہ فارسی و فتح را و نون) - و میان ملی و ر جھک گہست منت (فتح کاف فارسی و
 با و با سہ خفی و سکون سین و فتح تاسے فوقانی و میسم و نون خفی و سکون تاسے فوقانی) - و میان ر جھک
 و پار جاتر را ناگ کھنڈ نامند و نون و الف و فتح کاف فارسی) - و مابین پار جاتر و ششج را سوم کھنڈ خوانند
 و لضم مجول سین و سکون واد و میسم) - و میان ششج و بندہ را دو حصہ برابر ساختند - بخش خادری را کما کھنڈ
 گویند و لضم کاف و میم و الف و سکون را) و با خترے را بار ل کھنڈ نامند (با و الف و ضم را و فتح نون) و تہ
 عالم نصف فوقانی برین نقطہ است *

و نیز عالم را سہ بخش گردانند - بالائی را سرگ لوک نامند و لضم سین و سکون را و کاف فارسی و ضم مجول لام
 و سکون واد و کاف) و پاداش کوک را می و ران برگزند - و میان را بھو کوک و لضم با و می خفی و سکون واد
 آراش جاسی آو میان - و پائینی را پاتال کوک خوانند و با سہ فارسی و الف و تاسے فوقانی و الف و لام
 و با و افراہ بد کرداری و ران اند و زندہ *

اختلاف (۱) ہمین دہر لسم [د] ششج فتح شین نقطہ و سکون نون و فتح جہ (۲) و [عش] نیت *

و نقمائی این گیش عالم را شیخ انبیشند و چهار دو نبر و کنند - هفت خلوی - بچو لوک - بچو رو لوک - رنجبر بادا
خفی و فتح واد و سکون را) - سرگ لوک - مبر لوک - رنج بیم و باد و سکون را) جنو لوک - رنج جیسیم و شرم نو
و سکون واد) - تیو لوک - رنج نامے نوقانی و شرم باے فارسی و سکون واد) ست لوک - رنج سین و شرم
نوقانی مشد) - و بهان شمار و شملی - اقل رنج جنبر و نامے نوقانی و سکون لام) - ملاقل رنج نامے نوقانی
و لام و الفت و فتح نامے نوقانی و سکون لام) مماقل رنج بیم و باد و الفت و فتح نامے نوقانی و سکون لام) رساقل
رنجبر را و سین و الفت) - پاتال

باشند گان هر طبقه را باشکون گفتار باز گذارند و بشیله گزارش در نمجند *

و این گروه نیز منت دریا و هفت جزیره و نه قسم جمودیب برگویند لیکن در ترتیب و فراخی و جزآن فراتر از اختلاف چنانکه کوه سمیرا هشتاد و چهار هزار جوجن برافراز زمین بلندی گراے و پهنای سی و دو هزار جوجن و انچه زیر زمین ست شانزده هزار جوجن و بهمان قدر پهنای جاعے آد میان بهرت گھنڈ بلکہ جمودیب خاص نشتر بند گویند بیرون دریایے شور زینے ست اطلال آرا مشگاہ مردم زاد۔ زندگی سهر کرام د سہ ہزار سال بے کم و بیش۔ درنجورے و اندوہ پیرامون نگر و دہینا کے و آزروری و بید انشی ندرند۔ بدگوئے و ناتوان مہنی و سخن چینی نورزند و بر استی و درستی و مہر افزائی بسر برزند۔ و نیز دے بر نائی از دست نرو۔ و ناتوانندی و پیرے در نگیر و در کیش و نژاد و در خورش و پوشش کیسان باشند و خوشا ہا بے لگا پور آید۔ و همچنین در ہر جزیرہ شگر فیہا سرانید پور عادت گویش در نیار د۔ و نیز دہرست قدرت شناس لبگفت و نشود۔

و نیز کما رکشد را و جنبش سازند - و یاری که در آهوس سیاه پیدا نشود ملیحه و لیس گویند (فتح میم کسر)
بجول لام و سکون یا سه تختانی و سکون حیم فارسی و های خفی و کسر بجول دال و سکون یای تختانی و سین و کون و
انگارند و سزاوار بودن ندانند - و ملکی که در آن جانور بود آزا جگ و لیس گویند (فتح میم کسر) و سکون کان فارسی
و اورا چار تخت گردانند - ارجا و رت (فتح میم و سکون را و حیم و الف و فتح و داد و سکون را و فتح تایی و قوالتی) و شرق
و مغرب آن دریای شور و شمال و جنوب و دو کوه دراز بنند و نشان - مدح و لیس (فتح میم و سکون دال شد و های
خفی) خاوران الهاباس و باختر دریای بناسا (کسر با و نون و الف و سین و الف) بیت و پنج کوهی تختا میسر
شمال و جنوبی همان دو کوه - بر هر یک و لیس (فتح با و سکون با و فتح میم و های خفی و کسر را و سکون کان و های خفی)
و آن پنج جاست تختا میسر و منافات آن در سبزه و کنبه و مته و و فتح - بر حیا و رت (فتح با و سکون با و حیم
و الف و فتح و داد و سکون را و تاس و قوالتی) آبا دی میان دریای سرستی و در بر کسی»

طول معنوره

هندی می‌فرماید آنرا النیس خوانند (بفتح لام و نون خفی و فتح با و سکون نون) - صد و هشتاد و رجب بسان یونانی باز گوید لیکن سدا غار از حکایت اقصای مشرق بر شمارد - همانا پیر دینی حرکت شبانه روزی نموده اند اختلاف (۱) [دک] و پنهانان زده هزار جین بهمان قدر و نیز (۲) [د] به بخت کنند - [د] به بخت کنند گویند (۳) [د] اثر من گ [نفرند (۴) در [دخ] نیست (۵) با پیرا [دن] پرانه (۶) [لا] کنند بیای تختانی (۷) [د] خفرو

و تریگا و خویش برگزیده - یونانیان از جزائر خالداث - و آن شش جزیره است از جزائر مغربی دریا که در ایشان آباد بود و امر و وزیر آب - ازگزیدگی آب و هوا و سزیدگی میوه و گل و پیدایش گوناگون سستی بهشت آسانگاشته مردم زاد آن را خالداث و سعد اخواهند - و برخی گزارش نمایند که جزائر سعد ابعیت و چارست میان جزائر خالداث و ساحل دریا - و برخی یونانیان از ساحل بحر غربی که اوقیانوس گویند برگرفته اند - و ده درجه از جزائر خالداث خلاصیت - و دوری ساحل از جزائر دلیت و بیست و دو فرسخ و دو تسع باشد بروش پیشینان و باین پسینان یک صد و هشتاد و دو فرسخ تسع کم - و اینان را نظر بر حرکت توالمی بر ج و نزدیکی جابجای برین دارد - و در طول بلد هر دو گره یکسانی دارند - و آن قوسی است از معدل النهار میان نقطه تقاطع فوقانی آن با نصف النهار و رسیدن عمارت و میان نقطه تقاطع فوقانی او در شهر معین و حاصل آن مقدار دوری شهر است از خطفان عمارت بجای نزدیک - و ستایش شناخت آنکه در سر آثار عمارت یا در جابجای معلوم الطول بد و خسوف یا بد و کسوف یا بد و بجملا یا تمام انجملا دریا بند که پس از چند ساعت بود و در شهر مجبول الطول درجه هنگام شده - اگر ساعات هر دو برابر آید در درازا هم خواند باشد و اگر ساعات شهر مطلوب الطول افزون باشد آن شهر شرقی - قدر فصل ساعات بر دارند و در برابر ساعتی یا نژده درجه و هر چهار دقیقه درجه بر گیرند و در مقابل هر گزشتی شش درجه بر درجات معلوم الطول افزایند - و اگر کمتر آید آن شهر غربی - عمل بر خلاف مشرقی باید کرد - و بطور حکیم هندی که آغاز طول از مشرقی گیرند نخستین بجایند و در پسین زیاد کنند *

عرض معموره

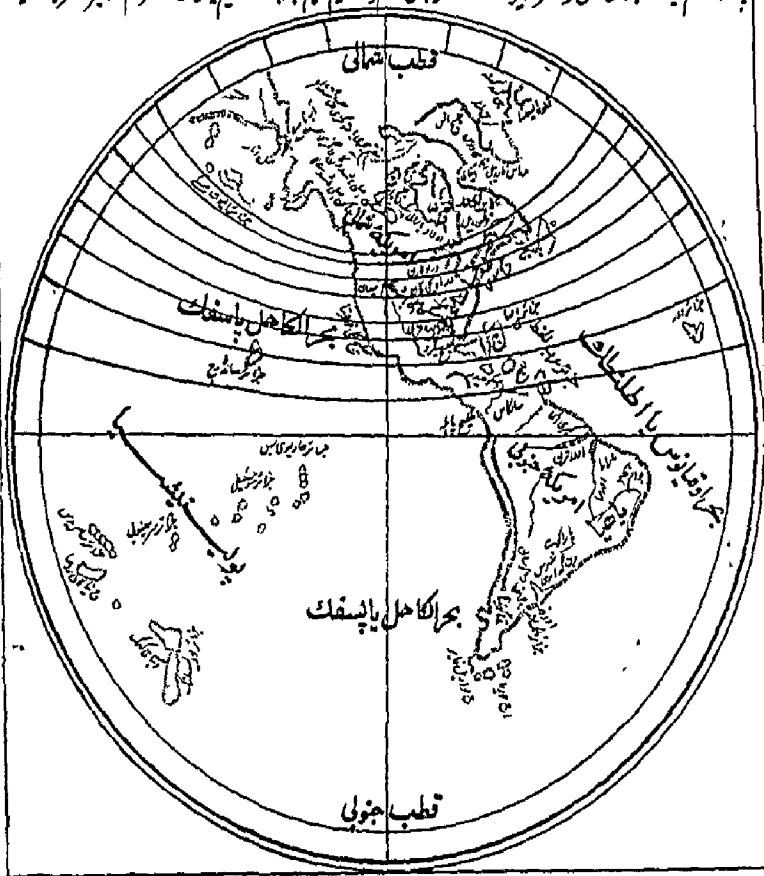
اهل هند آن را اچچه گویند بفتح سحره و ضم جیم فارسی میشود و بهای خفی - آغاز آن از لنکا بر گیرند تا جائی که عرض پنجاه و دو است - و درین آبادی فراوان است و در چهارده درجه دیگر کم از سختی سردی - و یونانیان از خط استوا - آن دایره نیز به پنجاکذره و اختلاف نباشد - و انجام رانیز به انسان گذارند - عرض بلد قوسی است از دایره نصف النهار میان سمت الراس و تقاطع فوقانی آن با معدل النهار - و خلاصه آنکه دوری سمت الراس ساکنان شهر است از معدل النهار و آن باندازه ارتفاع قطب شمالی است - باین شناخت آنکه ارتفاع یکی از کواکب ابدی الظهور گرفته بلند ترین و دفرترین ارتفاعات را بداند - کم را از بیش کاسته آنچه مانده نیز آنرا بر کم افزایند - و از بیش بجایند و آنچه پس از افزودن و کاستن بهم رسد عرض آن شهر خواهد بود یا آنکه در هنگام یکی از اعتدالین در نیم روز ارتفاع آفتاب بر گیرند و آنرا از نو درجه کم کنند - باقی عرض بلد باشد یا آنکه چون آفتاب با قول سرطان رسد غایت ارتفاع بر گیرند و میل کلی ازان انگنند - آنچه مانده تمام عرض بلد باشد - آنرا از نو درجه اندازند و مانده عرض بلد باشد *

هر بلدی که طولش از نو درجه کمتر غربی خوانند و بیشتر را شرقی - و نزد هندی حکیم بر عکس - و هر بلدی که عرض آن از سی و سه درجه کم جنوبی و افزون شمالی *

و بر اسی آگهی بر سواخ عالم هنگام تحویل حل طالع لنکا درست کنند و ازان را آنچه بر ساخته انجن شناسائی بر آرایند و این را لنکو و لی لکن نامند (بفتح لام و نون خفی و ضم کاف و سکون و او و فتح دال و کسر عین و سکون یا به تثنائی و فتح لام و کاف فارسی و سکون نون) - و از چگونگی هر شهر طالع تحویل آنرا و ستایش و دشمنی اختلاف (۱) [د] از میان (۲) [د] مشرقی (۳) [د] یعنی لنکا *

حال امریکه

هرگز که آنرا بنامی گویند و ایان فرنگ آنرا میگویند برآمده اند بنشیندگان خبری از این بجز یکی بر این برافشانی که در کتب تجارت میبینند و در آن وقت صورت این دولت
ازین مدد ایان آن ملک تجویز نموده اند که اگر بخواهد این را بر سر آید باینکه باعث آسایش است بکلیه کسب آن اعلیای که نامشاه سپایه بود آنکه که گاه گزین زمین
است است پس بر چنانچه شرق و غرب از جانب غرب تربیت این گفت که تو من را بنام میگویند چنانکه بنام میگویند و با یکدیگر میفرستند و از آن بیشتر نشنیده اند
ساده چرب دلی یافته اند که از هوای مغرب می آید نموده که برین وقت زمین خواب بود و در کس که ده یافته اند صورت آنان شباهل بر بر بود و در آن اهل افریقا میگویند است
که از او دانایان بر بر مدگریم برین راه از شاه بزرگال است طاعت نموده آنرا نموده نموده و در دست و از انستور یافته اند که در دست است بر آن از آنجا پس
برآمد خود از تو هم بری ارشاد بگفتند که تو خود میبینی که من در دست و در تو بر کوشش مرا و تا به شدن که استنحال که در دست تو شاهی خبر از تو بر
سازان برسانید و در کلام و در شاه وقت و در از خود شفا گرفت که ایسی بجا که برش باشد و در سر که در شفا گرفته اند و در ساعت که بر کمالی که بر کمالی میفرست
و از یک آن بخشی از جواهرات مشرقی را بر این عدد منزل جاز میباشند و در زمین که است که در شفا گرفته اند و در ساعت که بر کمالی که بر کمالی میفرست
میفرستند چوب گاه و جانوران برین می یافته اند که این جزیره بسند بنگان آنجا که در شفا گرفته اند و در ساعت که بر کمالی که بر کمالی میفرست
و ایانی که بنشیند در شفا گرفته اند و در ساعت که بر کمالی که بر کمالی میفرست
چون در شفا گرفته اند و در ساعت که بر کمالی که بر کمالی میفرست
چنانکه انتظام میباشند و در شفا گرفته اند و در ساعت که بر کمالی که بر کمالی میفرست



و قبول دوم پرتیر۔ چارم ہر دوش اول بخور رشید و بطر ز ثانی : بر جیس پنجسم با تفاق بنا ہید۔ ششم بطریق اول
پرتیر و با تین ثانی بقر۔ ہفتم ہر دوش اول قمر و بطر ز ثانی سہرام را۔ دوم آگہ در باستان فرزندانی
ہنگی مسورہ در تصرف داشت۔ از پیش جینی و آگاہ ولی برائے ہر پورے از فرزندان ہفت گانہ بخشی
جد ساخت +

اعلیٰ م را ہر دو گونہ گزارش نمایند عرفی و آن عبارت از قطعہ زمینی ست کہ مردم اعلیٰ م گویند چنانچہ مردم و
توران و ایہ ان دہندہ رستان۔ و حقیقی چنانچہ گفتہ آمد۔ و برین تقدیر ہند از اول دوم و سوم و
چارم فرایم آمدہ +

آغاز اعلیٰ م اول ہر دوش مہور جانی ست شمالی خط استوا۔ عرض آن دوازده درجہ و چہل و دو دقیقہ و در زمانہ
دسی و نہ ثالثہ ہر گزارش درست۔ و در از ترین روز ہا سے آن دوازده ساعت و چہل و پنج دقیقہ۔ وسط با تفاق
جائے کہ در از ترین روز ہا سیزدہ ساعت۔ عرض شانزدہ درجہ و سی و ہفت دقیقہ و سی ثانیہ۔ در و بیت کوہ و بزرگ
وسی و رود شرگ و بیشتر مردم زاد این سیاہ نام +

آغاز اعلیٰ م دوم جائے ست کہ عرض بیت و ہفت درجہ و سی و یک دقیقہ و ہفدہ ثانیہ و پنجاہ و ہشت ثالثہ۔
و در از ترین روز سیزدہ ساعت و پانزدہ دقیقہ۔ وسط آنجا کہ در از ترین روز سیزدہ ساعت و سی دقیقہ۔ و عرض
بیت و پنجاہ درجہ و چہل و تینہ۔ درین بیت و ہفت کوہ و بیت و ہفت دریا۔ و رنگ عامہ این میان
سیاہی و گندم گونی +

آغاز اعلیٰ م سوم جانی ست کہ عرض بیت و ہفت درجہ و سی و چارہ دقیقہ و نہ ثانیہ دسی و نہ ثالثہ + و در
در از ترین روز سیزدہ ساعت و چہل و پنج دقیقہ۔ وسط جانی کہ نہار اطل چارہ ساعت۔ و عرض سی درجہ و چہل و تینہ
درین سی و نہ کوہ و بیت و دو دریا و بیشتر باشندگان گندم گون +

آغاز اعلیٰ م چارم جانی ست کہ عرض سی و نہ درجہ و چہل و نہ دقیقہ و ہفدہ ثانیہ دسی و شش ثالثہ۔
و در از ترین روز چارہ ساعت و پانزدہ دقیقہ۔ وسط جانی کہ در از ترین روز چارہ ساعت و سی دقیقہ۔ و عرض
سی و شش درجہ و بیت و دو دقیقہ۔ بیت و پنج کوہ و بیت و دو دریا درین۔ و رنگ مردم میان
گندم گونے و سفید است +

آغاز اعلیٰ م پنجسم جانی ست کہ عرض سی و نہ درجہ و نو زوہ ثانیہ و پنج ثالثہ۔ روز در از چارہ ساعت و چہل
و پنج دقیقہ۔ وسط جانی کہ در از ترین روز پانزدہ ساعت باشد۔ عرض چہل و یک درجہ و پانزدہ دقیقہ۔ و رنگ
آو میان سفید۔ و سی کوہ و پانزدہ دریا درین +

آغاز اعلیٰ م ششم جانی ست کہ عرض چہل و نہ درجہ و بیت و نہ دقیقہ و پنجاہ و ہشت ثالثہ۔
روز در از پانزدہ ساعت و پانزدہ دقیقہ۔ وسط جائے کہ در از ترین روز پانزدہ ساعت دسی دقیقہ و عرض چہل و پنج
درجہ و بیت و یک دقیقہ۔ پانزدہ کوہ و چہل دریا درین۔ و رنگ ساکنان سفید مائل بہ زردی
و سرے ایشان زرد +

آغاز اعلیٰ م ہفتم جائے ست کہ عرض چہل و نہ درجہ و پنجاہ و ہشت دقیقہ و نہ ثانیہ و ہفدہ
احکامات (۱) در [۵] نیست +

ثالثه - روز اطول پانزده ساعت و چهل دقیقه - وسط جائی است که روز دراز شانزده ساعت - و عرض چهل و هشت درجه و پنجاه و دو دقیقه - دکوها و دریا ابرابر ششم - درنگ مردم میان شترقه و بیاض - و نهایت آن نزدیک در پنجاه درجه و سی و یک دقیقه و سی و یک ثانیه و پنجاه و چهار ثانیه - و روز دراز شانزده ساعت و پانزده دقیقه ۴

تفاوت و عرض اقلیم با نیم ساعت نهاده اند در دراز ترین روزها - و از پنجا تا نهایت عارت بواسطه کم آبادی از اقلیم نشانند - و برخی بایان اقلیم هفتم را آخر عارت گیرند - و نزدیختی در عرض پنجاه درجه و بیست دقیقه عارتی است از این اقلیم نشر داده - و همچنان در عرض شصت و سه درجه جزیره الیت طولانی نام - مردم آنجا بجهت سختی سرما و در حاکما بسر برند - و در عرض شصت و سه درجه و سی دقیقه عارتی است که ساکنان آن مقابل به اند چنانچه بمشغلی باز گردند - و در عرض شصت و شش درجه نیز عارتها یافته اند که باشندگان آنجا بحرانی جانوران مانند چنایچه در جغرافیه مذکور - و باقی ربع که تا نو در درجه نزد برخی خراب است و پیش گروهی حال نامعلوم - و در عرض پنجاه و چهار درجه و کسری روز دراز هفده ساعت باشد و در پنجاه و هشت خنده و در یک نوزده و در شصت و سه بیت و در شصت و چهار و نیم بیت و یک و در شصت و پنج و کسری بیت و در شصت و شش و شصت و سه و در عرض هم قرار دے تمام میل کلی بیت و چهار ساخت - و در شصت و هشت یک ماهه و در هفتاد و ربعی کم و دو ماهه و در هفتاد و سه و نیم سه ماهه و در هشتاد و هشت و نیم چهار ماهه و در نجاه و پنج ماهه و در نود درجه که قشما ع عرض ست نیمه سال روز انگارند و دیگر شب لیکن تحقیق است که یک سال یک شبانه روز بود - اگر روز از طلوع خورشید تا غروب اعتبار کنند روز آنجا بیست و شانه روز با افزون بر شب آنها باشد و اگر از پیدائی روشنائی و پنهان شدن ثوابت تاریقتن روشنی و پدید آمدن تاریقتن انحراف برگیرند روز آنجا بیست و هشت روز خواهد بود و باقی شب - و اگر از طلوع صبح تا غروب شفق معجزان روز اینان نه ماه و هفده روز باشد و نیمه شب ۴

و بر اے شادابی سخن برخی اقلیم و جزآن و جردل در آورد ۴

جدول معرفت طول و عرض بلاد بر ربع مسکون از خط استوای عرض بقول حکما خصوصاً از خارج

اقالیم سبعة تا عرض ستین

بلاد خارج از اقلیم قریب بخط استوا	غانه - معدن الذهب - کط - وسط بحیره کورسی - سج - د - از پنج خط استوا - لب - د - د -	وسط بحیره کورسی - سج - د - از پنج خط استوا - لب - د - د -
جزیره طیر دقیمی + ساله - عه -	س - از بلاد سودان در جنوب	جمی - سج - د - ط - تا - علی النیل -
ساحل بحر اقیانوس - یا - د - از مغرب	کو - د - د - ع -	سحر تا - سد - د - د -
جزیره قبله - کا - ح - از مغرب	سفاک - س - سال - از پنج در جنوب	جرمی - س - د - د - دار الملک حبشه -
خلیج او انبطس + سسل سج - از مغرب	خط استوا -	زغاده - سو - د - ب - د -
		بدیه - سو - د - ب - د -

اختلاف (۱) [ش من] کروه - و در تقویم البلدان بغیر از هند (۲) [من و] مثالیه (۳) همچنین در تقویم البلدان ۴
۵ من و کوزی ۴

مکانی از این کتاب است
باز در هند و اندونزی
بیشتر از درجه عرض است
یافته اند و این
سپید و سیاه
موضعات است
سید احمد

ایوان [کسری]	غزوه - سوسی - لب با - حدلستین -	باجه - لاهه - لایا - افریقیه
حجر - تل - کحل - از حجاز -	اریله + [اریجا] - سویه - اطله -	قیردان - مایا - لام - افریقیه -
بابل - ت نه - لب به - از عراق -	بیت المقدس - سول - حج - از بابل -	مهدیه - لب با - لب ال - از افریقیه -
نعمانیه - تک - سج با از عراق -	فلسطین -	توتس - مبل - لاج - افریقیه -
قصر ابن هیره - تل - لب به -	رمله - سول - لب سی - ایضا -	اسافل در یامی مصر - مد با - لب ال -
حجر ایا - تل - لاج - از عراق -	قیساریه - سویه - لب ال - شام -	مصر -
نم ایتلج - ت به - لب م - عراق -	عنان - سوک - لاج - از بلقاء -	وسط بلاد شام - مدله - لاج -
نهر الملک - تل - لاج - عراق -	عشقمان - سول - لب به - از فلسطین -	از شام -
جلولا - فامی - لاج - عراق -	یافا - سویه - لب م - از فلسطین -	جزیره رودس - مدل - لوبا -
واسط - فال - لب ک - عراق -	کرک - سول - لال [از بلقاء] -	سوسه - مدم - لب ال - از افریقیه -
محوالان - لب به - مد با - من عراق -	طبریه - سج به - لب با - از اردون -	اطرابلس مغرب - مد با - لب ال -
دقیل من الجبال -	بیان - سج با - لب ج -	توزر - مول - اطل - از افریقیه -
بقره - ند با - ل ج - عراق -	عکا - سج - لب ک - از سواحل شام -	ترویه - مطم - لب با - از مغرب -
آبد - ند با - لب به - عراق -	صور - سج له - لب م - از سواحل -	قصر احمد - ناله - سج - لب ال - از افریقیه -
انداز - فله - لاج - از خوزستان -	دمشق -	برقه - لب به - لب با - از مغرب -
فدل - لال - از خوزستان -	حجر - سج - لب ال -	طلیفینا - مد با - لاج - از مغرب -
ازجان - فدل - لب - از خوزستان -	صدیدا - سج نه - لاج - از سواحل -	مدینه شریف - ترم - لایا - از مغرب -
عسکر گزم - فدل - لایه - از خوزستان -	دمشق -	عقبه - اول دیار مصر - لبا - لب ال -
جزیره سقطره - فدل - لاج - از خوزستان -	بغلبک - سج با - لاج - از دمشق -	از مصر -
حسن مهدی - فده - لب به - از خوزستان -	دمشق - سج با - لاج - قاعده الشام -	بنسا - سالب - لاج - از نینج است -
سینیز - فده - لب با - کناره -	بیت شحک - لاج به - از شام علی الفرات -	اسکندریه - ساند - لاج - از مصر -
عبدان - تول - لب با - کناره -	جله - عطا - لب با - از عراق -	رشید - لب ک - لایا - از سواحل -
رام بربر - فده - لایا - از خوزستان -	من الفرات -	مصر - سج با - لب ک - از مصر -
اصفهان - نوم - لب ال - فارس -	انبار - عطل - لاج به - از عراق -	دمیاط - سج - لاکه - از مصر -
کارزون - فرج - لاهه - فارس -	عکبرا - عطل - لاج - از عراق -	قیزم - سج - اطل - از مصر -
	بزدان - عطا - لاج - از عراق -	قلزم - سول اطل - از مصر -
	بنداد - سج - لاج - از عراق -	تنیس - سدل - لب م - از جزایر دیار -
	مد این کسری - تک - سج با - قبلها -	مصر -

اختلاف (۱) این شهر از نینج نیست بلکه از مصر (۲) در [ه] نیست (۳) در [و] این نام پس از امین نوشته
(م) در تقویم از امین اتیم چهارم

مورجان +	جزیره شامس ^(۱) - شب - م - ل - ح -	نسرین - عاقه - له - به - از شام الحال
۲۰ مصر + . . . [از فلسطین]	در بحر روم	از حلب -
منزاده [منزاده]	جزیره افراطیش - نه - با - لوم -	نسرین - عاقه - با - له - ل - از شام
آقلیسم چارم	در بحر روم	حلب - عاقه - بی - له - ح - - من -
طنجه - تعبیه ادناس - سنج - با -	جزیره قبرس - سب - به - له - با -	قواعد الشام
له - با - از مغرب قریب بحر ادنیانوس -	در بحر روم	سمیاط ^(۲) - عاقه - به - لزل -
تقریب عبد الکرم - سچ - ل - نرم - از مغرب	جزیره رودس - سالم - لوب - روم -	از شام
افطی -	جزیره سمیریا - سب - به - له - ل - روم -	حسن منصور - عاقه - اله - لزم -
قرطبه - سچ - ل - له - با - دارالملک اندلس	صقلیه ^(۳) - سب - به - لوب - روم -	از شام
اشبیلیه سچ - ل - لوب - اندلس -	اشنیه - بنده الحکما - سب - لوب -	سروج - عاقه - م - لوج -
سبته - طاقه - له - ل - مغرب -	یونان -	از شام
جزیره خضر - لظ - به - له - اندلس -	جرودن - سول - ل - له -	منج - عاقه - لوب - لول - از شام
ارده - مک - له - له - یه - اندلس -	طرسوس - سچ - م - لوب -	زقد - عاقه - با - لوب - از مصر -
طلیطله - می - م - له - ل - از اندلس -	بروت - سول - له - با - روم -	خران - عاقه - با - لزم - از مصر -
غرناطه - کام - لزل -	ایاس - سول - لوم - از ارمن -	قالیقلما - عاقه - ح - با - از اشقیه -
ایجان - کام - له - ل - از اندلس -	آذنه - سول - لوب -	از ارمن - مار دین - عاقه - لزم - از دیار -
المریه - الهم - له - ل - از اندلس -	میتقه - سول - لوب - از ارمن -	ربیع -
دینیه الفج - اله - با - لوم - از اندلس -	برس برت - سول - لوب - از ارمن -	تبا فارغین - عاقه - له - با -
ماقه - لوب - لزم - از اندلس -	اطرابلس - سول - له - با - از شام -	از دیار بکر -
مانه +	بقراس - عاقه - با - له - نخ - از شام -	بختاخ - عاقه - لوب - از دیار بکر -
جزیره بابیه - ل - سب - له - ل - از	باب سکندر - عاقه - با - لوب -	قرقیبا - عاقه - لوب - از مصر -
بحر روم	از شام	جزیره ابن عمر - عاقه - لزل -
جزیره مایرت - لزم - له - ل - روم -	لاذقیه - عاقه - له - به - شام -	از جزیره -
بؤنه + سچ - با - له - ل - [از اشقیه]	حسن - عاقه - له - ل - از شام -	نسیبتین - عاقه - لزم - از دیار -
جزیره سر دانه - ما - له - با - در بحر روم	شهر بکاس - عاقه - له - ل - از شام -	ربیع -
قاعده جزیره صقلیه - به - لوب -	سویده - عاقه - لوب - از شام -	ماکسین - عاقه - له - با - از
[بینه بکر]	لمیطیه - عاقه - لوب - از شام -	جزیره -
برغده اس - سول - له - ل -	سبیز - عاقه - له - ل -	سینجار - عاقه - لوب - از دیار -
روم	انطاکیه - عاقه - له - ل - از انور روم	ربیع -

اختلاف (۱) [۲] طبط (۳) در بخارا (۴) [ک] فته (۵) [ک] برمانیه (۶) کورک (۷) در [۸] [۹] نبت (۱۰) در مصر - ۲۰ - گذشت (۱۱) [۱۲] سفید بسین (۱۳) در قیوم از انور ثابث (۱۴) [۱۵] [۱۶] شام کبرش اول - دین از اعا مصر و طیفه از جزیره بین و طه و نرات +

۷
دین از اعا مصر
و طیفه از جزیره
بین و طه و نرات
سید

مستور الشمان - عامه - له با - انزاشام - قزمین دهی کرانشاه - نخج با - لدل - طاققان - فقه مه - لوسه - انزرد و دبار	اربل - شهره عظیم ست - مستحکم - قلعه دار و - سطل - ل ح - انز - اعمال موصل - انج با - لو با - ماه البصره - انجیل -	عانه - عول - لد با - از جزیره - زنجان - نخج با - لول - انجیل - دیلمان + - [از اصفهان] -	مدینه بلد - عوم - لزل - انز دیار ربیعہ - موکان - نخج با - ل ح - حد ازان - دشت + - [از اصفهان] -	موصل - عوبا - لود - از جزیره - شهر ورد - نخج - لو با - انجیل - لاجان - گیلان -	از جیش - عوبا - ل ح - عمل - اریمینه - نماند - ماه البصر - نخج به - لدک - ویمه - قصبه دناوند -	حدیثه - غرک - ل ح - له - علی الفرات - انجیل - آید - عرک - لوب - انز دیار بکر - بمان شهر - فدل - لزل - انجیل -	حدیثه - عرک - لوبه - علی الدجله - بر و جرد - فدل - لوک - انجیل - سینان - قاعده قومس -	نوشهر - عرک - لولہ - عراق - آبر - فدل - لونه - [از بلاد الجبل] - بیار - انز ماژندران -	کیزیت - عرک - لدل - از جزیره - کوم - قدم - لزل - انجیل - ساریه - مخ با - لول - انز ماژندران -	سامرا - عطا - لد با - انز عراق - کرج + - قدمه - لد با - انجیل - بسطام - فدل - لوبی - انز قومس -	سکاس - عطا - لزم - انز آذربایجان - ساهه - فقه با - لوبه - انجیل - آستر آباد - فوطله - لود - انز	خوتی - عظم - لزم - انز آذربایجان - قزمین - فقه با - لوبه - انجیل - جرجان - ص با - لود - قاعده بلاد -	آرتمیه - عطا - لزل - انز آذربایجان - آبر و بی آوده - فقه می - لدم - فراوه - ص با - لوبه - انز خراسان -	انز - عطا - لزل - انز آذربایجان - انجیل - سبزدار - حال - لوبه -	شهر نور - نک - له ل - انز بلاد الجبل - اسفراین و بی المهرجان - صام -	ارویل - تل - ل ح - با - انز آذربایجان - جرجان و قان - فقه له - لد با - انجیل - لونه - انز خراسان -	اوچان - فال - لزل - انز آذربایجان - کاشان - قوبه - لوبه - انجیل - آبگون - فطله - لری -	پنجخوان - فامه - لزمط - ازان - انظر - فدل - ل ح - به - انجیل - انز ماژندران -	قصر شیرین - فامه - ل ح - انز آذربایجان - دناوند - نوک - له نه - انجیل - مزینان - ص له - لوبه - انز جند -	صنمرد - فامه - لدم - انز بلاد الجبل - ری - نوک - له له - انجیل - خراسان -	مرغہ - فمب با - لزل - انز آذربایجان - کجور + و کلار - نوک - لوله - ترشیز + - صیب با - له با -	تبریز - فمب با - لزل - انز آذربایجان - انز و لیم - نیشاپور - صیب ل - لوک - انز	ارویل - فمب - لزل - انز آذربایجان - خوار - درمی - له م - انجیل - قوای خراسان -	نیانہ - فمب ل - لزل - انز آذربایجان - اکوت + - فقه لزل - لوکا - انجیل - طوس - صبل - لدک - انز خراسان -
--	--	---	---	--	---	---	---	--	---	---	---	--	--	---	--	--	--	---	--	---	---	--	--	--

اختلاف (۱) در [۵] نیست (۲) [۵] اردبیل (۳) و قدیم بروجینان (۴) این نام در نزد باریخته - بختل کردنش از دلیل باشد که از این پند است (۵) و در خوار و در این نام مرئی نیست (۶) و قدیم از قهر غاس (۷) و در خوار ساری

در ارتفاع آفتاب کمتر از ارتفاع خط استوا است و مانند خوارزم که ارتفاع اول سلطان هشتاد و یک درجه است
بر پنج درجه کمتر از ارتفاع خط استوا مردم از گرمی در آزار و در خط استوا زمستان و چون پنج درجه ارتفاع در آن
میش است باید که زمستان خط استوا گرمتر از تابستان خوارزم باشد چه جای تابستان آنجا - و رنگ و دیگر
زمینیان که نزد یک بخط استوا بنگاه دارند یا ور - و گفتار بخواه امان یکدیگر بسیار - حق آن است که اعتدال
(یعنی نشانه احوال) در خط استوا افزون و سختی گرمی از جهت تشابه قدر محسوس ندارد چه احساس هر محسوس
که سیم باشد کم نبرد و آنچه از پس هند دریا بنده بیشتر نمودار گردد و (یعنی تنگه فو حرارت و برودت) ناپیدا پس
بر نخستین گزارش سخن شیخ درست باشد و بر دوم گفتار امام - و هر جا که معدل النهار و قطب او بر سمت راست
نبرد آنگاه از آفاق با کم شمردند و آن باعتبار خواص پنجگون بود و نخست عرض کمتر از میل کلی - دوم برابر میل کلی -
سوم افزون از دو کمتر از تمام آن - چهارم سادی تمام میل کلی - پنجم زیاد از تمام آن و از نو درجه کمتر -
و نخستین آفتاب و دایره سمت الراس گذر از اذول حمل تا سرطان و از اذول سرطان تا میزان و اینجا هم ذرات
ظلمین باشد - و در دوم یکبار در سرطان - در اینجا و در باقی که آفتاب بر سمت الراس گذر دسایه شمالی - و آنچه که
قطب معدل النهار سمت الراس بود آنگاه عرض تسعین گویند و گردش فلک رحش - و شبانه روزی یک سال
باشد چنانچه تختی گذارده آمد - همانا ظلماتی که زبان زد عوام است همین شبها است - نقطه مشرق و مغرب و شمال
و جنوب از هم جدا گردند

برخی معموره را سه قسم ساخته - خط استوا تا جایی که عرض برابر میل کلی بود - باشند گان آنجا را سودان گویند از آنکه آفتاب بر سمت راس ایشان تابد و از تابش تنها سیه فام و مرمای جعد شود - و نزدیکان خط استوار نزدیکان خوانند - سخت یس باشند و رخور پیکر مرموم مانند - و گرمی که نزدیک میل کلی نباشد و دارند کم سیاه و قاتمها و طبعها با اعتدال مائل بسان هند و چین و بعضی مغارب عرب - و جایکه عرض برابر میل کلی تا محاذی بنات النعش کبری - رنگ ساکنان مائل بر سفیدی و از آنکه خورشید بر سمت الراس نتابد و پس دور نگردد و تنهار دس در اعتدال دارد مانند چین و ترک و خراسان و عراق و فارس و شام - و ازین گروه هر کدام که بنگاه او بجنوب نزدیکتر و زبردی تمامتر از آنکه بمنطقه البروج و گذرگاه خسته متخیره قریب - و هر که ازینان قرب خاور تنومند تر - و در آنکه نزدیکتر از هر یک بیشتر از او کار بزرگ بر نیاید - و جایکه برابر بنات النعش کبری مانند حقالیه و روس و از آنکه از منطقه البروج دور و از گرمی آفتاب کم بهره سراچیده دستی کند و تری افزون و مواد نفیج نیابد و رنگها سفید و موسی سرخ^(۹) و فرو هشته و اندام نرم و دخی درشت و طبیعت بدی گرامی *

هرمس الهرامس زمين را هفت بخش گردانيد و بروش دوازده شنگانه - يکي درميان دو گيري گردان نخست
از طرف جنوب هند مي کشور دوم عرب دين و جیش سوم مصر دسام و مغرب چهارم ايران پنجم روم و مقلاب
و نهم ششم ترک و خزر هفتم چين و ياجين و هشت و نهم

گویند لوح ربع مسکون را بدر ازمی سه بهره کرد - جنوبی را بحام داد - و آن زمین سیاهان و تازیان را است

(۵) [د] موی سخی و زریه اندام و نرم النح +

آزاد و بی گنا
آسودگی است از بخت
چون کشت او بیخ
آسیاست پس

نماند در عجبش
که دوکوت حق افروغ
چه مانده که نایب بود
آید شد ملک محروس

ملک

دبرخی میان بالا و پایین راجت بر گزارند و یازده بشمرند و خدیو اورا سرور برگزیند +

جانداران

گزارش آن دفتر بمرتباد و لیکن تختی بر میگردد - آدمی - حال او برخی نگاشته آمد - آن بایه و کز گزید
که درخوے مردم نادر این سرزمین یافته شود در جزا آن کمتر نشان دهند - و چهره شناسان روزگار چون
بہندی گزید و رنگرید بدان باستانی گزارش (که هر یک از میان نوعی ست خضر و فرد) برگزید - یکی از فرزندی
بزرگی باج در گنج - و دیگری پیشینری گران بر آید - اگر چشم انصاف گزین برکشاید پاک در دان ایزد پست
این ملک بخدا جو یان دیگر اقالیم مانند دور آو زبہ دشمن دست نامی درونی کم بہتا - کارا گئی دسر بر اسی و
جان شناری و حقیقت و رزی خاصہ در زمان ناکامی و پرستاری و خدمت نفروشی و دیگر خوباے گرامی
بی اندازہ - و بسا سنگین دلان آہنین جگر بے آرزم باشند کہ خیال کمتر چیزی بجان شکری بر خیزند - و ازین
فرشته خوی درند و انا شگرت انسانا برگزارند +

حکیم ہندی نژاد سعادت گرامی را چارگونہ بشمرند و آنرا چار بر بن گوید و بحجم فارسی دالت و رانج
با و سکون را فتح لون - بر اہمن (فتح با و را دالت و سکون) و فتح نیم و فون - و امر و زہ بر حسن و باز
روزگار - چہتری (فتح جیم فارسی و ہاے خفی و کسرتاے فوقانی مشد و و سکون یا می تختانی) - و دین
زمان بچہتری مشہور - و پیش (فتح و و سکون یا می تختانی و فتح شین مشفوط) و بر بیش شہرت
دارد - شود در (فتح مچول شین مشفوط و سکون و او و دال و را) و این و آن بسودر برگزارند - و جزا ناز
میچہ برگزیند (فتح نیم و کسرتاے تختانی و فتح جیم فارسی مشد و ہاے خفی) - و در سر آفا
آفریش از دین بر ہاکا لختے حال او کتہ آمدختین پیدایش گرفت - و از باز و دودین - و از ران سوین - و از
چار بر بن - و پنجم از گا و کام و حین - و جان نام بر نژاد ایان گزارش یابد +

شش چیز را پیشہ بر بن دانند - خواندن بید و دیگر علوم - و آموزش دیگران - و جاگ کردن در نیم
و الف و کاف فارسی یعنی برای دیوتا نقد و جنس دادن - و دیگر اثر ابران دشمن - خبر دادن - و خبر گرفتن
و کھتری از ان شش سہ کتہ - خواندن - جاگ کردن - خبر دادن - و خدمتکاری بر بن - و پاسبانی
عالم و گرفتن دست مزدان - و نگاہانی دین - و تاوان گرفتن از بدکار و اندازہ آن نگاہ دشمن - و سزا
در غر نمودن و زراعت و حقن و بچای خج کردن - و فیصل و اسب و گا و و ہندکان خدمتکار را راجتاری داری
کردن - و بجا آفرینش نمودن - و ناخواستن از مردم - و اعتبار افزودن نیکو کاران - و دانند آن
بیش نیز آن سہ کار بر بن کنند لیکن پرستاری و کشا و رزی و باز رگانی و گا و بانی دسر باری - و از ہنگام
آہستن تا زنا رہستن دو کار کہ گفتہ آمد بر سہ کنند - سودر راجز نو کرمی ہر سہ سزاوار نبود - پوشیدہ و پس خور
آہنا پوشد و بنجر رو - پیکر نگاری و زرگری و آہنگری و در دگری و سودا می نمک و شہد و شیر و راست و رغو
و غلہ خاص او باشند - و پنجم را بر بن ازین دین شمارند چون ترسا وجود و جزا +

گویند از چہوند یکدگر نشانزودہ قسم صورت گیرد - اگر پدر و مادر بر بن اورا بر بن دانند - و
اختلاف (۱) [د] اگر دند (۲) ہمین ربک نط - و دیگر نط (۳) [ہ شت] [ہ] بود (۴) [ہ] [ہ] جاگ کر
(۵) [ہ] [ہ] ران یا زان [د] [ہ] از ان پس - و دیگر نط (۶) [ہ] [ہ] جاگ کر

سراپاٹن
اورا
نیکو
کار
ہو
نہ
ہو

سال نسب نامہ اور دست و سر پایہ پیش افروزی کار اگمان - و این داستان افزون تر از انست کہ بلفیل گفتار
دل ازان دابر داخته آید +

و همچنین بیس و شور شاخ در شاخ - چنانچہ یک قوم میں را کہ ہنک گویند (فتح با و کسرون فتح کا)
زبان عت غنیمہ سراید (فتح با و سکون نون و فتح یا ی تحتانی و ہا می مکتوب) و تازی بقال خواندہ شتا و چہار گدا
و نیز گیگان حیرت افزا و مشہد ان شگرت و جادو سازان نادرہ کار و تیرہ دستان سحر اندوز و جوق جوق و چنان کار
بجا آورند کہ اگر بکبر اکت فرموشند سادہ لوحان بارگاہ ہستی چہ کہ بسیاری از خرد چہرہ دہان ثروت نگاہ بر وقتند شوند
چنانچہ کمی بروے رزیر گوید فر از آسمان بر می آیم و پارسائی و نکو کاری شما و یافتہ ہنوا بہ خود را میبارم و آتش پرہ
نخستین ریمان خام گرد آسا فرایم آوردہ یک سہر آن بدست داشتہ چنان بر فر از اندازد کہ دیگر سہر او
ناہیدہ گردد و بدان دست آورند و نیز بر شود و از نظر با نمان گردد - و چون لغتی گذرد از بہان سودا اعتنا سے
او یکے پس دیگرے بر زمین افتد و آن زن بآئین خویش در ان انجمن آتش افروختہ خاکستر گردد - و پس از کتر
زمانے ہان شخص پدید گردد و سپردہ باز بچید - آن گروہ سرگدشت را باز گذارند و او باور نکند و برور
خاند آئس کہ بد و باز گذارشتہ بود شافتہ زن را آواز دہد و او بر آمدہ نیایشگری نماید و بیندگان بشگفت نام
در شوند - و نیز یکے را بر روے مردم چل لغت ساختہ بچادری در پوشند و چون بر خوانند تند رست بر آمدہ
پانچ آراید - و نیز مرشت و انہار ابرکت دست دارند و با فسون خوانی در بہان زمان سہر گردد و دیگر دہد و بار
آرد - و همچنین ابنہ و خربزہ را در غیر موسم پدید آورند - و گزارش فسون خوانی و مار افسائی و جزان بجا لہ
گفت و رنگبند +

زبانہا

و در فرخنا سے ہندوستان بفرادان زبان سخن سراید - آن اختلاف کہ از فہمیدگی یکدیگر باز ندارد از
شمارہ ہبرون - و انچہ نیارند و ریافت دہلی جنگاہ ملتان و ماوراء النہر و ترکستان و سہرورد و ہندوستان
شال و کہ بیان سند و کامل و قند حار است) بلوچستان کشمیر +

دیگر جانور

و چون اندکے از حال متہر جانوران گذارده آمدنچے از دیگران بر میگوید - بن مانس و فتح با و سکون
تون و میسم و الف و فم تون و سکون سین) این جانور است میمون آسایہ قام و در قد و آدم ماند و بد و پا
چالش نماید - اگرچہ دم ندارد لیکن بر بدن او قدرے مو - از جنگاہ در میشگاہ حضور آوردند و حرکتہای شگفت افزا
از و پیدا بود - فیل و شیر و یوز و پلنگ و ببر و خرس و گرگ و سگ گوناگون - و میمون و سیاہ گوش و کفتار
و شغال و روباہ و سگلابی و گریب سفید و زرد و پر دار کہ قدرے پرواز کند و جزان فرادان - گویند
درندہ ایست سار و ول نام خود را از سگ لیکن شیر و جزان و اطو خود سازد - تیوجہ شامندہا ہے
اسپ پایہ عربی و عراقی گرفت - کہ گردن جانور است پس شگرت و دو برابر گامیش و با سپر بر گستران
پوشیدہ لبس ماند و با و ناخن ہسان فیل و یوز او چون گامیش و اسپ آسپلی شکستہ و بر فراز منی بیان شافنی
و پوست او پس درشت و تیرہ در گذرد - از و چار آئینہ و سپر و جزان بر سازند - و با سپر سوار شاخا و سپر
و بد - سیاہ آہوئے کہ و دشاخ بلند دارد و در خوشنمائی و زبر کی بد دیگر جانوران نماند - و آہوئے کہ از و شکب و گریز

کا: نتر از روباو - و موسی اور درشت و دودندان نمودار و بجای شاخ لختی برآمدگی - در شمالی کوستان فراوان شود
 گاک و قطاس نزدیک بجای و لیکن از دم آن قطاس بر سازند و بسایوند کنند - و گریب زباد و
 و شارک خوانائی او جبریت افزاید و شوندگان از گزارش مرموز بازفتناشد - مینہ و دوبرابر آن شگین تر
 منقار و شقیقہ و تہ دم زرد و بادم مانا سراید و فصیح گوید - طوطی سرخ و سفید و سبز ایوان بود و لبان آدم سخن
 بر سراید - امر و زنجوہ شامہنشاہی بگی جانوران ایران و توران و کشمیر از شکاری و جز آن فراہم آمد و شگفت
 افزای دیدہ دران است - کویل (بضم بچول کاف و سکون و او و کسر بای تھانی و سکون لام) مینہ آساخت
 سیاه و سرخ چشم و دراز دم - لبان عشق بلبل از و نیز دستا نما بر خوانند - پیچیدہ (بفتح بای فارسی اول و کسر دوم و سکون
 بای تھانی و فتح با و بای مکتوب) از کویل خرد تر و دوم ہم لختی از آن کوتاہ و باریک - از و عشق دہب ناما برگزاندند -
 در سر آغاز بارش تازہ جوش برزند و آوای خاص برگزارد و دوسوزنقان اول شب بیشتر باشد و کس ناسو عشق را
 جرات تازگی پذیرد و از آن لفظ پیو فرگیرد (کسر بای فارسی و سکون بای تھانی و واو) بہندی زبان منشوق را
 گویند - مارل (بجاذف و کسر را و سکون لام) سبز پرندہ ایست سفید منقار سرخ چشم از کبوتر خرد تر - بر زمین
 نشیند - چون آب خوردن فرد آید پارچہ چوبی بچپک آورد و بزیر پا دہشتہ سیراب گردد - بیا (بفتح با و بای تھانی
 و الف) زرد بختک است صحرائی - فراوان آگهی درو - فرمان پذیرد و انس گیرد و چنانچہ ریزہ پوٹھا از دست مردم گزیدہ
 آورد و از راہ دور بطلب آید و آشیانہ خود چنان بر سازد کہ کار آگهان بد انسان نیارند ساخت +
 شگرت کاری جانوران این آبادیوم و دیگر رنگهای آن افزون از آنست کہ این ناشناسا تواند برگزارد -
 فسانہ طرازان پیشین فراوان بود و عجیبهای او برگزاردند لیکن نگارندہ اقبالنامہ بجز دیدہ یا آنچه از راستی نشان شگفتہ
 باشد بر کسر اید بیت سن از دیدہ خویش گویم سخن + نہ ز فسانہ و دہستان کهن +

آیین سنگ وزن

شش ذرہ را میچ نامند (بفتح بی و کسر را و سکون بای تھانی و کسر جیم فارسی) و شش میچ خردل - و سه
 خردل سر شفت - و دہشت سر شفت جو - و چهار جو سرخ - و شش سرخ ماشہ - و چار ماشہ ٹانک دہائی
 فوقانی ہندی و الف و نون خفی و کاف) و دہانک کول (بفتح کاف و واو و لام) - و دو کول تو لچہ - و دہشت
 سکت (بضم سین و سکون کاف و کسر تاسے فوقانی) - و دہشت پیل (بفتح بای فارسی و سکون لام) - و
 کف دست - و دو کف دست انجل (بفتح ہمزہ و نون خفی و فتح جیم و کسر لام) - و دو انجل مانکا (بہستہ
 و الف و کسر نون و کاف و الف) و دمانکا پرستہ (بفتح بای فارسی و را و سکون سین و فتح تاسے فوقانی
 یاے خفی) و چار پرستہ آڈھک (بہمزہ و الف و فتح دال ہندی و یاے خفی و فتح کاف) و چار آڈھک
 ورون (بضم دال و را و سکون واو و فتح نون) - و دو ورون سورپ (بضم سین و سکون واو و
 را و باے فارسی) - و دو سورپ کھاری (بکاف و باے خفی و الف و کسر را و سکون یاے تھانی) - و آنچه
 امر و زروائی دارد و دہ گونہ +

۱ - وزن جوہری - مار بڑ ٹانک و سرخ است - ہر ٹانک بہشت و چار سرخ باشد و شقال مشہو
 از و بد و سرخ بنفرازد - دہ سرخ را بہشت بخش کنند و ہر یک را فبوسہ نامند و کسر با و سکون سین و فتح وا
 احلاف (۱) ہمین در سخا (۲) [د] ہما +

درای مکتوب) - و بیشتر بد و دینم بسود یک برنج شدی همانا باستانی برنج بزرگ بوده و امروز بد و برنجی و درشت می بینی
 خدیو و دلبوده را یک برنج اندازه گرفته اند - هر سرنی ده برنج - و کشور خدیو از کار آگهی برنجها از بابا غوری بر ساخت
 و ناسرگ برخواست - و آنچه برای سخن آماده دارند بسود - برنج - چار یک سرخ - نیمه سرخ - و سرخ - سه سرخ - شش
 سرخ (که رنج نامک باشد) نیم نامک - نامک - دو نامک - پنج نامک - ده نامک - بیست نامک - پنجاه نامک - و دیگر
 مراتب با نیزش یکدگر سرانجام یابد - و در سرکار مقدس تا یکصد و چهل نامک از بابا غوری بر ساخته میا دارند چنان
 آید که از جواهر بازشناشد *

۲- وزن صیرفی - تلوچه و اشه و سرخ باشد - هر تلوچه دو اوزده اشه - و هر اشه هشت سرخ - و هر سرخ
 بیشتر مقدار شش برنج بود و امروز هفت دینم - و بد آنچه برکشند نیم سرخ - یک سرخ - چار سرخ - یک اشه - دو اشه
 چار اشه - شش اشه - تلوچه - دو تلوچه - پنج تلوچه - ده تلوچه - بیست تلوچه - پنجاه تلوچه - صد تلوچه - و بیست تلوچه
 پانصد تلوچه - و در سرکار دالافرادان مراتب آماده دارند *

۳- وزن دیگر میشه و ران - بیشتر در هندوستان سیرختی وزن ششده دام - و برنجی بیست و دو بود -
 از سر آغاز جاید دولت پرست و هشت دام روانی داشت - و امروز بسی - هر دامی پنج نامک - و در خرید و
 فروخت مرجان و کانو هر دامی پنج دینم نامک اعتبار کردی - و اکنون در ایچ کاسته همان پنج نامک بر شمارند
 و آنچه در برکشیدن بجار برند بنیان بیست و شش سیر - چهارم شش سیر - نیم سیر - دو سیر - پنج سیر - ده سیر
 نیم من - من - از چهل سیر فراهم گردد *

دانش هندوستان

درین فرخانافزون از سه صد و شصت گونه شناسائی در کردار باشد - بدان نیز دوا نیزش بانفس
 هزار گفته روی و بر دشمن وستان سرای خانگی دست چیرگی برکشایند - خواهش چاه پیستی گردید و ایندوستی
 دل برافروزد - با بسیاری از شناسندگان نگارنده این شکر فنامسه آمیزه گرفت و اندازه گفتگوی هر کدام
 بر شناخت - گروهی انبوه از وید و شنود بیرون نروند - حجت خجیالی گفتار بنهندارند و بر بان جز گزارش
 باستانی ننیدیشند - چندی خود را از دلیل پرستان بر شمرد و لیکن از ویدون تیرگی رنگ شبهه بر نروانید - و برنجی
 چاه از گرم رود سبک رفتار و نظر را در سختی مطالب بسر منزل تحقیق بزنند و از خوشنیتن پرستی بدیگر مقاصد نیز رسیده
 انگارند - و جوتی دل را به بیدلی فروشان و پیچ خران - دوری کردن خواهش ناپود را غازه بود و گردانند - این
 داستان بدقت با گنج - بر خوان طبعی چگونه نداشتن را جاره سگالد - لیکن بار مغالی آگهی جویان اصول را که بدنه باز
 گرد و فرست گونه می نگار و مقاصد هر یک بی حجت باز میگذارد - بود که انصاف گریان شرف گهی بجار برند و در پیش
 اشراق و صوفی و مشائی و متکلم در برابر دارند و سنگ عادت پرستی از راه برگرفته دلیل بر جوند و استبعاد بیداشی
 یکسو نموده و بر بینی فرمایش گیرند *

درین آباد دوم هشت کرده اند - مبداء و معاد و ذات و صفات حقائق علوی و سفلی و عادات و عبادات
 و آداب سلطنت و صورتی و معنوی با استدلال برگذارند - و هم با نیز دیچون نگردد و از آغاز و انجام بر نخواند -

اختلاف (۱) در [۱] نیست (۲) [۲] نیست (۳) [۳] نیست (۴) [۴] در یک نسخه دیگر - و دیگر

هر یک را علمی و علی و ناما فردان لیکن بر عقلی که حکمت یونان پیشتر از زمان مسلم اول بوده - بیشتر بر برگ تمار و قوز
 بقول آدمی تلم بر نوشته و امرد بر کاغذ - و در نوشتن از چپ آغازند - و در ورق با هم پیوسته نباشد و شیرازه رسم
 نبود - بسا دور دست معنی فروغ بنیش افز و دول بالش یافت - بچگونگی که خاطر از گفتن خوشی میروند - زمان زمان
 رسمی علوم طلال افزا - از آنکه علم را که بدان نردبان پایه نفس بر فراز حقیقت بر آید دست آدیز جاده و مال ساخته
 به شیبگاه طبیعت فرو میشوند - و نیز نفس نفس بر ضربه مانع بر تویی افتد که سالن شناسائی بنان و خامه
 بر نگذارد - پدید آرند و سخن در گفتن نیاید و پدید آمده دل بر نگردد - ازین رو بیشتر زبان گفت بلام
 خموشی و سر اندیشه در گرجان فرد و رنگی دارد اگر چه گفته اند هر که را وقت آبادم بسته از غیب سخن راند
 و از عیان خموشی جوینده گویند - بود و باینده گنگ - بهمان زبان را گفت آلودن خود را به بارگاه
 غفلت بردن است - دلم از حرف سرائی برگرفته است و زبانه از گفتار و اسوخته ننید اندک و اماندگی
 طبیعت است یا سر آغاز و دنیای حقیقت - تیرگی راه مراد شورش دارد و پائار سیدگی قافله سالار
 این راه دراز - سخن نوشی است همه زهر و خموشی زهری است همه نوش و آن را زانها حقیقت خوبه می
 بهتر از نیاز صیدی نگه نتم و روشن تر از خموشی چراغی ندیدم - اگر خال چنین آشفتنی نداشتی و از حرف سرائی
 دل برگرفته نبودی هندی دانش را بسان یونانی نمیشا بر ساختی - اکنون بفرمان ارادت انچه این اقبال
 بر تابد و وقت را گنجائی مینویسد *

تفصیل نه دانا

تبا یک (رنج نون و بای تخطائی مشد و دالت و کسر بای تخطائی و فتح کات) و دانای علم نیای -
 بیشیک (رنج با و سکون یا بای تخطائی و کسر مجهول شین منقوط و سکون یا بای تخطائی و کسر کات و با بای
 خفی و فتح کات) بر دانش و شناسا گذارده آید - بید انتی (کسر مجهول با و سکون یا بای تخطائی و دال و دالت و
 لون خفی و کسر تاسی و سکون یا بای تخطائی) داننده علم بیدانت - میانسک (کسر سیم و سکون یا بای
 تخطائی و سیم و دالت و لون خفی و فتح سین و کات) شناسنده علم میانسا - سالک (سین و دالت و لون خفی
 و سکون کات و با بای تخطائی) یا تخیل (ربای فارسی و دالت و فتح نامی و قوئی و لون خفی و فتح جیم و لام) - جین
 (رنج جیم و سکون یا بای تخطائی و فتح نون) - بودو (رنج بود و صم و او و فتح و ال مشد و بای تخطائی و تاسک
 و لون و دالت و سکون سین و کسر تاسی و قوئی و فتح کات) - هر کدام بر دانش جدا گانه و بپیرای آن گزارش باید -
 بر اهر سه پسین را اگر اندیشند - و دانائی را از ان شش بیرون ندانند و کشت و در سن مانند رنج کات و
 با بای تخطائی و سکون نامی و قوئی هندی و فتح و ال و سکون را و فتح سین و سکون نون) یعنی شش روش دانش
 نیای و بیشیک در بسیار مطالب پیوند یکتائی دارند چنانچه بیدانت و میانسا و میجسین سالک
 و یا تخیل *

نیای (کسر نون و یا بای تخطائی و دالت و فتح بای تخطائی) پدید آرند این حکیم گویم است - علم زارست
 از طبیعی و آسمی و ریاضی و منطق و مناظره - از دیهال را از تعدد و زادن و زائیدن و حسانت و دیگر نقائص
 احکام (۱) [مناد] از رند (۲) [ک] شایان (۳) [ک] ایمان (۴) [د] و آن را زار دالیت
 خوب می تواند - و در یک نسخه - آن را زار دالیت عینا میسراید *

پاک دارند - ازلی و ابدی - آفریننده و نگاه دارنده - بسیط حقیقی بر شمارند - لیکن برگزیده پیکری بر آفرینند و جهان
پدید خاص برگزیده چنانچه پسوند جان و ستایه کار کرد آید چنان پیکری با نیروی علاقه جبره کشای کار کرد و
خیاری بر تقدسی و امنش نشینند - گفتار ایشان گزارش نصاری نزدیک - و بالهی نامدار گزیدند لیکن قدیم نگارند
و ادراجان آفرین بیا بیا آن پیکر بجهانمان کتابی رسانید - آنرا مید گویند (کبر مجول) با وسکون یا محتانی
و فتح ذال - افزون از صد هزار اشلوک و در نظم مبره و سکون شین منقوط و ضم مجول لام و سکون و او
و فتح کاف - هر کدام از چهار چهرن فراهم آید (فتح جم فارسی و سکون را و فتح نون) و چهرن کم از هشت و بیش از
بیت و شش (چهار باشد) - و درین کتاب افزون از بیست نبود (فتح مبره و جم شد و فارسی و دای خفی و فتح را)
یک حرف است با و حرف نالی ساکن - و یکی از قدسی نفوس که آنرا بیاس نامند این کتاب را چهار نخت بر ساخت و
هر بخش را جدا گانه نامی بر نهاد - رگ بعد (کبر و سکون کاف فارسی) و حیر (فتح جم اول و ضم جم ثانی و سکون را)
سام (سین و الف و فتح می) و آتھرین (فتح مبره و نای و قوئی و دای خفی و سکون را و فتح با و نون) - الی کتب این
چهار را بر شمرند - و طالع بر آنکه نخستین پیکر چهارمین داشت از هر یک کتابی برگزید - و شگرت آنکه بر هر حاکم پدید آید
همان حرف و الفاظ را بکم و بیش برگزید - این در افاضل مختار دانند و کردار بندگان را معلول قدرین شمرند - فوئی
و زشتی کار را از کتب الکی شناسند - و بد و فح و بهشت گردند - نخستین را سرک (فتح نون و واد کاف) و در سفلی
عالم نشان دهند - و پسین را سرگ (ضم سین و سکون را و کاف فارسی) و در جهان علوی دانند - و بودن در بهشت
و در دوزخ را همیشه نشمرند - هر چند گاهی با انداز اعمال ناخوش به دوزخ شتابند و در آنجا با و افزایافته بیرون آیند
و پیکر برگزید و بشایسته کرداری و در بهشت سعادت اند و زند و سپس بیرون شده بصورتها چالش رود - و نخستین
آمد و شد بگنجد تا پا داشت و با و افزایه پیشین کار را با انجام رسد و ازین رسد و در ساربه نیازی روی دهد و از شادی
و غم ربانی یا بند چنانچه گفته آید *

و از اجزای عالم ربی را قدیم و پیشه را حادث بنده اند چنانچه گذارده آید - و این در اشت صفت برگزید
و اعراض بر شمارند - گیان (کبر کاف فارسی و دای محتانی و الف و نون) و الفش - آینه و گذشته و حال
نمان و آشکارا کلی و جزوی بر شاسد - نادانی و فراموشی بد و راه نیابد - اینجا (کبر مبره و کشیدید جم فارسی
و دای خفی و الف) خواهش - هر چیز را راوت او طراز هستی گیرد و کج نیستی در آید - پر تین (فتح بای فارسی
و فتح را و دای محتانی و سکون نای و قوئی و فتح نون) تدبیر کار و ترتیب اسباب تا هستی و نیستی جبره آفرینند
(فتح سین و نون خفی و کسر کاف دای خفی و دای محتانی و الف) مراتب اعداد - و آن بر سه گونه بود یکی دود و افزون
تختین را از روی صفت بنده اند - پر مان (فتح بای فارسی و کسر را ویم و الف و فتح لون) مقدار - و از بر چهار
دانند چنانچه گفته آید - چون این چون را همه جادانند مقدار او بیرون از انداز بود - هر چه کسو (ضم بای فارسی
و سکون را و فتح نای و قوئی و دای خفی و سکون کاف و ضم نای و قوئی و فتح و) و شخص و نیز - بسان سسکیا
سه گونه دانند و قسم اول صفت الکی - سنجوگ (فتح سین و نون خفی و ضم مجول جم و سکون و واد کاف فارسی
بیوستن - و هر را بد و پیوند - بجاگ (کبر بای اول و فتح دوم و دای خفی و الف و فتح کاف فارسی) جدا
شدن - پیشین را قدیم بر شمرند *

درین فن از شانزده چیز گفتگو رود و هر یک را بدارتجه نامند و پنج بای فارسی و دال و ایت و فتح را و سکون
تا مایه فوقانی و بای خفی) - پنج چیز ازین گزارش بیرون نبود - اگر چه از دوم برنگذر و بلکه از قسم ارتجه لیکن بر
شناسائی تفصیل بر نهاده - پرمان (فتح بای فارسی و را و نیم دالت و ضم نون) - پریمی (فتح بای فارسی و را
و کسر مجول و سکون بای تختانی اول و فتح بای تختانی دوم) - سنشلی (فتح سین و نون خفی و فتح شین
منقوط و بای تختانی) - پر یوجن (فتح بای فارسی و را و ضم بای تختانی و سکون و او و فتح جیم و نون و روش ثمانت
دکسر دال و سکون شین منقوط و مایه فوقانی هندی دالت و نون خفی و فتح مایه فوقانی) - سکه حانت (دکسر
و فتح دال مشدد و بای خفی و ایت و نون خفی و فتح تا مایه فوقانی) - او یو (فتح همزه و او و بای تختانی و او و
ترک (فتح مایه فوقانی و سکون را و فتح کاف) - شرنی (دکسر نون و سکون را و فتح نون و بای تختانی) - یاد
دیا و ایت و فتح دال) - جلب (فتح جیم و سکون لام و فتح بای فارسی) - بنائند (دکسر را و فتح مایه فوقانی
دالت و فتح نون خفی و دال هندی دالت) - هیتوا سجا س (دکسر مجول و سکون بای تختانی و ضم مایه فوقانی
و او و ایت و او و بای خفی و ایت و فتح سین) - چهل (فتح جیم فارسی و بای خفی و فتح لام - جات (بجیم
دالت و کسر تا مایه فوقانی) - نگر هستان (دکسر نون و سکون کاف فارسی مشدد و فتح را و دال و سکون سین
و تا مایه فوقانی دالت و فتح نون) *

بریان بد و درست شناسائی بدست افتد و آن بر چهار گونه بود *

پرتجه - فتح بای فارسی و سکون را و کسر تا مایه فوقانی و فتح بای خفی و تشدید جیم فارسی مفتوح و بای خفی
عاس ششگانه و دراز عیوب - پنج ظاهر و من (فتح جیم و نون) چنانچه نخته از گفته آید - انمان (فتح همزه
ضم نون و نیم دالت و فتح نون) نیاس - آمان (ضم همزه و بای فارسی و نیم دالت و فتح نون) تشبیه و تمثیل
سید (فتح سین و سکون با و فتح دال) گذار و راه راستی نشان پارسا گوهر - دفر و ایت و ایت و ایت و ایت
چهار بر گزارند *

پریمی و ریافته و آن نامش را و دوازده بر شمارند - آتما (فتح همزه و ایت و فتح مایه فوقانی و نیم دالت و
سریر (فتح سین و کسر را و سکون بای تختانی و فتح را) - اندر می (دکسر همزه و نون خفی و کسر دال و را و فتح
بای تختانی) - ارتجه (فتح همزه و سکون را و فتح تا مایه فوقانی و بای خفی) - بید (ضم همزه و سکون دال
مشدد و بای خفی) - من (فتح جیم و نون) - پر و رت (فتح بای فارسی و سکون را و کسر را و سکون را و کسر
مایه فوقانی) و دو که (ضم دال و سکون او و فتح کاف و بای خفی) - پرتی سجا و (دکسر بای فارسی و کسر مجول
را و سکون بای تختانی و کسر تا مایه فوقانی و فتح بای خفی و فتح با و بای خفی و ایت و فتح دال) - چهل (فتح بای
فارسی و بای خفی و فتح لام) - دو که (ضم دال و فتح کاف مشدد و بای خفی) - او یو که (فتح همزه و بای فارسی
و او و سکون را و فتح کاف فارسی و بای خفی) *

آتما جوهر است لطیف همه جان و گرفته - دالت و ایت بد و ایت بد - و آتما بر دو گونه شمرند - جیو آتما (دکسر جیم
و سکون بای تختانی و فتح دال) ابدان بشری و حیوانی و نباتی گیر و دوبریکه رانفس جیو آتما نگارند و ایت
احکام (۱) [ه] تبذیر - کسر با و فتح تا مایه فوقانی و نون خفی ای (۲) [ش] بزمیم (۳) [ک] دیکه
و حکایت و حکایت سوانق آن (۴) [ت] ایت - رانفس را یکدیگر جدا کند *

اور مصوسات و معنولات بل پیو پو جو سرین کہ حال او گفتم آید حورث نہ بند۔ پرا آتما (شیخ ہای فارسی و سکون را)
انیز و بیچون کی و تدبیم بندارند۔ شش سال او بل سن دانند و

سر بر بدن دکان بر دوگونه باشد - جوینج و لنبجیم و سکون و اود و کسرفون و سکون جیم) انچه از مر و اوده پدید آید
اجنح (لنبج همزه) نه انچه بن نخستین بر دوگونه بود - جر لنبج (لنبج جیم و را دالت و فتم بای تحقانی و فتح جیم) خداوند
زبان - انچه لنبج همزه و نون غنی و فتح دال پندی مشد و جیم در بنیه هستی گیرد - و هر دو از انچه آتشج - و سین
بر چهارگونه نخست یا مسکو دبا بای فارسی دالت و سکون را و کسر ناسه نون قالی و دبا بای غنی و فتح واد) یکیشان
از خاک باشد - دوم آبی (همزه و دالت و کسر بای فارسی و فتح بای تحقانی) از آب - سوم جیس (لنبج نامی نون قالی سکون
بای تحقانی و فتح جیم و سین) از آتش - چهارم با یو پی و بیا دالت و فتح یا سه تحقانی و کسر مجول و اود و دبا بای تحقانی
نخست ساکن - دوم ممتنع و از اوده

اندر می پنج حواس ظاهر و من که جوهریست لطیف بادل صنوبری چونده خاص دارد آگهی از دین بد آید
و آنکه آدمی بشهر آید و در دست سیر خیالی نماید از خبیش او انگارند و بر خلاف آتما همه جاندارانند و میمانند
بسان او همه جا دارند

ارشمه - آن هفت گونه بود - و رب (لفج دال و کسر ر و فتح با) - گن (لفج کاف فارسی و فتح نون) - کرم
 و فتح کاف و سکون را و فتح سیم - سامانی (سین و الفت و سیم و الفت و کسر نون و فتح یا می تحتانی) بسیکه و کسیر
 سین و سکون یا می تحتانی و فتح کاف و یا می خفی - سمواسی (لفج سین و سکون سیم و واد و الفت و فتح یا می تحتانی)
 ایضا و (لفج مزه و با و یا می خفی و الفت و فتح واد)

نخستین عبارت از جوهر و آذر و ہر جا دانند و ہر را قدیم شمرند لیکن در عنصر چارگانہ جزو لایتنجہ
را ہیشگی انگارند - آتما - من - آکاس - عناصر چارگانہ - کال (جگت و اکت و سکون لام) - و سا
و کسبر دال رین و اکت - حال اول و دوم لختی گفته آمد - سو مین جوہر لطیف و در ہر جا دانند و آذر و ہر جا قائم
و عناصر چارگانہ را بلسان یونانی برگذارند لیکن با درابر غرا زہرہ پندارند - کال زمانہ و آن جوہر بہت لطیف
و ساجت و آذر نیز بہ انسان پندارند - و قائم بغیر راشتش گوئند و اند - کرم - جنبش و رفتار و آن برنج
روش بود - دوری و جہت بالا و جانب پائین و تبیی و انبساطی و آذر حادث پندارند - سائے - کلی
و آن یکی دانند و ذاتی و عرضی برگذارند نخستین را قدیم پندارند و قیام او جوہر و عرض و حرکت اندیشند و
جبات سامان گویند (جسیم و اکت و سکون تا سہ نوتانی) و دو مین ایادہ سامان (بعضی ہمزہ و
سہ فارسی و اکت و کسبر دال و ہائے فغلی) حادث و ہرہ قیام نماید - بسیکہ قائم بغیر است کہ در ذات خود
زہرہ جداست و یکہ گاہ را جدا سازد و آن جزو جوہر قدیم نہ بود و پرتھکتو کہ در عرض خواہد آمد اگرچہ جدا
سازد لیکن نہ بدان پایہ و خود نیز بہ انسان تمہینے - سمواسے - پیوستن پنج چیز با یکہ گاہ و خویش -
رکت باشد و آذر آن - عرض با جوہر - مادہ باشی چون گل با کوثرہ و تار با پارچہ - کلی با جرنی کہ در ویدائی
بر و تخیلش با جوہر قدیم - شگرت آنکہ سمواسے را یکی و قدیم بر شمارند - و نزد این گردہ پیوستن سہ گوئند بود

(۵) [۴] چڑی (۶) [۵] تاش [تشیو]

تختین آنچه گذارد آمد - و اگر میان دو وجه بود آنرا سنجوگ خوانند چنانچه در گزارش اعراف گفته آمد و بسیار دانند - دیگر پیوند مجر و دای چون نفس با تن - این را سروپ نامند (نهم سین و را و سکون را و باے فارسی) +

اسجا و نیتی قائم بغیرند ارند و آن بر دو گونه بود - سسرگا بسجا و رفتح سین و نون خفی و فتح سین و سکون را و کاف فارسی و الف و فتح با و باے خفی و الف و دوا (عدم چیزے - اینو نیابجا و رفتح مزه و کسرون مشد و ضم یاے تختانی و سکون و او و کسرون و یا ای تختانی و الف) نیتی که در میان دو چیز باشد چنانچه گویند این آن نیست - این عدم منسوب الیه خویش و یک زبان و یکجا نرا هم گردد و تختین قسم را سه گونه بر گذارند - پراگ بسجا و رفتح باے فارسی و را و الف و کاف فارسی (عدم سابق - بر و حلسا بسجا و رفتح با ای فارسی و را و دال و باے خفی و نون خفی و سین و الف) عدم لاحق - آنتا بسجا و رفتح مزه و کسرنای نوقانی و نون خفی و تاے نوقانی و الف) عدم چیز نیست که بد و در یکجا نرا هم گردد و در یک زبان جمع آید چون زید موجود بر ساحل دیا معدوم است در دشت +

و قائم بغیر که ازین پنج گونه نبود عرض دانند و آنرا گن گویند و بیست و چهار قسم انگارند - روپ (نهم را و سکون و او و فتح باے فارسی) رنگ - اصول آنرا پنج دانند - سرخ - زرد - کبود - سیاه - سفید و دیگر رنگها از آمیزش پدید آید - ۲ - رس (فتح را و سین) مزه - شش نوع شمرد - شیرینی - تلخی - ترشی - نمکینی - تیزی - زخمتی - ۳ - گنده (فتح کاف فارسی و نون خفی و فتح دال و باے خفی) بو - ۴ - سیرش (ب سکون سین و فتح باے فارسی و سکون را و فتح سین منقوط) آنچه بسودن و ریخته شود و آنرا سه نوع دانند - سرد - گرم - معتدل - ۵ - سنکیا (فتح سین و نون خفی و کسرون کاف و باے خفی و یا و الف) مراتب اعداد و آن بر سه گونه - یکی و دو و افزون - ۶ - پیرمان (فتح باے فارسی و کسرون و الف و فتح نون) مقدار و آنرا چهار قسم انگارند - آن (فتح مزه و ضم نون) قدر جزو لا تجزئ - هر سو (فتح با و را و سکون سین و فتح و او) مقدار دو جزو - و ونک نیز گویند (کسرون دال و ضم نون و فتح کاف) ویر که (کسر دال و سکون یاے تختانی و را و فتح کاف فارسی و باے خفی) اندازه سه جزو افزون - مهت (فتح میم و او و سکون تاے نوقانی) قدر آکاس و اندر آن - ۷ - پیر تھکتو - بد و اشیا از یکدیگر تمیز گردند کلیست و ذوات خود و تشخیص آنرا بشنا ب بسیکرند انند - و آنرا بر سه گونه شمارند چنانچه گویند یکے مثل آن نیست یا دیا افزون بسان او نیست - ۸ - سنجوگ (فتح سین و نون و ضم مجهول جم و سکون و او و فتح کاف فارسی) پیوستن دو وجه هر قدیم و غیر قدیم که جنبش یکدیگر بگیرد یکے بهم پیوندند و چون سموا می یکے ندانند - ۹ - بسجاگ (بد و با و او و سکون و او و باے خفی و الف و فتح کاف فارسی) جد اشدن یکدیگر - ۱۰ - پرتو (فتح با ای فارسی و را و ضم نامی نوقانی مشد و فتح و او) دوری زمان یا مکان - ۱۱ - اپرتو (فتح مزه) نزدیکی بد انسان - ۱۲ - بدجه (نهم با و کسرون دال مشد و باے خفی) دریافت نفس ناطقه - ۱۳ - سککه (نهم سین و فتح کاف و باے خفی) آسودگی - ۱۴ - وک (نهم دال و فتح کاف و باے خفی) رنج - ۱۵ - اچچیا (کسر مزه و فتح جیم فارسی مشد و باے خفی و یاے تختانی و الف) خواهش - ۱۶ - وویکه (نهم دال و کسرون مجهول و او و سکون یاے تختانی اختلاف (۱) [تن] فراهم شود (۲) [ک] نشین +

دفع کاف و باء خفی (خشم) ۱۷- برتین (بفتح باء فارسی و راویا می تحتانی و سکون تا س نوغانی دنون) تدبیر
انجام عواض و کار کردن ۱۸- گرتو (بفتح کاف فارسی و راویا می نوغانی دفع و او گرانی - و یکی را از اعراض
تشریف - عدم گرانی پندارند ۱۹- درو تو (دفع دال و سکون را دفع و او وضع تا س نوغانی مشد و دفع
واو) ردانی ۲۰- سنیه (بسکون سین و کسرتون و سکون یا س تحتانی دال) روغنی بودن ۲۱- سنسکار
(بفتح سین دنون خفی و فتح سین و کاف و الف و فتح را) عرضی که چون پدید آید جوهر را بدان حالت که بود
باز آرد - آرزو بر سر گوشت دانند - بیگ و کسر با و سکون یا س تحتانی و فتح کاف فارسی) و آن عرضی است
از جنبش پدید آید و حرکت را نیز باعث گردد چون چالش تیر پس از سردادن از کمان خانه - و نزد این گروه
حرکت در آن سوم فرو شود تا گزیر از این عرض پدید آید و بجایش آرد - بجا و نا دفع با و با س خفی و الف
و فتح و او دنون و الف) و آن خاص نفس ناطقه باشد از دواظر رفته بیا آید و چون دانش بر پیش از س آن
نپاید ناگزیر باین عرض گردند و از دریافت مانند پاشر و پیش یا ناگمانی پدید آید و سرایه یاد کرد و فراموش گردد
ست متحصص یک (بسکون سین و کسرت س نوغانی و با س خفی و فتح و تا س نوغانی و با س خفی و الف
و فتح با س فارسی و کاف) پیچیده و کج کرده باز بجا س خویش آرد و بر عکس ۲۲- دهرم و دفع دال و ا
خفی و سکون را ویم) حالتی از شباهت که داری و نفس ناطقه بیدار شود ۲۳- اهرم و دفع مزه (خلاف
آن - و این گروه را را می آست که نفوس بدست آور این و در عرض در گوناگون پیکر در آیند و از غم و شادی
پاداش بر گیرند - از نخست بهشتی پیکر بر گیرند و از پسین و درختی - در مرت لوک بودن از هر دوسر انجام یابد -
۲۴- سبد (بفتح سین و سکون با و فتح دال) آواز

چارده عرض نفس ناطقه را باشد - بد - سک - دک - اچیا - و کی - برتین - دهرم - اهرم -
بجا و نا سنسکار - سنکیا - پران - برتکتو - سنجوگ - بجاگ - و پیشین از دوزنگذر - و سنکیا - پران
پر تکتو - سنجوگ - بجاگ - سبد - سرشش با کاس باز گردند - و سبد خاصه او - و غیر از سبد پنج مذکور
اعراض کال و دسا - و با آن پنج تا بر تو ابر تو بیگ سنسکار مشبکانه عرض من - سپر شش - سنکیا - پران -
پر تکتو - سنجوگ - بجاگ - بر تو - ابر تو - بیگ سنسکار هر نه عرض باد - روپ - سپر شش - سنکیا - پران -
پر تکتو - سنجوگ - بجاگ - بر تو - ابر تو - بیگ سنسکار - یازده عرض آتش و گرم و سپر شش خاصه
او - روپ - رس - سپر شش - سنکیا - پران - پر تکتو - سنجوگ - بجاگ - بر تو - ابر تو - گرتو - در تو -
سنیه - بیگ سنسکار - چهارده عرض آب - و گرم - سنیه - سپر شش خاصه او - و همین چهارده اعراض زمین لیکن
بجای سنیه گند - و آن در جزو یافته نشود

اعراض قدیم شش در ایند - بد - اچیا - برتین ایک - سنکیا - مت پران ایک - پر تکتو -
دو در جیو آقا و من و آکاس و کال و دسا - پران ایک - سنکیا - ایک - پر تکتو - و چهار در جزو لا غیر می باد -
سپر شش ایک - سنکیا - پران ایک - پر تکتو - پنج در جزو آتش - روپ - سپر شش ایک - سنکیا -
پران ایک - پر تکتو - و نه در جزو آب - روپ - رس - سپر شش سنیه ایک - سنکیا - پران ایک - پر تکتو
گرتو - در تو - چهار در جزو خاک - ایک سنکیا - پران ایک - پر تکتو - گرتو - گویند جز اعراض قدیم

واجباً در تین و بدنه در غیر این دو سکه دکه و دیکه سکه دانی پدید آیند و دیگران نه باشند و در سوم نابود گردند و بانی
فرمان در از نیابند - و چنان برگذارند هشت عرض کلی اند - سنگیها - پرمان - پرتکلتو - سنگجگ - بهجاک -
پرتو - ابر تو و گرتو - و آنچه بدو چیز است چهار - سنگجگ - بهجاک - سنگیها غیر از یک - پرتکلتو غیر از یک - و اعراضی
که تنها در تین آید شش تا برگذارند - بده - سکه - دکه - واجبها - دیکه - پرتین - و آنچه بقیاس معلوم میشود چهار
درم - ادرم - بهجا و ناسنگار - گرتو +

و از فردان تقسیم اعراض بهین قدر رسند نمود +

بده - چون اقسام ارتقه گذارده آمد آغاز در پنجم قسم پرسیه نمود - اگر چه در دوم قسم ارتقه گذارش یافت
لیکن برخی حال اینجا برگذارند - و آنرا بر دو گونه ساخته اند - یکی آنکه بوسیله چهار پرمان شود آنرا انجوه گویند
(ربنخ بمنزه و نم نون و رنخ با دایه خفی و رنخ داو) و دیگر آنچه از خاطر رفته بیاو آید و بدست آوید هاوناسنگار شود
آنرا سمرت خوانند (بعجم سین و کسریم و را و نامی فوقانی) - نخستین دو گونه بود - نفس امری و جزو آن - پسین
بر سه قسم دانند - شغشی (ربنخ شین منقوط و نون خفی و رنخ شین منقوط و بای تخیانی) شک آمو بودن - پیرجی
(کبر با و رنخ باه فارسی و سکون را و رنخ جم و بای تخیانی) غیر واقع را واقع انگاشتن - ترک رنخ نامی فوقانی و سکون
را و رنخ کات) این هشت پد ارتقه است - در جای خود گذارش یابد +

من چنانچه در جوهر گذارده آمد اینجا نیز تفصیلاً برنگاشته آید - پرورت بکار داشتن من و زبان و دیگر عینا
به نیک و بد - گویند در کردار ظاهر می چهار چیز باید - دانستن - خواستن - نصیسم غریبت -
جنش بدن +

و دکه علت پرتین را گویند و آنرا بر سه گونه شمردند - را که خواهش را گویند (برادانت و رنخ کات ناکا
و بای خفی) - و دیکه ششم (بعجم دال و کسر و اد مجول و سکون بای تخیانی و کات و بای خفی) - موه (بعجم مجول و یسم
و سکون و اد و رنخ با) غیر واقع انگاشتن +

پریت بهجا و - زلیستن بعد از مردن و تعلق گرفتن نفس ناطقه با بدن و مردن پس از زلیستن و گشتن علات
پس از پیوستن +

پچهل پنجم و ادرم +

مذکک رنخ تقیض سکه و اینجا سکه را نیاورد و آنرا که راحت های جان را غم بر شمارند +

اوپر که - در شدن غم بر نهی که دیگر پدید نیاید - غم را بیست و یک شمردند - شش حواس مذکور -
شش مذکور که اینها - شش دانانی که ازین حواس پدید آید - بدن که بنگاه بلاهاست - شادی
تعارف که آغشته غم است غم - خلاصه سخن آنکه دکه عبارت است از آنچه او را نخواهند و بان درو مند
هم رسد - و رسیدن بپایه که این شمردها نیستی گر اید کمکت خوانند و نفس ناطقه درین حال بیس و شعور
گردد - و به بدن نه پیوند و از بهشت و دوزخ ربائی یابد - سرمایه غم پیوستن نفس ناطقه به بدن انگارند
و آزا - گویند (ربنخ جبر و نون و سکون میم) - بهستی او از دهرم و ادرم باشد و به پوشتی نفس یادش
افخلاف (۱) همچنین در نسخا (۲) در [ء مک] نیست (۳) [ء مک] تنها من دریا پرشش (م)
[د] غیر واقع واقع +

اینکی و بدی یابد - و از کرم بر خیزد - و شایسته وقت و نایابست کار و نعم و شادی از کرم (رفع کاف و سکون را و قیام)
و پدید آئی آن از جستن (رفع جیم و نای خوشانی و سکون نون) - مراد بر زمین و بر درخت یعنی نمیدار - و از آنجا
که آفرید اگر گویند سستی یابد - و آن از تنه یابی گیان (که سیم و نای خوشانی مشتق و یابی خفی و یابی تختانی و راحت و
کسر کاف فارسی و یای تختانی و راحت و نون) و دانش چاه - و آن از بهاد و ناسنگار پیدایش پذیرد - و از گزارش جان و
تن و شایسته کار یابا سبب درست دانش پدید آید و ناسنگار یابی شود و سر انجام یابد - ناشناسنگار نابود شود و حقیقی
و انانی چهره بر آفرند و آمد و شدند و نشینند +

برخی چنان برگذارند چون آگهی شایسته فرخ افزاید کج منی و نادانی روی در نیستی نهد و آن را گاه و دیکه لونی
خواهش خشم زخمت بر بندد - و از آن بر درخت پستی گزاید و از نبودن آن چشم پرده نشین عدم آید و درود
غم راه نابود گیرد و کت جادید نشاط آورد - گروهی چنان سرانید از مت گیان تنه یای گیان ناپدید گردد
و آن سرمایه نابود و چشیا شود و او خانه بر انداز بر بین آید و آن کرم را پیوستی فرستد و آن دهرم و دهرم
را بر دارند و از آن نقش جسم ستوده آید و آن دیکه را پیوستی نشانند - لیکن نایاب گوید چون پیکر غفره
نور دیده آید و انانی نیز نمایند - و دانش و الایست چیز سر انجام یابد - ششرون (رفع شین منقوط و را و او و نون
مشهدن و در یافتن بید و داستانهای آگاه و لان چنانچه هست و آن بے یاری راه رفتن صورت نه بند و
منن (رفع میسم و نون و سکون نون) بدانچه از ان از روی کتاب و گزارش شش نیکوان نمرانند باشد بهمت
گزارد که بر مرغ بر این روشن گردد و دل یقین گزاید - و برخی آفرینش بر گزارند آدمی پس از ان
در یافت همواره درین اندیشه باشد که نفس ناطقه چیست و او از همه جداست - نه هیاسن و کسر نون
و فتح دال مشتق و دایم خفی و یابی خفی و راحت و فتح سین و سکون نون) از آفرینی ملاحظه و افراد ان گشتن سر آید
آن متاعد خوبی او گردد و همواره در پیشگاه دید و کردار بوده حقیقت آراست شود - و جونی چنین برگزیند
که ملاحظه نفس ناطقه بطور سستی استمرار گیرد و کاین سر رشته نگردد - و چون این سر چیز بزمی درست و جدی شگرت
نمراهم آید و دانش بزرگ حاصل گردد و از تنگنای غم و شادی و شکست تن را یابد - و این گروه به کایمیوه گردانند
و بکاف و راحت و فتح یای تختانی و کسر با و ضم یابی تختانی و سکون و او و فتح با - چنین سرانید چون یکے از
بختا و ان سعادت منش را نیز آگهی بر تواند آرد و بگذشته و آینده خویش شناسا آید و داند که چند بار دیگر
پسوند پیکری روی دهد و خواهد که برود و کفر او را از دیهال شرک نیروی بخش و در کثر زانی چشمدین
بدن برگردد و بیک نفس و یک من بسا لایم و نالایم روزگار بر کشد و چون آن پیکر یابی غمصری و نوردد
بسعادت جاوید پیوندد - و بر آند که بگی آو میان را کمت شود - و عالم را اگر چه سر آواز ندانند لیکن از ان
و زانیکدن با انجام رسد +

شششی - شک آموذ بودن سه گونه شمرند - از دید عوارض مشترک بهم رسند چنانچه از در چیز سه
نموده شود و در درخت و آدم و جز آن بودن دود و گردد - و از دید نشان خاص پدید آید چون ادر و قدیم
و حادث نباشد یا در جوهر و عرض نبود و شک چهره بر آفرند که این قدم دارد یا حشد و جهر است
[ت] تیر تله (۱) [۲] برت (۳) [۴] [۵] [۶] [۷] [۸] [۹] [۱۰] [۱۱] [۱۲] [۱۳] [۱۴] [۱۵] [۱۶] [۱۷] [۱۸] [۱۹] [۲۰] [۲۱] [۲۲] [۲۳] [۲۴] [۲۵] [۲۶] [۲۷] [۲۸] [۲۹] [۳۰] [۳۱] [۳۲] [۳۳] [۳۴] [۳۵] [۳۶] [۳۷] [۳۸] [۳۹] [۴۰] [۴۱] [۴۲] [۴۳] [۴۴] [۴۵] [۴۶] [۴۷] [۴۸] [۴۹] [۵۰] [۵۱] [۵۲] [۵۳] [۵۴] [۵۵] [۵۶] [۵۷] [۵۸] [۵۹] [۶۰] [۶۱] [۶۲] [۶۳] [۶۴] [۶۵] [۶۶] [۶۷] [۶۸] [۶۹] [۷۰] [۷۱] [۷۲] [۷۳] [۷۴] [۷۵] [۷۶] [۷۷] [۷۸] [۷۹] [۸۰] [۸۱] [۸۲] [۸۳] [۸۴] [۸۵] [۸۶] [۸۷] [۸۸] [۸۹] [۹۰] [۹۱] [۹۲] [۹۳] [۹۴] [۹۵] [۹۶] [۹۷] [۹۸] [۹۹] [۱۰۰] [۱۰۱] [۱۰۲] [۱۰۳] [۱۰۴] [۱۰۵] [۱۰۶] [۱۰۷] [۱۰۸] [۱۰۹] [۱۱۰] [۱۱۱] [۱۱۲] [۱۱۳] [۱۱۴] [۱۱۵] [۱۱۶] [۱۱۷] [۱۱۸] [۱۱۹] [۱۲۰] [۱۲۱] [۱۲۲] [۱۲۳] [۱۲۴] [۱۲۵] [۱۲۶] [۱۲۷] [۱۲۸] [۱۲۹] [۱۳۰] [۱۳۱] [۱۳۲] [۱۳۳] [۱۳۴] [۱۳۵] [۱۳۶] [۱۳۷] [۱۳۸] [۱۳۹] [۱۴۰] [۱۴۱] [۱۴۲] [۱۴۳] [۱۴۴] [۱۴۵] [۱۴۶] [۱۴۷] [۱۴۸] [۱۴۹] [۱۵۰] [۱۵۱] [۱۵۲] [۱۵۳] [۱۵۴] [۱۵۵] [۱۵۶] [۱۵۷] [۱۵۸] [۱۵۹] [۱۶۰] [۱۶۱] [۱۶۲] [۱۶۳] [۱۶۴] [۱۶۵] [۱۶۶] [۱۶۷] [۱۶۸] [۱۶۹] [۱۷۰] [۱۷۱] [۱۷۲] [۱۷۳] [۱۷۴] [۱۷۵] [۱۷۶] [۱۷۷] [۱۷۸] [۱۷۹] [۱۸۰] [۱۸۱] [۱۸۲] [۱۸۳] [۱۸۴] [۱۸۵] [۱۸۶] [۱۸۷] [۱۸۸] [۱۸۹] [۱۹۰] [۱۹۱] [۱۹۲] [۱۹۳] [۱۹۴] [۱۹۵] [۱۹۶] [۱۹۷] [۱۹۸] [۱۹۹] [۲۰۰] [۲۰۱] [۲۰۲] [۲۰۳] [۲۰۴] [۲۰۵] [۲۰۶] [۲۰۷] [۲۰۸] [۲۰۹] [۲۱۰] [۲۱۱] [۲۱۲] [۲۱۳] [۲۱۴] [۲۱۵] [۲۱۶] [۲۱۷] [۲۱۸] [۲۱۹] [۲۲۰] [۲۲۱] [۲۲۲] [۲۲۳] [۲۲۴] [۲۲۵] [۲۲۶] [۲۲۷] [۲۲۸] [۲۲۹] [۲۳۰] [۲۳۱] [۲۳۲] [۲۳۳] [۲۳۴] [۲۳۵] [۲۳۶] [۲۳۷] [۲۳۸] [۲۳۹] [۲۴۰] [۲۴۱] [۲۴۲] [۲۴۳] [۲۴۴] [۲۴۵] [۲۴۶] [۲۴۷] [۲۴۸] [۲۴۹] [۲۵۰] [۲۵۱] [۲۵۲] [۲۵۳] [۲۵۴] [۲۵۵] [۲۵۶] [۲۵۷] [۲۵۸] [۲۵۹] [۲۶۰] [۲۶۱] [۲۶۲] [۲۶۳] [۲۶۴] [۲۶۵] [۲۶۶] [۲۶۷] [۲۶۸] [۲۶۹] [۲۷۰] [۲۷۱] [۲۷۲] [۲۷۳] [۲۷۴] [۲۷۵] [۲۷۶] [۲۷۷] [۲۷۸] [۲۷۹] [۲۸۰] [۲۸۱] [۲۸۲] [۲۸۳] [۲۸۴] [۲۸۵] [۲۸۶] [۲۸۷] [۲۸۸] [۲۸۹] [۲۹۰] [۲۹۱] [۲۹۲] [۲۹۳] [۲۹۴] [۲۹۵] [۲۹۶] [۲۹۷] [۲۹۸] [۲۹۹] [۳۰۰] [۳۰۱] [۳۰۲] [۳۰۳] [۳۰۴] [۳۰۵] [۳۰۶] [۳۰۷] [۳۰۸] [۳۰۹] [۳۱۰] [۳۱۱] [۳۱۲] [۳۱۳] [۳۱۴] [۳۱۵] [۳۱۶] [۳۱۷] [۳۱۸] [۳۱۹] [۳۲۰] [۳۲۱] [۳۲۲] [۳۲۳] [۳۲۴] [۳۲۵] [۳۲۶] [۳۲۷] [۳۲۸] [۳۲۹] [۳۳۰] [۳۳۱] [۳۳۲] [۳۳۳] [۳۳۴] [۳۳۵] [۳۳۶] [۳۳۷] [۳۳۸] [۳۳۹] [۳۴۰] [۳۴۱] [۳۴۲] [۳۴۳] [۳۴۴] [۳۴۵] [۳۴۶] [۳۴۷] [۳۴۸] [۳۴۹] [۳۵۰] [۳۵۱] [۳۵۲] [۳۵۳] [۳۵۴] [۳۵۵] [۳۵۶] [۳۵۷] [۳۵۸] [۳۵۹] [۳۶۰] [۳۶۱] [۳۶۲] [۳۶۳] [۳۶۴] [۳۶۵] [۳۶۶] [۳۶۷] [۳۶۸] [۳۶۹] [۳۷۰] [۳۷۱] [۳۷۲] [۳۷۳] [۳۷۴] [۳۷۵] [۳۷۶] [۳۷۷] [۳۷۸] [۳۷۹] [۳۸۰] [۳۸۱] [۳۸۲] [۳۸۳] [۳۸۴] [۳۸۵] [۳۸۶] [۳۸۷] [۳۸۸] [۳۸۹] [۳۹۰] [۳۹۱] [۳۹۲] [۳۹۳] [۳۹۴] [۳۹۵] [۳۹۶] [۳۹۷] [۳۹۸] [۳۹۹] [۴۰۰] [۴۰۱] [۴۰۲] [۴۰۳] [۴۰۴] [۴۰۵] [۴۰۶] [۴۰۷] [۴۰۸] [۴۰۹] [۴۱۰] [۴۱۱] [۴۱۲] [۴۱۳] [۴۱۴] [۴۱۵] [۴۱۶] [۴۱۷] [۴۱۸] [۴۱۹] [۴۲۰] [۴۲۱] [۴۲۲] [۴۲۳] [۴۲۴] [۴۲۵] [۴۲۶] [۴۲۷] [۴۲۸] [۴۲۹] [۴۳۰] [۴۳۱] [۴۳۲] [۴۳۳] [۴۳۴] [۴۳۵] [۴۳۶] [۴۳۷] [۴۳۸] [۴۳۹] [۴۴۰] [۴۴۱] [۴۴۲] [۴۴۳] [۴۴۴] [۴۴۵] [۴۴۶] [۴۴۷] [۴۴۸] [۴۴۹] [۴۵۰] [۴۵۱] [۴۵۲] [۴۵۳] [۴۵۴] [۴۵۵] [۴۵۶] [۴۵۷] [۴۵۸] [۴۵۹] [۴۶۰] [۴۶۱] [۴۶۲] [۴۶۳] [۴۶۴] [۴۶۵] [۴۶۶] [۴۶۷] [۴۶۸] [۴۶۹] [۴۷۰] [۴۷۱] [۴۷۲] [۴۷۳] [۴۷۴] [۴۷۵] [۴۷۶] [۴۷۷] [۴۷۸] [۴۷۹] [۴۸۰] [۴۸۱] [۴۸۲] [۴۸۳] [۴۸۴] [۴۸۵] [۴۸۶] [۴۸۷] [۴۸۸] [۴۸۹] [۴۹۰] [۴۹۱] [۴۹۲] [۴۹۳] [۴۹۴] [۴۹۵] [۴۹۶] [۴۹۷] [۴۹۸] [۴۹۹] [۵۰۰] [۵۰۱] [۵۰۲] [۵۰۳] [۵۰۴] [۵۰۵] [۵۰۶] [۵۰۷] [۵۰۸] [۵۰۹] [۵۱۰] [۵۱۱] [۵۱۲] [۵۱۳] [۵۱۴] [۵۱۵] [۵۱۶] [۵۱۷] [۵۱۸] [۵۱۹] [۵۲۰] [۵۲۱] [۵۲۲] [۵۲۳] [۵۲۴] [۵۲۵] [۵۲۶] [۵۲۷] [۵۲۸] [۵۲۹] [۵۳۰] [۵۳۱] [۵۳۲] [۵۳۳] [۵۳۴] [۵۳۵] [۵۳۶] [۵۳۷] [۵۳۸] [۵۳۹] [۵۴۰] [۵۴۱] [۵۴۲] [۵۴۳] [۵۴۴] [۵۴۵] [۵۴۶] [۵۴۷] [۵۴۸] [۵۴۹] [۵۵۰] [۵۵۱] [۵۵۲] [۵۵۳] [۵۵۴] [۵۵۵] [۵۵۶] [۵۵۷] [۵۵۸] [۵۵۹] [۵۶۰] [۵۶۱] [۵۶۲] [۵۶۳] [۵۶۴] [۵۶۵] [۵۶۶] [۵۶۷] [۵۶۸] [۵۶۹] [۵۷۰] [۵۷۱] [۵۷۲] [۵۷۳] [۵۷۴] [۵۷۵] [۵۷۶] [۵۷۷] [۵۷۸] [۵۷۹] [۵۸۰] [۵۸۱] [۵۸۲] [۵۸۳] [۵۸۴] [۵۸۵] [۵۸۶] [۵۸۷] [۵۸۸] [۵۸۹] [۵۹۰] [۵۹۱] [۵۹۲] [۵۹۳] [۵۹۴] [۵۹۵] [۵۹۶] [۵۹۷] [۵۹۸] [۵۹۹] [۶۰۰] [۶۰۱] [۶۰۲] [۶۰۳] [۶۰۴] [۶۰۵] [۶۰۶] [۶۰۷] [۶۰۸] [۶۰۹] [۶۱۰] [۶۱۱] [۶۱۲] [۶۱۳] [۶۱۴] [۶۱۵] [۶۱۶] [۶۱۷] [۶۱۸] [۶۱۹] [۶۲۰] [۶۲۱] [۶۲۲] [۶۲۳] [۶۲۴] [۶۲۵] [۶۲۶] [۶۲۷] [۶۲۸] [۶۲۹] [۶۳۰] [۶۳۱] [۶۳۲] [۶۳۳] [۶۳۴] [۶۳۵] [۶۳۶] [۶۳۷] [۶۳۸] [۶۳۹] [۶۴۰] [۶۴۱] [۶۴۲] [۶۴۳] [۶۴۴] [۶۴۵] [۶۴۶] [۶۴۷] [۶۴۸] [۶۴۹] [۶۵۰] [۶۵۱] [۶۵۲] [۶۵۳] [۶۵۴] [۶۵۵] [۶۵۶] [۶۵۷] [۶۵۸] [۶۵۹] [۶۶۰] [۶۶۱] [۶۶۲] [۶۶۳] [۶۶۴] [۶۶۵] [۶۶۶] [۶۶۷] [۶۶۸] [۶۶۹] [۶۷۰] [۶۷۱] [۶۷۲] [۶۷۳] [۶۷۴] [۶۷۵] [۶۷۶] [۶۷۷] [۶۷۸] [۶۷۹] [۶۸۰] [۶۸۱] [۶۸۲] [۶۸۳] [۶۸۴] [۶۸۵] [۶۸۶] [۶۸۷] [۶۸۸] [۶۸۹] [۶۹۰] [۶۹۱] [۶۹۲] [۶۹۳] [۶۹۴] [۶۹۵] [۶۹۶] [۶۹۷] [۶۹۸] [۶۹۹] [۷۰۰] [۷۰۱] [۷۰۲] [۷۰۳] [۷۰۴] [۷۰۵] [۷۰۶] [۷۰۷] [۷۰۸] [۷۰۹] [۷۱۰] [۷۱۱] [۷۱۲] [۷۱۳] [۷۱۴] [۷۱۵] [۷۱۶] [۷۱۷] [۷۱۸] [۷۱۹] [۷۲۰] [۷۲۱] [۷۲۲] [۷۲۳] [۷۲۴] [۷۲۵] [۷۲۶] [۷۲۷] [۷۲۸] [۷۲۹] [۷۳۰] [۷۳۱] [۷۳۲] [۷۳۳] [۷۳۴] [۷۳۵] [۷۳۶] [۷۳۷] [۷۳۸] [۷۳۹] [۷۴۰] [۷۴۱] [۷۴۲] [۷۴۳] [۷۴۴] [۷۴۵] [۷۴۶] [۷۴۷] [۷۴۸] [۷۴۹] [۷۵۰] [۷۵۱] [۷۵۲] [۷۵۳] [۷۵۴] [۷۵۵] [۷۵۶] [۷۵۷] [۷۵۸] [۷۵۹] [۷۶۰] [۷۶۱] [۷۶۲] [۷۶۳] [۷۶۴] [۷۶۵] [۷۶۶] [۷۶۷] [۷۶۸] [۷۶۹] [۷۷۰] [۷۷۱] [۷۷۲] [۷۷۳] [۷۷۴] [۷۷۵] [۷۷۶] [۷۷۷] [۷۷۸] [۷۷۹] [۷۸۰] [۷۸۱] [۷۸۲] [۷۸۳] [۷۸۴] [۷۸۵] [۷۸۶] [۷۸۷] [۷۸۸] [۷۸۹] [۷۹۰] [۷۹۱] [۷۹۲] [۷۹۳] [۷۹۴] [۷۹۵] [۷۹۶] [۷۹۷] [۷۹۸] [۷۹۹] [۸۰۰] [۸۰۱] [۸۰۲] [۸۰۳] [۸۰۴] [۸۰۵] [۸۰۶] [۸۰۷] [۸۰۸] [۸۰۹] [۸۱۰] [۸۱۱] [۸۱۲] [۸۱۳] [۸۱۴] [۸۱۵] [۸۱۶] [۸۱۷] [۸۱۸] [۸۱۹] [۸۲۰] [۸۲۱] [۸۲۲] [۸۲۳] [۸۲۴] [۸۲۵] [۸۲۶] [۸۲۷] [۸۲۸] [۸۲۹] [۸۳۰] [۸۳۱] [۸۳۲] [۸۳۳] [۸۳۴] [۸۳۵] [۸۳۶] [۸۳۷] [۸۳۸] [۸۳۹] [۸۴۰] [۸۴۱] [۸۴۲] [۸۴۳] [۸۴۴] [۸۴۵] [۸۴۶] [۸۴۷] [۸۴۸] [۸۴۹] [۸۵۰] [۸۵۱] [۸۵۲] [۸۵۳] [۸۵۴] [۸۵۵] [۸۵۶] [۸۵۷] [۸۵۸] [۸۵۹] [۸۶۰] [۸۶۱] [۸۶۲] [۸۶۳] [۸۶۴] [۸۶۵] [۸۶۶] [۸۶۷] [۸۶۸] [۸۶۹] [۸۷۰] [۸۷۱] [۸۷۲] [۸۷۳] [۸۷۴] [۸۷۵] [۸۷۶] [۸۷۷] [۸۷۸] [۸۷۹] [۸۸۰] [۸۸۱] [۸۸۲] [۸۸۳] [۸۸۴] [۸۸۵] [۸۸۶] [۸۸۷] [۸۸۸] [۸۸۹] [۸۹۰] [۸۹۱] [۸۹۲] [۸۹۳] [۸۹۴] [۸۹۵] [۸۹۶] [۸۹۷] [۸۹۸] [۸۹۹] [۹۰۰] [۹۰۱] [۹۰۲] [۹۰۳] [۹۰۴] [۹۰۵] [۹۰۶] [۹۰۷] [۹۰۸] [۹۰۹] [۹۱۰] [۹۱۱] [۹۱۲] [۹۱۳] [۹۱۴] [۹۱۵] [۹۱۶] [۹۱۷] [۹۱۸] [۹۱۹] [۹۲۰] [۹۲۱] [۹۲۲] [۹۲۳] [۹۲۴] [۹۲۵] [۹۲۶] [۹۲۷] [۹۲۸] [۹۲۹] [۹۳۰] [۹۳۱] [۹۳۲] [۹۳۳] [۹۳۴] [۹۳۵] [۹۳۶] [۹۳۷] [۹۳۸] [۹۳۹] [۹۴۰] [۹۴۱] [۹۴۲] [۹۴۳] [۹۴۴] [۹۴۵] [۹۴۶] [۹۴۷] [۹۴۸] [۹۴۹] [۹۵۰] [۹۵۱] [۹۵۲] [۹۵۳] [۹۵۴] [۹۵۵] [۹۵۶] [۹۵۷] [۹۵۸] [۹۵۹] [۹۶۰] [۹۶۱] [۹۶۲] [۹۶۳] [۹۶۴] [۹۶۵] [۹۶۶] [۹۶۷] [۹۶۸] [۹۶۹] [۹۷۰] [۹۷۱] [۹۷۲] [۹۷۳] [۹۷۴] [۹۷۵] [۹۷۶] [۹۷۷] [۹۷۸] [۹۷۹] [۹۸۰] [۹۸۱] [۹۸۲] [۹۸۳] [۹۸۴] [۹۸۵] [۹۸۶] [۹۸۷] [۹۸۸] [۹۸۹] [۹۹۰] [۹۹۱] [۹۹۲] [۹۹۳] [۹۹۴] [۹۹۵] [۹۹۶] [۹۹۷] [۹۹۸] [۹۹۹] [۱۰۰۰]

یا عرض - و نیز از سخن پیدائی گیر دهرگاه و در فرسیده مردانش سگال با جباب و سلب آونیه نمایند *

پروچن انچه برای او بکار کردگاریند آنرا علت شمرند - و علت از سه افزون ندانند - فاعلی شرائط و اسباب درواختیار کنند و آنرا منت کارن گویند (کسر نون و نیم و فتح تا سه فوقانی مشد و وکات و الٹ و فتح را و نون) - مایه آنرا سمواسے کارن نامند (فتح سین و نیم و واد و الٹ و کسر یایے تختانی) - مصری آنرا سمواکارن خوانند (فتح مزه) - علت را کارن گویند (وکات و الٹ و فتح را و نون) - و معلول را کاح (وکات و الٹ و کسر را و فتح جیم) - و علت تا سه ساگریمی (ببین و الٹ و فتح نیم و کات فارسی مشد و کسر را و سکون یای تختانی) - و تفصیل این در بندی ناما و نخستین پدرتجو گذارش یافته *

و ششمانت - گذاردن جائے که نسبت است از ای پیداباشد *

سد هانت - بدلیل روشن شده *

اولو - ناگزیر قیاس - و آن از پنج درگذرد - ۱ - بر تلمینیا (فتح با سه فارسی و سکون را و کسر تا سه فوقانی و سکون کات فارسی و کسر نون و با سه تختانی و الٹ) گزارش معنی چنانچه گویند آتش درین کوه است - ۲ - هیئت (کسر مجهول با و سکون یای تختانی و ضم تهای فوقانی) ثبوت ملزوم چون دود که از و بستی آتش گریند و آن سرایه قیاس بود و آنرا باعتبار نسبت لزومی بر سه گونه دانند - اگر لزوم در ثبوت است کیولا اولوی نامند (کسر مجهول کات و سکون یای تختانی و فتح واد و لام و الٹ و فتح مزه و نون مشد و واد و کسر همزه و سکون یایے تختانی) - و اگر در نفی است کیول تبرکی (کسر کات و سکون یایے تختانی و فتح واد و لام و کسر و سکون تا سه فوقانی و کسر را و سکون یایے تختانی و کسر کات و سکون یایے تختانی) و اگر در هر دو اولوی تبرکی (فتح مزه و نون مشد و واد و کسر همزه و سکون یایے تختانی) - و در قسم سوم پنج چینه لازم شمرند تا قیاس تا سه یا بد - پنجه ستو (فتح بای فارسی و جیم فارسی مشد و وایه خفی و فتح سین و ضم تا سه فوقانی مشد و فتح واد) مستدل و اندک ملزوم در فلان جاست - دوم پنجه ستو (فتح سین و با سه فارسی و کسر مجهول جیم فارسی و وایه خفی و سکون یایے تختانی) و انستن جائے که لازم و ملزوم هر دو یقین باشد یا بنمایش آن کام دل بر گیر و چنانچه مبلغ (دود و آتش را - سوم پنجه ستو (کسر با و فتح بای فارسی و جیم فارسی مشد و وایه خفی و الٹ) و انستن آنکه هر جا که مطلوب نیست ملزوم نیز نیست چون آب - چهارم آبا و هت بشتیو (فتح همزه و با و الٹ و کسر دال و وایه خفی و فتح تهای فوقانی و کسر با و فتح شین منقوط و یای تختانی و سکون تا سه فوقانی و فتح واد) دانش عدم مقصود نباشد - پنجم است پرت پنجه تو (فتح همزه و سین و سکون تا سه فوقانی و فتح با سه فارسی و سکون را و کسر تا سه فوقانی و فتح با سه فارسی و جیم فارسی مشد و وایه خفی و ضم تا سه فوقانی و فتح واد) یعنی هیئت دیگر بر نقیض مطلوب نبود - و در قسم اول هیئت سوم این پنج نبود و در دوم پنج ناپدید باشد - ۳ - ادا هران (لفظ همزه و دال و الٹ و فتح با و واد و نون) و آن بیان لازمست - ملزوم را بیایه خوانند و کسر با و یای تختانی و الٹ و کسر

اختلاف (۱) [لا] ابسته (۱) نیت (۲) [۳] مدعی [ض] بدل [ن] مدنی [ا] مدنی (۳) [ت] ا [د] آن را اعتبار (۴) [ش] تا (۵) [شک] مبلغ (۶) دود و آتش را (۷) انفاد چون آب در [لا] نیت [خ] چون آب که در و آتش دند و و باشد (۸) [ت] ا [ه] هیئت سوم پنج (۹) در قسم اول نیت و در این پنج (۱۰) [لا] دوم نقطه *

لائیجری پدید آید و ازان بجاگ طراز تحقیق پذیرد و سنجگ روی در نماند - اول کوه زمین پس آتش بعد ازان
 با دسپس آب بنیستی خانه در شود و هنگامه آفرینش در نور دیده گردد و بگی نفوس را مکت روی دهر -
 و این را حجاب پر لے خوانند (بیم و باوالت) - دوم مکت یافتن برهما - اورا کھنڈ پر لے گویند (فتح کات
 و باے خفی و نون خفی و دال هندی) - درین هنگام جزو حرم واد حرم و بجا و ناسنگار و کرم همه نابود گردد -
 و در هر صد سال شگرت که لخته گزارش یافت برهما بدین دولت رسد - و پس از سپری شدن همان تدریج
 برهما می دیگر طراز هستی برگزیده

و گردوی چهار گوشه شمرند - آن دو - سوم خرد راست بین از جانیان بردارند و آن بسبر آمدن کیان
 چهار جگ پیدائی پذیرد - چهارم فرو شدن هر یک را پر لے او پندارند - نخست پیوندن از نفس ناطقه
 بکلسد و پس اتصال نفس از بدن گسیخته گردد -

آفرینش عالم را سرشت گویند (کبیر سین ورا و سکون شین منقوط و کسرتاے نوقانی هندی) - بایزود
 خواہش و سپرے شدن زمان دراز در سیدن وقت خاص و حرم واد حرم را دیوے کار فرمایا بهر سد
 و اجزائے لائیجری بنجیش گرانید - دو جزو با هم پیوند - آزاد نیک نامند (کبیر دال و بای تخیانی خفی و ضم
 نون و فتح کات) - و پس ازان سه و نیک فراهم گردد - آزاد ترینک خوانند (کسرتاے نوقانی ورا و بایے
 تخیانی خفی و کسرون و سکون کات) - و چون چهار این گرد آیند چتر تک گویند (فتح جیم فارسی و ضم تے نوقانی
 و فتح را و ضم نون و فتح کات) - و پنجین پایه پایه افزا پند و فرادان پیکر جبره برافزود و بر خلعت فرو شدن
 هستی گردید بدین ترتیب - باد - آتش - آب - خاک - سبس برهما - لبشن - مادیو - نالیش این سه
 تجلی چشم در نیاید لیکن بصورتها بر آیند و فیضها بخشند - و از باد ابدان هوای و آن در بای لوک باشند
 (ربا والت و بای تخیانی و ضم لام و سکون و او و کات) - و آن علوی طبقه ایست - و لاسمه و باد و زنده پس
 آفراسندی زبان پران گویند (فتح بای فارسی ورا والت و فتح نون) - و آزانچ گوشه بر شمرند چنانچه گفته آید
 و از آتش ابدان ناری که در آدت لوگ اند (مہتره والت و کسردال و فتح تهای نوقانی شدند) و آن طبقه
 است که سیر گاه آفتاب است - و باصره و اقسام گرمی - و از آب ابدان آبی که در ورن لوک میباشند
 در فیج و او و ضم را و فتح نون) و آزانزدیک سمیر کوه نشان دہند - و ذائقه و دریاها و درت و نچ و نگرگ -
 و از خاک ابدان خاکی و شامه و جاد و نبات و حیدان است - و برما سنجو اہش خویش نخست ابدان توک
 پدید آرد و بوالعجب تفصیل برگذارند - و چنین گویند که یک خواہش قدیم انیردی بر سیدن هنگام برقرار
 پیدائی آرد و بر شیب آب آدمیتی فرستد - و در آفریدن چکر کھانامند (کبیر جیم فارسی و کات و سکون
 بای تخیانی ورا و کات و باے خفی والت) و در نابود ساختن سنجی کھا گویند (فتح سین و نون خفی و
 کبیر جیم و با و سکون بای تخیانی ورا و کات و بای خفی والت) +

مراتب ناما بر پنج نمند - ۱ - سوتر (بضم سین و سکون و او و تهای نوقانی و فتح را) مقاصد که باین
 اختصار برگذارده باشند - ۲ - بجاکی (بیا و باے خفی والت و کسردال و فتح بای تخیانی) لغتی و شوارباب

احتمالات (۱) [ک] [حق] (۲) [ک] [ج] (۳) [ش] [اد] و تا کو فرادان [گ] و مادیو فرادان (۴)
 [ش] [اد] چهار مدانی (۵) در [ک] من [ک] نیست +

سوتر را بر روشن روشنی و امانید - ۳ - بار تک (بیاد اعلی و سکون را و کسرتاے فوقانی و فتح کات) روشن کر
 و بر یاب هر دو - ۴ - ییکا (کسرتاے فوقانی هندی و سکون یابی تحتانی و کات و اعلی) سوین را شرح بر نویسد
 ۵ - بنده (کسرتون و فتح با و نون خفی و فتح دال و هاسے خفی) یگی فن را بر روشن بیانی بر سر اید *

و چندی و دوازده گانه بر شمارند - پنج گذشته - ششم برت (کسرتا و سکون را و کسرتاے فوقانی)
 برخی پیچیدگیهای نخستین را باین اختصار کشانند - **چهارم** (کسرتون و ضم را و سکون کات و فتح
 تاسی فوقانی) دران تفصیل کشید باشد - صورت را و گویند شمرند یک آنگاه از حرفی پدید نیاید و آنرا و هون
 نامند و فتح دال و هاسے خفی و فتح واد و کسرتون) - دیگر آنچه حرف بر سر اید آنرا برن خوانند و فتح با و سکون
 را و فتح نون) آنچه شمرند گویند (فتح هزه و جیم فارسی مشد و دای خفی و فتح ط) - و چندی فراهم آمده را پدیدانند
 و فتح باے فارسی و دال) - و چند پدید میآیند و باکی (بیاد اعلی و کسرتا مشد و فتح یابی تحتانی) و چون
 چندین ازین باهم آیند سوتر و جمع آمده این را بر کران نام نمند (فتح بای فارسی و سکون را و فتح کات و سکون
 را و فتح نون) - و چند ازین چون گرد آیند آهنگ خوانند (هزه و اعلی و سکون با و کسرتون مشد و سکون
 کات) - چون ازین هر یک سر انجام یابد او هیایاے (فتح هزه و کسرتا مشد و دای خفی و یابی تحتانی و اعلی
 و فتح باے تحتانی) و چون ازین ساستر نامند (سین و اعلی و سکون سین و فتح تاسے فوقانی و سکون ط) - و
 در برخی نامها اشتباه در پدید آمدن مذکور رود و آنرا نیز درین بکشانند - ششم بر کران - یک و مسکول را جدا ساخته
 نام بر سازند - **هفتم** آهنگ مخفیری که در یک روز توان خواند - **دوم** بر ششست (فتح باے فارسی و کسرتا و سین
 مشد و اول و سکون سین مشد و دوم و فتح تاسے فوقانی هندی) - هر چه در یکی از کتب علمی منوشته از ان
 جدا گانه رساله نویسد - یا **دوم** بدقت (فتح بای فارسی و دال مشد و هاسے خفی و کسرتاے فوقانی)
 مسائل هر شش علم ترتیب دران گزارش یابد - و از **دوم** سنگره (فتح سین و نون خفی و سکون کات فارسی
 و فتح را و دال) **نهم** فنون و انانی درود *

و این نامها مخصوص این گروه نباشد - بیاض را بر جیایانند (فتح با و سکون را و کسرتا و اعلی) - و
 بجای فصل و باب یک از ده کلمه آورند - **آنگ** (فتح هزه و نون خفی و فتح کات) - **آچچو** (سین و هزه
 و جیم فارسی و هاسے خفی و دال و اعلی و فتح سین) - **سرگ** (فتح سین و سکون را و فتح کات فارسی) **سیرام**
 (کسرتا و سکون سین و دال و اعلی و فتح یی) - **آلاس** (هزه و لام مشد و اعلی و فتح سین) - **چشل**
 (فتح بای فارسی و تاسی فوقانی هندی و فتح لام) - **آدھیاسے** (فتح هزه و کسرتا مشد و هاسے خفی
 و یابی تحتانی و اعلی و فتح یابی تحتانی) - **آدیس** (هزه و کسرتا مشد و سکون یابی تحتانی و فتح سین)
آدھین (فتح هزه و فتح دال مشد و هاسے خفی و سکون تحتانی و فتح نون) **شتر** (فتح تاسے فوقانی و نون
 خفی و سکون تاسے فوقانی و فتح ط) *

و تاسی بر پنج او هیایا ترکیب یافته نخستین در فهرست مقاصد شانزده گانه و تعریف هر کدام - **دوم**
 تفصیل بر مان و توضیح معرفت و جز آن - **سوم** در شش قسم بریسی - **آتا** - **سریر** - **اندیری** - **ارتو**

[اختلاف] (۱) [گ] [نکات بلان فارسی] (۲) [ش اد] شده (۳) [ش ادک] صورت (۴) [ه من]

و آنچه از ده گوید برن خوانند (۵) [ک ه] صورت [ض] مودون *

نامے فوقانی و نهم و فتح و دباے تختانی)۔ برسیکھ نگر ایند)۔ و پد ارتھ پیش بہت و مسر ذہناست۔ در پ۔
 گن۔ کرم۔ سامان۔ تاوات می۔ اہا و۔ ہنم پیشی (فتح با و سکون یاے تختانی و کسر سین و سکون شین منقوط
 و کسر تائے فوقانی ہندی و فتح یاے تختانی) و پونہ نیشی را این نام بر نند و جد اگانہ موجودے چند از ہندو دنیا
 سر و پ و سہد برگزارد۔ ہشتم شکست (فتح شین منقوط و سکون کات و کسر تائے فوقانی) امری ست
 قائم بنیر جیشم در نیاید و کار گر افتد چون نیروی سوختن و رانش و فتح شنگے در آب و ازاد و تا بر شمرند۔ ذاتی
 چنانچہ گفتہ آمد و عرضی کہ با فسون و انندہ آن پریدہ آید و نیای سوزش و سیرالی انانٹش و آبہ داند۔ نهم
 سا و رشی (ببین و انت و کسر دال و سکون را و کسر شین منقوط و فتح یاے تختانی) امری ست کہ در دو چہ
 مناسب پریدہ آرد۔ و ہمہ شکستھا بعد و را عرض نہ اند و جد اگانہ جو ہر بر شمرند ۛ

و پربهاگر گزیده میدارتم بر شمار دواها و از ایشانند اند.

جو ہر را کمار ل بخت یازده گوید - نہ پیشین - دہم اندھکار ر لفتح ہمزہ و نون خفی و فتح دال و ہای خفی و کاف و الٹ و فتح ر تار یکی - ینامی و گر و مسیر متبتی نور شناسند و این گروہ جو سر جد اگانہ چند ارند کہ سایہ خود بر بزم اندازد - روپ - پرمان - بر تھکنکو - سنجوک - بیجاگ - پرتو - ابرتو - اعراض او اندیشند - و یازدہم سجد پائیدہ ہمہ جا اعتقاد کنند - و حروف را جو اہر داند و ہمان اعراض اندھکار بغیر روپ اعراض او بر شمارد - و اعراض بیست و دو بر گوید - و مسر و گر سب را جو اہر نہ اندیشکن قدیم انگارند - و نزد بخت علم بلع از قیاس بہم رسد - و گر را رامی آنست کہ از ہمان علم این روشنی پدید آید چون چراغ کہ خوشنیتن را ہمہ بسبان دیگران بنماید - و مسر بانیاے کینائی دارد کہ از جوہر سن پدید آید - و عرض پرمان را جو اہر گونہ اند و بدو ششم خستین گرائند -

طله رانیهای از آتش دانه در این گروه از زمین - و کال رانیهای یقیاس دریا بد و نزد او حواس - و از آنرا
روپ را این گروه قدیم دانند و هر یکی از رنگهای پنجگانه را در محال مختلف یکی دانند +

و کلیت را خاص جوهر شناسند - و بیک شمسکار را نگردند و کار او را از کرم برگذارند -
و پیران نزد بخت و سرکشش بود - چهار که در نیای گزارش یافت و حواس ما بخت برگویند و ماس
اندری افزاید (بنیای فوقانی و الکت و کسرمیم و سین) و بدو طلعت دریا بند - و نیز بر کید لافوئی و کید تبریک
نگردند - و اگر مبتیاسه گیان نگراید - و شنشی و میرجی و دودانش درست انگارند - و دراک با درانیای بنیای
پند ارد و این گروه بلامسه پنجسم ارتحیامت (دفع مزه و سکون و دودنچ تاسه فوقانی و دای غنی و الکت و دفع
بای فارسی و کسرتاسه فوقانی مشد) و آن گذاردن ملزوم و خواستن لازم باشد - ششم انپلبد (دفع
مزه و قسم لون و دفع جاسه فارسی و لام و سکون با و کسر و ال و دای غنی) نادانستن اشیا - گویند علم با عدم
اشیا از عدم علم اشیا بهم رسد - و آنرا مسرجون بنیای از بر تخیه دانند -

و چه هست این گروه که در آبرو و آنگونه دانسته بجهت (کبسر با و با و فتح های فوقانی) که در آبرو
که نیکوئی بار آورد - نکته (کبسر نون و کات و فتح دال مشد و وای خفی) آنچه کار کرد آن تا خوشی بر و در نخستین
بر چهار نوع - منت (کبسر نون و فتح تایی فوقانی مشد) همه روز و روزه کنند و ترک آن نکو همیشه بود - نیتشک
(بفتح نون و سکون یا سه تحتانی و سکر میسم و تایی فوقانی مشد و فتح کات) که در آبرو های ناگزیر و در وقت

مخصوص چون خسوف و کسوف - کامی (کات و انت و کسریم) شد و فتح یا سه تختانی، بدست آفرینان بر فراز
خواهش برآیند - پراسیجیت (فتح یا سه فارسی در و انت و کسریم) تختانی و سکون سین و کسریم فارسی
و فتح تا سه نوقانی شدند که سرایه بخشش گناه شود - و سرشتش مانده نخستین ازین نه گردد بدین گرایند و در و
نور ابدان آباد سازند *

و بریکه از چارگون آدم را روشنی دیگر در کار ندارد اند *
مقاصد این فن در و ازداد و حیا سه گزارش یافته - نخست در پد ارتحه و برمان - دوم در کم بردن
اشتباه از برنجی محال بید - سوم در نفعی بزرگ کردار که نتیجه آن آئی کتاب برگذار و دیگر کردار با سه خود
که در انجام آن تقدیم رسد - چهارم در آنکه اند و حقن مال براسه و چیز است - آسایش خویش و با نشن
انداختن - پنجم در ترتیب اعمال - ششم در پاداش گوناگون کردار - هفتم در گزارش آنکه کار کردی که در بید
طراز اجل دارد و در اربابان آنچه در آنجا بفتیش گذارده بجای آورند - هشتم در و اندون برنجی از منفصل که در
مجل بکار برند - نهم در بیان انسونی که بنام یک در آئی کتاب مذکور است بجای او نام دیگر آوردن بنیای
بر و اختن - دهم در بیان چنده که از ان منفصل در ان مجمل بجای نیاید - یازدهم در بیان آنکه یک کرد
براسه سرانجام و کار بجای آورند - و دوازدهم در بیان کردی که در ان پیش نهاد و هست بجز یکی نبود و
بدیگر بے یارش بهم رسد *

بید انت

(کسر مجول با و سکون با ی تختانی و دال و انت و فون خفی و فتح تایی نوقانی) - بدید آرنده ایمن و لادنش
حکیم بیاس (کسر با و ی تختانی و انت و فتح سین) - و در اهل هند از نون دیر زندگی بر شمرند بدین تفصیل -
لومس (لضم لام و سکون و او و فتح میم و سکون سین) - مارکنده (بیم و انت و فتح را و کات و فون
خفی و کسر مجول دال هندی و سکون یا ی تختانی) - بیاس - اشکها مان (فتح میزه و ضم سین شد و فتح
تایی نوقانی و با سه خفی و انت و میم و انت و فون) - بل (فتح با و کسر لام) - هونست (فتح با و سکون و
فتح و او و فون خفی و تا سه نوقانی) - بجهیکسن (کسر و با و ی خفی و سکون یا ی تختانی و فتح کات و ی
خفی و سکون و فون) - کر پا چارج (کسر کات و سکون را و ی فارسی و انت و جیم فارسی و انت و فتح را
و سکون جیم) - پسر سرام (فتح با ی فارسی و سکون را و فتح سین و در و انت و میم) - ازین نون و یز یا
شکرت داستانها برگذارند *

و اندکان این شرک دانائی در پد ارتحه و برمان و جز آن لبان میا نسا باشند و بیشتر بر و ش بحث برآیند
لیکن بهشت و دوزخ و ثواب و عقاب و دیگر نیرنگی این سپنج سرانست هست ناپندارند - و برنجی نامها و دیگر
برگویند - در کب (کسر دال و سکون را ی خفی و کات) آتا - دوم درستی (کسر دال و را و کسر سین شدند
و با ی تختانی) پیدایش - جز ایندیون هست مداند و عالم را نود بے بود انگارند چنانچه آدمی زاد و غنودگی
خیالی بیکر بار تا شانی شود و هزاران غم و شادی اند و در این بیداری را بد انسان شمارند - یک و خشنده
نور به گوناگون اعتبار دیگر گونا نامها برگرفت *

درین بزرگ علم از شش چیز سخن رود - بر تمه - ایسر - جیو - اگیان - سنبند - ج - بجید - و بر شش
را با آغاز دانند و نخستین را بے انجام نیز - بر تمه (بفتح با و سکون را و فتح میم شده و وایے مکتوب) و او را
بیسمال - و بجز و علم را عین ذات گویند و پنهان راحت و آزا اند گویند (بفتح مزه و لون و لون غنی و فتح
دال) و دران بچون جزاین سه چیز بر نگذارند - اگیان (بفتح مزه و کسر کات فارسی شده و وایے تحتانی
و الفت و فتح لون) خلوات پیشینیان آزا و جودی شناسند - و او را و قوت انگارند بچسب سکت و کبر با جیم
مشد و فارسی وایے نشی و سکون یای تحتانی و فتح بای فارسی و سین و کات و کسر تاسے فوقانی (نیروی پدید
آوردن - و آوردن سکت (بمزه و الفت و فتح و او و سکون را و فتح لون) توت پوشیدگی شناسائی سنبند
(بفتح سین و لون غنی و فتح با و لون غنی و فتح دال و وایے غنی) چون اگیان با نخستین - بجید (کبر با و بای غنی
و سکون یای تحتانی و دال) جد بودن اینها از یکدیگر

گویند اگیان با نخستین قوت مایا نام گیر و بیم و الفت و یای تحتانی و الفت) و با و دم آید یا (بفتح مزه و کسر
با و دال) شد و وایے تحتانی و الفت) - و ذات مقدس را با پیوند مایا یعنی تمه - آزا ایسر گویند (کبر مزه
و سکون یای تحتانی و پنم سین و سکون را) و در آگهی فنور راه نیاید - و آن بپای را با پیوند آید یا جیو خوانند و کبر
جیم و سکون یای تحتانی و فتح و او) و جیو آتما نیز گویند - دانش بر و نشین خفا آید و گرد نقشه آن برداشتن کبر یا
تخفید - و کروی که ابدیایی دانند جویش ازان نبود - و نزد ایشان کسی را گشت نشده است و پیش جوست
کو آن بسیار این نیز فرادان - و چندین فر و بیده مردم بدان دولت رسیده و آن دور شدن اگیان مذکور باشد
بفرغ والا دانش

اگیان سه عرض دارد - سمت (بفتح سین و سکون تاسی فوقانی) و دانش و خوشحالی و آسودگی و مانند آن
از و پدید آید - سرج (بفتح را و سکون جیم) خواهش و غم و شادی و دل آن از و خیزد - تم (بفتح تاسے فوقانی و
سکون سیم) خشم و بیداشتی و تن آسانی و آنچه بدان ماند از و آید - ایسر با ج برهما نام گیر و نمایش آفرینش
از و چهره بر افرد و - و با ست بشتن - و بر درش آفریده بد و باز گردد - و با تم هما دیو - او پدید آمده و را پیوند
نیستی نشاند - و سلسله آفرینش بدین سه عرض صورت گیرد و همه نماینها می بے بود اگیان - چون پیشینیان
را نیچگان و مانند لیکن هر یک را دو گونه برگویند - سوچسم (بفتح سین و سکون را و فتح جیم فارسی و بای
غنی و میسم) چنان جز و که بچشم در نیاید و آزا نیچ کرمت نامند (بفتح مزه و بای فارسی و لون غنی و کسر جسم
فارسی و سکون یای تحتانی و کسر کات و سکون را و فتح تاسی فوقانی) - درین حال تم بیشتر باشد - و دم ستمولی
و بسکون سین و پنم تاسی فوقانی و وایے غنی و سکون را و ولام) نه اینچین - و آزا نیچ کرمت خوانند
بافرونی سرج پیدایش گیر و بزبانی سرج آکا س نام یابد - و آزا راعرض آن شمارند - نیز بدین
ملاحظه با صورت است - و او را و عرض بود - سبد و برش - و از آفرایش سمت آتش پدید گشت
و آزا سه عرض باشد - و دند کور و سوم رواب - و از بسیار می سمت و ج آب ظاهر شد - و او را چار عرض
سه گز شده و چارم رس - و از فرادانی تم خاک لوح هستی بدست گرفت - و اعراض نیچگان بد و لبست و بند

اختلاف (۱) همپین در [ک] [ع] دغد و علم [من] و دغد و علم (۲) [د] یقینی [من] و ک [ی] (۳)
[ع] دابس (۴) [ک] خرد (۵) [من] ادا

گویند از آکاس سامه و از باد لاسمه و از آتش با صرو و از آب دانکه و از زمین شامه بجز یکی ست از ارضی
گیرند و این پنج را گیان اندری نامند و کسکات فارسی و یای تحتانی و الف و نون و کسر بنبر و تون خفی و کسر
دال و داسکون یا سه تحتانی) - و از آکاس توت گویائی پدید آمد - و از آب یک خوانند (پیا و الف و سکون و توت
و از باد توت دست ظاهر شد - و از آب آن نام نهند (پیا و الف و کسر نون) - و از آتش توت پانچیدایش گزشت - و از
پا و خوانند (پیا فارسی و الف و کسر دال) - و از آب توت بیرون شدن برانزو در شد - و از آب پیا می گویند
پیا فارسی و الف و ضم یای تحتانی) - و از خاک توت ریزش بول - و از آب است نامند (لشم بنبر و نفع یای
فارسی و سکون سین و نفع تاسی و توتانی و پیا خفی) - و در هر پنج رج غالب - این را کرم اندری نامند - و بسیار
دانش اند و از آن چندی بوم بدن گردند.

و از غلبه ست جبرمی لطیف پدید آمد آنرا استحه کرن گویند (بفتح مزه و دون خفی و نای نوتانی و سکون با فتح کاف و واو و نون) - و آنرا از چهار حالت چهار نام باشد چون ست چیره آمد و آن پنج تشخیص و تحقیق پدید گرد و حیث نام گیرد (کبر جیم فارسی و فتح نای نوتانی مشدد) - و چون برج افزایش پدید برد و شک چیره بر افز و زد من خوانند (بفتح میم و دون) و چون ست چند ان افزون شود که بر فراز نقبین بر آید بده نامند (لفظ با و کسر و ال مشدد و و های خفی) - و نیز یاد می تر نظر بر خود آنگند و عار ترها بنحو و نسوب گرداند اشکارا گویند (بفتح مزه و دون و نون خفی و کاف و والت و فتح ط) و

مسکری بود مانند و سایر بهر بود و سبب کرد و آمد این که روید و از ج بهر و در کون ای در کات و است و از ج و
از انجی کرت قبله بج پنج باد سستی گیرد - پیران (لفج بای فارسی و در و الکت و فنج نون) بادی است و درین
و مینی - اُ د ا ن (لفج همزه و دال و الکت و فنج نون) باد حلقوم - سمان (لفج سین و یم و الکت و فنج نون) باد شکم
ایان (لفج همزه و بای فارسی و الکت و فنج نون) باد ریه برار - بیان (کسر با و بای تختانی و الکت و فنج نون) باد
تمام بدن - ده اندری و انتخ کرن پنج باد را که شانزده چیز باشد لنگ سر میر مانند (کسر لام و نون خفی و فنج
کات فارسی و سین و کسر را و سکون یا ی تختانی و فنج را) - و سو چشم سر میر نیز گویند - برنجی انتخ کرن را باعتبار
بدن و من و ملاحظه چیت و این کار رویند و از ج ای او را بنده بر شمارند

و این بدن را در جهان ثابت کنند و از لطافت تنگنای حس در نیاید - هنگام مکث بنیستی گراید - سپس جانماری پیدائی گیرد - بنگی لنگ سریر بار دارند و آنرا بران گریه خوانند (بکسر با فتح را و نون مشد و فتح کات فارسی را و با و های تخی) - و آنچه پس ازین هستی یا بد ازین روحانی بیکر دارند -

و پدید آتش استحول سریر بدین روش بر گذارند - هر یکی از پنج سوچهم را دو بخش بر سازند و از آن دو پنج را چهار
چهار گردانند - نصف آکاس سوچهم را با چهار حصه دیگر از باد و آتش و آب و خاک سوچهم پیوند یابد آکاس
استحول هستی پذیرد - و با نصف بادی یک بخش از آکاس و آتش و آب و خاک جمع گردد و باد استحول پذیرد
آید - با نصف آتش چهار حصه آکاس و آب و خاک بر آمیزند آتش استحول صورت بندد - و همچنین حال آب
و خاک - و برخی بر اندک آکاس و باد استحول بے آمیزش آتش و آب و خاک پدید آید و آتش و آب و خاک استحول
بدین آئین انتظام یابد - و هر سه را دو بخش بر سازند و یک حصه را بحال دارند و نیمه هر کدام قسمه گردانند

(۱) [ض] بالی و عربی و فارسی آن (۲) [ک] باه (سم) در [من] نیت (سم) در [من] نیت (۵) [ک] پنج خانه از آنجا را نشی و خاکب افر (۶) [ک] استعمل +

و بسان پیش آینه شایه و آتش و آب و خاک ستود و دیگر و در پنج عناصر ستود با فرونی کی ازان اعراض
سه گانه چار و ده لوک و ساکنان آنجا پیدا آیند +
گویند جانور سه طراز هستی گیر و - بجای ستود سر بر بشتانند - آترا بر اٹ نامند و کبریا و اوالهت
و فتح تاسه فوقانی بندسی +

نیست شدن عالم بدین گونه برگذارند - زمین و آب و آتش و باد کج نشین نیستی گردد
و باد و آکاس و آکاس در میان پنجاب نابود و در شود - و اگیان با لوازم ازین نمود بے بود و بخیزد - و آن را
سه پایه بر نمند - و دینندن (رنج دال و سکون یا می تختانی و فتح نون و نون خفی و کسر دال و فتح نون) چون
یک روز برهن گرد که جهان روز بر حماست بیشتر آفرینش را نیستی و دیگر - پر اکرت (پنج با سه فارسی)
و را و االت و کسر کات و را و فتح تاسه فوقانی (همه هستی یا قنبا با اگیان در شوند - آتشتک (سبزه و االت و کسر
تاسی فوقانی و نون خفی و کسر تاسه فوقانی و فتح کات) اگیان انجام پذیرد و دالتش و الا فرغ بخشد - و قسم
اول فر و اوان شده و شود - و دیگر جز یکبار نباشد - و اگیان بکار کرد و ای می و دسان می شناسد گان آگاه دل
و آن سه چیز پیشین پیغمبر نیستی نشینند +

در چهار ادویه مطالب این فن گزارش یا بد نخستین در احوال برسد - دوم در دور کردن دگر گوئی
که در یکبار و دسان نیست - سوم در بیان آنچه بد و کت سر انجام گیرد - چهارم در جگوئی کت +
و آتش نشان هندی بوم بید را بر سه بخش ساخته اند - اول کرم کانڈ (پنج کات و سکون را و دسیم
و کات و االت و نون خفی و دال هندی) گوناگون کار کرد دران - و آترا پورب میمانسا نامند (بضم با سه
فارسی و سکون و او و فتح را و با و کسر بسم و سکون یا می تختانی و دیم و االت و نون خفی و سین و االت) چنانچه
و ازان نگاشته آمد در سین دالتش - دوم اگیان کانڈ و این را اتر میمانسا خوانند (بضم مزه و فتح تاسه فوقانی
اشته و فتح را) و این به بید امت مشهور - سوم اپاسناما (بضم مزه و با سه فارسی و االت و فتح سین و نون
و االت) و آترا شکر کهن میمانسا گویند (فتح سین و نون خفی و فتح کات و سکون را و فتح کات و با سه خفی و فتح
نون) و این را در پیکر اندیشیده توجه نمودن - و امر و زاین بس ناپدید - گویند شناخت بید امت سزاوار بر کس نباشد
و این شکر گفتار بر گوش در نشود - جو یا سه او باید که شکر و هوش قدیم و غیر قدیم و هشتم باشد و عالم را از نظر اعتبار
انداخته و در طلب مقصود سخت کوش بود - و از نابود مد رکات حواس آزرده دل نشود و گرفتار شادی و غم نبود و
اندیشه کت روز افزون +

سانک

گزارنده این آگهی دوستان حکیم کپیل (پنج کات و کسر با سه فارسی و فتح لام) - برنی برانند که این
گرده باز و بی چون نگرایند - و تحقیق آنست که آفریننده گویند و آفرینش از پر کرت و اندند و عالم را تدبیر
بر شمارند - و آنچه نقاب نیستی پوشد آترا معدوم نپندارند - گویند معلول بعلت در شود بسان - و هم کشیدن
سنگ پشت دست و پارا - و با خیال اختیار بے گویند و بد و زخ و بهشت و پاداش نیز - و کت را بسان میمانسا
بر گذارند - و بران بر سه گونه و اندند - آترا را اعتبار نکنند - تشبیه و تمثیل را موجب علم نشمرند - کال

دوسرا جہز نیکا زند - از جنبش آفتاب بر شمارند - و در کتب این گرو و بجای پدر است آمدند (فتح نامی فوقانی و ضم نامے فوقانی مشدود) - و بیت و پنج برگویند و از چهار نوع برگویند - و پر کرت (فتح با می فارسی و را و کس کات و سکون را و کس تاسے فوقانی) علت شود و معلول گردد - دوم پر کرت بکرت (کبسر با و سکون کات و کس را و تاسے فوقانی) برنجی راعت و جفتی را معلول و آن بہت گونہ بود - اہمیت (فتح میم و لم و دو تاسے فوقانی) خستین منہج مثال منہج مشدود - ۲ - اہنگار (فتح ہمزہ و لم و نون خفی و کات و الف و را) - ۵ - تن ما تر (فتح تاسی فوقانی و سکون نون و میم و الف و فتح تاسے فوقانی و سکون را - سوم بکرت (کبسر با و سکون کات و کس را و سکون تاسے فوقانی) معلول شود و آن از شانزدہ بیرون نبود - یا زوہ اندر سے (کبسر ہمزہ و نون خفی و کس و ال و را و سکون یا سے تختانی) و پنج عشر - چارم نہ پر کرت نہ بکرت - نہ علت باشد نہ معلول و آن پر کہ بود (ضم با سے فارسی و سکون را و فتح کات و لم سے خفی) ۴

آتما - قسم اول جو بر قدیم و ہم جا پیدائش کے داند و خداوند ست و سج و دم - چارم قسم را بر دو گونہ دانند
ازید و چون هستی و دانش را عین انگارند - دوم نفس ناطقه و او را ہم جا قدیم اندیشند و فراوان برگذارند -
از پیوند نخستین با چهارم هستی زمینی چہرہ برافروزد - گویند بر کثرت کورا ست - هیچ نمیند و نداند لیکن آمد و شد
و آتما را بشناختن با شمارند - چون ہر دو با ہم پیوند و ہنگامہ پیدائی و فرو شدن گرمی پذیرد - ہنگام پرے آن سر
عرض را بر باشند - چون زمان پیدائش در رسد ست غلبہ کند و منت پدید آید دست آفریدہ اورا داند و ہر
ہر آدم جبہ اگانہ بود - اورا پندہ نیز خوانند و لغیم با و فتح دال مشد و با سے خفی - جو ہر نپہ ارند و مورد ہشت
چیز آمدہ - دھرم - ادھرم - گیان - اگیان - بیراگ (فتح با و سکون یا سے تختائی و رادانت و فتح
کاف فارسی) اگنی از ہیجی دنیا و افسردگی دل از ان - ابیراگ (فتح میزہ) فیضی آن - ایسیسج (فتح
میزہ و کسر یا سے تختائی و سکون یا سے تختائی ثانی و ضم سین و سکون را و فتح جیم) نیروی شکرے از گدائش نفس پذیرد
و انچہ در دیدم دم و درد دشوار باشد پیدا سازد و ہشت گونہ اورا پانچل مذکور - ایسیسج (فتح میزہ و سکون
یا سے تختائی و ضم سین و سکون را و فتح جیم) نہ انچین باشد - چار شہوتی از افزونی ست پیدائش گیرد و چار دیگر از زیادتی
نم - و از منت انہکار طراز ہستی گیرد - جو ہر ہی ست انا گوی چہرہ را را بخود نسبت دہد - و منت اگر ست غالب
باشد بیکرت انہکار نام باید (فتح با و سکون یا سی تختائی و کسر کاف و سکون را و کسر تاسے نو قالی) و اگر کم زیاد شود
بھوتا و انہکار گویند لغیم با و سے خفی و سکون و او دتاسے نو قالی و انت و کسر دال - و اگر ج بیشتر گردد و ج
خوانند و فتح تاسی نو قالی و سکون یا سے تختائی و فتح جیم و سکون سین - از نخستین قسم انہکار یا زود اندری پدید آید
شش گیان اندری - پنج کرم اندری چنانچہ گزارش یافت - و از دوم پنج تن ماتر - سہد - سپر شش - رذب
رس - گندہ

هائمان این گروه جو سربید اند و ازین پنج عناصر پنجگانه طراز هستی گرفت - از سبب آکاس - از سبب شش باد - از روپ آتش - از رس آب - از گنده خاک - و ازین که از ارش پیدائی گرفت که هفت چیز مذکور از هفت علت اند و از هر گزرمی معلول - و شانزده چیز باز و اندری و پنج عناصر تنها معلول - و آتما را نه علت شمارند و نه معلول - گویند و اس پنجگانه پذیرا سه دریافت گردند و من سود و زمان را بر شناسد - و اینکار را تقبل با

اختلاف (۱) چھین ور [ک من] [لا] جا وی دانش دکی (۲) [ش] انزدن شدن (۳) چھین ور نشا +

ترک آن خود را قرار دهد و مدت جزیم یک سال از آن دو کند - و دیگر پیدایش از پنجگانه آشپنج صورت گیرد - چون نت و کر
ایجاد و نیکند بنا بر آن علت فشرند *

عنصر می مخلوقات شش نوع دارند - سرگ لوک (نیم سین و سکون را و کاف فارسی و ضم لام و سکون واد
و کاف) علوی عالم - با فزونی ست پیدائی گیرد - مرت لوک (کسر سیم و سکون را و ضم تا س نو قانی) جایگاه
آدمیان بسر بر بنیادی سچ چهره برافزود - پاتال لوک (با س فارسی و الف و تا س نو قانی) و اعلی
و فتح (لام) زیر زمین با فزایش کم هستی پذیرد - دیوته (کسر مجول و ال و سکون یا س نو قانی) و فتح واد وای نو قانی
و با س مکتوب) بفرزونی ست موجود گردد - از سرگ نیز و خوشن نام پیکر را و آوند و شکرت صورتها بر آید - و از
معنای گوهر پیکر اصلی چشم در نیاید - و آن هشت گونه بود - بر اجمعی (فتح با واد و الف و سکون) و کسر سیم و فتح
یا س نو قانی) قدسی نفوس که در طبقه برها بسر برند - بر اجابتی (فتح با س فارسی و واد و الف و جیم و الف
و فتح با س فارسی و کسر تا س نو قانی) متده و فتح یا س نو قانی) بر اجابت نام دیوته بزرگ ست و طبع
مجاگان و منسوب و آنان را که در اینجا نگاه دارند بدین نام برخوانند - ایند ر (فتح مزه و کسر یا س نو قانی) و زون
خفی و سکون و ال و فتح (ایند رفزان را و س علوی عالم - طبقه خاص بد و منسوب - گردی که در اینجا باشند بدین
نام اختصاص گیرند - پتیر (فتح با س فارسی و کسر یا س نو قانی) و سکون تا س نو قانی) و فتح (عقیده هندی حکیم
آن ست که چون نیاگان هر کس بر نیکوکاری فرزند و بدستی پیکر را برگرفته در طبقه علیده کام دل برگیند - از دیوته
بر که در اینجا باشد آنرا بدین نام سرائند - گاند هرپ (کاف فارسی و الف و نون خفی و فتح و ال و ای خفی
و فتح را و با) گویند طبقه ایست که در آن را مشنگان قدسی نفوس زندگانی نمایند - جاجچه (جیم و الف و فتح جیم
فارسی و با س خفی) طبقه ایست که در آن گروه جیجنگاه دارند بنایشگران کبیر یا سبان شمال - راجچس
(بر واد و الف و فتح جیم فارسی و با س خفی و فتح سین) طبقه ایست که در اینجا قوم راجچس میباشند که بد نفسان این گروه
اند و جانشکری مردم نمایند - پیماچه (فتح با س فارسی و سکون یا س نو قانی) و سین و الف و فتح جیم فارسی و با
خفی) بدین نام گردی ازین طائفه اند بید گوهری و آشفته رانی و شناس و زبون تر از راجچس و اینان را طبقه
جداگان است و از هر یکی شکرت داستانها بر گذارند *

تبعیج (کسر تا س نو قانی و سکون را و فتح جیم و نون خفی و فتح جیم) جاندار پیرگی سچ پیدائی گیرد و آنرا
پنج قسم برسانند - پیش (فتح با س فارسی و ضم شین مشق) چار پایان شهره - مرگ (کسر سیم و سکون را
و فتح کاف فارسی) چار پایان صحرانی - کچھ (فتح با س فارسی و کسر کاف مشد و با س خفی) بر بند با سری سرچ
(فتح سین و کسر را و سکون یا س نو قانی) و کسر سین و سکون را و فتح با س فارسی) گوناگون مار و آبی جانور متحصص و
(سکون سین و فتح نامی نو قانی و با س خفی و الف و فتح واد و ال) رستنیها - مانکجه (سیم و الف و کسر نون و ضم کاف
مشد و با س خفی) آدمی با فزونی سچ - و بسیار بدین تقسیم گردند و عقیده آن دارند - هنگام نیستی آفرینش بر پنج
عنصر در شوند و آشپنجان در پنج تن مادر آید و اینها در اینجا گردیده نشین گردند و او در خود کده هست نشیند و این
در صورتگاه پرکرت نمان شود *

سچ را بر سه گونه دارند - آدو هیا تمک (سبز و الف و کسر و ال مشد و با س خفی و با س نو قانی)
و الف و کسر تا س نو قانی) و سیم و فتح کاف) و در درونی و نکو هیده خوی نفسانی - آدو دیوک (سبز و

دالت و کسر دال و باسے خفی و فتح دال و سکون یا سے تختانی و کسر واد و فتح کاف) آسپی که از دیوتها رسد -
 آو و بصوتک (بهنه دالت و کسر دال و باسے خفی و فتح با و باسی خفی و سکون واد و کسر نامی فوقانی و فتح کاف)
 گوندے که از پنج عناصر رسد - بند و (فتح با و نون خفی و فتح دال و باسی خفی) انچه سرایه با بستگی نفس ناطقه
 شده و از کت باز دارد - و آن بر سه گونه بود - پر اکرتک (فتح با سے فارسی و راد دالت و کسر کاف و سکون
 راد کسر تاسے فوقانی و فتح کاف) پر کرت را ایند و اند - و یکرتک (فتح با و سکون یا سے تختانی و کسر کاف
 و راد تاسے فوقانی و فتح کاف) از بید انشی یا زده اندر سی را واد اریمال انگار و - و چھنا (فتح دال و باسے
 خفی و کسر جیم فارسی مشد و باسے خفی و لون و دالت) در گرد اعمال شدن و همان را مقصد انگاشتن - گویند بر
 آنکه وجه همت یکے باشد و کامیاب علوی مقام گردد اگر نخستین پیش دید توجه سازد و بدینسان نیک اندیشی
 و رزش ناید صد هزار منوشر در عالم بالا کامیاب خواہش آید - سپس بدین عالم خراش کند - و در اندرے
 و منوشر و در عنصر صد و در اینکار هزار و در همت ده هزار بعیش آن عالم عشرت اندوزد - و بعد ازان روے
 بدین جهان آورد و بنقاد و یکبار ہر چار جگ یک منوشر - و ہر کار نیک بدتے برگزاردہ اند کہ بعلوی عالم باشد
 چنانچہ گویند ہر کہ خانہ و از زمین بہرمن و ہر وہ کلیپ در بہشت باشد (فتح کاف و سکون لام و فتح باسے
 فارسی) و آن چار جگ است - و ہر کہ ہزار گاو خیر کند یک کرد و چار و ہزار کلیپ در منوشر برود و پس از
 آمد و شد بسیار جدائی پر کرت و پر کھ بہ پیشگاہ دید او پیدائی گیرد و دانش والا پدید آید - آن ہنگام کت
 بود و از آمد و شد باز ماند

این گروه نیز چون بیدانت دوسریر برگذارند - یکے لنگ سریر و آن ہزردہ چیز است - آن یازدہ
 اندرے و پنج تن اتم و ہمت و اینکار - دیگر مستول سریر و مردن عبارت از آنست کہ میان لنگ سریر
 و مستول جدائی افتد و لنگ سریر ہوارہ با و باشد تا ہنگام کت

مطالب این گروه در شصت منتر گزارش باید (فتح تاسے فوقانی و نون و سکون تاسے فوقانی و فتح دال)
 مانند او ہبا سے سر سخن دانند - شصت در آنکہ پر کرت و ہر کہ طراز ہستی دارند - دوم در اینکہ پر کرت یکست -
 سوم پر کہ جد است از پر کرت - چارم در ہر ہون کا رچ بے کارن - پنجم پر کرت برای نتیجہ گری دیگر آنست شیشم
 ہر کاری کہ ہستی گیر دے آن سیم عرض نباشد - ہفتم جد شدن پر کہ از پر کرت بدانش والا بود ششم پیوستن این
 ہر دو بہ بید انشی - نهم ہنگام تابش دانائی کہ پر کرت از آمد و شد باز ماند روزی چند اگر انخشچی بیکر سجا باشد
 برای ہون سنگار ابدی است و نہ آن نیز شیتی گرامی آید - دہم در آنکہ کنندہ پر کرت است نہ پر کہ و در
 پنج احوال پنج کلیس - ابتدا - استنا - راک - ویکہ - ابھنویس - نختے ازان در با بخل گفتہ آید - و بہشت و
 بہشت در بیان ناپدید شدن بہشت و بہشت قوت از تو تھا سے یا زہ اندر سی و ہندہ نیروی ہمت - و نہ
 در بیان نہ نشئت (بضم تاسے فوقانی و سکون شین منقوط و کسر تاسے فوقانی ہندی) دست از ہر باز دہشتہ
 یک چیز آر مبدن - پر کرت نشئت (فتح با سے فارسی و راد و کسر کاف و راد تاسے فوقانی) باندریشہ آنکہ پر کرت
 دانش افزاید و ہر کہ را از خود جدا کند اورا وجہ ہمت سازد و ہوارہ بد و متوجہ باشد - یا با دال نشئت (بضم ہنہ)

اختلاف (۱) [ک] و چھنا - داغاب موافق آن (۲) [ء] کار داسے (۳) [ضک د] منتر
 (۴) [ک] باش +

رواے فارسی دالت و دال و الفتنه (نون) بدین شناسائی کہ از مشا بر کرت کاری برکشاید و تا افسردگی از بزم
دست نمیدهد برگرداے مقصد نگردد۔ کال تششت (جکات و دالت و لام) بدین سگالش کہ ہمہ خواہش از سپهری شدن
زمان بر فراز پیدائی برآید پس دل از بزم بردارد و بدور می آرد۔ بهیچالی تششت (فتیح باوای خفی و الف و کسر
کات فارسی و فتح یاے تختانی) چنان اندیشد کہ زمانه بر بسیاری گذرد و کاری برکشاید که کشتائی مقصود و بخت
نوابسته داند و دست از بزم برگزفته دل بدو نهد۔ پار تششت (بیای فارسی و الف و وا) دست از خواہش مستلذات
و نیا که باؤ نیست باز دارد و خیال آنکه بزم را ن کس در جستجوے آن رنج برده اند و چیزے ازان بدست نیامده بدین
درزش دل از ان بر کند۔ سپار تششت (نجم سین و باے فارسی و الف و وا) هر چه نرزد او باشد دل بدو بندد و بدین
پسچ کر ثبات را نشاید و سلطان بزم در بستاند و زود بخیل برگردد۔ پار پار تششت (بیای فارسی و الف و وا و بیای فارسی
و الف و وا) بحسی لذات نبرد از بدین تصور کہ اگر بکار خود هم بندهم به نیسی گراید و چنین چیز را و لبشکی را نشاید۔
اتما نیکه تششت (فتیح مزه و ضم نون و فتح تاسی فوقانی مشد و ویم و دالت و نون خفی و فتح باوای خفی) باین آهنگ
دل از بگی تمناات برگرفتن کہ بنگام نیستی اندوه آرد۔ اتما نیکه تششت (نجم مزه و فتح تاسی فوقانی مشد و ویم و دالت
و نون خفی و فتح باوای خفی) گذشتن از تمتع در بر نیز جان از آری دیگران +

دشت متنور و شست سده (کسر سین و دال مشد و باے خفی)۔ اوہ سده (نجم مزه و سکون
واو و فتح باوای) بے آنکه چیزے بر خواند از فرغ خود فروان چیز در یابد۔ سبد سده (فتیح سین و سکون باوای
و فتح دال) بے آنکه بد بستان نشاید بشنود الفاظ آگهی دست دهد۔ او حین سده (فتیح مزه و دال و باوای خفی
و فتح یاے تختانی و نون) بر شناخت حقایق و نا آید۔ سهرت پر ایت سده (فتیح سین و کسر واو و سکون
تاسے فوقانی و فتح یاے فارسی و واو و الف و فتح یاے فارسی و کسر تاسے فوقانی) از دعاے حاجدلی بد نش
رسد۔ وان سده (بدال و الف و فتح نون) پذیرفته دعوتے را خدمت کند یا خبر بدو بدد و خواہش
و زمانی نماید و کامیاب آید +

پانچل

این شگرت دانش حکیم پنچل بر روی کار آورد (فتیح باے فارسی و تاسی فوقانی و نون خفی و فتح جیم
و کسر لام)۔ در پارتھ و پران و جز آن بر و شش سانک گراید که آنکه اندر و بیال را اگر از شش نماید۔ بستی
و دانش را عین ذات انگار و آفریدن پنج تن اتر را بے میانجی اینکار از همت داند و از بیکرت اینکار
چون ست غالب شود پنج حواس ظاهر پدید آید و از پنج حس اینکار۔ چون سرج افزونے گیرد پنج کرم
اند رے نقش ظهور بندد و از چیرگی ست و برج من بستی پذیرد۔ و سوچهم سریر را فنا پذیرد و بر بندد
و چون دیگر پیکر بر گیرد از نو بستی یابد چند آنکه کمت ر دے دهد۔ و آن بے جوگ بدست نیاید (نجم
بمهل جیم و سکون و او و کات فارسی) و آن خلاصه مضمون این دلا و نیز دانش۔ چیت (کسر جیم فارسی
و فتح تاسے فوقانی مشد) جوهر من۔ تربت (کسر باوای و تاسے فوقانی مشد) جنبش من گیرد و آوے
خوای گزیده و نا شایسته۔ نرو و ده (کسر نون و ضم ما و سکون و او و فتح دال و باوای خفی) نقش گردش

اختلاف (۱) [تن] کیا ہم (۲) [من] سمیت (۳) [من] کخیرا و (۴) [ک] کام (۵) در [من] نیست
(۶) [د] فلفه لگی [من] آگهی (۷) [ک] شت [من] بنه سین +

ستر دن و آرامش کریں شدن - جوک آن هنگام انتظام گیرد کہ پاسی خواہش از رفتار باز ماند - و آخر اسباب
برگذاشته اند - لکن یتوبید بوکشتہ دلاں طلب را مرتبہ آکادہ گردد - گویند کہ موت را بہ پیوند من و آن سر
عرض پنج حالت دست دہد - از پنج بھوم مانند (لبہر باو باسی خفی و سکون و اودیسیم) - چھیت (دکبر جسم
فارسی و ہائے خفی و سکون ہائے فارسی و تائے فوقانی) از افراد آنے بیج دل بیکجا آراش گیرد - مودہ (لبہر
سیم و سکون و اود و فتح دال ہندی و ہائے خفی) از فردونی تم بے یافت مقصد آرا میدہ گردد - بچھیت (دکبر باجیم
فارسی و ہائے خفی و سکون ہائے فارسی و فتح تائے فوقانی) از فردونی ست و امن مقصد بدست افتد و فتح
آسایش گیرد لیکن از زیادتی بیج نا پائیدار و نبرد و آسیدہ سر شود - ایاگاگر (دکبر ہمزہ و سکون ہائے تختانی
وکات و الفت و فتح کات فارسی ورا) از بسیاری ست نیروئی بدست افتد کہ ہر جا کہ دل بند و بجای دیگر نرود
نرود (دکبر نون و ضم را و فتح دال مشد دہائے خفی) حالتی ست کہ بیستی ہر سر عرض نقش خواہش ستر دہد
و از پیشین آرامش آگہی نماند - جوک در سہ حالت نخستین کمتر رود - گویند در حالت نخست من ارحم
را منظر گاہ - و در دوم اکیان را - و در سوم امیراگ و انیسرج را - و در چارم رحم و گیان و سیراگ و انیسرج
را - و در پنجم نقش نیک و بد ستر دہ گردد و برکت در گوشتی رود - و آن بر دوگونہ - کلشت (دکبر کات
و لام و سکون شین منقوط و فتح تائے فوقانی ہندی) خبش در نکو سیدہ کار با - اکلشت (فتح ہمزہ)
در شایستگیہا - و ہر کدام پانڈیشہ نیکو کاری و بد کرداری بر پنج گونہ باشد - بر مان برت و فتح ہائی فارسی
و سکون را و سیم و الفت و فتح نون و کسر با و سکون را و کسر تائے فوقانی) شناخت اشیاء بدلیل از فردونی ست
بہم رسد - سیرجی (دکبر با و فتح ہائے فارسی و سکون را و فتح جیم و سکون ہائی تختانی) دانش تباہ با فزایش
ست و تم پدید آید - اگر خداوند آن جازم باشد بہریت گویند (دکبر با و سکون ہائی فارسی و کسر با و سکون
ہائے تختانی و کسر تائے فوقانی) - و اگر شک ناک در دو اثر و از فردونی سنجشی نامند (فتح سین و سکون
و فتح شین منقوط و ہائے تختانی) - بکلپ (دکبر با و فتح کات و سکون لام و فتح ہائے فارسی) شک در یکی از
ست و تم طراز بہتی گیرد - اندرا (دکبر نون و فتح دال مشد و را و الفت) حالت خواب از تم جیرگی پیدایش
یابد و آگہی بہیستی گراید - و دیگر حکماے این دیار را رامی آن ست کہ من از پیوند خاص حواس باز ماندہ ستر
و بنسب سین و کسر سیم و سکون را و کسر تائے فوقانی ہندی) خاطر رفتہ باز آید از افرادانی ست چہرہ
کشاید - در حالت چارم دوم و سوم و چارم برت رود و در حالت پنجم اول و خاص نابود شود و در
مکت رودے دہد

اگرچہ این والا سادات بنجر بختورے و انیدی عنایت فرماہم نشود لیکن ثروت نگاہان از مولکار
بر دو از دہ چیز باز گذارند - ایسر اپاسنا (دکبر ہمزہ و سکون ہائے تختانی و ضم سین و سکون را و ضم ہمزہ
و ہائے فارسی و الفت و فتح سین و نون و الفت) پیوستہ با کئی توجہ درون را نور آکین دارد و اورا از
چار چیز پاک داند - کلیمس - کرم - بپاک - آسی - کلیمس (لبکون) کات و لام و ہائے تختانی و فتح
سین سرانیم و در - و آن بر پنج گونہ بود - ابتدا یا (فتح ہمزہ و کسر با و دال مشد و ہائی تختانی و الفت و نہشتن چیز)
احکامات (۱) [ک ش] غایہ (۲) [ک] نیت (۳) [ک ش ن] [ک ش ن] [ن] اگر شک تمام دارا
از فردونی ست (۴) [ن] [ن] فتح

چنانچه هست - استماع فتح حمزه و سکون سین و کسر سیم و تاسی فوقانی و الف) خود را خداوند چری که در نیست
پیدا کرد - راک (براد الف و فتح کاف) خواش بر ای نمود - و ویکه (ضم دال و کسر مجهول و او و سکون بای
تحتانی و فتح کاف و بای خفی) خشنمانی - ابجضولیس (فتح حمزه و سکون با و بای خفی و کسر نون و او و سکون با
تحتانی و فتح سین) بیم فرد شدن - کرم (فتح کاف و سکون را و فتح میم) و حرم او حرم - بپاک (بد و با نخستین
کسور و ثانی فارسی و الف و کاف) پادش کرم - آسی (حمزه و الف و فتح سین و بای تحتانی) اندیشه و حرم او حرم
که پس از ثانی بد شدن آن روی دهد *

رسیدگان این راه چنان گزارش نمایند از پیشگی یا کرد و آتی بدین نظم نگویند گویا به نیستی گردید و نه
را بزن به پیوند نابود و شوند - پیاوه (کسر با و بای تحتانی و الف و کسر دال و بای خفی) رنجوری - ستیان
و سکون سین و کسر تاسی فوقانی و بای تحتانی و الف و فتح نون) به میله از شایسته کاری - سنشی (فتح سین و
سکون نون و فتح شین منقوط و بای تحتانی) شک در اسباب جوگ و نتایج آن - پرماد (فتح بای فارسی و سکون
و میم و الف و فتح دال) فراموشی در بایست کار - آلتی (حمزه و الف و فتح لام و کسر سین مشد و فتح بای تحتانی
کافی در کار کرد - اورت (فتح حمزه و کسر او و فتح را و کسر تاسی فوقانی) آرزوی صوری مستلذات - بهرنت
و رسن (فتح با و بای خفی و او و الف و نون خفی و کسر تاسی فوقانی و فتح دال و سکون را و فتح سین و نون)
دانش تباد - البده بچوم کتور (فتح حمزه و لام و سکون با و فتح دال و بای خفی و ضم بای فارسی و بای خفی
و سکون او و کسر سیم و فتح کاف و ضم تاسی فوقانی مشد و فتح او) بدست نیامدن حالت چاهم از انج حال
انوشته شود (فتح حمزه و نون و او و سکون سین و کسر تاسی فوقانی و بای خفی و دو تاسی فوقانی اول مفتوح
و ثانی مشد و ضم و فتح او) نایستادن به چارمین حالت و باز پس شدن *

و دم سدها (فتح سین و دال مشد و بای خفی و الف) بدل گرمی رگراسی جوگ شدن و آنرا سرایه
مقصود انگاشتن *

سوم بیرج (کسر با و سکون بای تحتانی و او و فتح جیم) نبراد ان شوق جتجو نمودن انجام کار *

چاهم سمرت (ب سکون سین و میم و او و کسر تاسی فوقانی) گزین نواید و مبین نتایج این کار کرد و در شگاه
بیش داشته زانی لغتود *

چیم میتری (فتح میم و کسر را و تحتانی و تاسی فوقانی مشد و کسر را و سکون بای تحتانی) خوابان آسودگی
جانیان بودن *

ششم کرنا (فتح کاف و ضم را و نون و الف) از دید درد و غم مردم زاد آرزو دول شود و بر دو رساختن
آن هست گمارد *

مفتم مدتا (ضم دال و کسر دال و تاسی فوقانی و الف) خوش حال شدن از نیکی و دیگران *

هشتم اچیحیا (ضم حمزه و کسر مجهول و بای فارسی و سکون بای تحتانی و فتح جیم فارسی مشد و بای خفی
و الف) یکوشدن از آزارنده تا نگویند اندرز نپذیرد - دل بد کرده بگویش نپذیرد و از د *

اختلاف (۱) [ت اش ک د] کاف فارسی (۲) [ک] و بای فارسی و الف (۳) [جن] ۲ - در دیگر

نهم (۴) [ا] نگویند و اند *

نهم سما ده رنجه سین ویم دالت و کسروال و با می خشی) بکنای گزیدن دیک اندیشه شدن +
 دهم پر گیا رنجه باسه فارسی و را و کسروکات فارسی مشد و با می تختانی و دالت) بجز شناسائی و راستی
 حق خبر و بی پیرامون دل نگردد +
 یازدهم بیراگ (رنجه با سکون با می تختانی و را و دالت و رنجه کات فارسی) آن بسیار گونه بود - آخرین
 پایه آئند دل از همه برگرفته آید و بجز ایند و سیال نشکند +
 دوازدهم اجتیاس (رنجه سبزه و باسه مشد و با می خشی و با می تختانی و سین و سین) پیوسته بشناسائی
 و کردار چندان و راستی و کرمی او شود +
 در کتب این فن السیرا پسنا - بیراگ - اجتیاس یکجا آورند - و پنج گزارش جدا گانه یابد - سدها -
 بیرج - سمرت - ساد - پر گیا - و چهار علل حده گفته اند - میتری - کرنا - مدتا - اچچیا - و درین نامه همه
 یکجا گذارده آمد +

و درین آنگهی زار جوگ بر دو گونه بود - سنیر گیات (رنجه سین و نون خفی و رنجه با می فارسی و سکون
 را و کسروکات فارسی و با می تختانی و دالت و رنجه تامی نوقانی) خاطر هر جا گرامی را یکی بر بند و با به پایه در نور دیده باز
 پیکر ارام گیرد - و اسنیر گیات (رنجه سبزه) درین آن خیالی صورت نیز از پیش بر خیزد و در اندیشه ایند و بی چون
 فرو شود - اول بر سه گونه باشد - کرا هیسه سماپت (رنجه کات فارسی و را و دالت و کسروا رنجه باسه تختانی
 و باسه کتوب و رنجه سین ویم دالت و رنجه باسه فارسی و کسرتا سه نوقانی مشد) و بستکی از عناصر پنج گانه -
 و باعتبار سوچم دستحل بر دو گونه بود - پسین را تبر کا نگت نامند (کسروا رنجه تامی نوقانی و سکون را و
 کات و دالت و نون و رنجه کات فارسی و کسرتا سه نوقانی) - و پیشین را بچار انگت (کسروا ویم فارسی
 و دالت و را و دالت) تبر کا نگت بر دو گونه باشد - سبترک (رنجه سین و کسروا رنجه تامی نوقانی و سکون را و رنجه کات)
 اگر در خیال لفظ و معنی هر دو باشد - نر تیرک (کسرون و سکون را و کسروا رنجه تامی نوقانی و سکون را و رنجه کات) اگر
 مضمون در اندیشه بود - و بچار انگت تصویر یکی از هشت چیز - برکرت - مهنت - انهار - پنج سوچم -
 خضر اگر مقید بزبان و مکان ساخته بخاطر دارد و بچار خوانند (رنجه سین و کسروا ویم فارسی و دالت و را) - و گونا گونا
 و بچار نامند (کسرون و سکون را و کسروا ویم فارسی و دالت و را) - و دوم گرهن سماپت (رنجه کات فارسی و را
 و با نون و سین ویم دالت و رنجه با می فارسی و کسرتا سه نوقانی مشد) یکی از خواص خاطر بنهد - و بلا حده دلت
 و مکان و علت سبترک خوانند - و اگر تنها مضمون در دل بود سبترک و هر دو قسم را ساختند (پسین و دالت و رنجه
 نون و نون خفی و دالت) - سوم گرهن سماپت (رنجه کات فارسی و را و کسروا و سکون را سه نوقانی و کسروا رنجه
 سین ویم دالت و رنجه باسه فارسی و کسرتا سه نوقانی مشد) - درین مرتبه دست از همه باز دارد و بسا گشت
 آتما یکتائی پذیرد - و آن نیز بقید زمان و مکان و دنام پیشین یابد و هر دو را استما گویند (رنجه سبزه و سکون
 سین و کسروا ویم و تامی نوقانی و دالت) - و اسنیر گیات بر دو گونه بود - نخست بچو پری (رنجه با و باسه
 خفی و رنجه و را و باسه فارسی و را و رنجه تا سه نوقانی مشد و باسه تختانی) - پرکرت را از آتما باز نشناسد و از

اختلاف (۱) [من] ساکنه - و بیان اعراب موافق آن - [حرف ا] ساکنه - و در بیان اعراب
 ساکنه +

عناصر داند ری جدا داند - اگر پرکرت سا آتا داند آزا پرکرت لی باشد (فتح باے فارسی ورا و کسر کاف ورا و تاے فوقانی و فتح لام و یاے تختانی) - و اگر عنصر داند رے را آتا شمر و بدید گویند (کسر با و دال و سکون یاے تختانی و لم) - دوم آباے پرتی (ضم مزه و باے فارسی و الفت و فتح یا می تختانی و باے فارسی ورا و کسر تاے فوقانی و فتح یاے تختانی) از بنید از بنی و روشن سارگی بقلا وری آن دوازده چیز شناسای آتا آید و بگوش سراسر مقصد بهشت گزیند و دولت مکت روست و بد

و خداوند جوگ را چهار حالت بود - نخستین آنکه با نیتی درست و قدمی استوار با دین باوید جانکد از نمد - آزا پر تحم کایک نامند (فتح باے فارسی ورا و تاے فوقانی و باے خفی و فتح میم و کاف و سکون لام و کسر باے فارسی و فتح کاف) - دوم مدح بجومک (فتح میم و ضم و ال و باے خفی و فتح با و یا می خفی و سکون و او و کسر میم و فتح کاف) بگذازش نفس و کار کرد نیک چنان رنگ از آئینه دل جزواید که انچه بخواطر دیگری بر تواند از دویا بد و انچه و دیگران از خودی نیارند دید به بند - سوم پر گیا جوت (فتح باے فارسی ورا و کسر کاف و فارسی مشد و و یاے تختانی و الفت و ضم جم و سکون و او و کسر تاے فوقانی) از بنجندی و حبیبوی سخت بر حواس و عناصر حیره و شمی روی و بد و دور و نزدیک و درید و نشود و جدا آن یکسان نسبتی گیرند و بر آفریدن و نابود شدن توانا گردد - چهارم آنکه انت بجا وونی (فتح مزه و کسر تاے فوقانی و فتح کاف ورا و الفت و نون خفی و فتح تاے فوقانی و با و باے خفی و الفت و فتح و او و کسر نون و فتح یاے تختانی مشد) انچه گفته است بر و بد آنکے گیرد

و گویند از بهشت چیز جوگ سنبر گیات فراهم آید و آن بهتا به اجزا باشد بخلات و دوازده چیز که اسباب خارجی شمرند و آزا اشتها نام جوگ خوانند (فتح مزه و سکون شین منقوط و فتح تاے فوقانی و فتح و فتح و نون خفی و کاف فارسی) - جم (فتح جیم و میم) - نیم (کسر نون و فتح یا می تختانی و میم) - آسن (مزه و الفت و فتح سین و نون) - پرا نا یا می (فتح با می فارسی ورا و الفت و نون و الفت و یا می تختانی و الفت و میم) - پرتیا یا می (فتح با فارسی و کسر را و تا می فوقانی مشد و یا می تختانی و الفت و با و الفت و فتح را) - و هار نا (فتح دال و با می خفی و الفت و فتح را و نون و الفت) - و هیان (کسر دال و با می خفی و یا می تختانی و الفت و فتح نون) - ساد (فتح سین و میم و الفت و کسر دال و باے خفی) *

جم بر پنج گونه بود - ا- هتا (فتح مزه و کسر با و نون خفی و سین و الفت) ب- شتن و آزدون نیار و - چون بدین نوگر شود و دشمنان بدوستی گرایند - شتی (فتح سین و کسر تاے فوقانی مشد و فتح یاے تختانی بر بهشت فشاری و کند و ازین رو خواش او پذیرائی گیرد - استیسی (فتح مزه و سکون سین و کسر تاے فوقانی و دو و یا می تختانی اول ساکن دوم مفتوح) نامشدن ال افزون از انچه دستور لیست - کلید گنجای عالم در استین اندمند - بر هم چسبج (فتح با و سکون را و با می خفی و فتح میم و جیم فارسی و سکون را و فتح جیم) از پیوند زن بر کناره زید از دم گیر اے او بهد انشان چنانغ بیشش بر افروزند - اپر گره (فتح مزه و با می فارسی و کسر را و فتح کاف فارسی مشد و فتح را و لم) از اسباب و دنیوی هیچ با خود ندارد و آزا سربایه بر گونه غشم شمرد

اخلافت (۱) [ک] دکر (۲) [د] آنرا یک بهمانی - و بان اعاب رائق آن (۳) [ک] ش [م] دشت (۴) [ک] [ن]ات بجا
فوقانی [م] اشتهاک با و نون خفی آخر (۵) [د] ساد از - و بان اعاب رائق آن (۶) [م] بیش در [ه] ش [ک] بیانی [م] ح [م] از بهشت بدین بری گونه

گذشته و آئینه بر دوشکارا گردد *

نیم چگونہ بود - سوچ (فتح سین و سکون و او و فتح جیم فارسی) پاک داشتن درون و بیرون و از آئینه مردم پر سید و از خویشتن ^(۱) آید - گوهرین پاکیزه شود و خواہش ستوده بار آورد و حالت چام روی و دست و تن (فتح سین و مون خفی و ضم تاءے نو قانی و سکون و او و فتح کاف و ہاءے خفی) باز آمدن از خواہش نیجا و خرسند بودن بدین کردار شگرت - نشاطی و بد و لذات و نیوی راقدری نماند - تب (فتح تاءے نو قانی و ہاءے فارسی) گذارش جان و تن و پذیرفتن گرمی و سردی و گرگی و تشنگی و نحوشتی تا ہر پنج کایس از وضع سیرتزد آید و چیز ہائے دور دست و پوشیدہ و لبس خرد را بر بند و ہر بیکر کہ خواہد بر آید - سوا و خیا ساءے (ضم سین و و او و الف و کسر وال شدہ و ہاءے خفی و یاءے تحتانی و الف و فتح یاءے تحتانی) خواندن الہی نامہا و یاد کرد و از دی صفات و بد انچه کت فراہم آید - و اگر بر خواندن توانائی نباشد ہمارہ لفظ او انکار (ضم ہمزہ و سکون و او و فتح ہمزہ و نو ن خفی و کاف و الف و را) بر زبان راند - دیوتا و دیگر زبرگان الہی بد و آمیزند و بیاوری او بہت برگارند - ایسر برن و حان (کسر ہمزہ و سکون یاءے تحتانی و ضم سین و فتح را و بای فارسی و او و کسر نو ن و فتح و ال و بای خفی و الف و فتح نو ن) و جہت در کار کرد و رضامندی از دی بود - گوناگون شناسائی بدست افتد و ہر یکی مراتب آگہی روئے دہد *

آسین نشستن - ریاضت کی شان محنت کدہ تجر و آزار بہشتاد و چار گونه داشتند - و از ہمہ سیرتزد پس معتبر و ہر کدام را روشی دیگر دنامی جدا گانہ بود - و سردی و گرمی و گرگی و تشنگی آزار کمتر رسانند - و انشوران ہندوستان نشستن معالہ گزینان بارگاہ تعلق را تیر بد ان شمارہ بر نط دیگر برگذارند - راقم نامہ والا بسیاری دیدہ حیرت انداختہ است آدمی چگونہ این عضلات و اعصاب و استخوان را بدین گونه فرمان پذیر دارد *

پرانایام پائی بندگر دانیدن دم بسلک اختیار چو رک (ضم بای فارسی و سکون و او و فتح را و کاف) و آن کشیدن باد است بدرون از راہ بینی باین طریق - بہ ترا گشت دست راست روز نہ چپ بینی بر بندد و از سوراخ راست آہستہ آہستہ برونی ہوا را بدرون در کشد - کنبجاک (ضم کاف و نو ن خفی و فتح با - و ہاءے خفی و فتح کاف) ہنگاہ داشتن درونی انفاس و کشیدہ باد با باند از نو قانی و ہمزہ روز نہ چپ باہام و نہبر دست راست بر بندد و ریاضتگر ان ابن بوم چند ان پاس انفاس نماند کہ در دوازده سال یک نفس بر آزدند - ریچک (کسر را و سکون یاءے تحتانی و فتح جیم فارسی و کاف) گذاشتن کشیدہ باد با یا بہ پایا بہستگی بہ ترا گشت شگان راست فرو گرد و نہبر از روز نہ چپ بردارد و در پاکند - محل آنکہ از راست بر گیر دواز چپ بگذارد - و ازین سہ کار یک پرانایام بانجام آید گویند نفس کہ از راہ بینی بر آید از شانزده انگشت بر نگزد - و برخی بر آنکہ از دوازده - و ازین کار کرد من آراش چہ بردہ والا دانش روی آورد - و این بے یاورمی شناسائی آزمونکار فرادست بناید - و درین ہنگام گوشت و گرم و ترش و نمکین نخورد - و باند کے از شیر و سنج بسر برد - و گردن نگرود و گردن مغز بشو لید گے گر ابد و مایخو لیا بار آورد *

پرتیا مار باز آمدن حواس پنجگانہ از درکات خویش - چون من آراش گیر دنا گزیر آنا ہر دن اخلافت (۱) [بنک] بر آید (۲) [من] بیجاہ (۳) [من] ش ۴ [روزی] (۵) [ک] توانا باشد (۵) [ک] تاثیر (۶) [۴] داد و دین کاف (۷) [ک] کشیدن *

نشاند - ہر چیز بے خواہش در پیش او طرز پیدا کی جائے

و حارثا غامر کیا پامی بند ساختن - ثبات سینہ تارک سر بیان دوا برو سرتی سزبان یاد دیگر بیکر باد
و حیان انگستن توجہ از انچه پیش نادرل است - خبر نقش دانند و دانش و آن چیز ہزار خاطر بر خیزد
سما و دانند و دانش نیز بیستی گراید - درین هنگام مراتب سنجہ گیات بانجام رسد و سر آغاز سنجہ گیات
شو چند آنکہ والا دانش روی دہد و جوگ چہرہ برافروزد - و این حالت را سادہ نامند

اول و دوم این ہشت چیز مبادیہ تخم و زمین کشت پذیر انگندن - سوم و چہارم بسان آغاز رستن پنجسم
راگل اندیشند ششم و ہفتم و ہشتم را مراتب بیوہ انگارند - و نہ سپین را سنجہ نامند و نفع سین و نون خفی و نفع
جیم و سکون سیم - درین زمان از آدمی شکر ت کار باید آید و بیندگان را بچرک فرو گیرد - و نیروی کار کردار
ایسیج نامند و نفع ہمزہ و دیاے تختانی نخستین کسور و ثانی ساکن و ضم سین و سکون را جسیم ہشت گونہ
باز کند آزند - انما و نفع ہمزہ و کسور نون و سیم و دالت ہر گاہ خواہد چنان ریزہ گرد و کز منافذ الماس با سانسے
گذرد - مہار نفع سیم و کسور و سیم و دالت چنان دراز شود کہ دست باہ رساند - لکھا و نفع لام و کسور کاف فارسی
و ہاسے خفی و سیم و دالت چنان سبک گرد کہ بدست آدیز شعلہ بلوئی عالم بر شود - گرما و نفع کاف فارسی و کسور
و سیم و دالت باندازہ ہر گران خود را نمودار گرداند - و بر بنی نامہا بجائے چہارم پر اپت آورند و نفع
ہاسے فارسی و رادالت و نفع ہاسے فارسی و کسور تاسے فوقانی ہر چہ خواہد بد و پیوندد - پر اکامی و نفع ہای
فارسی و رادالت و کاف و دالت و کسور سیم و نفع ہاسے تختانی و زمین فرو شود و از جاکے دیگر براید چنانچہ
در آب - ایستو و کسور ہمزہ و سکون ہاسے تختانی و کسور سین و ضم تاسے فوقانی مشد و نفع واد و آفرین و بیت
ساختن - بستو و نفع ہاسے و کسور سین و ضم تاسی فوقانی مشد و نفع واد و آخشیان و انچہ از وستی یافتہ فرمان پذیر
گردند - کما ہستو و کاف و دالت و سیم و دالت و نفع ہاسے و دالت و کسور تاسی تختانی و ضم تاسی فوقانی مشد و نفع
واد ہر خواہش کہ کند روانی باید

اگرچہ در دید عادتیان رسم آلود این سخنان دور ناید لیکن شناسائی نیز نگیزی قدرت و ادوار ہیال بشکفت و نشود
مطالب این شگرت دانش در یک ادھیامی گزارش یافتہ لیکن در چہار چرن نخستین و حقیقت جوگ -
دوم و اسباب آن - سوم و نیز نگیزی ایسیج - چہارم و رکست

چین

بر آئندہ این طرز بدیع حکیم جن و کسور جیم و نفع نون واد و ارتن و نفع ہمزہ ورامی مشد و سکون نون
و در ہشت و نفع ہمزہ و کسور و نفع ہاسے و نون خفی و نفع تاسے فوقانی نیز خوانند - بایز و چون بسان میان سادہ سالک
و بانفعال اختیار می و ثواب و عقاب و دوزخ و بہشت گردند - و در سرگ لوگ بیت و شمش طبق بیت سپین
بس پایہ برگزینند - و دوزخ - نہ پنج - و در اخیر سر آمد گوید گان الہی بسر برند - و اجسام را مرکب از اجزای
لاتجہزی انگارند ہر چہ از خشج را یک گوشہ اجزا اندیشند و پائے ہر عنصری را جدا باز گویند - و عالم را ملاحظہ

اختلاف (۱) [شک] ہر چیز ہواس پیدا کرد (۲) در [عن] نیست (۳) [عن] [شک] نقش دانند و دانش واد
ہر اتم [شک] دانش و دین (۴) [شک] دانند و دانش (۵) [شک] بحیرت (۶) [شک] کار کردار (۷) [شک] کما سادہ
(۸) [شک] دالت و کسور تاسی فوقانی مشد و نفع واد (۹) [شک] ہمازند (۱۰) [شک] وارن نفع واد (۱۱) [شک] بیاری [شک] نای

اجزائیم انکارند و با اختیار صورت حادث - چون پنج پیر فرام آید اشیاء از سستی گیرد - نیست (کسر نون و فتح بای)
تختان و سکون تاسے فوقانی (نیروی علت - کال) (رکات و الف و لام) زمان خاص - سبھا و (لفظ سیم و فتح
بار بای خفی و الف و دوا) خاصیت علت - آتما نفس ناطقه - پورب کرت (لفظ بای فارسی و سکون و او را
و فتح با و کسر کاف و سکون را و فتح تاسے فوقانی) نتیجہ خوب کرداری و تبا و کاسی پشین بیدایش - برخی
و انشوران ہند آفریدن از این دو بہال دانند - گردی از کال و یعنی از پورب کرت - و جمعی از سبھا و
و چنین چند ارنہ بگی عالیمان بعدم درشنوند و درخند با و سستی از ہر نوعی چندی سانیہ نشین ہستی باشند - و از انہا باز
از سر نو ہنگا ہا پید آید *

این طائفہ بیش از دو پد اتر سہ نگذارند - ہر ان - ہر میو - نخستین بردو گونه بود - ہر سبھا (فتح بای فارسی
و سکون را و فتح تاسے فوقانی و جیم فارسی و ہای خفی) دانشی کہ بوسیلہ پنج حواس ظاہری و سن و آتما فرا دست آید -
و تاسے اسباب دانش را بدان نام خواند - ہر و کس (لفظ بائے فارسی و ضم را و سکون و او و کاف و سین)
علمی کہ بے حواس ہر سہ *

ہر پنجہ بردو گونه بود - اول سانو و اہرہک (سین و الف و نون و خفی و دو و او اول کس و فوقانی مفتوح
و الف و را و کسر با و را و فتح کاف) آن بچو اس پنجگانہ دین چہرہ ہر انروز و در معاملات صوری بکار آید و آن را
مست گیان گویند (فتح سیم و کسر تاسے فوقانی و کسر کاف فارسی و بای تختانی و الف و فتح نون) - و این دانش
بر دو گونه بود - یکی آنکہ از حواس پنجگانہ پدید آید - دیگر انچہ بدست آویر من پیدا شود - و این کردہ این را و خف
حواس پنجگانہ نشمرند - و ہر کدام ازین دو چار گونه باشد - او کردہ (فتح ہمزہ و او و کاف فارسی شدہ و
و را و ہا) شناسا شدن بدین نمودار کہ آدم است یا اسب لیکن صفت آزا نداند - ایسا (کسر ہمزہ
و سکون یاے تختانی و ہا و الف) خبر و ہش آنکہ آدم کجاست و اسب کدام زمین - او اے (فتح ہمزہ
و او و الف و فتح یاے تختانی) تشخیص نمودن آن - و اھرنانا (ہا و الف و ہاے خفی و فتح را و نون
و الف) یا کرد آن مشخص و در خیال ماندن - یا را مار تھک (بای فارسی و الف و سکون را و سیم
و الف و سکون را و کسر تاسے فوقانی و ہاے خفی و فتح کاف) شناسائی کہ از فروغ نفس ناطقہ بدست افتد
و در گت کار آید - و آن بردو گونه بود - بکل (کسر با و فتح کاف و لام) برخی و اند و یعنی نداند - بکل (فتح
سین و کاف و لام) ہمدان - او را کیل گیان نامند (کسر مجول کاف و سکون یاے تختانی و لام) -
بکل بردو گونه بود - او دھ گیان (فتح ہمزہ و او و کسر ذال و ہاے خفی و کسر کاف فارسی و ہاے
تختانی و الف و فتح نون) ہر چہ رنگ دار چہ انی گیر دواز و در و نزدیک تفاوت نباشد - منہ ہر چہ گیان
(فتح سیم و نون و سکون با و فتح باے فارسی و سکون را و فتح جیم و او) احوال دل بر خواند و را از ہاے
درونی آشکارا شود *

ہر و کس بر پنج گونه بود - سمرن (لفظ سین و فتح سیم و را و نون) انچہ نادیدہ بخاطر گذرد - ہر تہی بھگیان
(لفظ بای فارسی و را و کسر تاسے فوقانی و فتح یاے تختانی و کسر با و ہای خفی و کسر کاف فارسی شدہ و ہاے
انحکاف (۱) ابن حاتم الطائفیہ ان نام خواندہ (۲) غیت (۳) [عمن] سانو و اہرہک [ک] سانو و اہرہک (۴) [وا] منت
(۵) [عمن] سکل (۶) [ک] ہر چہ و گیان [عمن] ش [عمن] ہر چہ گیان *

تختانی دالت وفتح نون) آنچه از دین دیگر سے پیدا آید۔ ترک (فتح تاسے نونانی و سکون را وفتح کاف) آگهی از نسبت استلزامی۔ اغان (فتح مزه وضم نون ویم دالت وفتح نون) علم قیاسی دان از یک چیز تازه انتظام کسره و تفصیلاً برگویند۔ مسجد (فتح سین و سکون با وفتح وال) دانشی که از یک سخن گویند و بے خشم دعایش درست بین و درست گوے پدید آید ۴

و چه میباشش گویند داند و هر یک را جوهر قدیم انگارند۔ فراهم آمده از اجزای مقداری نشترند و بنشینند آید و هر جا ندانند۔ نخست آنجا بر سیست لطیف۔ دانش بدو استند۔ او بتان لبان فروغ چراغ چناند و کنند و بنشینند و بنشینند و بدی پندارند۔ و از یاد و قسم داندند۔ پراگذاشت۔ اول مختصر این دو چهار صفت و در اثبات کنند نیست نیک (فتح مزه و نون و نون و فتح نون) دانش جزئیات۔ انتست و در سن (فتح وال و سکون را و فتح سین و نون) دانائی کلیات۔ انتست بر ج (کسره با و سکون یای تختانی و فتح را و جیم) سرگ نیز و۔ انتست سک (بضم سین و سکون کاف و اے غلطی) بزرگ آسودگی ۴

و با و تارنگ و ند لیکن پندارند که آدمی از شایسته کرداری همه دان گردد و آنچه او بکار دین و دنیا برگوید کلام آتی بر شمرند و او را ساکار بر میسر ناسند (سین دالت و کاف و فتح یای فارسی و سکون را و کسره جمل همه و سکون یای تختانی و ضم سین و سکون را)۔ و پیش از ره که لغتی حال آن در ششین دفتر گذارده آمد نیست و چهار کس جشبین پیدائی گیرند و در سوم و چهارم پیدایش با و انجام پذیرد و نخست این دوره آدنا تکه (مزه و دالت و کسره وال و نون و دالت و فتح نون) و افرین را نام نهاد ویر (فتح میم و دالت و کسره و سکون یای تختانی و ورا)۔ و هر کدام را جن نامند (کسره جیم و فتح نون) و شکرند و استا نهادن برگویند چنانچه لغتی گفته آید۔ و این دو مقدس را سرگین بر میسر (کسره نون و سکون را و ضم کاف فارسی و سکون نون) ۴

و هر چو آتا چند قسمت رود۔ شتائی چون روند و غیر روند و شل آدمی و درشت۔ شلایه چون زن و مرد و غنشی۔ رباعی شل پیکر با اے انسانی و نباتی و دوزخی۔ خماسی صاحب یک حس چون علم چهار گانه و نباتات۔ ران و گویند بود آنچه بنظر در آید و آنچه از بس خوردی دیده نشود۔ هر یک از این پنج چیز را جاندار و خداوند لاسه دارند۔ خداوند دو چون صدف و زلوک لاسه و ذواته دارد۔ خداوند سه چون مورچه با آن دو شامه نیز با او است۔ صاحب چهار چون گس و زنبور که با آن سه با هم و نیز با او پنج خدا چون آدمی۔ و این بر دو قسم است من و دار و جز آن چون ورق۔ و نباتی در آن هم برگوید۔ چون اول و پنجم بر دو گونه است یکی جانور از بهت گذر و دوبر یکی بد و طر۔ بر چاپت (فتح یای نازکی و سکون را و جیم دالت و سکون با اے فارسی و کسره تاسے نونانی) خداوند ششش قوت۔ تن گرفتن۔ غذا پذیرفتن۔ حواس پذیر شدن۔ نیز و سسخن۔ توانائی دم کشی۔ دمن۔ بر چاپت جاندار سه کرد و این ششش باشکیک حاسه را چهار قوت بود۔ مقدس شدن۔ گرفتن بدن۔ سجود و سر نهادن شدن۔ قوت بر آوردن و در و بر بدن نفس۔ ذواته و سه حاسه و چهار حاسه و پنج حاسه را بے من پنج قوت

اختلاف (۱) [ا] آ (۲) در [ا] نیست (۳) همچنین در [ه] ک [ش] در [ک] [فتح مزه و نون و فتح نون] و همچنین در و دای دیگر [ش] [بنت نمایان]۔ و بیان اعواب و اعوان آن (۴) [ش] [پیدا آتش و اعوان] (۵) [ک] [قدس] (۶) [ا] [من دار] [ش] [دار و جز آن چون ورق و شتائی] (۷) [ک] [مندی]۔

در شتائی از این کلمات
در صورت و در صفت
از کسره و در و در و در
در شتائی از این کلمات
در صورت و در صفت
از کسره و در و در و در
در شتائی از این کلمات
در صورت و در صفت
از کسره و در و در و در

نخستین - چهارچوبین و گویائی - خدیوین رانشش *

و چنان بر گویند چون دو چیز در نفس فرا هم آید آفرانند و خوانند در نه مرده - و هر یکی را پیران نامند و بنفش
 ابی فارسی و رادالت و نون) پنج حواس - من - گویائی - گرفتن بدن - نفس بر آوردن - استادن و زندگی -
 پنج خاسته را بر چهار گونه دانند - دیوته و کسردال و سکون یا سه تختائی و فتح و او دتاسه و نوقائی و ابی کسرت
 منگد و فتح بیم و دشم نون و فتح کات فارسی شد و دوا سه خفی - نازکی و زبون و دالت و فتح و کسردال و سکون
 یا سه تختائی - تر پنج (کسرتاسه و نوقائی و سکون را و فتح بیم و نون خفی و فتح جسم) - دوته نورانی و پیر
 بنوا هاشم از دمی بے زادان طراز هستی گیرد - پیکر انیان گوشت و استخوان ندارد - شوخن بنود و از انیاس
 بے خوش آید - رنجور نگردد و کن سالی طراوت بر ابائی نبرد - هر چه بنیاط آید چنانی پذیرد و دهر از ان
 پیکر بر آید - و چهار انگشت از زمین بلند خراش کنند - و این گروه بر چهار گونه اند - ۱- آهون پست (فتح و
 یا سه خفی و فتح و او و نون و ابی فارسی و کسرتاسه و نوقائی) - این گروه هفت زمین ته بنه گریند و زمین کرم باشد
 تر فاسی آن یک یک دشت و هزار جوبن پندارند - یک هزار از فراز و همچنان از پایان گذاشته در میان بنگاه این
 طاقند باشد - و اینها ده گونه اند و هر یک را دو فرزند و ابی شمالی طرف را کار گلیا و دیگر جنوبی را - رنگ و رو
 و پوشش و عویش و نشست و برخاست هر کدام را جدا جدا بگذرانند - گویند عمر این گروه از ده هزار کم و یک
 سالگره زیاد و نبود و زبون ترین همه اینها را دانند - ۲- و ستر و کسردال و نون خفی و نوقائی و دال در هزار جوبن
 بالافتد از پایین گذاشته بسر برند و در بنگاه آدمیان نیز گذاره نمایند - و شانزده گونه اند و هر طاقند را دو سلطنت
 و عمر از ده هزار سال کم و از یک پلویم زیاد و نبود - ۳- و چوکی (فتح بیم و سکون و او و کسرتاسه و نوقائی و کات
 و سکون یا سه تختائی) هفت صد و نود و جوبن بلند از زمین هموار منظر نگاه ایشان - و نایکند و ده جوبن فتناسه
 پورب - پنج گونه باشد - نخستین سار - دوم آفتاب و جوبن از کوکب بلند تر بنگاه و اد - سوم ماه هشتاد
 جوبن و پنج تر از غیر اعظم - چهارم ستارگان منازل بیت و هشتکار - پنجم گره (فتح کات فارسی و رادال)
 به بلت - می چهار جوبن از منازل دشت و دشت بر شمرند - از ان میان پنج عمده عطار و وزهر و بیشتر
 و مرغ و زحل هر کدام به سه جوبن از دیگر سه بلند تر - و زندگی هر پنج از هشت حقه پلویم کم و از پلویم دیگر
 کات سال افزون نبود - ۴- و میانک (فتح و او و سکون یا سه تختائی و بیم و دالت و کسرتون
 و فتح کات) و طن گاه این طبقه بر فراز همه - دوشم دانند - نخستین کلیو پین (فتح کات و سکون
 لام و دشم یا سه فارسی و سکون و او و دوا یا سه فارسی مفتوح و نون مشد و منظر نگاه ایشان و دوازده
 طبقه در بهشت - هر یک فرمانروائی جدا جدا است و چهار راد و اورنگ نشین و درین دو سلطنت
 دو چیز فروغ افزا - فرمانروای دادگر - وزیر شایسته - دانشور مهر اندوز - مهربانان دوستدار و صلاحدار
 نگاه بپایان - خدا و اندان بهشت لشکر فیصل - اسپ - ارابه - گا و - پیادگان شمشیر باز
 نعمه سرایان - آراشدگان اصول رعایا - گذرانندگان اجبار - کتاسان - گویند یک و نیم
 راج کسره کم جایگاه این گروه و ابایه - تقسیم دوم کلیاتیت (فتح کات و سکون لام و ابی فارسی
 احتلاصفت (۱) در [ک] نیست (۲) در [و] نیست (۳) [ک] [و] [ن] راد و زک (۴) [ک] [ش] [د]
 (۵) در [و] نیست (۶) در [ن] نیست (۷) [و] [د] [د]

اغت و کسرتاے فوقانی و سکون ایستخوانی و فتح نامی فوقانی) باغیر نیزه و ازنده و از دست و شمشیر و فرزند بی و فرزند پدیرے
برکناره نرشد - و نیزه یا دکر و ازنده نیزه و ازنده - و فرزند ترزان و وازنده آراگاه نشسته بر بالای یکدیگر جا دارند و پنج دیگر شش
زوی و دو پائین و دو بالا یکی در میان - یکی نگاه ایستاد چهارده طبقه بنی صورت

عالم راسه طبقه انگارند - منگه لوک (فتح نیم و منم لون و فتح کات مشد و دوی خفی و منم لام و سکون و او
و فتح کات) منعد چون از پایان زمین تا منعد فراز - بجگاه مروح شناسد - گویند زمین و درازایک راج است
و همچنان در پینا - انسان چهل و پنج کک جوین آدمیان بسر برند - و در این پاتالی لوک (ربای فارسی
و لغت و تاسے فوقانی و لغت و سکون لام) منعد چون کم هفت راج زمین - دوم را دو چندان نخستین و هفت
و در هر زمین یک راج افزوده آید چنانچه هفت هفت راج باشد چیزے کم - سرگ لوک (نهم سین و سکون
را و فتح کات فارسی) علوی عالم - هفت راج بر خلی کم - باشندگان این خداوندان پنج حس - از ان
جلد در بیت و شش طبقه کرده و میانک را بجگاه و هشت عبارت از این طبقات - به نیکوکاری بدین ابدان
در آید و شادی اندوزند - هشت طبقه و میانک و پنج راج بسر برند و چهار در ششین راج - و چهارده طبقه
قسم دوم در یک راج - راج هشتانی را گویند که هرگاه آهنگین گوئی را که سه و نیم سیر اکبری باشد به شیب اندازند
و شش ماه و شش روز و دوازده گھڑی در چالش باشد - گویند بر فراز بیت و شش طبقه نیکو پس از چهل
و هشت کرده و گرد و قعد ایست بلور مانا - پدرازا سے چل و پنج کک جوین و همین پینا پیری هشت جوین -
چون سه کرده و پنج حصه از شش بخش کرده بالاتر شتابند هشتاد و پنج جای کت باشد و آنجا مروح بسان نور
در روشنائی بایزد و چون در شوند

عمر دیوته از پوچم کم و از ساگر زیاده نباشد - طبقات دیوته چهار گانه تا و و طبقه و میانک را هشت دست
قامت باشد و در سوم و چهارم شش و در پنج و شش پنج و در هفت و هشت چهار و از نهم تا دوازدهم سه و از سیزدهم
تا بیست و یکم دو و از بیست و دوم تا بیست و ششم یک - لیکن هر کدام نیزه می نمودن گوناگون یکدیگر دارند - گویند
هنگی دیوتها آرزو مند غذا باشند و لیکن نه از راه و این بخوابش کامیاب گردند - هرگز از این گروه عمره هزار
سال باشد پس از یک روز غذا خواهد - و پس از گذشتن مدت که آدمی مندرست چهل و نه نفس زند یکبار
نفس بر آرد - و هرگز از این گروه عمر افزون بود تا یک ساگر از سه روز کم و از نه افزون بیکبار بخورش پدرازا و از
چهار گھڑی تا شش و گھڑی یک نفس بر آرد - و آنکه یک ساگر بیش از یک سال از یک هزار سال بگذرد و از و پس از
پانزده روز نفس بر آرد - و آن کس را که عمر از این افزون باشد برابر هر ساگر یک هزار سال افزون شود تا بخورش
رومی آرد و همچنین پانزده یا نوزده روز بجهت مدت نفس کشیدن افزوده گردد - و رومی این گروه آنکه هجلی دیوتها
تا و طبقه قسم چهارم و میانک بسان آدمیان باشند لیکن آهنگین نشوند و سوم و چهارم به پیوستن و قوت لامسه
و پنج و ششم بدین و هفتم و ششم بشنودن آوازها - چهار و دیگر محض خیال - و چهارده طبقه قسم دوم از این پاک
چند اند که آدمی به نیروی کردار باین پایه رسد - و از هر گروهی شکرست داستانها نگاشته اند - باند کے
از بسیار رسد نمود

اختلاف (۱) در [تن] نیست (۲) [او] [دچل] [شک] [ان] [در چل] (۳) [او] [کود] (نم) [تن] [پدر نام] (۵) [تن] [ک]
کرده چهارم (۶) [ک] [ساگر] (۷) [او] [ش] [نیکار] (۸) [او] [دکر] [یک ساگر بیش از نوزده] (۹) [در] [او] [نیست] -

مکنه برود و گوشت بر کذارند - سنبله (فتح سین و کسر نون) مشد و دایمی تختانی (دالت) من دار - استیا (فتح پیر) بی من - گویند و گوشت دخن و آب دهن آدمی بدیدر آید و زیاده از دو گنجری نزدیک - و سنبله برود و گوشت باشد ساین عاقله زمین را و دسم برسانند و بر سیمی در یکی باشد نخست آنکه در دکن مکن را باز اگر کم بود و بشایسته کاسی و نکو سیده کردادی سعادت و شقاوت اند و زنند - و پانزده قطعه بزرگ زمین بدو گر آید *

و عقیده آن دارند که در شش اره که مدت آن در پیشین دفتر نگاشته آمد و از دوه چکر و رت بدیدر آید (فتح جیم فارسی) دالت مشد و در افنج و او و سکون را و کسر تاسه (توقانی) سی و دو هزار ملک و در لغت او - و سی و دو هزار و او حکیم بدیر - هشتاد و چهار ملک فیل و بهین شماره اسپ و عرابه زیر دست او - چهارده هزار و زیر دود و سه کرد و پیاده و هشتاد و چهار حکیم سه ملک خور بردار و پنج ملک چراغ افروز - سه کرد و در خنیاگر - شصت و چهار هزار زن نکاحی و یک ملک و بیست و هشت هزار زن پرستار - شانزده هزار کان جواهر - نوزده هزار معدن طلا و بیست هزار و دیگر کانه بدو گر آید - شانزده هزار و بیست و یک طبع در قلمر و او باشد (فتح میسم و کسر لام و سکون) یاسه تختانی و فتح جیم فارسی مشد و دایمی (خفی) طائفه که نه بر آئین او باشد - سی و دو هزار شهر بزرگ شانزده هزار تخت جاسه - سی و شش کرد و در مطنج شولان - سه صد و شصت خاصگی - و در اوان صفات برنو سینه و درین دوره نخستین اینها راجه بھرت پور آدنا تو - بر سینه ازینها به نیکو کاری به بشت خرامند و طائفه بدو رخ گویند زن و دیگر پیدائی گیرند باسم باسدیو رجا و دالت و ضم سین و کسر مجهول دالت و سکون یاسی تختانی و فتح وای و آن والا شکوچی است که نیمه چکر و رت داشته باشد - و راسی آن دارند که این بزرگان صورت بدو رخ خرامند و کشتن را ازین گروه بر شمرند - و گویند زن و دیگر بدیدر آید که نصفت باسدیو در سطوت باشند و آنها را بلدیو نامند (فتح با و سکون لام) - و بر همه این گروه تیر تنها که گفته شود و چیزه و از ساکنان این سمر زمین بلسه نوشته اند *

و دیگر زینیه است بس و راز - مردم آنجا از بزرگ درخت پوشش سازند و خورش میوه صحرائی یاسینه ازان زمین که بسان نبات شیرین بود - خوش رود بسندیده خوباشند - از یک کرد و تاسه کرده و راز ای بالا هر که کم - یک پسر و دختر بزا بد سپس نقد زندگی بسپرد و آنرا جگلیه گویند و بفتح جیم و سکون دالت فارسی و کسر لام و فتح یاسه تختانی و دایمی مکتوب) - چون کلان شوند با یکدیگر پیوند زنانشان نمایند و سال ایشان از یک پلویم تاسه پلویم - چنان برگذارند که هر که نکو کار نبود و خیر نکند پس از مردن بدین گروه ورا آید و مقبض آن را بدیابد و بار کلیفت بر دوش نباشد *

نارکی (نون و دالت و فتح را و کسر کات و سکون یاسی تختانی) بسان دیوته بگونگون چکر بر آید و در بیارے احوال اناز و لیکن بصورتها می بولناک - و همواره غم نخورده و اندوگمین - و در شش زمین که دوزخ باها آنجا نشان میدهند طبش نمایند - و بدروناکی و جان آزاری بسربند از بد ذاتی یکدیگر را گردانند رسانند - گروه سمون پت تاسه طبقه گذاره کنند و مالش این بدو گهران نمایند - قد باشند گان نخستین طبقه از سه دست کم و از سی و یک دست و شش انگشت افزون نبود - و زندگی از دوه هزار سال کم و از یک ساگر زیاده نباشد - و در دوم طبقه و دچند ان قاتنها می نخستین و بر بهین روش در هر طبقه افزایش

رو و زنده گانی در دوم از یک ساگر تاسه - و بومیان طبقه سوم را کمتر از سه ساگر و زیاد از هفت نبوده و در چهارم از هفت ساگر تاده و در پنجم ناهفته و در ششم نایست و در هفتم تاسی و سه +
قسمت پنج دیگر جانوران و آن بر سه گونه - یکی آنکه در آب بسر برد - دوم آنکه بر روی زمین - سوم آنکه در هوا نخستین پنج گونه باشد اول سوسمار بصورت آدمی و فیل و اسب و دژ آن بود - دوم گوناگون ماهی - سوم سنگ بشت - چهارم کراه - جانور سبب طناب آسا چهارگز و افزون - خود را بپای فیل و دژ آن در پیچید و برین شدن نگذار و پنجم نهنگ - دوم سه قسم - چهار پایه چون گاو - و آنکه بینه رود چون مار - و بدوست خرمش کند چون راسو - سوم بر چهار نوع بود - و در در بنگاه آدمی گذاره بود و بر او از موس بود چون کبوتر - و آنکه از پوست باشد چون شپشک - و دومی دیگر در نرنگه دیو تهر و از کنند و هر یکی را گوناگون طریقی نهادند و افراد آن احوال برنگاشته - غم قسم اول از دو گری تا یک پورب (بضم با) فارسی و سکون و او و فتح را و با و آن هفتاد کرد و رک و پنجاه و شش هزار کرد و رسال است - قسم دوم و سوم در کئی مثل نخستین لیکن قسم دوم از سه پلویم زیاد نیست و قسم سوم را شماره معین نه - گویند عمر یک حاسبه اگر سوچم عناصر باشد و دگر هری و زمین است و در آن از هفت و دو هزار سال گذرد و آب از هفت هزار سال و آتش از سه روز و با و از سه هزار سال - و صاحب و در آن را و از ده سال و سه حس را چهل و نه روز و چهار حس را شش ماه و از پنج اندر سی و پنج و آدم سه پلویم و دیو و نار کی سی و سه ساگر و ازین و زنگذرد +

گرفتند هر چهار ابدان یکدیگر آدامش جامی جان بیست و چهار بر شمرد و او را در دنیا چالش رود با و آتش
آب خاک - رستنی صاحب و دو حاسه خداوند سه حاسه خود و چهار حاسه - چهار پایه که از شکم زاده باشد - ابدان
و دوزخی و قسم جهنمیت و شتر چوکی و یانگ آدم دیوتد - پس از فرود شدن یکی از پنج جان خرامد آدم جان و پنج حاسه
آب زمین رگسختی - و آدمی و زمین و دو جان آمد و شد نماید و چون بیا و آتش و راید و دیگر پیکر آدمی نگیرد - و ابدان
و دوزخی را در دو جان چالش رود آدمی و جان و پنج حس دار که از شکم زاده باشد - و عمر بسیار جلگه بسیار باشد
و هرگز به بهشت نرود - قابل طبقه پنجم و دوزخ و آدمی هم نه در آیند و هر سه قسم جان و پنج حاسه دار و در هر بیست و
چهار در آید و روند - محاسبان این گروه صد هزار را کلس خوانند و پنج لام و سکون کاف
و پنج سین^(۵) که عوام کک گویند - و ده کک - ابر یوت و پنج با سه فارسی و را و یای می تختانی
و سکون و او و پنج تا سه فوتانی) و ده پر یوت را کوٹ خوانند و پنجم مجهول کاف و سکون و او و پنج تا می فوتانی
هستند) که این و آن کرد و گویند - و صد کرد و را ارب (پنج هجده و سکون را و پنج با) و ده ارب
را یک کهرب (پنج کاف و ده خفی و سکون را و پنج با) و ده کهرب را یک کجهرب (کبتر با و پنج
کاف و یای خفی و سکون را و با) و ده کجهرب را حوا سرج (پنج میم و با و الف و پنج سین و ضم مجهول
را و سکون و او و پنج جیم) و ده میم نیز گویند (پنج با سه فارسی و سکون دال و پنج میم) و ده پیم سنگه باشد
و پنج سین و نون خفی و پنج کاف و ده خفی) و ده سنگه را سهند رگویند (پنج سین و ضم میم و سکون دال
مشدد و پنج را) و کو را کو ر نیز خوانند - گویند موسی غفل جلگی هفت روز که چهار هزار و دویست و دوازده

اختلاف (۱) [ش] کی (۲) [ک] گذر (۳) [ش] بر [ک] خرونگی (۴) [ش] دارد (۵) [ک]
فیس نقطه (۶) [ش] فتح ادکسرات (۷) [ک] دفعه +

و یا ردلی سطر تراست تجزیہ بنیاد کہ باید کرد و دیگر قسمت پند سید و از جنین اجزا چاہے را کہ در اند او پنهان و در فاسے آن چار کردہ باشد بر ساخت و بعد از گذشتن ہر صد سال یک جزو از اجزای مذکورہ را از ان چاہ بر آورد و تا زمانے کہ آن چاہ خالی شود پلوچیم باشد (فتح باے فارسی و شمل لام و سکون و او و فتح باے فارسی و سکون می) و ہر گاہ وہ سطر از پلوچیم گذرد یک ساگر گذرد

و دم آکاس چون لختی از حال تختیں پر میو گذارده آمد اکنون محلی از پنج قسم دیگر میوید - جو ہر سبت لطیف قدیم ہر جا را گر گرفتہ - دانش و جان ندارد - سوم کال - جو ہر سبت پیشین آسایلیکن ہر جانبود - ہمہ نگاہ آدمی را در گرفتہ - چہارم بگل (لفظ باہی فارسی و سکون تا سے فوقانی و فتح کاف فارسی و سکون لام) چہارگونہ بود - اگر قسمت پذیر بود و دیگرے نہ پیوستہ آرا پران خوانند (فتح باہی فارسی و سکون را و میم و الف و قسم نون) و جان را چون بغیر پیوند و پر دیس گویند (فتح باے فارسی و سکون را و کسر مجہول و ال و سکون یا سے تختانی و سین) - چون چند پر دیس فراہم آیند دیس خوانند (کسر دال و سکون یاہی تختانی و سین) و چند دیس کجا شدہ سکندہ نامند (سکون سین و فتح کاف و نون خفی و دال و ہا سے خفی) - شستین را قدیم ہر شہر بند و در پنج چیز ہمیشہ باشد رنگ و بود و بلغم و دوازہ ہشت کیفیت متضاد و گرانی سبکی سختی نرمی گرمی سردی جبری و بغض آن پنجسم و ہر ماستکا کے (فتح دال و ہا ہی خفی و سکون را و میم و الف و سکون سین و فتح تا سے فوقانی و کاف و ال و فتح باے تختانی) جو ہر سبت بدست آورد آن نفس نافقہ و من و تہیل باسانی و درخشش و آید چنانچہ آب باہی را - ششم و ہر ماستکا کے (فتح ہمزہ) جو ہر سبت سکون و آرا مش را یا در - در برنجی نامہا از اند چیز بر گذارند و آخر انست خوانند - حیو (کسر جیم و سکون یاہی تختانی و او و جاندار - اچو (فتح ہمزہ) خان مانند آکاس و کال - پتی (لفظ باے فارسی و کسر نون مشد و فتح باے تختانی) - پاپ (بد و ہا سے فارسی میان الف) از پیوستگی فراوان تہیل یا آنا شادی و غم و آسایش و رنج آید و این پیوستن را کرم خوانند (لفظ کاف و سکون را و میم) - و پر کرت نیز بر گذارند (فتح باہی فارسی و سکون را و کسر کاف و سکون را و فتح تا سے فوقانی) ہر جہ باہی نیکی شود پین خوانند و بدی آدر را پاپ - و کرم بر ہشت گوشہ بود - گیا نا و زنی (کسر کان فارسی و یا سے تختانی و الف و نون و الف و فتح دا و سکون را و کسر نون و سکون یا سے تختانی) تہیل کائے کہ پیوند او ہر نیچگونہ دانش را کہ گفتہ آمد پوشد - در سا ورنی (فتح دال و سکون را و سین و الف و فتح و او و سکون را و کسر نون و سکون یا سے تختانی) دانش پنج حواس در پوشد - بیدنی (کسر مجہول با و سکون یاہی تختانی و فتح دال و کسر نون و سکون یاہی تختانی) پیوند تہیل کائیت کہ بیا در می آن نفس شادی و غم اندرزد - موہنی (لفظ مجہول میم و سکون دا و فتح با و کسر نون و سکون یا سے تختانی) پیوستگی اجزائیت کہ بان نیک را بد انگار د و بر عکس - آید (ہمزہ و الف و ضم یا سے تختانی و سکون با) پیوستن اجزائی کہ باید اری جاندار بد دست - نام (نون و الف و فتح میم) فراہم شدن چیز ہائی کہ سرمایہ پیدائی انواع و اصناف و افرادست - گوتر (لفظ کاف فارسی و سکون دا و تا سے مشد و فوقانی و فتح را) گرد آمدن اجزائیت کہ بان نفس پیکر باہی خبرگان و فر وایگان برگیسرد - انترامی (فتح ہمزہ و سکون نون و فتح تا سے فوقانی و در و الف و فتح باہی تختانی) ہسم آمدن اجزائیت کہ با و آدمی را و دست از کار با باز دارد و خوردن نتواند و برن پیوستن دل بنیاد

و در بازگشت سودی بر ندارد و به بخشش دریا منت پذیرد - اسر و دهنه و انت و سکون سین و رانج و او کو به
 کار با سه چنگانه جان آتاری در رخ گوئی دندے ابارسانی خواہش فرزندے - سنور (فتح سین و نون خفی و
 فتح و او و) ازان پنج چیز با آمدن - چند (فتح با و نون خفی و فتح و ال و با و خفی) پیوستن بنگلہ با نفس مترجرا
 (کبر نون و سکون و رانج جیم و رانج و انت) پایہ پایہ بستن پیوستی اجزا بگزارش تن - موک (لفظ جیم و سکون و او
 و کاف و با و خفی) بستن اجزا در اکتاف مانند دے و انت و کار کرد دست بند - چنانچہ آتشی در بگا و رنگ
 و کور افتاد - هر یک توانائی بدرشدن نداشت - کور رنگ را بر دوش گرفت - پدید بانی آن در فتر این بسط
 جائے رسیدند +

گویند سه چیز تا فراہم نیاید این شگرت کار بسیار نرسد - شناخت ایزد - دریافت رہنماے که تا پیش
 و کو پیش و زدن و صندل اندودن از یکدیگر باز نشناسد - پیشگی و رنگ کار می - و این سه بفرمان پذیر می و در ستار
 سر کشد و ازان دانش چہرہ بر افروزد و او سرایہ بیراگ شود و او اسر و رانج پیوستی سر ابر و او سر کا ناز سنور
 شود و او مردم را بر پا منت دارد - بگزارش نفس و تن پردازد - و آواز دوازده گونہ دانش - نخوردن و در زمان
 معین - بیشتر تا یک سال بخورش پذیرد و چندی تا نہ ماہ - درین هنگام از شش افزون ویدہ نشد - اندک خوردن
 و افزون از پنج خانه خورش خوردنی کنند و چون نیاید تا روز دیگر بشکبہ و از پنج چیز خود را باز دارد و شیر حیرات
 و دغن کنجد شیرینی کاہش تن و رانج آفتاب - بنفشیدہ رنگ آرا مش گزیند و در سودی بہ برہنگی
 سازد و دست و پا را در ہم کشیدہ بسرین نشیند - گویند بدین شش چیز فراوان روز باید تا کار با انجام رسد
 بسیار می ناکامی افتد +

و چارہ گرمی گناہان بہر چہ شگرت کرد و اتر را یافتہ - بفرمان پیر رفتن - خدمت مہرستان کردن
 نہرگ کناہا بر خواندن - سر بچیب فرو بردن - گویند از دو گھری کم باشد و برخی باستانان تا دوازده سال
 دست دادہ - ہر دو دست فرو ہشتہ برایشند و خوشن را از جنبش باز دارد - بدین شش چیز نزد ہر فرد
 کامیابی بر آید +

سین ناماے ایوان چل و پنج - ازان دوازده را انگ گویند (فتح حمزہ و نون خفی و نم کان فارسی)
 الی کتاب بر شمارند - آچار (انگ دهنه و انت و جیم فارسی و انت و را) در ماند و بود و ریاضت
 کیشان - سکرتا انگ (لفظ سین و سکون کاف و کسر و دتاے فوقانی و انت) در و شرح سہ صد و شصت
 آئین خدا طلبان روزگار و حجتہاے ہر یک - ستخان انگ (سکون سین و فتح تاے فوقانی
 و با و خفی و انت و نون) در دوزیک تادہ برگزاردہ اندانچہ در عالم علوی و سفلی کیست بر شمرہ و
 ہچنان تادہ - سمو یا انگ (فتح سین و سکون سم و او و انت و یاے تحتانی و انت) در انجا زیادہ
 از دہ تا یک کرد و آورده گوناگون حقائق نگاشته - بھگوئی انگ (فتح با و با و خفی و سکون کاف
 فارسی و فتح و او و کسر تا و سکون یاے تحتانی) در وی و شش ہزار سوالی گوتم از مواد پر سیدہ و پاسخ یافتہ
 نیاتا و ہرم کتھا (کبر نون و یاے تحتانی و انت و تاے فوقانی و انت و فتح و ال و با و خفی و سکون را

اختلاف (۱) [۴] ہر وی دریافت [من] [۶] [ک ش] [۳] [من] [۴] [۴]
 پر کند و آن دانش (۵) [۴] در ماند +

و میسم دفع کاف و تائی فوقانی و باے خفی و الٹ) در و سه نیم کرور باستانی داستان - آپا سکت شاناگ
 و نیم ہمزہ و باے فارسی و الٹ دفع سین و سکون کاف و دفع دال و شین منقوطہ و الٹ) در و گزراش
 احوال وہ فرد ہیدہ مرد کہ بہا دیو گر دیدند - انت گدہ دشا انگ (دفع ہمزہ و سکون نون و دفع
 تائے فوقانی و دفع کاف فارسی و دال ہندی و باے خفی دفع دال و شین منقوطہ و الٹ) در بیان
 گر و ہے کہ بہ سعادت مکت جاوید دولت اند و خند - انت رو واکے انگ (دفع ہمزہ و ضم نون
 و دفع تائے فوقانی مشد و ضم را و سکون واد و دفع واد و الٹ و دفع تائے تحتانی) سعادت مندانی کہ بشایستہ
 کرداری در بیت و شش تین طبقہ بہشت جاے دارند - پرس بنیا کرن انگ (دفع باہمی فارسی و را
 و سکون سین و دفع نون و کسر با و باے تحتانی و الٹ و دفع کاف و سکون را و دفع نون) درین کار کردہا می گوناگون
 سرمایہ وہ نیک و بد گذارده اند - بیاک ستہ انگ (بد و باختین کسور و تائی فارسی و الٹ و دفع کاف و سکون
 سین و دفع تائے فوقانی و باہمی مکتوب) پشین داستانہا کہ پاداش نیک و بد برگرفتہ خواب واپسین نمودہ اند چاہے
 دفع جیم فارسی و ضم ہمزہ و دفع دال و ضم باے فارسی و سکون واد و دفع را و با و باے خفی) در و ہگی سلطان بنیان
 و گوناگون اندیشہا و کردار ہا - و آن بیت و چارتن بدین مضمون ایندی خواہش برگذارند و جانشینان بنیان
 فراہم آورده کتاب بر سازند - و وازدہ را آپا انگ گویند و نیم ہمزہ و باے فارسی و الٹ) برنجی مجرت
 شستین اسفار برگذارده اند و نختہ مقاصد دیگر افزوده - و چار کتاب را مومل سو تر نامند (ضمیم و سکون
 واد و لام و ضم سین و سکون واد و دفع تائے فوقانی و را) در و گزراش آداب پیرو استاد و طرز در یوزہ در و زوی
 و گزراش نفس و اندیدی پرستش و آئین تصنیف - و شش را چھید کرتجہ گویند (بکسر جیم فارسی و باے خفی
 و سکون باے تحتانی و دال و دفع کاف فارسی و را و نون خفی دفع تائے فوقانی و باہمی خفی) در و چارہری گناہ
 وودہ را پینا (دفع باہمی فارسی و کسر باے تحتانی و نون مشد و الٹ) - در و تشریح اعضا و جگہ نکی پیدایش جانور
 و انجہ در ہنگام سیختن عنقرے پیوند بکار رود و دیگر امور - و یکی را تندے سو تر خوانند (دفع نون و سکون
 خفی و کسر دال و سکون باے تحتانی و ضم سین و سکون واد و دفع تائے فوقانی و را) در و پنجگانہ دانش
 کہ گذارده آمد +

تجرو گزین ابن روش را جتی گویند (دفع جیم و کسر تائے فوقانی و سکون باے تحتانی) - سکھ (بکسر
 سین و دفع کاف مشد و باے خفی) شہر و ہند کہ کہ قدم درین راہ نہد - گنیس سکھ (دفع کاف فارسی و
 کسر نون و سکون باے تحتانی و دفع سین) ریاضت کبشی کہ شش ماہ پیوستہ نفس زد و فنون را و رنگنا می
 بنجواہشی وارو - اگر یک روز خور و روز بر ہیز و و بشیر و جغرات و مسک و روغن و شیرینی دست نیا لاید
 تنہا غلہ پختہ در آب گرم انداختہ نختہ بخورد و زیادہ از یکجا شہر و ہش خوردنی نناید و شبہا نیا لیش کنان بر و زار
 و ہر شب پانصد بار جہہ پرستاری بساید و درین ہنگام کتاب بھگوتی بر خواند - پرورتیک (دفع باے
 فارسی و را و واد و سکون را و دفع تائے فوقانی و کاف) و اندیزد انسان است لیکن پیروقت از جہد کاری
 و کار آگہی برہ نور دان این بادیدہ ہولناک نامزد و فرماید تا روز بروز و بدبانی کردار ایشان نابد و تن آسان
 ناکنندہ را سزا و در خور و بدستور (بسکون سین و دفع تائے فوقانی و باے خفی و کسر واد و دفع را)
 اختلاف (۱) [لاض] [در یوزہ در و زوی] [ش] [در یوزہ در و زوی] [۲] یا گزراش +

آن در غیر زیستان سه چادر از یک لنگ بر سازند و دیگر مردوش انگلند و حامل واراندازند و سوم بر نواز سر برهنه انگلند - و در زیستان پیشینه خاص افزایند - و نیز پارچه بدر از او پهنای یک نیم پست و کسر سه چارتر کرده پا خود دارند بنگام خواندن قرآنی دهن نمند و دو طرف آنرا بشکافای گوش بند کنند تا جانور نه درآید و آنرا نیاید و آدم و کتاب از آب دهن نیالایند - و نیز در حرم و حجه بدست برگیرند دفع دال و پای خفی و سکون را دفع تیم و ضم دال دفع جیم و پای خفی) و چون کار ساریشما به پیشین بپارچه ستولات پیوندند و آنرا سوجوب دستنه بر بچند - چون پیوسته برخاک نشینند نخست آب کشی بدو دست زمین بروند تا جاندار می زیر نمایند - و برگران این گروه که نفعی نهمیده آمد برای فروش کهن پیشینه اند از نمد و بگونگون روزه داری و نیکو کاری روزگار را آباد دارند - در هر شش ماه موسی سر را بدست و ناخن بر چینند - و در سنگلاخ و خارزار پا برهنه گردند و موسم بارش سیر نکنند *

و تعلق نشان این روش را سر اوک گویند (فوج سین ورا والت وفتح وادوکات) - نخست بدر و از جبر روانه
بیگانه را نیا دارند و در میان و رونما از بیگانه بر نیزند و آنرا دروغ بزرگ شمرند - شهادت دروغ - انکار امانت -
دروغ در زمین - دروغ در ستایش و نکو شمس - دروغ در گاو - و حیانت و دست نیالایند و بران دیگری نظر
کنند و اسباب و نیارا اندازد معین گرفته نگاه دارند و افزون ازان بدست اگر افتد بخیرات دهند - و در سفر
مقدار مسافت مقرر سازند و هر روز مقدار خورش و جز آن که براسه خود کار بندند تعیین نمایند - بجا نیکنه سستی
بسوزد و یا دزد کشند مروند - و دوسه گفشی شبانه روز قرار داده از همه دل برکنند و بمباد فیاض توجه کنند
و هنگام خواب قرار دهند که دیگر نخورند و نقش خوابها ستوده بقبوند - و در آشتین و چتر دوسی و پور تاسی و اما
در پشت پهن نخورند و نیا شامند و در زانظار خشتین و در لیش را سیر کنند و هر روز و شب هنگام خواب مقرر
نموده را بیا آورند و خود را بپایه حساب کشند و نیز اسم شایستگی برین گروه دل بسته و قوی افتد که
همواره کتاب بشنود و خیر کند و ستایش نیکو کاران خوی او بود و پیدی بیکیس زبان نیالاید خاتمه فرمان رومی
وقت و که خدائی با کفو بر و ش کند - و همواره از بدی بیپناک باشد - و بر و ش بر سر زمین زیست نماید - و چنان
خانه برگزیند که بر علانیه نباشد که همه کس را بدان ماه بودند آن چنان پنهان که کس بدان بی خبر و نیا داند و دوسه
در نگذارند و نیک همسایه برگزیند و بانیکیوان آسایش کند - در پرستاری مادر و پدر و کوشش نماید - و از شرفی
که لشکر بیگانه آید در می گویند - و خرج را باندازه دخل اساس بر بند و لباس را موافق آن سازد - و همواره بخواند
اکمی نامه پدر و از دو از آنرا و حال پر بسزد - خوردنی از وقت در نگذارند - و پرستش و پندایش
مال و پویند آنرا به چهار نگاه دارد و در بزرگداشت همان و حتی و بیچاره بهت بر گارو - و خود را به عاشق
سختن خود نباشد و دوستدار مهر بود و بی هنگام و بر مینی که بآین خود نیارد و دو سفر نگزیند و بے شناسائی
خویش و غلبه بآ ویره نیارد - و غمخوار خویشا و ندان بود و عاقبت بین و زرف نگاه باشد و حق نیکو
نگاه دارد و چنان نشست و برخاست نماید که مردم دوست دارند و شرکین و همه بان دل و نیک محضر
بود و بکار سازنی دیگران کوشش کند و بر درونی دشمنان چهره دست آید و خواش بیگانه حس را
بفرمان خود گذارد و آنچه هر دو گروه تعلقه و تجردی پرامون آن نگرند گوشت و شراب و شند و مسکه و این

اختلاف (۱) [ک] رشتنای (۲) [و] گواهی (س) [ک] یقین (م) [ک] گردشسته [ش] [د] بسته (ه) [ک]
 درون نگذر (۴) [چ]ین در [ش] [خ] [ن] و آنرا د حال نبرد [و] و آنرا د حال نبرد [ک] از د حال نبرد [م] [ک] [ن] [ر]

و بر تن و سب و زلف و آنچه بر زمین پرورش یابد و میوه که نام او معلوم نباشد و آنچه درون او انسانی ریزه ریزه بود و شب خوردن اختیار نکند *

آئین جین بر دو گونه است سوتیانبر الفهم سین و کسر جبول و او سکون یا س تختانی و تاس تختانی و اکت و نون خفی و فتح باورل - و گنبر و کسر دال و فتح کاف فارسی و نون خفی و فتح باورل - گروه پسین برهنه برهنه هیچ پوشیده و نزدایمان در زنی یکدست نشود - گویند چون کسی پیایه و الا ای کت رشتا فرزند دست از غورش باز نکند - در بسیاری امور با پیشین گروه که گذارده اند یکسانی دارند - کار آگهی ازین دو طاعت و چهار نشد - و احوال اینان سر بسته نگارش یافته - و نخستین گروه به سپوره مشهور در کسر جبول سین و سکون یا س تختانی و فتح و او و او را س مکتوب - چون بدانشوران او آئینه داشت تختی داستان بسیرانی گلاش گرفت و از ویر باز در فراخنای هندستان دانش و کردار در برهمن داین گروه است و از کم جنبشی یکدیگر را نکوهیده بر شمرده کشن را که برهمن بخدائی پرستند این گروه دوزخی بنده نیدارند - برهمن در دین بیل مست و شیر شزد و رفتن شایسته داند از لاکه بدین گروه فرایش آید - از حق شریقه ای گیتی خداوند فروغ صالح کل تختی تیرگی روزگار بنده دوده - گروه با گروه مردم از ان نفرت برکناره شد و در سر انجام نبرم محبتی برهمنند *

بود *

پدید آمدند این طرز پرستند می رایتج نامند و الفهم با و دال مشدد و س خفی و او را فراوان نام برگذارند - یک شاکن (پسین منقوط و اکت و کات و تم لیم و کسر نون) و عام شاکونی گویند - و عقیده آن دارند که او به نیروی شایسته کاری پیایه - و الا س آگهی رسیده و هم دان شده و دولت کت اندوخت - برادر اراج سده و دال مرزبان بهار در کسر سین و ضم دال مشدد و س خفی و سکون و او فتح دال و سکون نون - او را مایانام - از راه ذات بناد و شکر و روشنی و گرفت و زمین جنبش و را آمد و آب گنگ از بالا فرو ریخت - و همان دم هفت گام برگرفت و دلا و فرسخان بشیو از بانی برگذار و گفت و پسین یکدیگر پیوند من است - اختر شناسان چنان باز نمودند که چون از زندگی اومیت و ز سال و هفت روزی که شود بر او نگ فرمان روائی بر نشیند و آهنگ دار سنگی بر خیزد و ناز آئینی بر بند - در همان سال مه از آئین و دل برگرفت و راه صحرا سپرد - در بنارس و راج گرد و در دیگر بر تشنگد هاسته بر سر مرد و جهان نور و به کشمیر درآمد - بسیار س چندی نژاد و اهل بنا در کشمیر و تبت و خطا با گردیدند - و درین سال چلم الهی از فرود شدن او در هزار و هشتاد و هشت و دو سال سپری شد - نفس گیر او داشت - خد بو خارق عادات بود - حدود بیست سال زندگانی کرد - فارسی و عرب دانش اند و ازین آئین را بخشی گویند و در تبت لاهه - روزگار نیست که در هند وستان ازینان کثر نشان دهند مگر در بنگو و دهنه مرعی و تبت - و سوم بار که در رگاب شاهنشاهی بهرحه و گلشای کشمیر رفته شد پیری چند ازین کیش دریافت لیکن دانش فشی و چهار نشد - و آنچه حافظ آبرو و بنا کتی نگاشته به نظر در نیامد - بر اهره او را انهم اوتار برگذارند لیکن بر و شش مشهور نگاریند و آنرا از دنداند *

از ویر و چون را از پیوند من یک انگارند - و چون سائک میانه جین آفرینش از و دنداند جهان را

اخلاص (۱) [ک] و پسین یگولی [من] آتش پیری [ش] و پسین یک *

[illegible][illegible]

افحلاف (۱) [ک] خبر خواستن [من] خبر و چیز نخواستن (۲) [ش من] و بورد (۳) [ک] سسکینا و اغراب موافق آن (م)
[من] جشن خوشی [ه] جشن (۵) [ک] ویدن کتب - آفرین نیکو کاران بدلا ویز گفتار - رنگدای ای اتم +

سرشته آگهی را دو تائی بخشید - و چنانچه کسب - و دهم آنرا در دانش که بدو کتب روی دهد ۴

پران نزد این گروه پرشده و آتما - و دوجیز را سرایه علم شنند - یکی آنچه جو اس بدست آید - دوم آنچه باشد
چهار کتاید - اول بر چهار گونه بود - آنچه جو اس بیچاره معلوم کرد و یا به سن شناخته شود یا عالم بدلم اشیا یا بریاضت
چنان شود که پوشیده و پند یکسانی گردد ۵

و در بحث قیاس و گزارش بیست با سخنان باریک گفته اند ۶

و این گروه بر چهار گونه باشند - نخستین و بیست کتب که در پنج واد و سکون یا می تخانی و باد وای خفی و
الفت و کسر کات وای خفی و فتح کات - این گروه بر سه هر یکی از عناصر چهار گانه چون نیای اجزای لایقتری
و دیگر دانند لیکن محسوس بصر انگارند - و نزد ایشان و دوجیز طرانه هستی دارد - دانش و اشیا پسین جو اس
در یافته شود - دوم سوترانیک - در پنج سین و سکون واد و کسر تا سه فوقانی و رادالفت و نون خفی و کسری
فوقانی و فتح کات - اشیا را در کت بقیاس پیدا رند - سوم جو گا چار (نهم جم و سکون واد و کات فارسی و الفت
و جم فارسی و الفت ورا) - جز دانش موجودند و اشیا را نیز یکی او بر شناسد - چهارم ما و هیکم (بسم و الفت
و کسر دال مشد و وای خفی و فتح یا می تخانی و کسر بسم و فتح کات) - دانش و اشیا را ستن گویند (نهم سین
و سکون نون مشد و) - بیست و بیست خیم میکنند ۷

و افرادان نامه در هر روش بر داشته اند و در مطالب صدوی و منوی و گر گوئی رفته - و سه علم را مستبر دارند
علم استدلال - علم انتظام - علم روه نوروی منوی ملک ۸

ناستک

چار پاک برهمنی است انشاسا که این من را بنام او خوانند - بر همه این طائفه را ناستک گویند و چون
والفت و سکون سین و کسر تا سه فوقانی و فتح کات - بیرون از عناصر چهار گانه هست نه چند اند و نیز جو اس بیچاره
سرایه علم شناسند - بایزد و دجرات نگردند و دانستن را با اعتدال باز گذارند - بهشت نزد ایشان بودن آدمی
چنانچه خواهد نه در قمران دیگری و دوجیز آنکه بفرمان دیگری بسر برده شود - گویند یکی مردم را نگاو از چار چیز بر گذارند
جمع مال وزن و نیکبائی و نیکو کاری - از علوم آنچه با انتظام نشاء ظاهر بکار آید اعتبار کنند و آن دانش وادگرے
و رعیت پروری است - حال ایشان به وقتائی ماند - و افرادان نامه در نکویش دیگران نگاشته اند و کم مینی
خود را یاد کاری گذاشته ۹

اشحاره بدیا

در پنج منزله و تا سه فوقانی هندی وای خفی و الفت و فتح واد و سکون واد و کسر وادال مشد و وای تخانی
والفت - هر ده گونه شناسائی - چون لغتی رفتارند گانه این دیار گزارش یافت بر نمی قرار داد وای برهمن که بر شش
طائفه نخستین بد برندی نوید و چمن زار آگهی را شاداب میگرداند ۱۰

گویند بنایه و لایمی دانش آنکس رسد که بان شماره دانش اندوزد - بر رفای آن رسیده کام دل
بر گیرد و فخت رگ بید (نهم واد سکون کات فارسی و کسر مجول واد و سکون یا سه تخانی و دال) - دوم
ججر بید (نهم جم اول و نهم جم دوم و سکون را) سوم سام بید (سین و الفت و بسم) - چهارم
(اختلاف (۱) [آ] مروتات (۲) پین و رنهاده

۱۔ **فتح** برز و **دای** فوقانی و **ہاے** خفی و **سکون** را **فتح** با و **سکون** (نون) ۲۔
 این چار را الکی کتاب بر شمرند چنانچه مخفی گذارده آمد۔ در هر یکی چهار چیز گزارش یافته۔ بدو (کسر با و
 وال و **ہاے** خفی)۔ انچه کز **دیمت**۔ ارسخ و **واد** (فتح) **برز** و **سکون** را **فتح** **دای** فوقانی و **ہاے** خفی و **دواد** و **انت** **فتح**
 (وال)۔ **ستایش** و **پاداش** آن۔ **نقتر** (فتح) **میر** و **نون** خفی و **سکون** **دای** فوقانی و **فتح** را)۔ **افسوس** **ہا** و **عنا** **کہ** و **در** **ہر** **کار**
سود **مند** **آید**۔ **نام** و **پی** (بنون) و **انت** **فتح** **میر** و **کسر** **وال** و **سکون** **دای** **تختانی** و **ہاے** خفی **فتح** **دای** **تختانی**)۔ **نام** **برز**
کار را۔ و **نیز** و **در** **ہر** **کدام** از **سہ** **چیز** **گویند**۔ **کرم** (فتح) **کات** و **را** و **سکون** (میر)۔ **گزیدہ** **کہ** و **در** **دای** **میری** **ملک**۔ **اُپاسنا**
 و **فتح** **برز** و **دای** **فارسی** و **انت** **فتح** **سین** و **نون** و **انت**)۔ **دل** **مبدا** و **نیا** **ض** **بستن**۔ **گیان** (کسر) **کات** **فارسی** و **دای**
تختانی و **انت** و **نون**)۔ و **الاشناسانی** ۳۔

پیچ پیران (ضمیمہ ہامی فارسی و روائت و فتح نون) شہزادہ کتاب نبرگ را بدین نام خوانند - و شویا باب آن
چار مشین را بر روشن روشنی برگذار د - و در ہر یکی از پنج چیز سخن رود - چیدائی عالم - نیست شدن آن - گزارش گوناگون
دو داننا - بیان حال چارہ مشورت (فتح نیم و سکون نون و فتح و او و نون خفی و فتح تائی و نون قالی و را) چارہ
قدسی نفس ست کہ در یکی عمر برہا یکی پس از دیگری بر نہنونی برخیزد و بار عالم بدوش بہت بر نہند - زندگی ہر کدام
ہفتاد و یکبار چار جگ است - و ہر چار جگ چہل و سہ ملک و مہیت ہزار سال - و ہمچنان حال چارہ
اندر بطفیل برگذارند (کسر ہمزہ و نون خفی و سکون دال و فتح را) - گویند در عمر ہر ہما چارہ دیوتہ بر علوی
عالم یکے پس از دیگرے فرمان روائی کند - و کار کردے کہ بدست آذیر آن بدین پایہ رسند - داستانہای
فرمان روائان و الاشکوہ

نامہای پران - سنسکرتی (فتح سین و سکون تاے نونانی و کسر سین فتح یای تختانی) - بارکنڈے
دیسم والٹ و سکون را و فتح کات و نون خفی و کسر دال ہندی و سکون یاے تختانی) - بھوکی (فتح با و ہای
خفی و فتح دا و کسر کات شدہ و یاے خفی و فتح یاے تختانی) - بھاکوت (فتح با و یاے خفی و والٹ
و فتح کات فارسی و فتح دا و تاے نونانی) - برہم بیورت (فتح با و را و یاے خفی و فتح میسم و با و سکون
یای تختانی و فتح دا و سکون را و فتح تاے نونانی) - برہمانڈ (فتح با و سکون را و یاے خفی و میسم والٹ
و نون خفی و فتح دال ہندی) - برہم (فتح با و را و یاے خفی و میسم) - باے (بیا والٹ و میسم یای تختانی)
با من (بیا والٹ و فتح میسم و نون) - بکشن (کبیر با و سکون شبین منقوط و ضم نون) - باراہ (بیا والٹ
و را و والٹ و فتح با) - اگن (فتح میزد و سکون کات فارسی و کسر نون) - نارومی (نون والٹ و فتح
را و کسر دال و سکون یاے تختانی) - پدم (فتح باے فارسی و سکون دال و فتح میسم) - لنگ
(کبیر لام و نون خفی و فتح کات فارسی) - کورم (فتح کات و سکون وا و را و فتح میسم) - سکند (سکون
سین و فتح کات و نون خفی و فتح دال) - گرٹر (فتح کات فارسی و ضم را و یاے ہندی) - ہمد از فرغ
دانش حکیم بیاس »

آپ کے ان (لغیم ہنرہ وفتح) بے فارسی) - شہزادہ کتاب دیگر کہ دیر باب پیشین ناما مہارکشاہ
اختلاف (۱) [لاش من ت] [دودانما] [ک] [۲] [ک] [نس رنج ہم دسکن تا سے نوقانی
وکر سین]

و برخی نازده برگ گذارند - تاها - سنت کمار (فتح سین دنون و سکون تایی نوقائی) و ضم کات ویم واکت و فتح را) اصل نام سور (فتح سین و سکون داودا) بنام فرایم آند و روشناس - تاروسی (بنون واکت و فتح را و کسرا و سکون یایی تختائی) - این نام بران هم بود - پنجمین برخی دیگر که گذاشته آید - تاها درآپ بران گذاش چیزی است که در بران نبوده - پس آنچه درآپ بران مذکور شود اورا بنام نخستین خوانند - تار سنگه (بنون واکت و فتح را و کسرا سین دنون غفی و فتح کات فارسی و باس غفی) ششم و هفتم (کسرا مجهول شین منقوط و کسرای یایی تختائی و فتح واد و دال وای غفی و سکون را و فتح میم) - دور و اس (فتح دال و سکون داود و داود واکت و فتح سین - کاسل و بکات واکت و کسرا باس فارسی و سکون یایی تختائی و فتح لام) - مانو (بیم واکت و فتح نون و واد) - شوکر (فتح شین منقوط و سکون داود و کات و فتح را) - او شمس نام دارد (فتح همزه و سکون داود و فتح شین منقوط و دنون و سین) - وارن (با واکت و ضم را و فتح نون) - برهانند (فتح با و سکون را ویم وای غفی واکت و سکون نون و فتح دال بندی) - گالی (بکات واکت و کسرا لام و سکون یایی تختائی) - کالکنا نگر گند (بکات واکت و کسرا لام و کات واکت) - ما پیسر (بیم واکت و کسرا و سکون یایی تختائی و ضم سین و فتح را) - ناند (بنون واکت و دنون غفی و سکون دال) - شتاب (شین منقوط واکت و دنون غفی و فتح با) آدلی (همزه واکت و کسرا دال وای نوقائے و فتح یایی تختائی) - پاراسری (فتح با ی فارسی واکت و را واکت و فتح سین و سکون را و فتح یایی تختائی) - بجاگو (ایا وای غفی واکت و فتح کات فارسی و واد و تایی نوقائی) - کورم (فتح کات و سکون داود را و فتح میم) *
 ششم و هفتم شاستر (فتح دال وای غفی و سکون را و فتح میم و شین منقوط واکت و سکون سین و فتح تاسه نوقائی ورا) دانفی که در و کار کرد و بجا کاری باشد - آنرا نیز از بید برگرفته تفصیلا بر نهاده اند - و او را سمرت نیز گویند (کسرا سین و سکون میم و کسرا و تایی نوقائی) - آن نیز بدان شمار باشد - و سه چیز عدد این کتابها - کار کرد هر چه کار کرد و ازین دی پرستش - روش وادری - جاره گری گنا بان *

تاها می شتره سمرت - من (فتح میم و ضم نون) - جاگن و لکی (بیم واکت و سکون کات فارسی و سکون نون و فتح داود و سکون لام و کسرا کات و فتح یایی تختائی) - آتر (فتح همزه و کسرا تایی نوقائی شده ورا) - انگرا (بفتح همزه و دنون غفی و کسرا کات فارسی و را واکت) ششتا (بیم همزه و فتح شین منقوط و دنون واکت) گوتم (فتح کات فارسی و سکون داود و فتح تایی نوقائی ویم) - پراشر (بیای فارسی و را واکت و فتح شین منقوط ورا) - سنگه لکیت (فتح سین و دنون غفی و فتح کات وای غفی و کسرا لام و کات وای غفی و فتح تایی نوقائی) - برشن (کسرا با و سکون شین منقوط و ضم نون) - هاریت (بجا واکت و کسرا و سکون یایی تختائی و فتح تایی نوقائی) شششم (فتح با و کسرا شین منقوط و سکون دیگر شین منقوط و فتح تایی نوقائی هندی وای غفی) - جم (فتح جیم ویم) - شاتاب (شین منقوط واکت و فتح تایی نوقائی واکت و فتح تایی نوقائی فارسی) - آستنب (همزه واکت و فتح با ی فارسی و سکون سین و فتح تایی نوقائی و دنون غفی و فتح با) - کاتیا سین (بکات واکت و کسرا تاسه نوقائی وای تختائی واکت و فتح یایی تختائی و دنون ویم و کسرا با ورا و فتح با و سکون سین و فتح باس فارسی و کسرا تاسه نوقائی) - برخی دولی دیگر انسه دوه اند

(اختلاف (۱) بیمن در [ک] [ق] و [د] و برخی نازده برگ گذارند تاها [ق] و [د] و برخی تاها برگ گذارند [۲] [ک] بکل و فتح کات و کسرا یایی فارسی و لام (۳) [ک] ادسن - بد سین (هم) [ک] مانده - و اعواب موافق آن [د] در [ک] نیست (۴) در [و] نیست [ک] آشن - و اعواب موافق آن (۵) [ک] آستنب و

بیاس (کسبر با و بای تختانی دالت دفتح سین) - دفتح (فتح دال و جیم فارسی مشد و و بای خفی) *

لامهای مشد و آب سمرت - اینها نیز بران آسا - انگرا (فتح مزه و ونون خفی و کسر کات فارسی و را و دالت) بجای ال
(بجیم دالت و با و دالت و کسر لام) - ناچکت (بنون دالت و کسر جیم فارسی و کات دفتح تامی نوقالی) - سکند (بکون
سین دفتح کات و سکون نون دفتح دال - لوگا کش (فتح لام و سکون داد و کات فارسی دالت و سکون کات و کسر
شین منقوط) - کشپ (فتح کات و شین منقوط مشد و و بای فارسی) - بیاس (کسبر با و بای تختانی دالت دفتح
سین) - سنت کمار (فتح سین و نون و سکون تاے نوقالی و ضم کات و ویم دالت دفتح را) - شتر زر (فتح شین منقوط
و تاے نوقالی و سکون را و ضم زای منقوط) - مرنک (فتح زای منقوط و نون و کات) - ویا کسر (کسبر و و بای
تختانی دالت و سکون کات فارسی و بای خفی دفتح را) - کاتیا این (بکات دالت و کسر تاے نوقالی مشد و و بای
تختانی دالت دفتح بای تختانی و نون) - زات کرنی (زای منقوط دالت و ضم تامی نوقالی دفتح کات و سکون را
و کسر نون مشد دفتح بای تختانی) - کپنجیل (فتح کات و کسر باے فارسی و سکون نون دفتح جیم و لام) - بو دها این
دفتح با و ضم و او دفتح دال مشد و و بای خفی دالت دفتح بای تختانی و نون) - کناد (فتح کات و نون دالت و
فتح دال) - ابشو امتر (کسبر با و سکون شین منقوط و او و دالت و کسر سیم و سکون تامی نوقالی مشد و دفتح را) - مسنت
(بضم سین دفتح سیم و سکون نون و ضم تامی نوقالی) *

بفتح شکشا (کسبر شین منقوط و سکون کات و شین منقوط دالت) - گز ارش مخارج حروف *

هشتم کلیپ (فتح کات و سکون لام دفتح بای فارسی) - کنما بیست در بیان ده گونه کار کرد از آغاز زماشوائی
تا آنکه پورژنار بر بند و زمان کد خدائی - پیوستن بازن - ماه سوم از بارور شدن تا پنجم ماه - ششم تا هشتم -
زادن - نام نهادن - نمودن با قناب - چشاییدن غله - سرتراشیدن - زنار دادن - در هر یکی از این ده وقت
افسونهای خاص بکار برند و کردارهای گزین بجا آرند *

نهم بیا کرن (کسبر با و بای تختانی دالت دفتح کات و سکون را و فتح نون) - علمی است - از نحو و صرف
و اشتقاق و لغت باز گوید و آئین ترکیب مفردات از و بدست آید - نخست حروف را پنجاه و دو بر گذارد و بر هفتم
چهارده سمر (بضم سین و سکون را) هم حرف اند و هم اعراب و بی پیوند و گیرے نیز خوانده شوند - آ هز هز مفتوح
آ هز هز مفتوح دالت - آ هز هز کسور - ا هز هز کسور - ا هز هز کسور و بای تختانی ساکن - آ هز هز مفتوح - آ هز هز مفتوح
و او ساکن - ر هز هز کسور - رمی هز هز کسور و باے تختانی ساکن - ل هز هز کسور - لی هز هز کسور و باے
تختانی ساکن - ا هز هز کسور مجول و بای تختانی ساکن - آ هز هز مفتوح و هز هز دیگر کسور و بای تختانی ساکن -
او هز هز بضم مجول و او ساکن - او و هز هز مفتوح و هز هز مفتوح دیگر و او ساکن - و هز هز و هز هز بضم مجول و کسور
و نون خفی دفتح جیم و سکون نون) - بے آئینش سرتراشیدن درینا بد - ک کات مفتوح که کات مفتوح
و باے خفی - ک کات فارسی مفتوح - گ گ کات فارسی مفتوح و باے خفی - ن حرفیست بنون نزدیک
و از گلو و بینی پیدایش گیرد - ج جیم فارسی مفتوح - چو جیم فارسی مفتوح و باے خفی - ج جیم مفتوح
چو جیم مفتوح و باے خفی - ین یاے تختانی مفتوح و نون خفی - ٹ تامی نوقالی هندی مفتوح -
ٹھ تاے نوقالی هندی و باے خفی - ڈ و دال هندی مفتوح - ڈ و دال هندی مفتوح و باے خفی - ن

اختلاف (۱) [ک] [بکون سین و نون خفی و بای الخ (۲) [ک] [ک] (۳) در [ک] نیست *

نون غلیظ مفتوح - ت تاسی نون قافی مفتوح - تح تاسی نون قافی مفتوح و ہاے خفی - د دال مفتوح - دھ دال
 مفتوح و ہاے خفی - ن نون مفتوح - پ پاسی فارسی مفتوح - پچہ ہاے فارسی مفتوح و ہاے خفی - سب
 پاسی مفتوح - بچہ پاسی مفتوح و ہاے خفی - من میم مفتوح و نون خفی یا ختہ - می یاے تختائی مفتوح -
 ر راسے مفتوح - ل لام مفتوح - و واد مفتوح - شش شین منقوطہ مفتوح - خ خاسے مفتوح
 س سین مفتوح - ہ ہاے مفتوح - و تچ حرف دیگر است - نام یکے استواء (فتح مزبور و ضم نون
 و سین مشدود واد و الدت) - چون کن رکات مفتوح و نون خفی) - دیگر بکسر کہ (کسر با و فتح سین و سکون
 را و کات فارسی و ہاے خفی) - چنانچہ کہ (کات مفتوح و ہاے ساکن) - دیگر جھیا مول (کسر جیم و سکون
 با و بادالت و ضم مجہول یسم و سکون واد و فتح لام) حقیقت میان با و خاسے منقوطہ - درون کلمہ و رایہ واز
 بن زبان پدید گردد - چارم گج کلبجھا کرت (فتح کات فارسی و جیم و ضم کات و نون خفی و باد ہاے خفی و الدت
 و کسر کات و رادناے نون قافی) - حرفے است ساکن نزدیک ہا - میان کلمہ و رایہ - پنجم اردو و بند
 و فتح مزبور و سکون را و فتح دال و ہاے خفی و کسر با و نون خفی و ضم دال) - حقیقت ساکن بسان غنہ
 ہوسی ازلون خفی با واد

انیت گزارش پنجہ و دو حرف ہندی - انچہ بلیارت توانست و رآورد بر نوشت - چندی ازان
 قسم کہ مرایا راسے گفتار آن نبود نوشتار برگذار و - و پنج پسین با ستر و بنجن یا مزینند - دہر حرف بچار و ہر صرحت
 گیر و دورین ہنگام چار و ہر ستر چار و ہر مائر خوانند (ہم و الدت و فتح تاسی نون قافی و) - و در حرف عام واد انداختہ
 بد واز و زبان زد - و در نگارش ہر کدام جد اگر دو و پنج حرفی پیوستہ بد گیرے ننویسند - گویند ہر حرف از جہا حال
 بیرون نباشد - اگر اعتراضی بد و نمود آزا بنجن گویند - و اگر تنہا اعراب باشد بے کشش آزا رہسونا مند (فتح را و با
 و سکون سین و فتح واد) و اگر یک کشش حرف علت ساکن بد و افزا یند - و اگر دو شد و دیگر کہ گویند (کسر مجہول
 دال و سکون یاے تختائی و راد کات فارسی و ہاے خفی) - و اگر افزون از دو کشش بود آزا بکت سرانید (بفتح
 پاسی فارسی و لام و فتح تاسے نون قافی) و

ہشت مخرج بر گذارند - میان سینہ - گلو - بن زبان - میان دندان - بینی - کام - لب - تارک -
 و ہر مراتب کہ نگاشتنند افرادان و اگر گوئی وارند - طرز گزین نوشتہ شد - بیشتر از آنکہ بدین زبان لکھی آشنا شد
 چنان میدانست کہ ضابطہ لغت عرب ہیئت باشد - اکنون چنان پیدائی گرفت کہ ہندی نژادان افرادان گوشش
 بجا آورده اند و کار را استوار بر ساختہ و

دہم ترک (کسر لون و ضم را و سکون کات و فتح تاسے نون قافی) و در شرح شمارہ انچہ از دو
 بید بر گوید و
 یازدہم جو تک (بضم جیم و سکون واد و فتح تاسے نون قافی و کات) - و در گفتار انجسم و شگرت
 کارے آن و

دواز دہم چھند (فتح جیم فارسی و ہاے خفی و نون خفی و سکون دال) - میان مراتب بحر
 و در ارج اشعار و

و بر شش پسین را انگ گویند (بفتح هزه و نون خفی و فتح کاف فارسی) یعنی چون این شش چیز پیدای گردد
بیدار شناسا گردند *

سیر و هم میانسا - هر سه قسم آنکه گزارش یافت *
چهاردهم نیامی - یعنی حال او در علوم گذارده آمد *
بسیارے برانند همین چهارده چیز بیاید و الای که رساند و بدیار چهارده چند اند - برخی چهار
دیگر افزایند *

پانزدهم آید بید (هزه و اللف و ضم یامی تخانی و سکون را) - شناسائی اعقادنگاهداشت تندرستی
و دریافت گوناگون رنجوری و چاره آن - از نخستین بید برگرفته *
شانزدهم و هنر بید (بفتح دال و هاء خفی و ضم نون و سکون را) - دانائی تیر اندازی و گوناگون سلاح
از بید دوم بر آورده اند *

سندهم گاند هرپ (بکاف فارسی و اللف و نون خفی و فتح دال و هاء خفی و سکون را و فتح با) - موسیقی
و دانش از گفتن و نواختن و اصول نمودن - از بید سوم برداشته اند *
شهر و هم ارتحه ساستر (بفتح هزه و سکون را و فتح نای فوقانی و هاء خفی و سین و اللف و سین و فتح تاء
نوقانی را) بیان روش مال فراهم آوردن و سوداوندن و سخن - از بید چهارم برگرفته *

و این چهار را آپ بید گویند (بضم هزه و فتح بامی فارسی) *
در زراعتی هندوستان فراوان دانش است گزارش آن بجا بید گفت در گنج و لیکن یعنی ازان بید
و ارغالی پژوهند گان آوده میگرواند - بو کردلی بشکند و تشنگی افزاید *

کرم بابک

بفتح کاف و سکون را و فتح میسم و دو با نخست کسور دوم فارسی و اللف و فتح کاف) - شکر علمی
حیرت افزای - شناسندگان هندی بوم را در دو گر گوئی نرود - آنچه باومی زاد پیش آید باز گوید که کولم
کار کرد پیشین ولادت بدین روز نشانده است و چاره نگو سیده امور یک یک بر گذارده - و آن
بر چهار گونه بود *

نخست در بیان آنکه کدام کردار او را در یک از پنجگونه مردم که عالم ازان بر نگذر د پدید آرد و از چه کار
کرد پس کرم و یازن برگردد - کتتری چون بپارسانی نرید و دیگر ز او طراز برهن یا بد - و هر بین که بر
نگاهائی برهن جان سپنجی در باز و کتتری شود - چون سود و دام بے سود بد و خجوا همش زبان نیالاید
بیکریس در آید - و لیچ برگاه خدمت برهن کند و از خانه او غذا سازد چند آنکه فرو شود و طراز سود گیرد
و هر برهن که پیشه کتتری برگردد دیگر بار کتتری گردد و همچنین کتتری مین و مین سود و سود و لیچ شود
و نیز هر که خیر کشتا جن برستاند یا فرش مرده یا گاو میش جمعد پد برد یا در برستگاه کرکیست
خیر گیر و در دیگر زاد از مرده بزنه گر آید - و هر زن یا لیچ در معبد بدر می زاین (بفتح با و کسر دال
مشه و در سکون یا سه تخانی و فتح نون و را و اللف و کسر یا سه تخانی و نون) صورت نارین بنید
اختلاف (۱) [۳ شت] کشانین (کبرکات و حیر) - در بیان این لفظ بیاید *

و بانسوخها خاصیت یابیگی نماید و دیگر ولادت زن مرد و بیچ بر همین شود - (داین معبدیست در شمالی کوه بالانرا
بر دوار) گویند بر کذا ذات شخص بنا شد طالع ^(۱) مستند بدست آرند و لحاظ کنند مرغی در کجاست هر جا که باشد صاحب
آن خانه ذات سائل نموده و صاحب هفتم خانه مرغی ذات پیشین ولادت پرستند - زهره و مشتری بر همین - آفتاب و مرغ
کفتری - ماه مبین - زحل سودر - و اس غنوب بیچ +

دوم نیز نجی اعمال در صحت و گوناگون رنجورستی - طبیب از طبیعت گوید و این از کار کرد - چندی حکیم بیاری را
 سه قسم برساند - نخستی را دارو چاره کند و برنجی را این اعمال و چندی را برود - بشناسائی هر قسم نشانها بر گذارد
 و آنرا سه گونه ساخته اند - دانسته کردن در پیدا رسی - دانسته کردن و آن - و آنچه در خواب کند - بیاری
 دو ایندیرد از نخستین - و پدید آید از دومین - و آنکه نخست از دارو و چندی رستی گراید و باز سر گیرد از سومین -
 بیاری دل از غم شناسند و رنجورستی تن از سود و خطا - و قتر را درین فن نگاشته اند و خاطر از طبیب واپردخته
 چندی می نویسد و را بی می نماید +

در دوسر ازان شود که پدر و مادر را ورستی گفته باشد - چاره آن سست که صورت کشت (فتیحه کاف و شین منقوطه مشد و باسی فارسی) و یک کدات (فتیحه حمزه و کسر دالی و تاهمی خوقانی) میر یک یک توچه طلا بر سازد -
نخستین را پدر و دوتها انگارند و پسین را مادر - بنیازمندان و دهند *

دو انگی از انفرانی پر و در بر خیزد و در چاره آن چناندر این نماید (بسم فارسی) و اکت دون خفی و دال
ساکن و را و اکت و کسر با سے نتخانی و فتح نون) انجین باشد که روز اول یک نغمه خورد و همچنین تا یک ماه یک یک
انزاید و سپس یک یک که سازد تا با یک نغمه رسد و در دو تو لجه آن صورت ساخته با یک ماهه گاو تصدق نماید
قرع از انشت که بفرموده خداوند زهر بخورد کسی داده باشد سعالج همان و در صورت و یک گاو و خفی زمین و می
سیر کنند و افسون مهاد و بر خوانند

در چشم از آنکه بدن دیگرے نگریسته باشد - علاج چاند راین +
 نابینائی از جان شکرسی مادر - و بسیار سال در دوزخ ماند - چاره پراحاطی (فتح بامی فارسی در والدت و جیم و ن
 و فتح بامی فارسی و کسترهای نوقانی مشد و فتح بامی تختانی) - و آن پنجگونہ - یک گا و خیر کردن - یک توپ طلا دادن
 و داند و برہنہ راسیگردانیدن - و دہزار بار کعبہ و دوزخ نرود و شہد و شکر در ہم آمیختہ با تش انداختن - و یک
 جہنم پابرہنہ بعد شافتن - یکی از اینہا یا چند سے را خیر کند چندانکہ سی بار شود و نیز از چارہ توپ طلا کشتی سازد
 و از نقرہ تیر آن و از مس شش چہ - و اگر از آنست کہ از فرمودہ مادر و پدر بیرون رنندہ بود علاج صورت کشپ
 و ادت کہ گذار دہ آمد - از دو توپ طلا کہ باشد +

گنگلی ادا که خواهر را گزند جانی رسانیده است چاره چار تو لیه طلا را گا و دو تو لیه نقره را ستم و دو تو لیه
س را کو بان و آوند روین برای شیر خیر کند و هفت روز شیر جفراآت روغن زرد و پشیا و سرگین گا و
برنج آب جفته بخورد +

در شکم از آنکه طعام بیدین یا در قوع گونورده باشد - عمل ج سه روزه از خوردن بر میزد و دوازده
ولجیه نقره بر دیند *

خلافت (۱) اک [سند] ۴ [سند] [حق] شش [ت] ۱ [سند] (۲) اک [عنا] (۳) اک [وده] اشه زکون ۴

در و اندازد و بخوبی بنمایاند و بر همین دهر پنج یا هفت یا نه یا از دهنش سید و خردان را بخواند
مستزون از آنست که در سابق مردی از نذرندان مردم یا بچه که از سینه بر آید فروخته باشد یا از بی فرزند
نفرین و دیگران کرده - علاج در پخته گاه و در یا مرد و زن در یک جا در آب در شوند و تن بر شوند و افسون خاص
خواند و یا بشکری مواد یا نهند و یا زده بر همین را یک یک مهر بر دهند و گاه بشکری بخیر کنند و دو توپچه طلا صورت کشت
داودت و این ساخته بر همین دهند و صد و هشت غله افشان بخت جنس پر سازند و یا رچه و نار گیل و گوناگون
میوه و گل و زعفران و صندل بر نهند - و هر یک را بر زن شایسته دهد و هر نرس را که آخر ماه ببارت است بشنود
زنی که فرزند می بخیزد میبرد - رسم چند دستان است هر فرزند می که در منزل مول یا ایشلیکها شود یا در
آخر حشمتها از خانه بیرون اندازد و مرده باشد (و از مول بس نکو سیده دانند) در پیشین ولادت چنین کرده باشد
چاره آنکه چار توپچه طلا را گاهی بر سازند و توپچه نقره را سیم و در دم جواهر آویزند و در گلو روئین زنگنه و یک توپچه طلا را
گو ساله کنند و نیم توپچه نقره را سیم او.

زنی که جز دختر نراند در پیشین زاده از نخواست آرائی شومی را بنفرد و نیاوردی - علاج شانه های گاو سفید را از
چاره توپچه طلا بگیرد و از چار توپچه نقره سها بیا راید و یک سیر و ربع مس را کوبان سازد و از دو نیم سیر روئین آویزد
کند و خیر دهد و صد بر همین را سیر گرداند و ده داشته و دو مسخ را صورت آویزد و بیحال بسازد و افسونها خواند و خیر کند و بجا
بر همین را بخواند.

زن که جز یک پسر نراند گو ساله را از دهر جدا کرده باشد - علاج یک گاو شیر دار گزیده با دو توپچه
طلا خیر کنند.

زنی که پسر بخیزد و دختر نراند در پیشین ولادت جانداران گفته باشد - و برخی گویند به جز با گزند جانای سینه
علاج روزی چاند لاین و یک گاو خیر کند و بجا بر همین را سیر کند.

زنی که آبستنی نماند ده سال گفته در پیشین زاده بار و بستی شده - علاج خیر برن
کهرتبا داه شدن از آنست که در پیشین ولادت از کم نمی شوک بیگانه گزیده باشد و براس
اوسوخته - چاره اگر در خانه سودر باشد بمنزل بس رساند و مرتبه مرتبه بچانه بر همین آید و در پرستاری
اوسوخته شود.

و برای شناختن آنکه این با دافرا عمل مرد است یا زن مرد را طالع مشکله بگیرند - اگر در طالع یا
پنجسم یا از دهم یکی از آفتاب و مریخ و زحل و راس قوس باشد و بر مریخ زن و آن خاص زحل باشند
با دافرا زن به شکرند ورنه از مرد - و اگر مرد باشد نتیجه هر دو.

چهارم در نو انگری و تمیدستی و مانند آن - هر که در گرین هنگام چون خسوف و کسوف خیرات کند
مالدار و سخی شود و هر که در آن وقت در بزرگ پرستش جا یا خاصه آله با بس نقد زندگی سیر و فرادان

اختلاف (۱) [ه] پیر ستاره (۲) [متن] زنی که بر فرزند می بخیزد (۳) [ک] [ر] چار توپچه نقره را چار سیم (۴) [ک] در (۵) [ک] به میرا (۶) در [ک] نیست [متن] سال گفته در پیشین ولادت از کم نمی شوی بیگانه نام - چار
باید (۷) [ک] به میرا در [لا] - [ک] [ر] به میرا کوب - داه انج - در [متن] من [ک] نیست - و بخت که در کعبه داه و بیت باشد
(۸) [متن] شسته (۹) (داه) در [متن] نیست (۱۰) [متن] من باشد.

مال یابد ولیکن مال دوست و زنت شود - هر که در هنگام گرسنگی و حاضر شدن خوردن آواز فقیر شنود و همسر را بدود و بدین خواسته یابد و گشاده دست آید - هر که ازین سه وجه محروم نمیدست و کم یابد و علاج در هر یک از گروه پنجگانه که باشد نیکوکاری آن روش را پیش سازد و نیز در کیفیت هنگام خسوف و کسوف طهارت چاک باشد باشد خیر کند و بزمین فرو برد

در هر یک از چهار گونه سبها و نشانها و چار بانگاشته اند و دفتر را برداخته - برای عبرت اندک از بسیار نوشته آید



دلفیم سین و فتح را علیه است پس شگفت از جگه گی انقاس بینی بر سوانح روزگار آنگی دهد و دانی دم از شگفت بینی بر سه گونه باشد - نخستین آنکه از روزنه چپ بیشتر باشد - و او را سوب بقر دارند - او را خوانند (کبر مزه و دال هندی و الف) و چند رناری نیز گویند (فتح جیم فارسی و نون خفی و فتح دال و سکون راد نون و الف و کسر راد سکون یا سه تخیانی) - دوم آنکه از راستی جانب افزایش گیرد و آنرا شگل مانند و کبر با سه فارسی و نون خفی و فتح کات فارسی و لام و الف) و سوم رناری نیز گویند (بضم سین و سکون و الف و فتح راد سکون جیم) - و سوم آنکه از هر دو برابر رود و آنرا سکیمنا گویند (بضم سین و سکون کات و الف) و پنجم رناری نیز گویند (فتح سین و نون خفی و فتح دال و الف) و ششم رناری نیز گویند (فتح سین و نون خفی و فتح دال و الف) و آنرا نامزد و ما و یو نامند

آزمون کاران دیده و شگفت بینی را بر شگفتی زیر کرده افزودنی روانی و برابر بی بر شندان و بیشتر زمان دوی اول دو نیم مگر می باشد - سوم تا زمانی که سی و شش حرف گرفته باشند دلفیم کات فارسی و سکون را) حرف پیوسته بحد چون ما - از هر دو انا سه تخی راننی چند رناری بود و سپس بدان شماره سو جباری و همچنین تا انجام ماه - و بر نمی دارد بر هفته نمند - یکشنبه سه شنبه پنجشنبه شنبه آغاز از سو جباری شود - و دوشنبه چهارشنبه جمعه از چند رناری - و اگر دوی بر بودن آفتاب در برج - در حمل ابتدا از سو جباری شود - و ثور از چند رناری و همچنین تا سال سپری گردد - و جوی بر درنگ ماه اسنان در برج - و هر گوی را راسی آنست در در گونگی قرار داد و گذارد روزگار بد و رسد - اگر دوسه روز می باشد شورش یکبار بر خیزد - اگر تازه روز بز آن سیب رسد - و اگر تا پانزده روز جاری بزرگ آرام گسل آید - اگر یک ماه برادر اول نقد زندگی ببرد - و اگر یک شبانه روز سو جباری در افزایش بود پس از یک سال پیانته می آید و بر نیز گردد - و همچنین اگر در روز دوسه روز این شورش باشد شماره روز با چون سالیان سپری شود او را سفر دایم پیش آید - اگر یک ماه باشد یک ماه در گذرد - و اگر چند رناری یک شبانه روز باشد پس از یک سال جبار شود و همچنین بقدر ایام چون سال بگذرد و جاری روی دهد - و اگر پیوسته یک ماه شود مال تلف گردد - و اگر ده روز سکیمنا باشد در زمان تحویل آفتاب قالب نمی کند - و اگر چند رناری درین مدت باشد نشان بریشانی دل و جباری بود - اگر از تحویل آفتاب تا سیزده روز چند رناری در جنبش بود نشان بیمار یا باشد

اختلاف (۱) این جلد (ک) نیست [ش از ا] چون ماه از پادشاه استخوان روانی [د] و [د] چون از پادشاه (۲) این جلد (ک) نیست

بست [ک] جتی در یک ماه انسان در برج [د] جتی در یک ماه انسان در برج [ش] جتی در یک ماه انسان در برج [ت] جتی در یک ماه انسان در برج

و چون برج عقرب بر تواند از دو یا پنج روز چند رناری در چالش بود پس از ششده سال رخت بستی بر بندد و در برج سنبله پس از پانزده سال - و هجده بر آید اگر در بر آمدن آفتاب سور جناری باشد یا چند رناری و در فرد شدن عکس آن نیلوتی برود - و نه نکو سیدگی بار آورد - و اگر در چهار گهری چند رناری و در گون رود نشان نیکبایست *

باقیابر احوال ساعات و ایام و بر دوج و کواکب و احوال این سه حال احکام مختلف از غم و شادی و دیگر چیزها روزگار خبر دهد - هر یک سور جناری و چند رناری پنج بخش بود - هر کدام نامزد یکی از عناصر پنجگانه - و در دوشیم گهری بیست و یک باد - سی بل آتش - چهل بل آب - پنجاه بل خاک - ده بل آکاس - و بر غنی چنین برگذارند پنج بل آکاس و ده باد - پانزده آتش - بیست آب - بیست و پنج خاک - و بیکی یک گهری و در پنج باشد - و چون این گردش بسر آید آغاز از خاکی شود پس آبی آتشی بادی آکاسی - و بقیه چنان نگاشته اند یک یک گهری خاکی آبی آتشی بادی آکاسی رود - و نشانانی هر کدام از روش نفس اندوزند - اگر بپندگی گرایست آتشین - و اگر بهناست و آن از چهار انگشت نگذر و بادے - و اگر کشیب رود آبی تا دوازده انگشت خراش شود - و اگر رفتار برابر شگاف باشد نه پند و نه بیست و چپ راست و آن تا بیست انگشت آکاسی *

و نیز از حال آدمی و دانش بدست او افتد - در آرامش زمینی بر آید و در خواست مشکلات و درون سردی آبی شمرد - و در خشکی و در حالتی که نیک مردم را به بی بر گیرد آتشین - و در بے آرامی بادی - و در یاد کرد و نیز در صفات آدمی بودن و درون از اندیشه غیر آکاسی *

و نیز روزیکشنبه بدر از برای یک انگشت و دود و شنبه و پنجین مانشنبه بطول هفت انگشت شاخصی بر سطح مستوی ایستاده کنند و انداز سایه بر گیرند که بعضی چند انگشت است - بران دوازده افزوده و مجموع را بر پنج قسمت کنند - اگر پنج نماند آکاسی دانند - و اگر یکی ماند بادی - و دو آتشی - و سه آبی - و چهار خاکی *

و نیز بر دوازده انگشت هر دو سوراخ گوش گیرند و بخش و بخر هر دو دست دهن بر چندند و هر دو سوراخ گافه بینی را فرود گیرند و هر دو ستاب و بنا که هر دو چشم زیر کرده نظر در میان دو ابرو اندازند - قطره در اینجا پدید آید - اگر چهار گوشه و برنگ گداخته از خاکی پدید آید - و اگر شکل نیلوتی ماه بود و بسفیدی گراید و سختی از دور یا نشسته آبی انگارند - و اگر گرد روشن سخت سیاه بود و در داخلهای رنگارنگ بادی گویند - و اگر سه گوشه نورانی آتشین شمردند - و اگر قطره پدید آبی گیرند آکاسی نامند *

تعلیم - بخشش - دیدن پیر و مرشد و استاد - رفتن پیش بت - در شهر و خانه و درآمدن و دیگر مراتب نقل و تحویل و بقولے سفر به بیگانه و بار - و بقول جمع خرید و فروخت - و چاره گوناگون رسوم و دفع نحوسات فکلی - مراتب دوستی - هر گز رفتن و از دو گیاه از صحرای و اعمال کیبیا - و کردار جوگ و دیگر جاسے کرد - و در هنگام چند رناری گزیده دانند - و پیش ملک رفتن و بیگ شتافتن در سور جناری - و در چند رناری از چپ آغاز نبرد کنند و در سور جناری از راست - و نیز پاسبانی اعضا در طرف روانی دم بیشتر نمایند - و در کشودن ولایت و در آنکه خود سیر نمودن بقولی و خوردن و مجامعت و غسل و بزمندان فرستادن و بازداشتن از کارهای و خلل انداختن در محبت و دیگرے و جز آن از جلاے کار با در سور جناری شایسته بود - و در سکه تاسیج کار نیز از این

در آبی و خاکی جمالی که در آب بجای آرند و در آتش و هوائی که با همی دیر پاگزینند - و در آکاسی بیج چیز نیکو ندانند - و در هنگام رفتن هر جانب که روان بیشتر باشد نخستین آن قدم بردارند - و اگر نبرگی را در یابد یا کسی که از خود ابر بهر بر گرد و در ایستادن و نشست چنان که ششش نماید که آکس جانب روان باشد - و بدستگال و قهر خواهد و مانند آنرا بجانب ناروان باز گذارد - گویند بلا سو و برابر بچند نارمی باز گردد - و شیب و پس با سو و جناری - پس این دو کرده باید که در حالت در یک ازین جایا باشند تا کار بر آید *

پانچ بر سنده گان - اگر چه در هوش نماند که مو و دیر خواهد بود یا دختر باید که حال و شگفت مینی خویش در یابد که کدام بیشتر روانی دارد - اگر بر سنده بد آن سو است بشو و پس خوش وقت گرداند - و گرنه از دختر باز گوید برابر باشد نوید تو امان بخشد - و اگر حال چنین بود که در آتشی پرسش یکی بیشتر بچرت در آید بنیستی آلوده بدن بهی بر گذارد - و اگر هوی را را می آتست اگر چه دهنده لبهوی چند نارمی باشد نشان دختر بود - و اگر سو و جناری اند - آبی از پسر - و سکینه افشانی - نخه چنان برگذارند آبی و خاکی از پسر گویند - آتشی و بادی از دختر - آکاسی از نیستی - و اگر از خاندان و غوا نامان و کدخدائی و نوکر شدن و گرفتن و ملازمت نبرگان و خرید و فروخت پرسش رود و در غوا نامان زود بهر و رشود - و در خاکی دیر تر - و در هوائی اندک شود - و در آتشی پس از سو و مند می زیان کشد - و در سو و دیر آکاسی بیج فائده نه بیند - و اگر از باران بر سنده در زمینی و آبی بارش بود لیکن در دم بیشتر کشت و کار را سیراب نماید - و اگر در باد می آید بر فراهم آید و زیاد - و در آتشی اندک تراوش کند - و اگر از کشته باز بر سنده در آبی در زمینی و در آبی لیکن در پسین قراران - و در بادی میان - و در آتشی بشو و نیستی بسوزد - و در آکاسی منفعت حال بود - و چون از بسیار پرسش رود اگر چند نارمی باشد و بر سنده از طرف سو و جناری با عکس رنجور را روزگار سپری می گردد - و اگر در طرف چند نارمی زود تندرست شود - و اگر از جانب سو و جناری بر سنده بیماری بد را می کشد لیکن بهی باید - و برخی در حال نفس نظر اندازند - اگر هنگام کشیدن است و آنرا نفس زنده گویند نشان زندگی بود و اگر بیرون از آن برآمدن باشد و آن نفس زنده خوانند روزگار سپری شود - و در یکی نه چو شها ملاحظه این حال رود - و اگر نه آید و جن گرفته و گفتار خورده از بیچاره نمند *

و چون از آمدن لشکر بیگانه پرسش رود اگر چند نارمی باشد و بر سنده همان سو نشان آید آمدن بود - و اگر طرف سو و جناری بر سنده نیاید - بر نمی گویند اگر زمینی و آبی بود نیاید و در آتشی و بادی بیج در رسد - و در آکاسی بیج بر نگذارد - و اگر از آنز و آتشی باز بر سنده چند نارمی از پسین گویند و سو و جناری از پیشین - و نشی برگذارند که اگر خاکی باشد سنگ پیکار روی دهد و بسیار کس زخمی گردد و در آتشی و بادی و آکاسی هر دو سو و زیان رسد - و آبی ملخ بر سر آید - و اگر از حال خود و خصم باز پرسد اگر خاکی بود جنگین شود و فرادان کس زخمی گردد - و در آتشی بر سنده غیر از مند آید - و بادی شکست برگذارد - و در آکاسی کار او دران نبرد سپری گردد - و در آبی با تیشی گراید - و اگر پرسش در آویش پومی و بیگانه باشد و چند نارمی خستین را غیر از می و در سو و جناری پسین را - و بر نمی گویند اگر سوال کننده جانب چپ باشد و چند نارمی در حرفه نام هر که جفت باشد نفع یابد - و اگر لبهوی راست باشد و سو و جناری خود از دوطرف نهرت یابد - و در یکسان حرمت و مسائل بطرف روان باشد پیش گفته غیر از مند - اگر لبهوی ناروان پس گذارد *

رسم بدیا

دفتح را و سین و کسر با و دال مشد و یاسے تختانی و الف (علی) است در کشتن سیاه و زرد و یکم دس و فذ و لکن و اکسیر از و سر انجام باید *

رتن بر تختیا

دفتح را و سکون تایی فوقانی و فتح نون و بای فارسی و کسر را و سکون یاسے تختانی و فتح جیم فارسی مشد و دو بای خفی و الف (علی) است در شناخت جواهر و گوناگون سنگ نرید و از پیدایش و خاصیت و ارج و جز آن برگوید *

کام ساستر

(رکبات و الف و فتح میم) دانشی است در چوشتن مرد و زن - هشتاد و چهار گونه برگذارند و هر کدام را سوزن و زیان برگوید *

سابتی

(سین و الف و کسر با و تاسے فوقانی مشد و فتح یاسے تختانی) دانشی است چندین گونه دانائی در و - مراتب مفومات الفاظ و شایستگی عبارت و کوسیدگی آنرا بر خوانند - و اضع را نیز در بشمرند - و نیم معنی از لفظ بر چهار گونه دانند: نخست شکست (دفتح شین مشد و سکون کاف فارسی و کسر تاسے فوقانی) وضع بدان رهنمون و موضع را خواستن - دوم لچختنا (دفتح لام جیم فارسی مشد و دو بای خفی و نون و الف) لازم معنی آن خواستن - سوم گونی (دفتح کاف فارسی و سکون واو و کسر نون و سکون یاسے تختانی) بوسیله تشبیه خواست مشبه به - چهارم پنجنا (کسر با و نون و فتح جیم و نون و الف) چیزے گوید و معنی دیگر که بد و چند آن پیوندے نیست میخواید چنانچه زن پرستاری را بطلب شوهر روانه ساخت - چون بخود نگاه او شناخت بد و در آویخت و در رفتن عذر برگفت - چون رفته پیغام آورد و از سودا پیشانی و فتوری که در مندل و سرمه و رنگ بان رفته بود از حقیقت حال آگهی پذیرفت - در بیج و تاب شد - و از ادب بر زبان نیاورد لیکن بد و گوید همانا در رخ میسرانی بر طلب او رفته - بر کنار آب آفتاب شسته بودے چه سرمه در چشم نمانده و مندل بر بدن نیست - بدین گفتار نازک ازان آگهی دهد و در و دل سراید *

دبرخی گونی را از دوم بر شمرند و بد آنچه لفظ پیرایه گیر و بنانازی گراید بگزین روشی بیان کرده اند و شکر تفصیل بیان بر نهاده - سر جمله ایست از معانی و بیان و بدیع *

و نیز نورس در گزارش باید (دفتح نون و سکون واو و فتح را و سکون سین) نیز چیز که اهل عالم ازان لذت بر گیرند - نخست سنگا رس (کسر سین و نون خفی و کاف فارسی و الف و فتح را و سکون سین) - دوستی مرد و زن و آنچه در وصال و جبران فرمایش آید - دوم ماسی رس (بها و الف و کسر سین و فتح یای تختانی) گوناگون خنده - گویند از و گر گونگی بدن و گفتار و کار کرد و لباس پدید آید - بر سه گونه باشد - سمت (کسر سین و نیم و فتح تاسے فوقانی) در رخسار و چشم و لب و تنه تغییر رود - و هست (کسر واو و فتح یا و کسر سین و فتح تاسے فوقانی) قدرے دین و اشود - اسچست (دفتح سبز و بای فارسی و یا و کسر سین و فتح تاسے فوقانی) خند که آواز هم داشته باشد - سوم کرن رس (دفتح کاف و نیم را و فتح نون) اندوهی که از فرود شدن دوست اختلاف (۱) [ک] منق (۲) [ک] د [بازن] - در دیگر نسخ تازی *

با دوست رفتن با همسر - چاهم را و در دفع ما و منم جبه و سکون داد و دال دفع را خستناکی - پنجسم ویر
 اکبر و او سکون باست تختانی را خوشدل که در هنگام نخستش و مهر افزائی و آفرینش روی بدیشتم بسیار
 دفع با دای خفی و بای تختانی و دال دفع فون دکات - بیناکی - پنجم بیچیم (بد و بای کسور و بای خفی دفع نیم فاری
 و دای خفی) نزلت از جناب - ششم او بخت دفع مجز و سکون دال و فم با و بای خفی دفع فای نوتانی) از دید چیزه
 بشکفت زار افتادن - نهم سانت (سین و دال دفع فون خفی دفع فای نوتانی) آراشی که از دانش همسر و دوست
 و دشمن یکسان نسبتی گیرند *

دبر کدام را گوناگون بر ساخته اند و دلا و دیر دستانهای برگذارده *
 و نیز درین شکوف علم احوال مرد و زن نگاشت - هنگام عشق گرم دارند چنانچه بیشتر در توران و ایران چون عاقل
 میان و مرد و باشد و به بندستان و حجاز و مرد و زن بود لیکن تازی را بنون دل بسوزد و بهندگی را زهر و زن
 هندی حکیم زن را نایک گوید (بنون و دال و کسر باست تختانی دکات و دال) - دانه سه گونه دارند - سوتیا اکبر
 سین و دوا و دایه شد و دال) پارسانیت درگرو شود و سنی - از شر گیتی براست و چپ نگاه کنند و خرد بنانه
 چشم تنگ و چنانچه گریستن اورا کس کمتر ببرد - خنده او از لب برنگردد و دانه بدانی نگردد و سخن کم گوید و بلند
 نرسد - پنجم بیشتر نگراند و اگر راه یابد از دل بیرون نشاند و پنجم درنگ بدانی برنگردد - چرک یا (دفع بای فاری
 و او کسر کات و بای تختانی و دال) بگانه را به پنجکاری دوست دارد - و اگر شود راست بر و دها گویند (دفع بای
 فارسی و او سکون و او دال هندی و دای خفی و دال) - ورنه کنکا خوانند (دفع کات و فون شد و کات و دال)
 و این تقسیم در بسیاری رود - سامانیا (سین و دال و سیم و دال و کسور و بای تختانی و دال) از کسی نبود و در
 چند دال باشد *

و سوتیا سه قسم - مکه حاد دفع سیم و سکون کات فارسی و دال و دای خفی و دال) - آنکه از خرد ساسی و
 ناشناسانی یا بیرون می نند و سر آغاز دشواری جانی میشود و دفعی بر نیزگی خوبی آگاه باشد یا نه و از پیوند شوی گریزان
 و هنگامی که خنوده بود نظریه و انداز و اندیشه آنکه سخن در آرد و در او را خا بیده و ناخاید و از هر اس جیره و سنی لغت و -
 بیشتر از بهشت سالی تا دوازده سالگی باشد و گاه بخرد - مده یا (دفع سیم و کسر دال شد و دای خفی و دایه
 تختانی و دال) شر گیتی و خواهش شوهر و دبر برود - و ششم حنی بر گوید لیکن شو مخاطب نبود - و از سی و دو سال بگذرد
 بر گلبها (دفع بای فارسی و سکون را دفع کات فارسی و سکون لام و بای خفی و دال) خواهش و زیرکی خرد و ازین
 شوهر سازد و بدانشی دل او بشکند - تا پنجاه و دو سال کشد *

و هر دو قسم سین بر سه گونه - و حیر (اکبر و دال و بای خفی و سکون یا می تختانی و او دال) چون شود بگریه
 آید و از رشک ششم و شود لیکن در شایش و پستاری افزاید و بدین روش او را بشهر ساری و آرد - او حیر
 دفع مزین ازان آگهی یار و خوشید لیکن بگفته ردی حنی بر زبان آورد که شوی را بشهر اند از چنانچه بر گوید شکفت
 آنکه شاید او بوده و چشم من سرخ و شما با ده پیوده آید و دل من بر هم زده - و حیر او حیر او از سر و آینه باشد
 نفسی بر کشد که ازان آگهی دهد *

اختلاف (۱) بحین در [ک] کات فون دال و هندی را بر نقطه (۲) [ک] کات [ب] بس (۳) [ک] حایس تنبر برود
 را بر دال (۴) [ک] دای جنم (۵) [ک] و [د] و نشود *

برخی گفتار را بدان پنجار برگذارو - و نیز سویا بردو گوته باشد - چیشخصا (کسر مجبول) جیم و سکون بای تختانی
 دشین منقوط و تاسے نوتانی ہندی و ہاے خفی و الٹ) آنکہ شوی از میان زمان اورا بسیار دوست دارد -
 گفتشخصا (بفتح کات و کسر نون و سکون شین منقوط و تاسے نوتانی ہندی و ہاے خفی و الٹ) آنکہ شوے
 را بد و میل کم بود

و پر کیا بچگونہ باشد گیتا (بضم کات فارسی و سکون ہاے فارسی و تاسے نوتانی و الٹ) حال خویش را
 بچشم و بد کاری گذشتہ و حال آئندہ بکاروانی پنهان گردانند و شایستہ محکمہ بر سر اید چنانچہ ناخن دست یگانہ رسد و باشد
 و گوید سن درین خوابگاہ نمی باشم - گر بہ آبنگ موش بر میجو شد - سر اوران تگا و گوگرد رسانند - وید گدھا (کسر
 مجبول و او و سکون بای تختانی و فتح دال و سکون کات فارسی و دال و الٹ) بد لا ویز گفتار تو ناما باشد و بر شکر
 کردار نیرمند - لچختا (بفتح لام و کسر جیم فارسی مشد و ہاے خفی و تاسے نوتانی و الٹ) دوستی خویش بر ملا اندازد و
 پاک ندارد - کلما (بضم کات و فتح لام و تاسے نوتانی ہندی و الٹ) بسیاری را دوست دارد و ہر یکی را بر دوشی دل شاد
 دارد و زرنخواہد - اسیمانا (بفتح ہمزہ و فتح نون و فتح سین و بای تختانی و الٹ و نون و الٹ) از بیم خطر ناکی بوجہ گدھا زود
 و از آنکہ او خواہد آمد و خواہد یافت اند و ہنگام شود

و نیز زن را ہشت گونه بر سازند - پروگتت بھرتکا (بضم بای فارسی و را و سکون داد و کسر کات و ہاے خفی
 و فتح تاسے نوتانی و فتح با و ہاے خفی و سکون را و کسر تاسے نوتانی و کات و الٹ) شوی در سفر باشد و از دور تاسے
 پتیاب یا در سگالش رفتن را و از ہینا کی آرام گسل - و برخی آزماجہ انسی گردانند و گوگرد شترند - کھٹ ڈتا -
 و فتح کات و ہاے خفی و نون پنهان و کسر دال ہندی و تاسے نوتانی و الٹ) دوست او بدگیری در آہستہ و
 را و در پیچ و تاب - کلہانت رتار (بفتح کات و سکون لام و ہاے خفی و نون و الٹ) و فتح تاسے نوتانی و کسر را و تاسے
 نوتانی و الٹ) آنکہ از درشتی کہ بد دست گفته بپیشانی در شود رچا و گرمی آن دل بر نند - بہر لید ہا (بد و ہا
 نخستین کمور د زمین فارسی و ساکن و فتح را و لام و سکون با و دال و ہاے خفی و الٹ) آنکہ بوجہ گاہ دوست رسد
 و نیاید - آتکا (بضم ہمزہ و سکون تاسے نوتانی و کات و الٹ) آنکہ از نیامدن دوست بنگلناے غم در ماند و باعث
 بزدل ہد - باسک ستجا (ببا و الٹ و فتح سین و سکون کات و فتح سین و جیم مشد و الٹ) از نوید آمدن دوست
 شادمان و در پیرایش ہزم و حال - سواد و حسین پتکا (بضم سین و او و الٹ و کسر دال و ہاے خفی
 و سکون یاے تختانی و فتح نون و ہاے فارسی و کسر تاسے نوتانی و کات و الٹ) آنکہ دوست از خواہش
 او بیرون نباشد - اجھسار کا (بفتح ہمزہ و کسر با و ہاے خفی و سین و الٹ و کسر را و کات و الٹ) آنکہ یار را
 پیش خود طلبد یا خود نزد او شتابد

و نیز زن را ستر قسم سازند - آتما (بضم ہمزہ و تاسے نوتانی مشد و ویم و الٹ) با آنکہ شو را دوستی نسبتا دور
 محبت پتیاب - اوھما (بفتح کبڑہ و دال و ہاے خفی و ویم و الٹ) عکس آن - تھھا (بفتح جیم و کسر دال مشد و ہاے خفی
 و ویم و الٹ) زن و شوگاہ کبھی دوستی فراموش گیرند و گاہ دونی و بیگانگی

و نیز زن را چار قسم ساختہ اند - پدمنی (بفتح ہاے فارسی و سکون دال و کسر ویم و نون و سکون
 یاے تختانی) بخوبی و نازکی مبینا و در خوشش نمونی و بلند بالائے بیہالی - اعشانی او با ہم در نہایت متناسب

نرم آواز - شیرین سخن - کم گوی - گل آسا بوی و دهر - پاکدامن و فرمان پذیر شد - چترنی (کبیر جیم فارسی و سکون
تا مے نوقانی و کسر را دون و سکون یا مے تختانی) نغته در نیگوئی از و فرد تر - و ز فریبی و لاغر مے میان - تنگ
شکم - کشاده سین بود - سنگینی (نغج سین و نون خفی و کسر کات و نون و سکون یا مے تختانی) فربه و کوتاه و قد
مهوره باشد و آویز و دندونی ناید - بهستی (نغج با و سکون سین و تا مے نوقانی و کسر نون و سکون یا مے
تختانی) در صورت و سیرت نکو بید *

و از هر یکی افرادان برگذارده اند و یک یک را آنچه از مردان و زور بود و انبوهه *
مان (نجم و اعلی و نغج نون) - سرگرائی زن از بد کرداری شویست - آرزو بر چهار گونه دانند - لکه (نغج لام
و ضم کات فارسی و با مے خفی) کبیر و لدی و لا بر گری غار در سر نهد - مدھی (نغج بیسم و کسر وال مشت و با مے خفی
و نغج یا مے تختانی) بختی رنج و در شود - گر (نغج کات فارسی و را) بفرادان محنت از نازش و در گذرد - رسا بجا
و نغج را و سین و اعلی و با و مے خفی و اعلی و نغج سین) آنکه چاره بند برود *
مرد را نایک گویند (نون و اعلی و کسر یا مے تختانی و نغج کات) - آرزو در زور نایک تا معا باشد لیکن از
سره گذرد - پست (نغج با مے فارسی و کسر تا مے نوقانی) - آنکه در کد خدائی بیرون از بند مدی کیش نبود -
آیت (نغج هم جز و نغج با مے فارسی و کسر تا مے نوقانی) - جزن و دیگر مے دامن پارسائی بر آ لاید -
بیشایک (نغج با و سکون یا مے تختانی و نغج شین منقوط و کسر همزه و سکون یا مے تختانی و نغج کات و گونا
فاحش باشد *

و هر که ام بر چهار گونه بود - انکول (نغج همزه و ضم نون و کات و سکون و او و نغج لام) - جز یکی خبر از او
و حقیقت (نغج وال و کسر جیم فارسی مشت و با مے خفی و نغج نون) - بسیار زن اند و زو و هم از آنچه کاری
دل پرست آورد - دهشت (کبیر وال و با مے خفی و سکون شین منقوط و نغج تا مے نوقانی بند مدی) - زن از
سر گردانی و از از پیش خود دارند و او را چا پوسی و لا بر گری افزاید - شسته (نغج شین منقوط و با مے نوقانی بند مے
و با مے خفی) - بیل و سنگالی و نفاق اند و زنی دل آن بدست آورد *

و ز گوارش درستان عاشق حال نایک و نایک نگاه دارند و بسا نازکیها برگذارند - سکھی (نغج سین و کسر
کات و با مے خفی و سکون یا مے تختانی) - بهیگی پرستاری که نایک را بد و اعما باشد - از گفتار و خدمت او آسایش بند
بزل کند و بخنداند - و از بهنگام جد بر نگذرد - زیور پوشاند و دستیار برایش شود - با و نیز گفتار از زن و شوگرانی
بر دارد و دوستی برانزاید - و از اندر زوگی و خیر سنگالی هر دو دست باز ندارد و پیغام برگذارد - و اگر زن است دوستی
گویند (نغج وال و سکون و او و کسر تا مے نوقانی و سکون یا مے تختانی) - و اگر مرد است دوست (نغج وال و سکون و او
و نغج یا مے نوقانی) - دانای رموز و صل و بجر آن باشد و آئین دوستی و دشمنی نیکو داند *
و درین فن روش نشست و خاست نایک و نایک را بگو ناگون طرز بر گذارده اند و بسا و لا و نیز در استانها
آورده - هر که را دل خواهد نامهای این بر خواند و کام دل بر گیرد *

سنگیت

(نغج سین و نون خفی و کسر کات فارسی و سکون یا مے تختانی و نغج تا مے نوقانی) - دانش گوناگون نغمه

وساز و روش رقص و چراغ آن - مطالب آژاد رقصت ادھیامی بر گزاردند *

نخست سر ادھیامی (نغم سین دال) - بیان آواز - آژا بر دو گونہ بر شمرند - اما بہت فنیج ہمزہ و لون و انت فنیج ہا و تاسے نوقالی - آ و اسی بے سبب - آژا کیے و قدیم دانند - و آدمی ہر گاہ و دوسو ملخ گوشش را با گشت ہر بند صدائی در یابد - و اورا آن نام باشد - و ہر حال انگارند - چون این شناسائی خود کرد و بے میا نچی شنو و کت روی و ہد - آہست (نہزہ و دالت فنیج ہا و تاسے نوقالی) آوازی کہ سبب پدید آید - آژا بسان گویائی عرض ہوا چند ارنند - و از کوفتن و کندن پیدائی گیرد - چنان بر سر بند کہ دہر کی از شکم و گلو و تارک بیت و دودرگ نہادہ دست قدرت است - از انت سر آواز جالش با د شود - و با ند ازہ سختی و سستی بر خوردن آن آواز بر خیزد - و گویند در چیم و ششم و ہر دہم و نوز دہم نرسد - و آن شہر در لانت تخت ساخته بدین تفصیل - سہرچ (فنیج سین و سکون را و جہ) - و آژا از آواز طاوس برداشته اند - و از جام ر گھبہ پدید آید و کسبر را و سکون کات فارسی و ہاسے فنی و فنیج ہا و ہاسے فنی - و آژا از فریاد مہیہ برداشته اند (جانوریت بشار آسا - و ہوسم بارش بناہ در آید) - و این را از ہنتم دہم رسد - گانند سحر (فنیج کات فارسی و دالت و لون فنی و فنیج دال و ہاسے فنی و دالت و سکون را) - و آژا از فغان خبر نگر فتنہ اند - از ہنم تا سیر دہم رنثار او باشد - مدہم (فنیج ہیم و کسر دال شد و ہا و سکون ہیم) - و آژا از صوت کلنگ بر شناخته اند - از سیر دہم تا شانز دہم ر دو ہیم (فنیج ہاسے فارسی و لون فنی و کسر جیم فارسی و سکون ہیم) - از سیر نہ کوبل برداشته اند (و آن ہر بند و ابست سہ نام و خوشنا و خوشگو دہم او در از تر از سار) - از ہنم دہم انتقام گیرد - و حیوت (فنیج دال و ہاسے فنی و سکون یاسی تختائی و فنیج و او د تاسے نوقالی) - آواز دزق - از ہنم تا ابست و دہم خراش کند - نکھاد (کسبر لون و فنیج کات و ہاسے فنی و دالت و سکون دال) - از خروش فیل ہر گر فتنہ - از ابست و دہم تا سوم تسم دیگر - و این ہر ہفت سر را سر آواز ہر قسم شود - پس نکھاد و در تہ سوم از ابست و دہم برگزاردند *

ہر نغمہ کہ ہر ہفت سر دران فرما ید آژا سہنور ان گویند (فنیج سین و لون فنی و فنیج ہاسے فارسی و سکون را و فنیج را و سکون لون) - و اگر گشتش باشد اول ناگزیر - آژا نکھاد و گویند (فنیج کات و ہاسے فنی و دالت و فنیج دال ہندی و سکون دار) - خداوند سچ را او ڈوب خوانند (فنیج نہزہ و سکون را و فنیج دال ہندی و سکون با) اول درونیز ناگزیر - و سچ نغمہ کمتر ازین سر انجام یابد لیکن دران کہ آواہست خاص از دہم ہستی پذیرد *

دوم راگ مہیکاے ادھیامے (بر ادالت و فنیج کات فارسی و کسر ہر دو و سکون یاسے تختائی و کات دالت و کسر یاسی تختائی) - در رنگارنگ مقام و شعبہ - سر آواز آن از ہا و یو و پارچی دانند - نخستین را سچ دہن بود و از ہر کی نغمہ پدید آید بدین تفصیل - سر راگ (کسبر سین و را و سکون یاسی تختائی و را و دالت و کات فارسی) - بسنت (فنیج ہاسین و لون فنی و نامی نوقالی) - بھیر نور (فنیج ہا و ہاسے فنی و سکون یاسے تختائی و فنیج را و لون فنی و فنیج واد) - چیم (یاسی فارسی و لون فنی و فنیج جیم فارسی و ہیم) - میکھ (کسبر مجول ہیم و سکون یاسے تختائی و کات فارسی و ہاسے فنی) - نٹ فراین (فنیج لون و سکون نامی نوقالی ہندی و فنیج

اختلاف (۱) [ک من] نغم ہمزہ دالت (۲) در [لا] ابست (۳) [ک] رسد [د] برسد (۴) [من] نبست و اعواب موافق آن *

یادداشت از سید صاحب
تنگہ و دشوار بدین
صن ہرگز از زبان نیکو
گویانہ و ہر بند صدائی
در یابد و اورا آن نام
باشد و ہر حال انگارند
چون این شناسائی خود
کرد و بے میا نچی
شنو و کت روی و ہد
آہست (نہزہ و دالت
فنیج ہا و تاسے
نوقالی) آوازی کہ
سبب پدید آید - آژا
بسان گویائی عرض
ہوا چند ارنند - و از
کوفتن و کندن پیدائی
گیرد - چنان بر سر
بند کہ دہر کی از شکم
و گلو و تارک بیت
و دودرگ نہادہ دست
قدرت است - از انت
سر آواز جالش با د
شود - و با ند ازہ
سختی و سستی بر
خوردن آن آواز
بر خیزد - و گویند
در چیم و ششم و ہر
دہم و نوز دہم
نرسد - و آن شہر
در لانت تخت
ساختہ بدین
تفصیل - سہرچ
(فنیج سین و
سکون را و جہ)
- و آژا از آواز
طاوس برداشته
اند - و از جام
ر گھبہ پدید
آید و کسبر را
و سکون کات
فارسی و ہاسے
فنی و فنیج
ہا و ہاسے فنی
- و آژا از فریاد
مہیہ برداشته
اند (جانوریت
بشار آسا - و
ہوسم بارش
بناہ در آید)
- و این را از
ہنتم دہم رسد
- گانند سحر
(فنیج کات
فارسی و دالت
و لون فنی و
فنیج دال و
ہاسے فنی و
دالت و سکون
را) - و آژا
از فغان خبر
نگر فتنہ اند
- از ہنم تا
سیر دہم
رنثار او
باشد - مدہم
(فنیج ہیم و
کسر دال شد
و ہا و سکون
ہیم) - و آژا
از صوت
کلنگ بر
شناخته اند
- از سیر
دہم تا
شانز دہم
ر دو ہیم
(فنیج ہاسے
فارسی و لون
فنی و کسر
جیم فارسی
و سکون ہیم)
- از سیر
نہ کوبل
برداشتہ
اند (و آن
ہر بند و
ابست سہ
نام و خوشنا
و خوشگو
دہم او در
از تر از
سار) - از
ہنم دہم
انتقام
گیرد - و
حیوت
(فنیج دال
و ہاسے فنی
و سکون
یاسی تختائی
و فنیج و او
د تاسے
نوقالی) -
آواز دزق -
از ہنم تا
ابست و دہم
خراش کند
- نکھاد
(کسبر لون
و فنیج کات
و ہاسے فنی
و دالت و
فنیج دال
ہندی و
سکون دار)
- خداوند
سچ را او
ڈوب
خوانند
(فنیج نہزہ
و سکون را
و فنیج دال
ہندی و
سکون با)
اول درونیز
ناگزیر - و
سچ نغمہ
کمتر ازین
سر انجام
یابد لیکن
دران کہ
آواہست
خاص از
دہم ہستی
پذیرد *

و هر چه فراهم آمده از چهار فقره مستخرج - و هر باری الفاظ و حروف در آن ناگزیر می‌شود - در و نیز یکی عشق و شکر و فکری
 دل گزارش یابد - و آنچه در دکن گویند بزبان درافری چند نامند (کبر جیم فارسی و نون خفی و سکون دال) - و آن
 بسبب فقره یا چهار فراهم آید - بیشتر در آن شناگرمی - و آنکه بزبان تنگی و در نامک سر و آرایه و هر و گویند (فتیح دال و می
 خفی و ضم را و سکون دال) - و در آن ناز و نیاز بر گذارند - و آنچه در بنگاله می‌نامند بنگاله سرانید بنگاله خوانند (فتیح با و نون خفی و ضم کاف
 فارسی و لام و الف) - و آنچه در جنوب در بنگاله گویند (لضم جیم فارسی و سکون نای نون قالی هندی و کاف و لام و الف) و آنچه
 به بلخی بنوازیند قول و ترانه نامند - و دوشی است امیر خسرو دهلوی به بلخی صامت و متحر بر روی کار آورده و از صوت
 رنقش فارسی و هندی برگرفته عشرت افزاشد - و آنچه در بحر السیر و آریز بشنید (کبر با و سکون شین منقوط و نون
 و فتح با می فارسی و سکون دال) - فقرات او چهار شش هشت باشد - در آن کشن را برستانند - و آنچه در سند گویند
 کانی نام بود - و در بسا آنسون مر و محبت - و آنچه بزبان تربیت لچاری گویند (فتیح لام و سکون با و جیم فارسی و الف
 و کسر را و سکون بای تخیانی) - و آن گذار و بد بابت - از شورش عشق بر سر آید - و آنچه در لهما و روهومی آن سرانید
 چهند (فتیح جیم فارسی و می خفی و نون خفی و دال) - و آنکه در گجرات بنوازیند جگر می نام یابد (فتیح جیم و سکون کاف
 و کسر را و سکون بای تخیانی) - و آنچه در رزم آرائی و ستایش کند در آن کر که گویند (فتیح کاف و سکون را و فتح کاف
 و می خفی) آنرا ساد و گویند - و آن نیز از چهار و شش فراهم شود و بنگاله نون زبان بر سرانید.

و آنچه گزاش یافت افرادان هر دو دیگر سامعه افزوده چون سارنگ (سین و الف و فتح را و نون خفی و سکون
 کاف فارسی) - پوربی (لضم بای فارسی و سکون داد و را و کسر با و سکون با و تخیانی) - و هئاسری (فتیح
 دال و با و خفی و نون و الف و فتح سین و کسر را و سکون با و تخیانی) - و رامکلی (بر ا و الف و سکون
 ب و فتح کاف و کسر لام و سکون با و تخیانی) - کرائی (لضم کاف و را و الف و کسر به و سکون بای تخیانی)
 خدیو عالم آنرا سگهرائی برگوید (لضم سین و سکون کاف فارسی و با و خفی و را و الف و کسر به و سکون
 با و تخیانی) - سو جو (لضم سین و سکون داد و ضم جمول با و سکون داد) - و یسکال (کبر دال
 و سکون با و تخیانی و سین و کاف و الف و سکون لام) - و یساک (کبر دال و سکون بای تخیانی
 و سین و الف و کاف)

سوم بر کیرن کا ادجیامی (فتیح بای فارسی و را و کسر کاف و سکون بای تخیانی و فتح را و نون و کاف
 و الف) - در جگونی الاپ (فتیح به و لام و الف و فتح با و فارسی) - نشر خوانی باشد - و آن بر دو گونه بود - یک
 راگ الاپ - ثان آن نمده که بزبان روزگار را داد و تصرف گویند در و باشد - و دیگر روپ الاپ - ثانای
 ششم که بازش گفتن آن دارد و در و برگذارند.

چهارم بر بند و ادجیامی (فتیح با و فارسی و را و با و نون خفی و فتح دال و با و خفی) در روش
 بستن گیت (کبر کاف فارسی و سکون با و تخیانی و تا و نون قالی) - منظومیت که در نغمه سرانید -
 از شش فراهم آید - سر - بر و - (کبر با و فتح را و دال) - ستایش پد (فتیح بای فارسی و سکون دال)

اشتمال (۱) [ک] سنج (۲) همین در [ا] [ش] در [ک] نیت [ن] در [ک] دمی [د] در [د] (۳)
 [ن] لضم (۴) [ک] به بلخی متحر بر روی [ا] [ش] [ن] کالی [ک] لای (۶) در [ک] نیت (۷) [ن] [ش]
 درشت (۸) [ن] یکبار - و اعراب و ساقی آن.

نام ہے۔ (تسا د کسرتاے نوقانی دنون و دالت) آئین تن تانگتن و فقرات ادا کردن - پاسا (بیاے فارسی و دالت و تاسے نوقانی بند) تن تنامات است از سر حرف تا بیست حرف مخصوص ترکیب یا بد یا تا بشا بہ فقرات لاند است مال (بیاے نوقانی دالت و فتح لام) - و آنرا ضرب گویند - اگر شش باشد میس دلی گویند (کسرت مجملیم و سکون یاے تختانی و فتح وال و کسرتون و سکون یاے تختانی) و اگر یک باشد آندلی گویند (مہمزہ دالت و فتح نون خفی و فتح وال و کسرتون و سکون یاے تختانی) و اگر دو بود وینجی گویند (کسرت وال و سکون یاے تختانی و فتح بای فارسی و کسرتون و سکون یاے تختانی) و اگر سه بود بجا و لی خوانند (فتح با و باے خفی و دالت و فتح وال و کسرتون و سکون یاے تختانی) - و اگر چار بود تار اولی (بیاے نوقانی دالت و در ا دالت و فتح وال و کسرتون و سکون یاے تختانی) - ولی دو چہرہ بر بنیفر و زود

چہ چار ادھیامی از بنیفر جی سراسر است

چشم تال ادھیامی (بیاے نوقانی دالت و لام) - و ران چون و چندی ضرب کزارش یا بد - چشم و ادیا ادھیامی (بیاے نوقانی دالت و کسرت وال و فتح و بای تختانی و دالت) - و در ضرب ساز با و آن اچار گویند بود - (بیاے نوقانی اول مفتوح و تالی ساکن) - انچه شمار خوانند شود - جمع (کسرت یا) و آن گرفته بنوا آرند - گفن (فتح کات فارسی و بای خفی و سکون نون) - آنکہ بخت پیوستن و دصوب آوردند سکھر (نغم سین و کسرت کات و بای خفی و سکون را) - انچه بنفش سریند - و بر کدام را افراد ان اقسام - چندے ازین برگذارو

از نخستین قسم جنتر (فتح جیم و نون خفی و فتح تاسے نوقانی و را) - چوبی بدرازی یک گز نمی بسان سازند و بہر دوسر و نیمہ و دگد و چوندند - بالا سوشا نزودہ چوب بارہ بازگزارند و پنج تار آہنین از افراد آن گذارند - بہر دوطرٹ استوار سازند - و در ا رپستی و بندہی و دگر گزینی آہنک بگردان چوب پارہا گراید - بین (کسرت با و سکون یاے تختانی و نون) - جنتر آسا لیکن سہ تار دارد - کسرت (کسرت کات و فتح نون و سکون را) - بین مانا لیکن چوب ستنے و راز و دود تار - سحر بین (فتح سین و سکون را و کسرت با و سکون یاے تختانی و نون) - بسان بین است لیکن چوب پارہا ندارد - اشرنی (فتح ہمزہ و نون خفی و سکون با و کسرت و تاسے نوقانی و سکون یاے تختانی) - چوب آن از سر بین خرد و خرد و کدی کہ جانب بالا و یک تار آہنین - و بگی پردہا بے تغیر و خوانند شود - رباب - شش تار و دو بران بندند وینجی و دوازده برنجی ہزودہ - سر منڈل (فتح سین و سکون را و فتح جیم و نون خفی و فتح وال ہندی و سکون لام) قانون آسا - بیست و یک تار دارد بجنے از آہن و برنجی از برنج خاکندہ از رودہ - سارنگی (ببین دالت و فتح را و نون خفی و کسرت کات فارسی و سکون یاے تختانی) - خردنر از رباب - بسان غچک بر نو ازند - چاک (بیاے فارسی و نون و دالت و کات) - و آنرا سرتیان ہم گویند (نغم سین و سکون را و فتح با و تاسے نوقانی و دالت و نون) - چوبے بدرازی کمان را لختی خم دادہ زبے از رودہ بران بندند و کاسہ چوبین سرنگون بہر دوطرٹ ارگذارند - و آنرا غچک آسا بنوا در آرند لیکن بدست چوب خرد و کدی برگیرند و نوازش بچار دارند - ادھی (فتح ہمزہ و وال و تاسے خفی و کسرتاے نوقانی ہندی و سکون یاے تختانی)

روش فارسی شعر خوانند»

میر کی کہ (نغم باد سکون را د کس کاف و فحج یاسے تختانی و ہای مکتوب)۔ مردان ساز ہر کہ آ آج گویند نوازند
وزنان مال نگاه دارند۔ و خفا گری شیر نایند۔ در باستان ساز کہ سرائندی و اکنون دھر دہ مانند آن لیساکا
زنان ابن گروہ را نکو رویی ہر ایہ منبر ہدازی کردہ

وقت زن - بیشتر زمان خود را در حی و دہل نوازند و در حرم و سہلہ کہ بر اسے کہند انی
و قولہ نقض بندہ بآئین شایستہ خوانند - بیشتر در محافل عداوت حاضر شد می و امر و زور در مجالس مروان
نغمہ سرا کے کنند *

سینہ زدہ تالی - مردان ایشان و نما سے بزرگ با خود دارند و زمان سینہ زدہ تالی بیکجا نزلن با و اور آئندہ
و دوبر بند سر دودست و دوبر بند آنچ و دوبر بند کتف و دوبر بند سر و دوش و دیکری بر سینہ و دود و دوا گشتان و دودست -
میشتر و دوا گشتان و مالوہ باشند

منظومہ (نتیجہ لون و سکون تاسے فوقانی ہندسی و فتح راودہای مکتوب) - شکرگت رقاصی نمایندگانوں
اصول آوردند و نغمہ سرانید - یکجا بوج و رباب و مال نوازند

کیرننیہ (کبرکات رسکون بایے تختائی ورافتخ مائے نوقالی و سکون نون وفتخ بایے تختائی ورافے
مکتوب) - زنار دارند - ساز ایوان چون پیشینیان بود - وساده رویان را لباس زنان پوشانید و بازی را در اند
وستانش کشت و نشست و خاصیت او را برگزاند ۴

بجھکتیہ (نفع باداے خفی و نفع کام فارسی و کسر تاسے نوتالی و نفع یاسے تخمائی و ہاسے کتب)۔
سرد و دایان بسان گذشتہ لیکن بصورت گوناگون مردم برآیند و شکر و تقلید ہا بر دے کار آید۔ و شب

بصورتی (فتح) بارهای مخفی درون مخفی و فتح وادوای می تحالی شده و دای گنوب) - نزد یک پیشین گرد و لیکن شب در دز کار بر دای می نمایند - در بر بک طیف که زبان هندی تحالی گویند نشسته و ایستاده گوناگون اصول

و درند و قلعه سرایند و لشکر نگاری نمایند و
 بجایند (فتح باد) می خشی و انت و نون پنهان و دال هندی) - دال و تال نوازند و قلعه سرایند و قلعه مردم
 دیگر جا نوران نمایند - در قاصی کنند و در اصول جنگی اعضا بجلبیش درآرند - و آب از راه بینی بدین فرستند و آب این سخی

ز دهن بشکم در کنند و چند گونه فله را فرو برند و یک یک را بپرون آورند و دیگر شکر نیهار سازند و
کنجری (فلج کات و نون خفی دفع جرم و سکون یاسی تخمانی) - مردان کچها مچ و رباب و تمال تو از اند
زمان نفقه سرا بید و رقص کنند - گیهان خد بو ازنا چینی بر خوانند (دفع کات و نون خفی و سکون جیم فارسی و

سرنون و سکون پائے محتانی۔
 فٹ (فیج نون و سکون مائے نوقانی ہندی) رسن بازی کنند و سگرن معلق از بند و تال
 دہل بنوازند۔

مہزوبی (نفع بار ہا دہم راو سکون داو د کسر باے فارسی و سکون یا می تمنائی)۔ روزانہ بصورتاً

قدوم بجهت آشنائی
 خدیوستان را برون
 آنچه صاحب آفرین
 شبیه او را بکون
 از قهر و درد
 بیخ بزم و دغا و کون
 در آفرینش یک
 کمین و سرگردان
 زرق و باس و دغان
 کلام و دیوان
 که از شبیه باز آید
 جان می گویند
 که شبیه بر رخ آفرین
 زین و زلف و دواز
 بی از آرد و زلف
 بجای و آرد
 اغفال و تلبیس
 و در اسرار و کجای
 مشک که در کجای
 می کنند و این
 از زلف و زلف
 بی شبیه و زلف

[illegible]

منها گشتن - و سر آمد آتشها سے خشم هشت بود - گرفتن مال - هنگام لطف نگیل شدن - راز آشکار کردن - کار کوکب چشم در دنیا درون - زبان بدشنام آلودن - بدی اندیشیدن - سبب عالمی در جان شکر و جزان عیب مردم بر ملا انداختن +

ناگزیر فرماید آفت بدست آید و خرد پستاری از گزند خواهش و خشم برکنار نهیند و بدین هزاره چینه دست نیالیند - اگر کبارگی دست ازان نیارند باز کشید از انداز و گذرانند - گویند فرمانروا خدا اندیش آگاه دل و اگر باشد - بخشنده و بخشاینده - نیکی شناس - قدر دان - خوش سخن - آشکار و فروتن - اندیشه جان کشائی روز افزون - در عیت راز گزند نپسیند و در دوزخ نرن - و دیگر کاران نگاهبانی کند - و انداز و مردم جسم بر شناسد - توانا دل و مجرب بار بود - راست گویان - درست یاب را بجا سوسی بر گذارد - دشمن را خردن شمارد و از چاره گیری نغفود - مال و جواهر در درویند از - پاره شان و دگر کار نامالی گرفته بیاگاه خود راه نمید - زمانه باغبان نامد - آنچه او در بستان پیرائی بکار بندد او در مردم زاد بجا می آورد - و اخبارین را از میان بکنار دارد و در بخت بباستکی گراید و دست آلود بیرونی نشود - فرمانده شور افزای بدگوهر را در کنار ملک باز دارد تا ساحت و دقت ازان پاک شود و دیگر بدسگالان بدان راه نیابند - و او زهر برگ و دختان پرخشاخ و برگ را در هر چند گاهی پیرایش کند - کار کبار بزرگان دولت را که یار و یاور فرادان بهم رسانیده باشند یعنی از هم پرانگند کند - و نیز او زاران را با بیاری تنومند گرداند - و رنگ نشین کم مالکان سپاه را نیز و بخشند +

فرمان فرماگی از فرو سپیده مردم را که از بد پست و خوشخو و دید و در وجه کار و مردمانه و مزاج شناس روزگار و ضمیمه خداوند و شبیه اربان باشد بر گیرد و کارهای دینی و دنیای را بر اندوختی و دیناری را در انجام دهد - و اگر در خوش و بدی کار کرد دنیا بد فراهم آوردن بر انگند گیسای روزگار بد و باز گذارد - و در بزرگ کارها انگاش را به بسیار مردم نمکند چه شرط این کار عقیدت و فراخی حوصله و مردانگی و دور بینی است - فراهم آمدن این چهار گوهر بی بها و در یک کس پس دشوار - اگر چه یعنی از پیشینیان بجز این مردم را در میان نماده اند باندیشه آنکه بخلاف گفته آنان بکار کردگر آیند لیکن بسیار این سر رشته را نیا رستند نگاه داشت و در فرادان رنج در افتاده - خاصه خدا و دل که از حرف سرائی بیدلان و نادرستان و کوتاه بیان و بد اندیشان روی دهد چاره آن پس دشوار فرماندهان باستانی هشت یا چار فرو سپیده مرد را که بخوبی گذارده آراسته باشند بدستوری برگزینی و یکی را ازان بیان در بلند باگی افزودی - و از هر یکی حد اگاه بچید ملی و ملی پیر و دیش رنقی و سپس فراهم آوردند که اردو با برستی و گذارنده را نام بزدی +

و نیز گیتی خدا یوا را از پستار غیر اندیش و آخر شناس ظرف بین و فرشتک سعادت سگال ناگزیر به نیروی کار آگهی دوستان فراهم آورد دگرین سپاه اند دزد و گنجینه بر آید - و قلم و راخت تخت ساخته بد او گران بشمار محرم بسیار و دید گیر را شایسته چونند بر دهم - و بر و آرازی و ساخت آن همت هر گمارد - و در خبر گیری ظرف نمکی بکار رود - و با همسر خویش راه آشتی و دوستی بر گیرد و از زیر دست باج ستاند - و با توانا تر از خود بدینجه کاری در لشکر او شورش و دلی بر انگیزد و اگر نتواند مشکیش بر دهم - و با توانا بدو نیز

اختلاف (۱) [ه] یاره [ش] یا (۲) در [ک] نیت (۳) [ک] در بزرگ [ش] من [د] نیر بزرگ (۴)

[ک] ت امن [ب] بد [ش] به دید [ه] جدید به نفع [د] نهدید +

نورانی در میان اینها
سازماند از شوق و
یاده ای از شوق و
آوردن از شوق و
چینی از شوق و
بسیجیدن آمدن
دین کردن باشند

اگر کچھ اور بے بندھی گراہی حق با او باشد و برابری و فروتری از دروغ زنی باز گوید - برخی نامها بر سرانید که برابر نماند -
و این خبر بر تن نماند +

دوم آنکه هفت یا نه مندل کشند بدوری شانزده انگشت از یکدیگر سپس غسل دهند و بد انسان پرستش و نه سون
بکار برند - پس ازان هر دو دست بسبوس شالی باله و هفت سببر برگ پیل بردست گیر و دو خام ریسمان بران هفت با
بر بند و آئینین پارچه بوزن سه سیر و سه یک چنان گرم کنند که سرخ گردد و بران برگها بر بند و آن افر و ختر را بدست گرفته
روان شود و آنچه هر گام او در یکی ازان دو اتر او تفتد - در لیسین آهن از دست بر آنگند - اگر نشان سوزنی نداشته باشد
راست گو - و اگر در میان از دست او تفتد از سر جالش نماید +

سوم آنکه در آب تامات ایستاده کنند و خا در رویه باب در شود - و از کمانی که درازی آن صد و
شش انگشت باشد تیرنی بے آئینین پیکان اندازند - و در تند باد و بر روی آن بنده از دو و نیز روی باورن
تیر فرستند - از آغاز تیر اندازی تا آمدن او اگر سر آب فرو برده نفس نگاه دارد نشان راستی انگارند - و این
خاص میس است +

چهارم آنکه هفت جواز سه لابل در موسم بهشت و پنج در گرگیم چهار در بر کھا و شش در سرد و هفت
در بهشت و شش و سی برابر آن روغن گاد بر آئینند و افسونها خوانده بخور د آن دهند - باید که روی خورنده کسبو
جنوب باشد و روی خورنده بخا در یا شال - اگر تا زمانه که پانصد دستک زنند تاثیر نکند از راستی برگوید - و اگر
دارد بدیند تاگزندی نرسد مخصوص شود و باشد +

پنجم آنکه بجافشسل داد و پرستش نمایند و بران آب افسونها خوانده سه کت بخور و دهند - اگر در چهار ده روز
آئینی نرسد از راستی سرایت +

ششم آنکه برنج ساسخی را در گلین آوند اندازند و تمام شب نگاه دارند و سپس افسونها خوانند -
او را خا در رویه داشته بخورند و پس ازان بر برگ پیل یا بھوج شر آب دهن اندازند - اگر نشان خون پیدائی گیرد
یا کنار دهن آماسد یا بلزده در آید از دروغندی گذارد +

هفتم آنکه ظرف گلین یا کانی که در دراز او پنهان شانزده انگشت و در فاچار و روغن گا و یا کنجد بوزن چهل
دران انداخته سخت جوشانند و یک ماشه طلا که پنج سرخ باشد دران روغن گرم اندازند - اگر بد انگشت بر آرد
و نرسد راست گو بود +

هشتم آنکه از تفره صورت و حرم بر سازند و از شیشه یا آهن پیکر و حرم یا بر پارچه سفید یا بھوج شر
بر نویسند و بر سیاه و حرم و آرد کوژه آب ناریسده اندازند و گویند که یی ازان دورا بر آر - اگر شوشنیکو کاری
بر کید نشان راستی باشد - و هر چهار طائفه را گوهر افر و راستی شود +

چون در یک روز یا بنجام نرسد فنامن گرفته بگذارد - تا سختین دعوی یا بنجام نرسد بدگیری میبرد و از - چون
دعوی بنیت پیوند حق بخند اندر رساند و همان قدر جیانه گیرد - و اگر دروغ بر آید و چندان
چون بختی از دعوی دگواه و سوگند و ابر داخت اکنون برخی از روش داوری آن شرده گویند خصوص

(اختلاف) (۱) [ک] مزید (۲) همچنین در [ک ش] [ا] و در تند باد و بر روی آن باشد [د] اندازد و در تند باد و بر روی
آن باشد [من ف] [ا] و در تند باد و بر روی آن بیروی چند اند - در [ک] نیست +

و به و شهر باشد خجور و فصحین نبود - دوری زراعت از خرد آبادی چهار صد دست و از میان بهشت صد و از بزرگ یک هزار و شش صد - و اگر از بخیجی نگا بهیان شود بهای خور و تاوان دهد - و گرنه خداوند چار واد - و در گا و میش و شتر و خسر هفت باشد فقره - و در گا و نیمه آن - و در گو سفند و تر نفعت گا و جرمانه بود - و اگر چار و افشته بخورد و و چندان - و در فیل و اسب و گادان آزاد کرده - پس از فرو شدن بر زمین بیا زده روز و کتیری سینه و مین شان زده و شود درسی و یکشت یا چار یا یک نر گا و را بچند ماده گا و دروغ خاص کرده ربائی دهند - گاوی که زاده باشد و چار وائی جدا افتاده اگر زراعت خور و تاوان نبود - و تفرق حکم زراعت دارد *

و اگر آویزه در حد و اقد و غیر موسم بارش ابدان و ارشد - خداوندان هر بوم در انجام مزرع خویش انگشت و سنگ و سفال ریزه و موسی و استخوان و مانند آنکه دیر پا باشد زیر زمین میکنند و گاه بدرخت نشانی از هم جدا می سازند - حاکم بید آوردن آن حق بر فرزند پدائی بر آورد و گاو چار یا بهشت یاده از کشا و بزبان و سپالان و حیادان و گولان را جامه سرخ پوشانند و کلوخی بر سر نهند و تلاء و از گل سرخ فام در گردن افکنند و چنان سرانند که اگر دروغ گفته شود بهر نیکبانا بود گردد - و اگر گواه و نشان نبود هر چه رای حاکم قرار گیرد *

و ششام راسه گو نه ساخته اند - اول آنکه عیب رو بر و بنکوش و او گید - دوم آنکه بر فر و یا بر گزارد - سوم آنکه با دریا خواهر و مانند آن ناسرگونی کند - و در موسی نخستین اگر سافل عالی را گوید و دوازده و نیم دام جرم گیرد و در برابر نیمه و در عالی بسافل چار یک - و در سوم میت و پنج اگر در همسران بود یا بر زمین کتیری را و در عکس پنجاه - اگر بر زمین را هفتاد و پنج و در عکس و دوازده و نیم - اگر نشود به بر زمین صد دام و در عکس شش و ربع - اگر بر زمین کتیری را پنجاه و در عکس و دوازده و نیم - و همچنین شود در مین - و اگر بد یوت یا پادشاه یا بر زمین که هر چار برسد خوانده باشد بد ششام بر آید یا نصد و چهل دام جرمانه گیرند - و اگر بهیجی مردم محله نکوشش کند نیمه آن - و اگر بهیجی باشند شهر چار یک *

زردن را چار گو نه گویند - اول آنکه باند افخن خاک یا گل یا پلید کسی را بیا زارد - دوم آنکه بهشت و جوب و جز آن بیناک گردانند - سوم آنکه بدست و پا و مانند آن بزنند - چهارم آنکه بجز به زمین سازند - و در نخستین پنج دام جرم بگیرند و در نجاست ده اگر هر دو برابر باشند و در سافل بعالی و در چندان برستانند - و در عکس نیمه - و در دوم اگر ترسانیدن بدست و جز آن باشد پنج دام و در همسران یا زده و در عالی با سافل و عکس آن به پیشین دستور - و در سوم اگر آس کند یا عضو به پرد آید و برابر و لیست و هفتاد دام جرمانه برستانند و در سافل بعالی دست یا پا هر چه زده باشد بر زمین یا جرمانه در خورستانند و در کتیری یا بر زمین و و چندان و در مین یا بر زمین ده چهل و در شودر یا بر زمین ده هشتاد و در مین به کتیری یا شودر به مین ده میت برابر و در شودر به کتیری ده چهل و در بر زمین یا کتیری نیمه و با مین چار یک و با شودر بهشت یک و در کتیری با مین نیمه و با شودر چار یک - و در چهارم در برابر اگر پوست بریده شود پنجاه دام و اگر گوشت هم میت تو بچو طلا بگیرند و اگر با ستخوان نیز گزند رسد از فقر و بر آورند - و در سافل بعالی و در چندان و در عکس نیمه و اگر کار بهدا کشد خج و دار و در دز مرقه زده و زاد تا به شدن بر زنند و باشد - و در گو سفند و آهو و مانند آن اگر از زدن نقصانی شده باشد بهشت دام بازستانند - و اگر از کار رفته بهاسه آن جدا شوند باز و بد و صد و میت و پنج دام جرمانه

آویزه صد و

شورش و نشان

آویزه زردن

و اگر کشته دو برابر آن - و در اسپا و شتر و گاو و چنه ان - و در ستنه بان که خند آوند بها و درست قیمت این صاحب بر گزارد
 و دو دهم دام جرمانه - اگر کم باشد و هشت دام +
 و اگر افزون از صد توپچه طلا یا نقره یا گزیده یا کالائی که بدین باب باشد یا افزون از شصت و شش سن و دو شصت
 تخم یا سپهر یکی از اعیان یا زن اورا بدزد و سر او را کشتن شود - و در کمتر از صد و بیشتر از پنجاه توپچه دست ببرند - و اگر پنجاه
 یا کمتر از آن باشد یا زده برابر آن جرمانه باز ستانند - و در غلبه نیز اگر کمتر از آن بود همین سیاست رود - و در هر صورت مقدار
 و زدیده بجهت آوند رسانند - و اگر نتواند گذارد و برابر آن پست سراسی فرمایند - و در دیگر صورت فرار خور
 و زدیده زدن و دین کردن و جرمانه گرفتن برای او بار گذرد +

دوای دزدی

فرقه خون

و اگر سافل عالی را کشته باشد او را نیز جان شکنند - و در بر همین بر همین راهی االی برگیند و سر تراشند و دواخی
 بر ناحیه نشاند و از فکر و بر آوند - و در بر همین کتخی را هزار ماده گاو و یک نر جم کنند - و در بر همین مین را صد ماده گاو
 و یک نر - و در بر همین شود ماده گاو و یک نر - و در کتخی و مین همین روش - و در شود و شود را با صد ماده گاو
 و یک نر - و اگر خون به نبوت نرسد و در شهر یا دیه یا محله شده باشد اهل آن کشته را پدید آکنند یا بد آنچه را می دادند
 قرار گیر و جرم دهند +

آیین زن و مرد

و آئینه زن و مرد و بیگانه بر سر گوشت و انداختن نخست آنکه در خلوت سخن کنند و بخندند - و دوم آنکه بخانه او را رسانانی
 فرستند - سوم آنکه یا بنمیشینند و در آئینه زن - و در دوم هر چه را می حاکم قرار گیر و جرم کنند - و سوم بر دو گونه باشد -
 دختر و جز آن - و اول با کشت جلع بکارت زنده باشد یا با کشت و چوب و مانند آن - و دوم بر ده نشین یا کوچه گردد -
 در هر یکی از چهار صورت بر ضای زن باشد یا نه هر کدام از این هشت گانه در میان دو برابر باشد - و در یک اگر هر کدام
 از آن دوجه بر ضامن می دست داده و هر دو برابر گرفت و گیر نرود و دخت را خواهی نخواهی نهی او دهند - و در
 انگشت و لیست دام جرمانه ستانند - و اگر در ضامن بود و جلع مرد را بکشند و زن بیاز پرس در نیاید - و در انگشت
 و مانند آن انگشت را ببرند و شش صد دام جرمانه ستانند - و بر همین را جزا خراج و کینفر بود - و اگر مرد و زن را کلا نتر
 باشد او را نیز دین دهند اگر چه ناراضی بود لیکن در ناراضی جرمانه برگیند - و در غیر دخت اگر هر دو برابر باشند و زن نرود
 بود و در ضامن از هر دو لیست و پنجاه دام جرمانه باز خواهند و در بی رضائی پانصد و چهل دام - و در کوچگر و در ضامن
 و لیست و پنجاه دام و در نه پانصد دام - و اگر مرد و کلا نتر باشد در جمیع صورت و لیست و پنجاه دام جرم طلبند - و اگر سافل باشد
 و در هر صورت بکشند و گوش و بینی زن ببرند +

بگسل زن و شو

و پس از آنکه آئی اگر بر یکی از عیوب اما شایسته آگاهی یافت اگر از خود را گذرانند زن را بد و آذینش
 نرسد و از پدر زن جرمانه گیرند - و اگر یکی را نمرود اند و دیگر کسی را بجای او سپرده هر دو را با بد بمانند - و چون مرد
 بزیارت گرمی معابد بر آید و از وعده بگذرد و زن تا هشت سال در خانه بماند که باشد بگذراند - و اگر حیثیت و انائی
 و کسب علوم و جواهر مال زنده بود و شش سال انتظار برود - و در سفر نیز و هشت سال و دیگر تا سه سال - و چون این
 مدت سپری شود اگر برای اوقات گذران خود از خانه شوهر بر آید می سزد - و چون شوهر از سفر بر آید
 و خواهد که بواسطه بر آمدن ترک او چیدن تواند - اگر زن پاس آن مدت نداشته بر آید باشد شوهر اگر ترک

اختلاف (۱) [ک] خداند و دیار [د] دش [دش] خداند و دیار [ن] خداند و دیار [گ] خداند و دیار [و] افزون آن
 (۳) [س] نبود (۴) [ک] من [ت] میان (۵) [و] باشد یا نه (۶) [ک] در دیگر [ن] [ت] در دیگر

او گیرد تو اند - اگر شوهر را چارسی رودی بد و زن از او خیزد و شوهر باین جهت نتواند جنگ کند رستی ترک او کند لیکن اگر نخواهد تا سه ماه با دشمن نکند و آنچه دشمن باشد باز نشاند و سپس بد و بد را ند - و کیش برهمن طلاق نیابد و است لیکن شوهر خویش را از نزدیکی و دیدن برگرد و باین همه وقت کفالت سرانجام نماند - و زن نتواند که شوهری دیگر گزیند - اگر از شوهر بزرگ گنا مان سرزند یا امر اهل سرسری بهم رساند زن اگر از پدر و پسر و گنجائی دارد - و اگر از هر چهار قوم زن داشته باشد پایه هر یک نگاه دارد - در کار عبادت و حفظ بدنی چون روغن مالیدن و زیر کردن و مانند آن بهم ذات خود فرماید

با وجود پسر هیچ یکی از خویشان و نزدیکان را حقه نرسد مگر زن را که برابر پسر گیرد - و اگر مرد نباشد بدختری که کدخدانده باشد - و اگر این هم نشود با او قرار گیرد - و اگر او هم نباشد بدرخاوندی کند - و اگر او هم نبود برادر و برادرزاده در نه پسر برادر - و اگر او نیز نباشد خویشاوندان دیگر بگیرند - و اگر از ایشان کس نباشد او ستاد ورنه کسی که با او هیچ نداشته باشد - و اگر نه پادشاه ستاند

تبر که قمار و محلی داشته باشد او را اخراج کنند - و اگر گردند بد بخردند بمانند - و هر چه برده بود یک بجای بازگرد و در باسه داده و بهیم

و در هر یک از این شیزه گوشت آویزشش فراوان مسائل و گوناگون اختلاف برگزارده اند - لکن ازان برگفته آمد

چارا ششم

در بحیم فارسی دالت و سکون را و میزد و دالت و فتح شین منقوطه و را میزد - چون لختی از مراتب شناسائی گذارده آید اندکی از کرداری نویسد

در کیش برهمن آشت که پس از فرغ آگهی مردم نداد و گرامی زندگی را چار و پنجش برسانند و هر یکی را بگزین کاری آبا و گردانند - و این را بدان نام بر خوانند

نخست بر سه چارسی (لختی با در سکون با فتح میم و جیم فارسی دالت و کسر را و سکون یا می ختانی) - و کیش برهمن زن را را اصل و بن شمرند و هر سه قوم نخستین را بی از نام شایستگی نباشد - برهمن را در هشت سالگی - اگر این وقت گزیده از دست رود تا شانزده سالگی هنگام آن - و کتختری را در پانزده سالگی تا بیست و دو و بیست را از دوازده سالگی تا بیست و چهار - شود و را سزاوارند اند - پس ناگزیر آنکه هر طایفه آنها از هنگام گذر از راه و از دستر آغازین حالت شود ورنه از دین بیرون نپندارند

برهمن از پدر و استاد برگیرد و آن دو سه دیگر از برهمن - و آنرا جز برهمن نرید لیکن برهمن را اول بار پدر یا استاد ریسیده سرانجام نماید ورنه خود دبیر شاگرد دبیر برسد روا باشد - سه تار بد راز سه نود و شش مشت یکجا کرده بر تانبد و آن تانفته را سه تو کرده باز بر تانبد - ریسان تانته تاری فراهم آید - آنرا سه تو ساخته بلب تابش هر دو طرف بگره استوار گردانند - آنرا تار گویند - بر دوش چپ نهاده زیر دست راست گذارند - و درین حال در از سه از دوش تا نر انگشت دست راست بود - و همواره

اختلاف (۱) [ک] داده (۲) [ک] ش تا بن (۳) [ک] در بر کردن - و دیگر لختان بر کردن (۴) [در] [ک] نیست (۵) [ک] از بی داده و نیم (۶) [ک] دفع ت [ک] سر انگشت

حلالی آونجه باشد - برهن پنج تا در پوشد و دوی دیگر سه تا - و برنجی ریسمان چنبه خاص برهن ششازند و کسری از بشیر
و مین از سن برساند - و نیز درین حالت دوالی از پوست آهو بعض سه انگشت بر انسان آویزند لیکن بدان دراز
باشد - و برهن از پوست آهو سیاه و کسری از پوست آهو سه و دیگر رنگ و مین از نیز درین دست ریسمانه
از خلعت خاص که بندی زبان مومج گویند در کمر بندند

دسپس گاتیری آموزند (بکات فارسی و لغت و فتح یامی تختانی و تاسے نوقانی و کسر را و سکون یاسے
تختانی) - لفظی چند است و دشناگری آفتاب - لبان کلمه بر شمرند - و نیز عجمانی از پلاس بر همین را و هند و دوسے
دیگر را از دیگر چوب و

از خانه پدر آید و نزد اوستاد خانه گزیند و درون شناس گردد و آغاز بید خوانی نماید - نخست بید بید
که بد و مخصوص باشد و پس از آن سه بید دیگر گویند - چون حکیم بیاس بید را چهار گونه بر ساخت قهرمی را بیکی از
شاه گردان 7 سوخت - پس نژاد و شاه گردان او اول آنرا بر خوانند - و در چهره او آشتین و چتر دسی - و در تاشی
و آادوس و شب چتر و شب آشتین و شب چتر دسی و هنگام ناپیدانی آفتاب بید بخوانند لیکن با کنگ گفته آید
سرد از آمد *

هنگام قضا می حاجت زنار را گوش راست آویزد و در دوازده رولبوی شمال کند و بجنب و در شب پنج بار آب آن جارا بشوید و سربار نخست بگل پیانید و سپس دست چپ را ده بار بدان نمط شست و شود و وقت ببار هر دو دست را ده بار بهمان طرز هر دو پا را - و در پیشاب یکبار عصفه مخصوص بسان پیش بشوید و سه بار دست چپ و یک بار هر دو دست و هر دو پا - از آغاز این حالت تا شش روز و سه سالی این شماره نگاه دارد - و چون این بگذرد ده بیست گرداند - سپس گزین جامی خاوری و یا شالی بر سرین نشیند و هر دو زانو ایستاده دارد و دست در میان کرده بیست گشت آب خورد - اگر برهن است آن قدر آب که بسینه آید و کتف می و حلقوم و بین تا بن زبان و شود و یکبار - بعد از آن مسواکی که دو از ده انگشت دراز باشد کار بندد و هر روز نه بار ببرد

و او را بیش از چار پوشیدن نبود - لنگوتی ریشخ لام و نون خشی و مملکات فارسی و سکون و او و کسرتای
فوقانی و سکون یا سکون تخانی و آن بخرد و جای پوشیدن در پوشد - و خود لنگ بر فراز آن و چادری نادر و خسته
پردوش - کلاه بر سر - پیش از بر آمدن آفتاب بغسل بر داند - و زائر و ریسلمان منوج و لنگوتی باومی باشد
نخست بدست راست تختی آب بر داند و چنان بر سر اید امید که آنچه از من نگو پییده امر سے سر زده باشد و در گرد
و آن آب را اندازد - بدین طریقه نیست آغاز غسل کند - سپس بجای بدن را بجای انداید - اگر دریا باشد غوطه
خورد و در نه سه بار آب بر خورد و نیز و همه بدن را بدست مالده - بعد از آن نام خدا بر گیرد و سه بار در گفت راست
آب گرفته اندک اندک بنوشد و افسون خواندن بر آغاز و تا انجام آن اندک اندک آب بر سر اندازد -
و بعد از آن بدو انگشت سوراخ بینی بندد و در وی خود را آب انگشده افسونی دیگر بر خواند و سه مرتبه دیگر غوطه
خورد یا آب بر خود انگشده - و در دو دست تمر کرده و هفت هفت بار بر پیشانی و سینه و هر دو دوش قطره چشنده
برساند و هر دو دست آب برگرفته هشت مرتبه بسوی آفتاب اندازد و افسون خاص بر خواند و سه بار

اختلاف (۱) در [وگ] نیست (۲) همچنین در [ک] [و ا و ا] لیکن آن شش آنکه گفته شد بر دوازده [ک] لیکن آن شش گفته شد
بر دوازده [دش] لیکن آن شش آنکه گفته آید بر دوازده (۳) [ک] نوزدها بنده ؛

اندرک اندک آب بخورد - و سپس پرانیام کرد و با تخیل گذارده آمد بجای آورد - این را غسل نامند که بن سبیل بین
ترغیب دیا - کولاب - چاه - خانه - و سپس پوشیدنی و پوشید - اگر از پرستاران رام باشد بفرمان نامیده خاکستر
آلاید - و اگر از کشتن دوازده جانشته برگشت - پیشانی - سینه - ناف - راستا و چپایه او - و دوش را بهت و چپ
و غرضه گوشت - سر - تارک سر - حلقوم - از گل گنگ گزیده تر دارند و از زعفران و دوزان نیز برسانند - و شود
جز دایره آسار پیشانی نکند - بعد از آن عصا بردست گیرد و شکامی چرمین حایل کند - و سپس مشغول باعمال
مسند حیا شود و بفتح سین و نون خفی و کسر دال و هاء خفی و بای می تهناتی و آلت - و آن خواندن افسون چند
و افشاندن آب و خوردن و مانند آنست - و بعد از آن آتش افروختن و بلیغ چیز سوختن - و این را هم گویند
(بغم جبول و اسکون و او دیم) ۶

و چون از بنها و ابرو اندویش استاد شتابد و بخواندن بید و خد متکلمی او سعادت آید و زود - و غیره
با و اندک تفانی بفسل و دیگر اعمال گذشته مشغول شود و برخی افزاید - و پس از فراغ بدریوز شتابد - از سه فای
یا پنج یا هفت خبر و هفت ناید و از خانه شود بر میزد - و بقدر کفایت چند گزیده پیش استاد برود و بر خست غذا سازد و نخست
افسون بخواند و برخی کار کرد بجا آورد - در هنگام خوردن خاموشی گزیند و باز بخواندن مشغول شود - چون چهره
افروزی نزدیک گردد بسند حیا و هم بر داند و سپس بخواندن - و چون پاسی از شب بگذرد و بر زمین بفتد و بر سر
از خاشاک پا پوست شیر و آهو و جز آن برساند - از گوشت و شد و بان و خوشبو دوری جوید - و موی سه
تراشیده لاکلی نگاه دارد - و موی دیگر جا به جا بجال گذارد - و سر بر نکشد و روغن نالد و از نغمه و رقاصی و قمار بازی
کنند که گزیند و جاندار نکند - و از پیوند زن کیو نیز و جنس خورده است و انحرور - و از دروغ گوئی و شتم و از طع
و آزار بر میزد - و بدی کسی اگر چه راست باشد زبان نیاید و بشایسته کاری روزگار خویش آباد دارد - و قبله
توجه مشرق یا شمال داند - و زبان بر آید و فرود شدن با تمام شکر - و برخی چهل و هشت سال برین نگذردند
هر سید در دوازده سال آموزند - و گردوی در پنج سال جمعی تاشناسانی بیدار - و چندی همواره بدین روش زندگانی
نمایند و در آرزوی گشت بر بنما در شوند ۷

دوم کار سهیمه (بکاف فارسی و آلت و سکون و دفع نام سکون سین و دفع نام سکون فانی و هاء خفی)
ساعتی است که کار به دنیا بدان روبراه شود - و خداوند آنرا گرهسته نامند و کسر کاف فارسی و سکون و دفع
و سکون سین و دفع نام سکون فانی و هاء خفی - چون شناسانی بیدار آید و اگر کشتی در رسد و دل از همه سرد
گردد و خود چه بهتر که سعادت جاوید اختصاص گیرد - و در نه پیش استاد دنیا بشکری نماید و از دستور گزیده بخانه پدر
آید - و بجز نزار همه را در کند و بفسل و برخی کار بردارد - و شماره مراتب شستن بسان خرد سال بر ششم چارست
اگر بر همین است و تشار بند و چادر بی دراز سه شست دست و پنا و بسان لنگ بر بند - یک طرف
از میان دو پا گذارده پس پشت بهان لنگ آید و جانب دیگر را از پیش برداشته بهان بند کند - و دیگر چادر را
پنج دست طول و عرض دو بر دوش گیرد - در بنجا دوخته نیزه ا باشد - و دیگران گوناگون لباس بکار برند - و بایستی
که گفته آید که خدا شود ۸

و افسوس نهادهم بجا آورد - و یک بدست جو بیه از پیل با پلاس بدست آید و آتش هم در سوزند - مانند

اختلاف (۱) [ک] گزانه [د] گذارنده ۹

در هر چه چارست
از دست از دست
چند در سن ۱۰

آن چارست

آن چوبی و کبر بگرفته به آن آتش رسانده نگاه دارند - و در هنگام دیگر هوم آن چوب را با آتش میوزند و از سر باز می
 و دیگر به آن نخست آتش رسانده نگاه دارند و از آن آگن هوم تراختین بجای آوردن فنج مزه و سکون کات فارسی و کسر
 مون و ضم مجهول و سکون و او و تاسی نو فانی و فنج را - آن هومی است خاص - از چوب پیل بدست آورند و چوب
 دیگر و لیسان جز در دست آتش بر آورده و در سه گلین آوند گردان آتش را اندازند - و از یک سیر در پنج آوند پنج صورت
 سنگ پشت برسانند و هر سه را در یک بخش بخت بر دهن انانید و نعتی ازلان بیاد و یوتسا در هر سه آتش انگشت
 و مانده بر زمین خوراندند - یک حقه آتش را از گاهایی کنند - و رایام زندگی به آن آتش هر روز هوم نمایند -
 از چوستانی و در دهن زرد و شیر و گندم هر چه بهر سه بنام دیوتاها با آتش اندازد و در هر پانزده روز یکبار
 در پر و بان نخستین بجا آورد - چون از گندمانی چار روز بگذرد و تا وقتیکه او را پر چه از خود سازد و هنگام
 آگن هوم شود +

آدمی زاد خیزد و در دلجم در دوم حالت - چون چار گهری از شب ماند بیدار شود و بر بستر دریا و کرد و اندر
 گذارند - و روز خود را هشت بخش برابر کرده زمانه را آباد سازد - نخست چون آفتاب بر توبه بد آن نور چشم را
 جلای تازه بخشد - سپس آتش - آب - طلا - نرمان - ردائی - داگر - برهن - گاو - و در دهن زرد - نغزاند از
 و اگر این هشت چیز نبود و بر وی دوست خویش نگرد - و بدین شوی بر داند و سندی بجا آورد - و در دوم
 به آتش آموزی نشیند و در پیر دهن مسانی بید و دیگر و انشمارنگا بوناید - و در سوم نزد حاکم شود و در کار سازی
 کوشش کند - در چهارم کار و بار خانه خود بر سازد - و در پنجم کسر آغاز نیمه و راست تن بر شوید و سندی
 گذارد - و هر دو دست آب گرفته فشار دیوتاها و کبیران دنیا لکان کند - و از آن ترین گویند از فنج نامی نو فانی
 و سکون را و فنج با سه فارسی دون - و انسون بر خواند - در ششم در زبر گداشت بشن و دها دیو و سورج
 و در گاو گنیش بنا بشکریا نماید - و از او دیو پو جا گویند (کبر مجهول دال و سکون یا سه تختانی و داد و ضم
 با سه فارسی و سکون و او و میسم و اعل) - نخستش الهی دانند چنانچه بسترانی گذارده آید - و در پنجم نعتی
 از غرضش خود بنام دیوتاها با آتش اندازد و هوم کند - پس ازلان آتس پو جا (فنج مزه و دوتا سه نو فانی
 اول کسور و ثانی ساکن) - چشم بر راه گرسنه دارد و چون پدید آید گرامی داشته سیر گذارند - پس ازلان خود بخورد
 بر داند - و این کار کردار میو دیو پو جا (فنج با سکون یا سه تختانی و سین و فتح و او و کسر مجهول دال و سکون
 با سه تختانی و فنج و او) - غذای برهن چنین سرانجام یابد - چون کشا در زکشت و کار خویش نماید و در دیشان
 بخوشه چینی کام دل برگیرد سپس برهن دران جستجو کند - آنچه بدست او افتد برگردد - و اگر باین خرسندی نیازد
 از قوم خویش برستانند - و اگر باین بسند نشود برهن دیگر یا کختری یا مین آنچه بے خواهش دهند بر دارد -
 و اگر باین نیر دل ننهد بر یوزه گری اینان رود - و اگر بدین سر فر و یار زکشت و کار کند - و ازلان
 نکو سیده تر بازرگانی - و برهن را افزون از دوازده روزه روزی نگاهداشتن و دانی و دیگر امرا افزون
 چنانچه گذارده آمد - و در ششم داستانها سه پیشین زبرگان نبیو شد و بسند هوم انجام رساند - اگر
 گرسنه شود یا ز غرونی بجا برسد - سپس بدین خود نامها و خواندن کار کرد پیشینیان تا یک پیر بگذراند

اختلاف (۱) [هتس] گردان آتش را - این جمله [ک] نیست [د] گردان آتش اندازند [ت] گردان آتش
 اندازند +

۵
 چنانچه میگوید
 که در آیین کبری
 گفته اند که
 آدمی را
 باید که
 در روز
 اول
 از
 خانه
 بیرون
 آید
 و
 در
 راه
 خود
 را
 با
 آتش
 و
 آب
 و
 طلا
 و
 نرمان
 و
 ردائی
 و
 داگر
 و
 برهن
 و
 گاو
 و
 در
 دهن
 زرد
 و
 نغزاند
 از
 و
 اگر
 این
 هشت
 چیز
 نبود
 و
 بر
 وی
 دوست
 خویش
 نگرد
 و
 بدین
 شوی
 بر
 داند
 و
 سندی
 بجا
 آورد
 و
 در
 دوم
 به
 آتش
 آموزی
 نشیند
 و
 در
 پیر
 دهن
 مسانی
 بید
 و
 دیگر
 و
 انشمارنگا
 بوناید
 و
 در
 سوم
 نزد
 حاکم
 شود
 و
 در
 کار
 سازی
 کوشش
 کند
 و
 در
 چهارم
 کار
 و
 بار
 خانه
 خود
 بر
 سازد
 و
 در
 پنجم
 کسر
 آغاز
 نیمه
 و
 راست
 تن
 بر
 شوید
 و
 سندی
 گذارد
 و
 هر
 دو
 دست
 آب
 گرفته
 فشار
 دیوتاها
 و
 کبیران
 دنیا
 لکان
 کند
 و
 از
 آن
 ترین
 گویند
 از
 فنج
 نامی
 نو
 فانی
 و
 سکون
 را
 و
 فنج
 با
 سه
 فارسی
 دون
 و
 انسون
 بر
 خواند
 و
 در
 ششم
 در
 زبر
 گداشت
 بشن
 و
 دها
 دیو
 و
 سورج
 و
 در
 گاو
 گنیش
 بنا
 بشکریا
 نماید
 و
 از
 او
 دیو
 پو
 جا
 گویند
 (کبر
 مجهول
 دال
 و
 سکون
 یا
 سه
 تختانی
 و
 داد
 و
 ضم
 با
 سه
 فارسی
 و
 سکون
 و
 او
 و
 میسم
 و
 اعل)
 و
 نخستش
 الهی
 دانند
 چنانچه
 بسترانی
 گذارده
 آید
 و
 در
 پنجم
 نعتی
 از
 غرضش
 خود
 بنام
 دیوتاها
 با
 آتش
 اندازد
 و
 هوم
 کند
 و
 پس
 ازلان
 آتس
 پو
 جا
 (فنج
 مزه
 و
 دوتا
 سه
 نو
 فانی
 اول
 کسور
 و
 ثانی
 ساکن)
 و
 چشم
 بر
 راه
 گرسنه
 دارد
 و
 چون
 پدید
 آید
 گرامی
 داشته
 سیر
 گذارند
 و
 پس
 ازلان
 خود
 بخورد
 بر
 داند
 و
 این
 کار
 کردار
 میو
 دیو
 پو
 جا
 (فنج
 با
 سکون
 یا
 سه
 تختانی
 و
 سین
 و
 فتح
 و
 او
 و
 کسر
 مجهول
 دال
 و
 سکون
 با
 سه
 تختانی
 و
 فنج
 و
 او)
 و
 غذای
 برهن
 چنین
 سرانجام
 یابد
 و
 چون
 کشا
 در
 زکشت
 و
 کار
 خویش
 نماید
 و
 در
 دیشان
 بخوشه
 چینی
 کام
 دل
 برگیرد
 سپس
 برهن
 دران
 جستجو
 کند
 و
 آنچه
 بدست
 او
 افتد
 برگردد
 و
 اگر
 باین
 خرسندی
 نیازد
 از
 قوم
 خویش
 برستانند
 و
 اگر
 باین
 بسند
 نشود
 برهن
 دیگر
 یا
 کختری
 یا
 مین
 آنچه
 بے
 خواهش
 دهند
 بر
 دارد
 و
 اگر
 باین
 نیر
 دل
 ننهد
 بر
 یوزه
 گری
 اینان
 رود
 و
 اگر
 بدین
 سر
 فر
 و
 یار
 زکشت
 و
 کار
 کند
 و
 ازلان
 نکو
 سیده
 تر
 بازرگانی
 و
 برهن
 را
 افزون
 از
 دوازده
 روزه
 روزی
 نگاهداشتن
 و
 دانی
 و
 دیگر
 امرا
 افزون
 چنانچه
 گذارده
 آمد
 و
 در
 ششم
 داستانها
 سه
 پیشین
 زبرگان
 نبیو
 شد
 و
 بسند
 هوم
 انجام
 رساند
 و
 اگر
 گرسنه
 شود
 یا
 ز
 غرونی
 بجا
 برسد
 سپس
 بدین
 خود
 نامها
 و
 خواندن
 کار
 کرد
 پیشینیان
 تا
 یک
 پیر
 بگذراند

پس از آن بنبود - نیست سرای آبادی شانروزی - و آنچه در خوف و کسوف و گزین روز یا سجا آرمند پس فراوان -
 کتختری و میس برخی کار کرد کم سازد و بکدر خاص خود که گفته آید نیز بر داند و
 سوم حالت بان پر بسته (بیا و الت دفع نون دای فارسی در او سکون سین و فتح تاسه نونانی و دای
 خفی) - و خداوند آفرینگر گویند - و آن سودر را مژدار نبود و

چون پیری در رسد یا پور او را فرزند می شود از فروغ آگهی خانه را به بسیر یا خورشید سپرد دست از همه
 باز دارد - و از شهر بیرون شده راه صحرا فراموش گیرد - و در راه بود که در اینجا و آنجا بر سازد و از مصوری مستحذات
 دل برگرفته در گذارش نفس و سر انجام نادره واپسین سخت تکیا بکند - زن اگر از دو مستحذاری هم پیری گویند
 پیدا برود آستین نیشاند لیکن خویشین را از آینه زده و ناشوئی باز دارد - درین هنگام آفتشی که بدو هر روز نیایش
 میکرد با خود دارد - و پوشش از برگ دخت و پوست آن بر سازد و لنگوتی از آلفه نیز در او داشته اند - و بوی
 و فاختن گزندی نرساند - باید او نیمه روز و شامگاه تبن شوئی و سندیها ببرد و از - و صبح و شام لبان گریسته بزم کند
 لیکن بخت و شد - برابر آن شمار نگاه دارد چنانچه هر جا اوده بار می شست این سی بار می شوید - و هموار
 سر گریبان خود بر دو پا بچرخد و در آتش یافته سر گرم باشد و در زیر کی نفس ناطقه ثروت نگهی بکار رود - و به
 بید خوابی نیز آبادی روزگار طلبد - و جز لبش نفوذ و زمین بے فرش را خوا بگاه سازد - و در چاراه ابله
 میان پنج آتش سر برد - از هر چهار طرف آتش افروزد و از جانب بالا آفتاب در افروزش بود - و در چاراه
 بارش از چارچوب نشین بلند بر سازد تا سیلاب گزندی نرساند و از جنبش او جانوران ریزه آزار نگشند
 و پاشای از جت ریزش ابر نکند - و در چاراه زمستان بگی شب در آب سرد بگذراند - و همواره روزه چاندن
 گیرد و جز لبش نخورد - و از دوق یک ساله ذخیره کردن روا بود و از کس نستاند - از غله و میوه صحرائی که افتاده باشد
 برگرد و غذا سازد و پنجه نخورد - و اگر نرم سازد روا بود - چون نیاید از بان پر بسته دیگر در یوزه نماید و در بشیر
 آید و ناگزیر غذا بر جوید لیکن بد آنجا نماند و

و اگر چنین نیار و زیست دست از خویش باز داشته بسوی مشرق یا شمال چنان رود که غصه پیوند بگذرد
 یا در آتش یا در آب در افتد و بیستی سرا شود یا از کوه یا بان او افتد و نقد زندگی بسپرد - و پاداش آن بهشت
 انگارند - و تا سنیا س گزیند کمت نیاید - و آنکه بر نخی را کمت برگذارند از آن ست که در پیشین ولادت
 بسنیاس رسیده و

چهارم مستیاس (فتح سین و کسر نون مشد و با س تخیانی و الت دفع سین) - شگفت حاتی است -
 را بافتگی از برنگذرد - و چون بشایستی گراید کت چهره بر افروزد - خدیو آفراسیاسی گویند (فتح سین و کسر نون
 شد و دای تخیانی و الت و کسر سین و سکون بای تخیانی) و

پس از انجام سوین حالت و خوگر شدن با نسرولی مصوری لذات نخست از استاد دستور می ستانند
 و از زن دوری گزیند و میسر در لیش و مدت بستر و دست از همه باز دارد لیکن رهنا لنگوتی و اندک پوشش
 بر دهد و برخی بستانند - بنج اندن خبر داند و بگی همت در معنوی پرستش بر بندد - تنها به بیابان بسیر برود و با
 و نیمه روز و شامگاه تبن شوئی پر داند و در پاییز گزینی بیشتر کوشد - و کار کردی که در پاتخل گذارش یافته

استین افشاندن
 کتبه از تکیه داران
 دوری گزینی آید

و بطرز که خاص دوست بجای آرد - و سندی که کند و پس ازان از یک تا دوازده هزار بار لفظ اوم که سحر آغاز
پیدا است بر زبان راند - و چون چهارم گویی از روزنامه بشهر شتابد و سه یا پنج یا هفت خانه بر زمین رستم نام آید
بر گوید و از هر خانه جز یک گد دست نشاند - اگر برکت دست او بگذارد بخود یا بر زمین اندازد بر زمین بر دارد
با در پارچه فراهم آرد و در یا شسته غذا سازد - و بجای که نشاند که از چشمت خورنی وافر و نفس آتش نشان نبود - و از
شود و پنج بر میزد - و اگر کس زدوش ندهد انتظار نبرد - پس از خوردنی چشم بر سر بجای یا پیشانی بسته مخفی بر اقبه
رود - سر و پا بپند جانش نماید و بجا نایستد - چون بناگزیر در شهر یا دوری گذارد و وقت درختین بیش از سه روز
دور پس از آن از یک نماند - و در موسم بارش بجا نشیند - و بدین آیین زندگی بسر برد - و بر سر راه درختین
و در زمین حالت نیز مردی دهد *

و لغتی چنین برگذارند که نخستین حالت از بیست و پنج سال بگذرد و همین شماره هر کدام ازان سه حالت دیگر
و دهمین حالت هر چهار گروه را فرا دست آید و اولین و دهمین جز شود و را پیش آید و چهارمین خاص بر زمین باشد *

الهی پرستش

حکیم هندی را راسی آنست که جویای آید و رمانندی را از خود چیزه لبگالش پرستاری جدا کند و آنرا
شش طایفه اولین از نه گروه بر دین از چهار نماند نخست *

ایسر پوجا

دکبر مبره و سکون پای تختانی و ضم بین و فتح را و ضم بای فارسی و سکون واد و جم و لغت - چون نزد
اینان آید و چون انصره پیکر تعلیق گیرد و غباری بر دامن کبر یا نشیند در آغاز کار از طلا و زر آن گوناگون صورت
به ان خیال بر سازند - پایه پایه خاطر از مثال پرستی و بر دانه در بایه نیرنگی در شود - و آن بشان زده چنبره
گیرد - پس از غسل و سندی که در رنج و پادشاهی چهار نانو بر نشیند و آب و لغتی برنج بر دارد و نشاند بدان اندیشه
که شروع در آید و پرستش می نماید - و سپس گلش پوچا کند (فتح کات و لام و شین منقوط) آب کوزه را که درین
عبادت بکار خواهد داشت بطرزی خاص نیایش نماید - پس ازان ششکه پوچا بجا آورد (فتح شین منقوط و نون
خفی و فتح کات و هاء خفی) سفید مهره را که هنگام پرستش در آب انداخته بر بت میریزد و بزرگداشت نماید - از گذشت
آن گفتیم پوچا (فتح کات فارسی و هاء خفی و نون پنهان و هاء خفی و نون فارسی و لغت) - نافوس را بلبند
انداید و اعزاز نماید - چون اینها بجا آید در قدری برنج افشانند و چنان سگاله که خواهش قدم آن در کی
بیکر میکند - و این اول شانزده چیز است - و دوم مخیل قبولی متمس - و سه از فلزات و جز آن بر نهد و آنرا
جای نشست آن اندیشد - سوم آب ریختن در آوندی بخیال آنکه قدم نرجه فرموده اند و پا شوند - رسم
این دیار است که بزرگان را در هنگام قدم پا شوند - چهارم سه بار آب انداختن بر بت مضمضه آن بدیع
بیکر - و این نیز در بزرگ نشان این دیار رسمی است که پیش از طعام آمد هاء بزرگ را چنین کنند -
پنجم صندل دگل و سپاری و برنج در آب کرده بران صورت نثار نمایند ششم آن پیکر را در ظرفی که بود برگرفته

اختلاف (۱) [دک] اوان [منق] اوان (من) اوم (۲) [د] نیری دیه - در دیگر شمارده ده (بچه میناس) (۳)
[ک] هنگام بر دست و در آب [من] هنگام پرستش و زبات انداخته (۴) [ک] نرمل [د] تبیل *

و ضم سین و سکون و او فتح باے تختانی - یکی از شرایط او آنست که بگی اورنگ نشینان گمان دران دلا بخش فرام
آیند و هر یکی بنده حق نامزد شود و پرستاری آن جرم جز باینان نرسد - هر که دوبار این هنگام فرام
آوردن فرام فرمای جان بالا گردد - و بسیاری این سرایه سعادت بدست آورده
و این را اقسام فرادان لیکن درین شرفنامه بهین دو بسند نمود - سوم

دال

در بدل دالعت و نون نقد و خنس بازد و مند ان دالون - نو و ان روش درین سعادت اند و زی
بکار بر بند و یگو ناگون طرز نژاد و الپین سفر سرانجام باید لیکن شانزده رانبرگ بر شمرند - نخست - مثلاً دال
و لغیم تاسی فوقانی و لام و الدت خود را بر و سیم و دیگر تفایس بر کشد - دوم هر گ که دال و ان (کبر با فتح
را دالون مشد و فتح کات فارسی و سکون را دفتح با داسه خفی) - از طلا بکسر برینا سازند چنانچه چار و روی نمود
شود و در هر کدام دو چشم و دو گوش و دهن و بینی پدیدار بود و چار دست و دست باشد و باقی چون پیکر آدمیان
در از ان مقدار دوازده انگشت و پینا چهل و هشت - از سی و سه تو لچه و چار باشد کمتر و از سه هزار و چهار صد و ده تو لچه افزون
نباشد - و از آن بر پور با آراسته افرونها بکار بر بند - سوم هر که دال و ان (دفتح با سکون را داسه خفی
و سیم دالعت و فتح حمزه و لون خفی و فتح دال بند سی) بیفته آسا صورتی از طلا سازند لیکن دو پاره باشد -
چون هر دو پیوندند بدان شکل نماید - از شصت و شش تو لچه و هشت باشد کمتر و از سه هزار و صد و سی و سه
تو لچه و چار باشد افزون نبود - در طول و عرض از دوازده انگشت کمتر و از صد و از شرف نباشد - چهارم
کلید دال و ان (دفتح کات و سکون لام و فتح باے فارسی و تاسه فوقانی و ضم را) - نام درختی است که در چار و ده
چیز که از ریاب آمده گزارش باید - بدان صورت از طلا بر سازند چنانچه سرخان بر شاخار نشسته باشد -
از دوازده تو لچه کم نبود و در افزونی بیشین و ش - پنجم گوسهر دال و ان (لغیم مجول کات فارسی و سکون و او
دفتح سین و با سکون سین و فتح را) هزار و ده گاو و یک نر را باند او دسنگه مهر شاخ از طلا و سیم از نقره و کوبان
بس گیرند و زرنگوله و قطاش و زر گردن آویزند و در و ارباب هم پیوندند - ششم سهرتیه کام و دهین دال و کبر
با دفتح را دالون مشد و داسه تختانی و داسه خفی و کات و الدت و فتح سیم و کسر مجول دال و داسه خفی و سکون
یاے تختانی و ضم نون) - از طلا صورت گاو و گوساله بر سازند - و این بر سه گونه بود - یکی از سه هزار و چهار صد
و ده تو لچه - و دیگر نیمه آن - سوم چارم بخش - بنفتم هر نیاشود دال (کبر با دالون مشد و داسه تختانی
خفی و الدت و کسر شین منقوطه فتح و او) - اسپه از طلا سازند - از ده تو لچه کم و از سه هزار و صد و سی و سه
تو لچه و چار باشد زیاده نبود - هشتم سهر نیاشور تیه دال (کبر با دفتح را و کسر لون مشد و داسه تختانی خفی
و الدت و کسر شین منقوطه فتح و او و دال و تاسی فوقانی و داسه خفی) - عرابه از طلا به بیشین و زن آماده گردد -
چار خلطک و چار یا هشت اسب با دال باشد - از ده تو لچه کم و از شش هزار و ششصد و شش تو لچه و هشت
باشد زیاده نباشد - نهم سیم هست رتبه دال (کبر مجول با و سکون یاے تختانی و فتح سیم و با و سکون
سین و کسر تاسه فوقانی و فتح را و تاسه فوقانی و داسه خفی) - گردن از طلا ک چهار نعل میکشیده باشد - از
شانزده تو لچه و هشت باشد کم نبود و در افزونی بیشین آسا - و پنجم نیچ لالنگل دال و ان (دفتح با فارسی و لون
تختانی (۱) [ک] دوه

در دال و ان
در دال و ان
در دال و ان

خام و پنجه بر بنان دهنده هر چهار گروه این را بجای آوردند
چون این چهار را که گفته گذارده آمد از پوجا و جاگ ودان و شراد و پکار بردان و دی پرستش نموده باشد
و بے اینها با انجام نرسد

اوتار

رفتیج همزه و دوا و تاسے فوتائی و اعلی و فتح را - گویند ایند بچون بر به دیدی که سود آن باقریه و باکره
ماتمه خاص یعنی سی پیکر کرد - و بسیاری دانش اندوزان هندی شراد بدین گزوند - و آنرا پورن اوتار گویند و فریم
مبول بای فارسی و سکون داد و فتح را دونون - و آنکه در برخی موجودات پرتوی از فروغ قدرت اندازند و شگرت
نیر و شمشه آتش افکند اوتار نامند (رفتیج همزه و دونون خلی و فتح شین منقوط) - آن بشماره در شایا
و اولین را گویند در یکی چهار جگ ده بار بد انسان جلوه گرمی فرماید و تا امروز در تن پدید آمد

مچه اوتار

رفتیج بیم و جیم فارسی میشود و باے خفی - ایند و بیال به پیکر بای برآمد - گویند بک در اوتار بیان مکمن
بشر سجد را وونی درست جگ ماه چاگن تنه اکادسی راجه من که ده ک سال دست از همه انشاند و ریاضتگری میکرد
بر کنار در بای کرت مالاتن شونی داشت - ناگاه بای بر دست او درآمد و گفت مرا نگاه دار - یک شبانه روز در دست
بود - چون بالید بسجونی درآمد - و از افزونی بالش تخم در انداخت - چون از گنجائی او در گذشت در چاه کرد و سپس
در بزرگ گولابی در افکند و از آنجا در بای گنگ رسانید - چون آنرا فرو گرفت در بای شور جاداد - چون او را
بر آورد راجه دریافت که نیزنگی کیست - به نیا نشگری درآمد و جوابی آگهی شد - پاسخ شنید که او در بیالم - بدین
جانور پیوستم برای رستگاری تو و چندے گزیدگان - پس از هشت روز برشته خواهد شد و جهان را آب
فرو گیرد - در فلان کشتی با برهنه شایبگان و گرامی نامهاے ایند و گزین دار و بانشین و از بدین
شاخ که از من نمودارست پیوند بخش - هفده کک و میت و هشت هزار سال آب طوفانی بود - سپس
رومی و زقاب نناد

کورم اوتار

رفیم مبول کاف و سکون و او در اوتیج بیم - درست جگ ماه کاکم شکل سچچ تنه و دوا دسی جهان آفرین
در پیکر سنگ پشت جلوه فرمود - گویند دیو تباران شدند که از در بای شیر روغن آس آب حیات برگشتند
بجای چوبے که بد آن مسکه بر آوردند مگر که بزرگترین کو بهاست بکار داشتند - که از گران بد ریافروشدی
در سچ افرادان رسیدی - ایند و بد آن پیکر درآمد و آن که را بدوش برگرفت - دیو تمام دل برگرفتند
و بدین شکر نکاری چهارده چیز گرامی از دریا برآمد - چچمین (رفتیج لام و سکون جیم فارسی و باے خلی
و کسر میسم و سکون یاے تحتائی و دونون خفی) - دنیا بصورت عروسی نمودار شد و سر مایه عشرت بگمان سرانجام
یافت - کوسنبه من (رفتیج کاف و ضم همزه و سکون سین و ضم تاسے فوتائی و فتح با و باے خفی و فتح میسم
و دونون) - شگرت گوهرے افرادان فروغ و از اندازة ارزشش بیرون - پار جاتاک بر چه
اختلاف (۱) [ک] کنیزگی است (۲) [ج] بره - در حاشیه نوشته که بر لوفتیج اول و سکون ملام منقوط بهی قیامت آمد
یکن برلی میج است - در دیگر نسخ و [ک] چنوه (۳) [ک] مندا چل

از بیای فارسی و لغت و را و دجیم و لغت و فتح تا سه فوقانی و کاف و کسر با و سکون را و فتح جیم فارسی و بیای خفی) بر لب و بختی که
 نگه می او و پیر مردگی نه بیند و بیای خوش او و روزگار را در گرفت - برخی گویند هر چه خواهند از دگر گیرند - و آنرا کلب بر که نیز خوانند
 (فتح کاف و سکون لام و فتح باای فارسی و کسر با و سکون را و فتح کاف و باای خفی) - سر (لفظ سین و را و لغت)
 با و - و هشتاد و پنج دال و بیای خفی و فتح نون و نون ثانی خفی و فتح می فوقانی و کسر را) و بیای که بیار را تند رست
 و مرده را زنده و ساختی - بدست راست ز نو و در چپ بلند - گیمان خدیو فرمود با ایستی این و تا را هم شمر دی و نشان زنده و گنجی
 چند رمان ماه عالم افز - کام و حسین (بکاف و لغت و دجیم و فتح دال و بیای خفی و سکون بیای تحتانی و نون) ناد و کاف
 هر چه خواهش رفتی از ایشان برون فرستادی - ایراپ (لفظ بزه و سکون بیای تحتانی و را و لغت و فتح باای فارسی
 و کسر تا سه فوقانی) سفید بل چهار دندان - سنگی (لفظ سین و نون خفی و فتح کاف و باای خفی) سفید مرده و غریب او
 با هر که بودی غیر و زند شدی - نجی (کسر با و سکون کاف و بیای خفی) زهر جانگزا - امرت (لفظ بزه و سکون میم و کسر را
 و سکون تا سه فوقانی) آب زند گانی - رنجی (لفظ را و نون خفی و فتح با و بیای خفی و لغت) زن خوش روی و نکاح
 اس (لفظ بزه و ضم سین شد و) اسپ هفت سر - سارنگ و هنگ (سین و لغت و فتح را و نون خفی و
 کاف فارسی و فتح دال و باای خفی و ضم نون و سکون کاف) کمانی - تیرا و سپر و دوسه رسیدی
 و خطا رفتی +

پس از پیدایش این گران مایه جواهر کرم بر زمین در شد و هنوز زنده پند ازند +

باراه اوتار

دیا و لغت و را و لغت و با) خوک - درست جگ ماه کاتک تته پور نامی و شهر بر معاوت نزدیک
 نیکسار و اودو این جلوه خاص شد - یکی از گروه دیت به ناکس نام (لفظ با و کسر را و نون و لغت و سکون کاف
 و سین) روزگاری دراز در گزارش تن و پرستش از دیو بیال بر سر بود - روزی آن ذات مقدس در پیکری نمودار آمد
 از خواش باز پرسید - ازین دلا و نیز گفتار بیالید و بیای فارسی جانوران جانگزا را بر شمر د و از گزند آنها رستگاری طلبید
 و فرامزدانی بگی عالم در خواست - در اندک زمانی کام را آمد و حکومت عالم علوی از اندر گرفته یکی از خلیشاند
 سپرد - و دیوتا و بر محضر و بشن نشاند چاره بر بستند - چون دران خواهش گزند باراه فراموش
 کرده بود پاسخ یافت که من بدان صورت پدید آمده نقش هستی او را خواهم ستر د - در اندک زمانی
 بدان مثال جلوه سر مود و به پاریالی در شده به تنگگاه او شتافت و خراج به نیستی روان گردانید -
 و آنرا نزدیک سور دن نشان دهند - جهان بآیین پیش به نیکان برآمد و اندر کامیاب فرامزدان
 عالم بالا شد +

مدت ظهور او هزار سال بود +

نرسنگه اوتار

(لفظ نون و سکون را و کسر سین و نون خفی و کاف فارسی و باای خفی) - پیکری بود از سرتا کر
 شیر آسا و بایان آدمی دشت - درست جگ ماه عیسا که شکل بچه تته پور نامی و شهر برین پوز که بنند و ن
 زبان زور روزگار بود و نزد دارا المخلانته اگره پیدائی گرفت - چنان برگزاردن برین کشب (کسر با و فتح را
 و نون) مشد و کاف و کسر سین منقوط و باای فارسی) از گروه دیت سالهاست دراز در گذار س نفس

و تن بسر برد تا آنکه ایندو بجال بعد رفتی برآمده آرزوی او را بر سیده - نخستین عزم داشت که خواهش آنست
که مرگ من خود در درخشند شب و پناه از یکان یکان جان شکو طلبید و سپس فرمانروائی مشیت و بالا را
خواستگار شد - خواسته پذیرائی یافت - و دیو تماروس در بر ستاری نهادند و عالم از کوه جیدگان برآمد
بزرگان ایشان بیابانجی بر حمار زین چارو کار جستند و خواهش این گروه پذیرفته شد - گویند او را فرزند
بود پر پناه نام (لفج باے فارسی و سکون را د و لام و الف و سکون دال و های خفی) - بآئین دیوتیا زدی
پرستش نمودی و بر خلاف پدر راه حق سپردی - هر چند گوناگون آثار کرد و او را از ان روش باز نیارست آورد -
شامی از جای پر و درگار بر سید - او را همه جانان داد و بر اے نمایندگان اشارت بستوئے نمود که در اینجا
هم ظهور ادست - او از بیدار نشی شمشیر بآن عالمه کرد - از بزرگ کاری آسمان از ستون پیکر مذکور بیدار آمد
و او را بیدارید و آن نهنگم که بر زینت میان شب و روز - و بیدارائی پیکر اخراجی کار ادس برے شد -
گویند آن تمثال الکی از پر پناه استدعائے خواهش کرد - آن عالی حضرت رابیع جز سر فرو نیاید چگون
درخواست (کبر مجبول جیم و سکون یاے تخمائی و پنج د و و سکون نون و ضمیم و پنج کاف و تاے فوقانی)
و آن جادوید زندگی ست که دامن آلاے و ابلیسی نیاید و پاے بند عظم و شادی نه شود - بیدارائی این
صورت حد سال بود

بامین اوتار

در باد الف و فتح سیم و سکون نون) آدم نو کوزه بالا - در جگ مرتیا ماه سجا دول شکل بچھو دو ادوسی دشر
سون بھد را بر ساحل نر پدہ در خانہ کشپ بن بڑنج بن بر حاسے مشور از شکم اوت آن نوباوہ ابراع مزل
مزار سال کا مروالی کرد - از گردہ دیت بل نام سیکے بر اسے سلطنت سہ لوک را فاشتا کشید - وادار کام بخش
لبور مت بر آمدہ خواہش اورا پذیرفت - و سترگ فرماندہی یافت - و اورنگ نشینان دیوتہارا ایل ساختہ
چھانان بفرماندہ باز گذاشت - و گوناگون گلن سجا آورد لیکن انچہ درین روشنا برامی دیوتہا ایشار کنند بکار مبرہ
دیوتہا وسیعہ بر حارہ انگندن اورا از پیش الناس نمودند - و از انجام کار آگہی دادہ آرام بخشید - و دران سال
سہ چہرہ صورت ہرافر دخت - چون آن مولود لختے آگہی در آمد متقفا سے رسم و عادت بدستمان حکیم مردواج
بر نشانند - سہراچی آموزگار در گلن او کہ نزد رکھیت آغا ز نہادہ بود حاضر شد و بآئین را جلی از خود خواہش
پرسید - او گفت برابر سہ قدم خویش از تو جایخواہم - او بر آشت - از چون من والا شکوہے مہرگ
دولتی چہا چنین کتر چیرے نپروہش رود - پس از درازی سخن چون راجہ پذیرفت او نخستین قدم چنان
پسندادر گردانید کہ عقبہ زمین و عقبہ پائال را فرو درگرفت - و قدم دیگر را چنان فراخ ساخت کہ طبقہ بالا را نیز کرد -
راجہ در عرض سوم قدم خویش را بستہ لبسہر - و از آنجا کہ نیکوئی در نہادہ بود اورا از ان چیرگی باز داشتہ بایات
پائال نامزد شد

پیشترام اوتار

دفعہ ہائے فارسی و سکون را دفعہ شین مشق و در ادعاف و میم)۔ آدمی پیکر و رخاۃ جھنگن برہمن از سکون از در میلا در جگ مرتباً ماہ میا کہ شکل بچہ مرتباً در موضع رکشہ نزد دار الخلافہ اگر ہدیہ الی گرفت۔

خلاف (۱) [ک] [خ] پر ہاد (۲) [د] [د] مرغ (۳) [ج] [ج] ہنگشت (۴) [م] [م] ہجہ کی۔

خوردنی خود بپزد یا نزن او *

و پیش از خوردن باید که زمین نشستگا و را بد انسان اندامند و بی فرش برداشینند مگر آنکه صندل باشد یا تخت
چوبین پیشین آسار بنه شود *

پس پنج کار ناگزیر شمرد - نخستی بید خواندن - و برای گذشتگان آب افشاندن - و قدری طعام پیش
بیت آوردن - و بنام دیوتا بر زمین انداختن - و بدر پیش دادن - اول خود سالان پس خویشاوندان کام بگیرند
بعد از آن خود بخورد و با کسی هم کاسه نشود اگر چه خود سال باشد - و جز بزنده دیگری خوردنی در آن انجمن نیارد -
اگر ناگهانی دست او یکی رسد یا از دیگران بدو بر خوردنی که در دست داشته باشد در اندازد و از سر نو غسل کرده
بخوردنی آوردن شتابد مگر آنکه زن باشد که او را دست و پا شستن بسند آید - بزنده از همه واپس بخورش بر داند
و در آب خوردن نیز هر کس را جداگانه آوندی باشد *

پشتیتر رسم آن بود که بر همین از خانه بر همین و کھتری و پس خوردنی و کھتری نیز از خانه غیر شود و تناول نمودی
و همچنین پس - و درین دور کجک بر کدام از خانه غیر خبش نخورد - و پیشتر خوردنی خوردنی از برگ دخت سازند و از زیر
و بر سج و در زمین نیز - و از مسین و گلین و سنگین بر میزند - و همچنین در آوند شکسته خوردن و در برگ دخت بر پیل
و آگ نمک مید و شمرد - و در روز یا شب و در بار بگویند آند *

آئین روزه

فردان گوشت باشد لیکن چیزی بر نگذارد - نخست اینکه در شبان روزی نخورند و بناش مانند آن در سال
بیت و در روز ناگزیر انگارند - و آکا دسی در هر ماهی - و روز سیورات - و روز جز دسی شکل بچه بیساک که
نرسنگه پیدالی گرفته - و در روز تیا شکل بچه بیساک که روز زادن بر شرام است - و نوبین شکل بچه چیت روز
تولد رام - و روز ولادت کشن آشتین کشن بچه در بجا دادن - و برنجی درین ایام از غله تنها بر میزند و طاقه غسل
بر نمند - و دم شب بخوردنی بردارند - سوم جز آب و میوه و شیر بکار نمبرند - چهارم شبان روزی یکبار بخورش رد
آرند و در آن میان آب نبوشند - پنجم در یکی شب و روز بخورش خود نخورند - اگر کسی بران دارد پیش از یکبار
نبردانند - ششم چاند راین (بجیم فارسی) دالت و نون خفی و سکون دال و را دالت و نون یا س تخطال و نون و
آن بر پنج گوشت - غزه یک لقمه بکار برد و هر روز یک افزاید تا پانزده روز - سپس بدان نمط یا نون و لود و سینه
لقمه بخورد و سپس یک یک کم سازد تا پانزدهم یک لقمه رسد - و بعد از آن یک یک زیاد کند و بدین پس خاک مال
این چنین بر گذارند هر نیمه روزه لقمه خورد و بخران دست نیالاید - یا هر نیمه روزه شش لقمه کاهد و بدین شیر آن
و چهار شبانگاه - یا دویست و چهل لقمه بردوشی که خوابد بخورد - اندازد لقمه از بقیه طاقه و صفت آب دریا نبوشد
این روزه پیوسته صبح و نیمه روز و شام تن شوئی کند - پنجم و دوازده روز چیزی نخورند و به تنها آب پاک گردد
روز سه روز پنجم در روز یکبار اندک بخورند و سه روز دیگر شب یکبار و سه شبان روز صبح و مرغ و موشش و
سه شبان روز هیچ نخورند - ششم سه شبان روز زیاده بر یک کف دست نخورند - و سه روز و شش و شش
گرایند - و سه شبان روز اگر کسی بخوراند همان کشته و در پندیرند - و سه شبان روز هیچ نفیسل کند و اگر نه

اختلاف (۱) این جمله [ک] نیست (۲) [ک] در ماه (۳) [ک] ش [ساوون] [اسل] نیست (۴) [ش] یک

[ش] پذیرند [ک] بریزند [ش] ت [ک] بریزند [ک] ببرد *

تختانی مشدد و دالت) - برنجی سنده - رانیز شمره لیکن باید پاپ بنایند *

و هر کدام ازین دریا مارا یک انسان و پوتوانند - سبب و نه شسته خاصیتها برگذارند - و برنجی جاها را که برکنار این رود باراست بزرگتر دانند چنانچه قصبه سورون که برکنار گنگاست - و وازوهماء الگن خلقی انبوه گردآیند *

و چندمی شهر مارا از دیو شمرند *

کاشی به بنارس زبانزد دروزگار - از شهر تانچ کرده از چار سو پرستش جا دانند - اگر چه بهی سال زیارتگر می رود لیکن در سیرات از دور دستها فرادان فرودم فراهم آید - و براسه فروشدن گزین ترین جاها پندارند - گویند مکت چارگونه باشد - یکی سالوکی (ببین دالت وضم لام و سکون و او دکر کاف و فتح یا می تختانی از هشت باها گذشته بقام کیلاس جای گیر در فتح کاف و سکون یا می تختانی و لام و دالت و سین) - گویند چون آدمی بر نیکو کار سے بهشت خرد باز بدینا گذاره نماید و پس ازین چندین دور چون بدان مقام رسد از اینجا باز فرود نیاید - آزانیز مکت شمارند - دوم سار و پله (ببین دالت وضم لام و سکون و او دکر کاف و فارسی و فتح یا می تختانی) - چون بضمی صورت از دیو برآید باز نگرود - سوم سایلی (ببین دالت و کسر میم و سکون یا می تختانی و کسر با می فارسی و فتح یا می تختانی) - نیز دوسه خوب کار در می پس از سنجین (ببین و چون در خدمت گزینان آئی درآید و باز گشت نباشد - چهارم سایچ (ببین دالت وضم یا می تختانی و فتح جیم شده) از بهی منازل گذشته بکت تحقیق جاوید سعادت اندرزد - و زمین بنارس را چار قسم ساخته اند - و بخش را خاصیت آن ست چون جانور دران نقد حیات بسپرد و به چارمین مکت رسد و در بخشی لبوین و در حصه به وین *

اجو و حیا (فتح مزه وضم مجهول جیم و سکون و او دکر دال و با می خفی و با می تختانی و دالت) - به او ده مشهور - از مشرق تا چهل کرده مبد شمرند و از شمال تا جنوب بیست کرده - در نیم شکل بچه ماه چیت بهنگامه پرستش فراهم آید *

اوشکا (فتح مزه و او دونون خفی و کسر تا می فوقانی و کاف و دالت) آجین - از هر سوسی و دو کرده پرستش پندارند - و در سیرات پس هجوم شود *

کانتی (فتح کاف و دالت و دونون خفی و کسر تا می فوقانی و سکون یا می تختانی) در دیار دکن - و از هر طرف بیست کرده عبادت جا انگارند - هر سه شنبه که هشتم ماه هندی او تقد فرادان کس بر زیارتگر می فدا هم آید *

متھرا (فتح میم و سکون تا می فوقانی و با می خفی و او دالت) - در چهل و هشت کرده آن پرستش رود - پیش از آنکه زدوگاه کشن شود بدو نیایش دهشتند - در میست و سوم ماه بهما و ون و پانزدهم ماه کاتیک انبوهی برافزاید *

و دوار کار (بضم دال و او دالت و فتح را و کاف و دالت) چهل کرده در طول و بیست کرده در عرض بزرگ پندارند - و در دیوالی جهانیان رو بطواف آرند *

مایا (بیم و دالت و با می تختانی و دالت) مشهور به هر دوار (فتح با و سکون و دال و او دالت و او

آجلات (۱) [تاض] سالوکی هاس - و اعواب موافق آن (۲) [عده] بهشت *

ل
بجز قسم چارگانا

میدرم

داز هر سو چنان بر بندند که برص - وق - کوله شکم - ناسور مبالغه - بواسیر - اسهال دایمی - نقصان اعضا - جنون -
 ندامت باشد - و در آن سوراخ غمخوار دختر خود را دانا در پاشویه و هر دو را فتنه بر کشد - و در سه آوند برج و حوالت
 شهنش با فتنه نماید و بخورش دهند - و پس از آن آراسته بخونگه و برند و نقالی میان خاقلب و مخطوب بر سازند
 پدر هر یک فرزند را گرفته رو بخاورد کند و بر همین افسوسها برخوانند - و در دست بر دو برنج و پنج پنجه فلفل بر بندند -
 سپس پرده را دور گردانند و هر کدام بر یکدیگر پنجه در دست دارند نشان نمایند - پس بر همین هر دو دست زن را بچوشت
 مرد داشته افسون بکار برد و همچنان بر عکس - پس از آن ریسایان خام بر سر دو بندد و پدر دختر دست او را
 گرفته پدر و پسر او چنان برگزید در سه چیز پیوسته میان شادمانی و نوا و کساحات انباز می باشد - نیکو کار است -
 و نیاردی - آسودگی - بعد از آن آفتاب افروخته هر دو بگرد آن هفت بار گردند - پیوند زناشویی را بنجام رسد -
 و بیشتر ازین کار کرد بر گشتن ازین پیوند را بدو

دیو (فتیحه دال و سکون بای محتانی و فتح و او) - در هنگام جنگ همه چیز خیر کنند و دختر نیز بر همین دهند -
 پیوند باین طرز قرار گیرد و دیگر باین پیش انجام یابد -
 آرشش (همزه و الف و سکون را و فتح شین منقوط) - یک ماده گاو و یک نر گاو و برگزیده سدرار
 که خدائی دهد -

راجاچی (بر ا و الف و جیم و الف و فتح با سه فارسی و کسر زای و فتح بای محتانی) زن و مرد یکجا
 را بدین پیوند نامزد گردانند -

آسم (همزه و الف و ضم سین و فتح ط) - نر و اوان زربا و لیای دختر داده ببرد و بر گیرند -
 گاندوهرپ (بکات فارسی و الف و ون و فتح دال و بای خفی و فتح را و با) - بی آگهی مردم مرد و زن
 را جوش دستی سر برزند و یکدیگر زناشویی قرار دهند -
 راکش (بر ا و الف و کات و فتح شین منقوط) شش بستمگاری و زرد آردی دختر دیگر بستمگاری و خلیش آرد
 و جفت خود گردانند -

پیشاج (فتح بای فارسی و سکون بای محتانی و شین منقوط و الف و فتح جیم فارسی) زنی را انتخاب یابد بستی
 یا بخبری چیره دست آید و ازین آموزش بداند پیوند اختصاص گیرد -

و در هر جا که گوی در سر آواز پیوند است و انجام بر همان و تیر و پیشین - چهار خنجر برین را در دامن
 و دین هر را گنجائی پنجسم میس و شود در را در ششم و هفتم هم ای کهنرمی - و هشتم هر چهار را کوبیده و
 شمرند -

دور بر همین کیش حرف کا بین نر و و طلاق روانی ندارد - و در پیشین جلها آئین چنان بود که بر همین
 دختر چهار کهنه و سه قوم دیگر دختر بر همین بر خود حرام دانستی - و همچنین بر عال و سافل - و درین دور
 کاجک هر کس بخیزد دختر قوم خویش را نخواهد بلکه بر قسم ازین چهار گونه شاخ در شاخ شده اند و هر شعبه دختر
 پال خود را خواستگاری کند -

احتمالات (۱) [ت امن] کور (۲) [خ] سال یا نقد [ش] میال [ت امن] شال - در [ک] بست (۳) [ش] را کهن - در اعراب معانی آن (۴) [خ] یا بستی -

برهن اگر چه فراداست لیکن محبت مجزیه و شواله محبت رکبیر - کشت (فتح کات و شین منقوطه و دواوی فارسی) - اتر (فتح مجزیه و سکون تاسه نونانی و کسر) - بھر دواج (فتح با و ای غنی و فتح را و کسر دال و و او و اعل و فتح جیم) - بشو اتر (کسر با و سکون شین منقوطه و و او و اعل و کسر میم و سکون تاسه نونانی و فتح را) - گوتم و فتح کات فارسی و سکون و او و فتح تاسه نونانی و ریسیم - انگرا (فتح مجزیه و نون غنی و کسر کات فارسی و و او و اعل و یکستی (بضم های فارسی و فتح لام و سکون سین و کسر تاسه نونانی و فتح پای تختانی) - وهر کی فردان شید - هرگاه در میان و دوران یکی جزیر کی صمدی و صمدی فراهم آرد آئینے چند بر بند نسل و در ایام او خوانند - و فراد و هر یکا کل نامند (بضم کات و سکون لام) - و گوتم نیز گوتم (بضم کات فارسی و سکون و او و فتح تاسه نونانی و سکون را) و آئین چنانست اگر پسرو دختر از یک گوتم باشد هر چند بسیار آبشت در میان آید که خدای حامی دانند و هرگاه یکی دیگر باشد که خدای تان حلال شمرند - و در کسری و میس و شود در مدار که خدای بر پر و بخت - و هرگز و بی برهن خاص ازین هفت قوم دارد - و اگر دختر و پسرا از یک کل پر و بخت بودند و او چند آرند - و چون پیوند زنانش شود زن از گوتم خود بر آید - و گوتم شود و آید +

و در سر آغاز این نسبت سلسله بدین سان زن و شوهر و داران ایشان را شماره نمایند - اگر در هر مرتبه پنجیم بحساب یکی از دو سلسله بهم رسند هیچ گوتم که خدای را دانند - و نیز اگر در دو سلسله چندی در مرتبه از مرتب یکمانی پدید آید نیز صورت گیرد - احتیاج بشماره و دو سلسله مادری نبیند - و اگر در دو سلسله چندی در میان آید در هشتم مرتبه که خدای را دانی پذیرد - و اگر در مرتبه دو سلسله پذیرد در میان آید در پایتشم خوشی گوتم صورت گیرد - و همچنین اگر در هر دو سلسله مادری دهم ششم جای بهم پیوندند + تا بر او دکلان که خدا نشود و خرد برادر را روا نباشد +

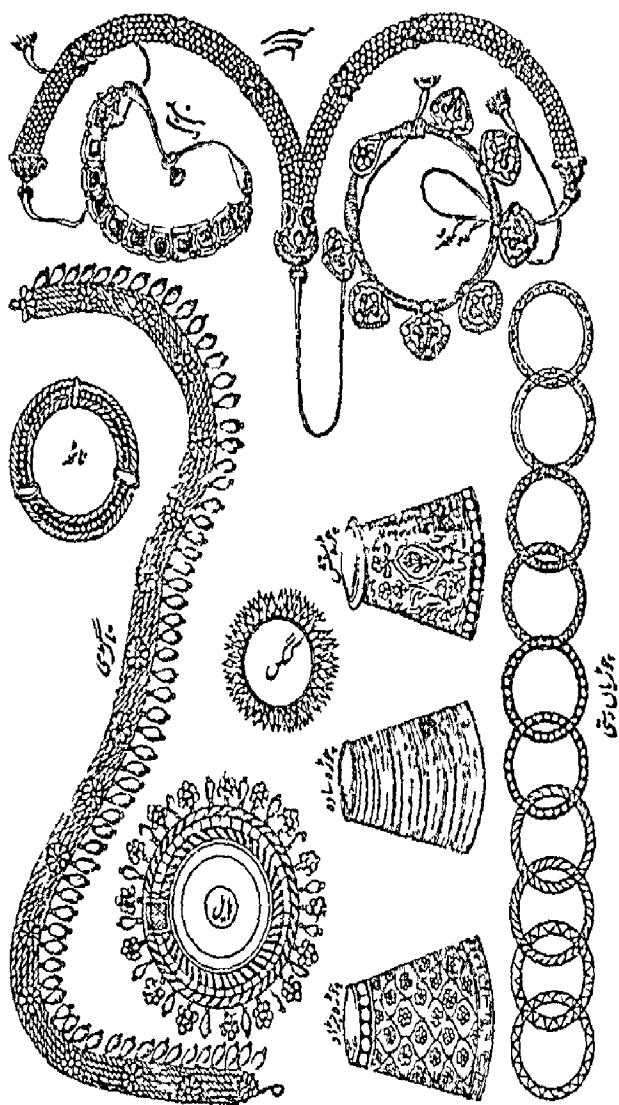
مبتداً است که دختر از هشت ساله کمتر نباشد و از ده گذرانند ناستوده دانند - و مردیت پنج ساله باید و زیاده از پنجاه سال را که خدای مراد دارند اند - و غیر از زنان فرمای جان را افزون از یک زن روا نداشته اند که اگر زن اول بیار یا نازانیده باشد یا هر فرزندی که از او شود زنید - درین صورت تا دو زن توأکر و اگر دهم زن نیز عیناک بر آید و دیگر بدان کار خبر داند - اگر زن چنانچه باید باشد و خواهد که زن و دیگر که بدو هم مال خود را بان زن اول بدد +

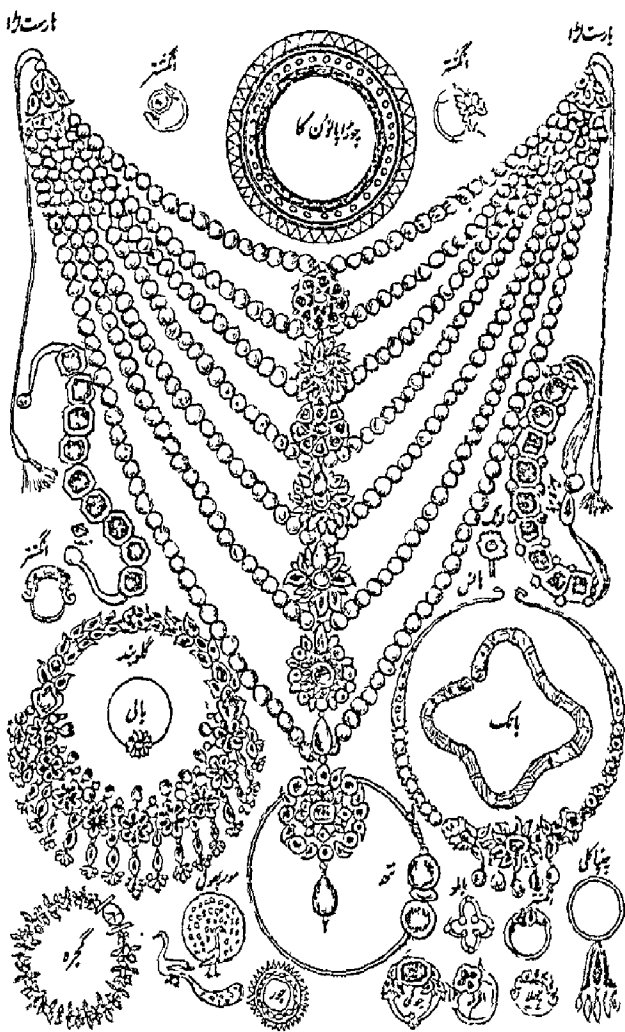
پیشتر رسم چنان بود که دختران را جارا چون میخواستند که خدا بکنند بختی می آراستند و بهر آن فرام آوری و آن دختر و آن چنین می آمد - هر کرامی پسندید حلقه مروارید و گل در گردن آدمی انداخت - و این رسم را سینگر گویند (بضم سین و فتح پای تختانی و نون غنی و فتح با و را) +

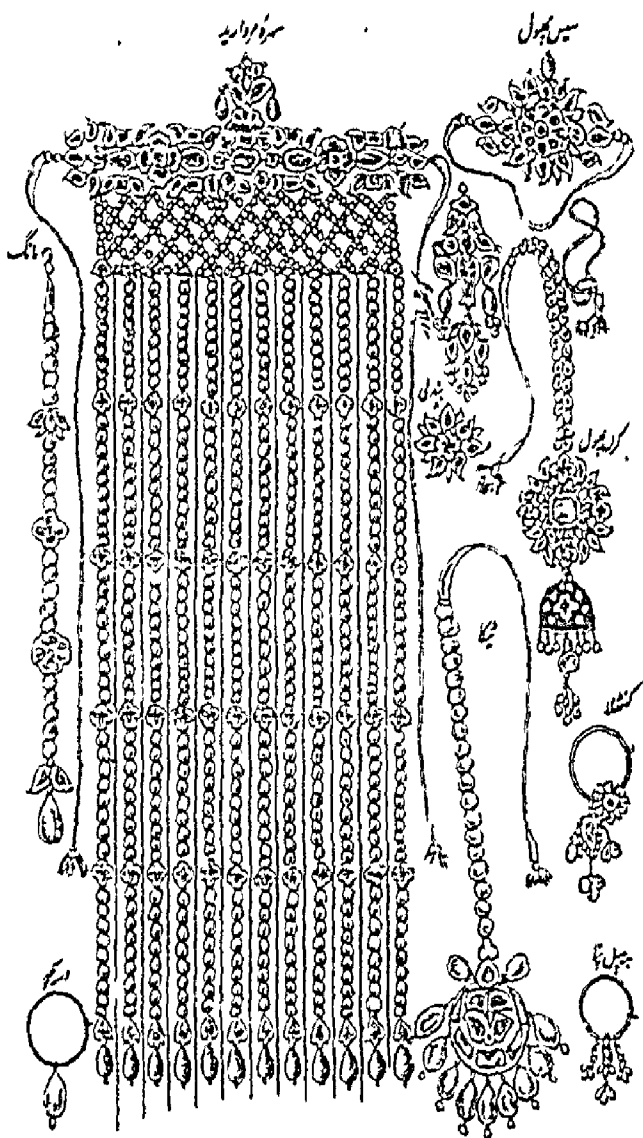
چون زن از حیض پاک شود که روز چهارم است تا دو از ده روز دیگر که احتمال علق است اگر محبت کند مرد و اسفل ناگزیر شمرند - و در غیر این ایام چنین نباشد و دست و پا شستن ببد دانند - و بیستن بنگام سرخی نکو سیده بود - و زن درین روز با از کتبی خانه بیرون نشود و دست نخوردن ز پوشیدن مردم زنانه و در عین جادو نیاید که ناپاکی او بد آنها رسد +

افخلاف (۱) [آ] بخت مجزیه و شواله محبت رکبیر (۲) اتفاق در سر آغاز این نسبت از تا ششم جای بهم پیوندند در [ک] بست (۳) [م] اتر [ج] جت - و بخت محبت این نونانی صبی (۴) این جود [ش] نیست (۵) در [د] نیست +

در هر مرتبه پنجیم بحساب یکی از دو سلسله بهم رسند هیچ گوتم که خدای را دانند - و نیز اگر در دو سلسله چندی در مرتبه از مرتب یکمانی پدید آید نیز صورت گیرد - احتیاج بشماره و دو سلسله مادری نبیند - و اگر در دو سلسله چندی در میان آید در هشتم مرتبه که خدای را دانی پذیرد - و اگر در مرتبه دو سلسله پذیرد در میان آید در پایتشم خوشی گوتم صورت گیرد - و همچنین اگر در هر دو سلسله مادری دهم ششم جای بهم پیوندند + تا بر او دکلان که خدا نشود و خرد برادر را روا نباشد +







بای فارسی و کسر مجول ۲۱ سے فوقانی و سکون یا سے تحتانی محرابی شکل - و در هر گوش از پشت تانہ آویند
 بای رجا و ائت و کسر لام و سکون یا می تحتانی حلقه ایست - مردارید و گوش کشند - چنبا کلی (فتح جیم فارسی
 دنون خفی و بای فارسی و ائت و فتح کاف و کسر لام و سکون یا می تحتانی) خرد ترا نگل سنج - در بنا گوش و دستان
 حسن خوانند - مور بجنور (نجم مجول) بسم و سکون و او را و فتح با و بای پنهان و دنون خفی و فتح و او را - حادس
 شکلی - نور افروز گوش - میسر (کسر مجول) و سکون یا می تحتانی و فتح سین و سکون را) پارچه طلا یست چن -
 بر سر بارے آن مرداریدی بکار رود و در دیگر زین تاری کشند و بدان مرداریدی آویند و بتار طلا برینے
 پیوند دهند - بچولی (نجم بای فارسی و بای خفی و سکون و او و کسر لام و سکون یا می تحتانی) غنچه آسا ساق
 او بر مینی پیوندند - لونک (فتح لام و سکون و او و دنون خفی و کاف فارسی) شکل قمر نفل پیکر - مینی آراید - تنجه -
 (فتح نون و تانے فوقانی مشد و بای خفی) زین حلقه ایست - یا قوت میان و مردارید و جز آن درو -
 بسو راخ مینی در کشند - گلکو بند پنج یا هفت پارچه طلا بصورت کل در برابر شمش کشید و بگلو بندند - بار (بها و ائت
 و فتح را) آویند و گلو است - مردارید را در رشته کشند یا چند کل زین - هائس (بها و ائت و دنون خفی
 و سین) طوق - گنگن (فتح کاف و دنون خفی و کاف فارسی و سکون نون) و ستوانه - گچره (فتح کاف فارسی
 و سکون جیم و فتح را و بای کتب) و ستوانه که از هر و ارید و طلا بر سازند - جوی (فتح جیم و کسر مجول و او و سکون
 یا سے تحتانی) پنج تا زین جابا بر شمش در کشید و هر دو دست بر بندند - چور (نجم جیم فارسی و سکون و او را)
 بر بارے بند دست باز دارند - باجو (بها و ائت و فتح با و سکون و او) این نیز چوروش لیکن نختے کوته -
 چورین (نجم جیم فارسی و سکون و او و کسر را و سکون یا می تحتانی و دنون خفی) نختی باریک ترا و دستوانه است -
 از پشت تا فراهم آید - باز و بند - گوناگون بر سازند - ساو (تا سے فوقانی هندی و ائت و او ال هندی)
 حلقه ایست میان تری - و باز و کشند - انگوشھی (فتح مزه و دنون خفی و فتح کاف فارسی و سکون و او و کسر
 تانے فوقانی هندی و بای خفی و سکون یا سے تحتانی) انگوشھی - گوناگون سازند - شجدر کھنکا (نجم جیم
 فارسی و بای خفی و سکون دال و او و فتح کاف و بای پنهان و دنون خفی و کسر تانے فوقانی هندی و کاف و ائت
 و زنگو لهائے طلا زین تار را در آورده بکر در پیچند - کٹ میکل (فتح کاف و دنون خفی و کسر تانے فوقانی هندی و کسر
 مجول میسم و سکون یا سے تحتانی و فتح کاف و بای خفی و لام و ائت) زین کر لیست زینت افزا - جیهر (کسر
 مجول جیم و سکون یا می تحتانی و فتح با و سکون را) سه زین حلقه ساق آرا - اول چور را و نجم جیم فارسی و سکون
 و او را و ائت) و آن دو پارچه میان کا داک چون بهم پیوندند حلقه گردد - دوم و و ندهنی (نجم دال بندے
 و سکون و او و دنون خفی و فتح دال هندی و بای خفی و کسر نون و سکون یا می تحتانی) نخستین است لیکن ثقیب چند
 افزاید - سوم مسورھی (فتح بسم و فتح سین و سکون و او و کسر را و بای خفی و سکون یا می تحتانی) میان دوین
 پر گر گونگی نقوش - پایل (بای فارسی و ائت و کسر یا می تحتانی و سکون لام) خلخال - گکو نگھر و (نجم کاف
 فارسی و بای خفی و سکون و او و دنون خفی و فتح کاف فارسی و بای خفی و فتح سین و سکون و او و زین زنگو لهائے
 خرد و در برابر شمش تار او را بر شمش کشید و میان جیهر و خلخال بر بندند - مانک (بها و ائت و دنون خفی و فتح کاف
 سه گوشه و چهار گوشه بر سازند - پشت پارا بیا را یید - بچیه (کسر با و سکون جیم فارسی و بای خفی و فتح
 اخلات (۱) بچین در سنج

و دودهای کثوب) چون نیمه زنگنه - انگشت پازنیت دهد - انوش دفع منزه و سکون نون و فتح و اودتای نونانی
 بندی) ز انگشت پازنیت بخشد +
 هر کدام ازین زیور ساده و مرتفع بر سازند و بگو تا گون روش چهره برافروزد - و شکرانی این کارخانه بگو
 نازکی و هنرپردازی بجای رسیده که در یک توله طلا دست مزده توله باشند - و گیتی خداوند در هر کدام تازه نمطها
 پدید آورد - و برای شناسائی لغتی را تصویر در آورد +

کاربرد ازان مرتفع کار

در دیگر کشورها گویا ساخته پلاک استوار گردانند و درین مرتبه کنند سرانجام باید بفهم کانت نون و نونی
 دفع دال و سکون نون) - طلا را چنان پاک و نرم سازند که در استان طلای دست افشار بر رویه باور آید +
 آیین ساخت آنست که از یک ماشه طلا تاری به پنهانیم انگشت و دراز اشتهت بکشند - پس ازان و خوش
 خاکستر سرگین گاو صحرایی و یک حصه نمک سانچر هم آمیخته تا با آن بر آید - سپس در پارچه آفته چیده و گل
 اند آید - بیشتر از دود توله زیاد نگیند و چهار سرگین گاو را برافروزند و چند آن در آن گذارند که بغیرد - اگر
 کم آرایش باشد در سه آتش ببار کامل رسد ورنه همان دارو مالیده سه آتش دیگر ببار دارند - و بسیار آنست
 که در سه دار و سه آتش سرانجام گیرد - درین هنگام پاک ساخته در گین پیاله آب بمو و مانند آن بجوشانند پس
 ازان صاف کرده پس در بچند و ازانجام تبه بر تبه بر آورده و برافروخته در مرتفع با همین قلم بکار بندند چنان
 چون بد که بر وزگار آن اهنم نریند - نخست زیور ساده بر سازند و با بجا نریند و نشانند که ابر بکار بندند و این
 خزاین پلاک آموده اند که ازان طلا برافروزد آن گذارند و بر آید گیمهای لاک را برافروخته
 آنرا وزن کنند - پس ازان کنند را بیل برافروزد لاک نشانند و بعد ازان بقولادی خامه آنرا تراشیده
 صاف سازند +

دست مزدا این سحر بر دانه بر سر توله شصت و چهار دام +

زرنشان

هنر پردازی است که نقره و سنگ یشم و بلور و جز آنرا بطور جا کنده بطلا بر آید - بر نقره و فولاد را با
 طلا نشانند و یشم و جز آنرا بکنند و آموون آرایش بخشد - و در فولاد و سنگ اگر یک توله بنار بر یک و نیم دست مزدا
 و اگر بر دند ان نیل و ماهی و کچله و شاخ کرگ یا نقره در یک توله همان قدر طلا بر ستاند +

کوفتگر

بر فولاد و جز آن خرد تر از دند انمای سولان نشان کند و برین دسین تا نقشها بر نشانند - در توله طلا
 صد دام ستاند و در نقره شصت - و کار کرد او بیشتر در اسلحه باشد +

مینا کار

پیاله و مراجم و انگشتری و جز آن از طلا و نقره و نقاشی کند و پس گزیده مینای رنگارنگ را جدا جدا
 بر ستاید و هر رنگ را بجای مناسب بر نشانند و آتش برود - دوسه بار چنین کار بجای آورد - بر توله طلا نشانند
 دام و بر نقره هفت مزدوری باید +

پیش از آنکه
 ساخت آن کردن
 یک توله طلا باشد
 یک توله برین طلا
 در دوزخ
 از آنرا نشانی
 بریند
 مشهور بر جنت
 نفعان معنی آن
 نگارند

ساده کار

زترین و جز آنرا از طلا و نقره سرانجام ناید - اجرت یک توپچه طلا پنج دینم دام و نقره دو +

مشبک کار

مشبک کار در زیورآورد و هر سازد - دست رنج دو چندان ساده کار +

نقش کار

در زمین زترین ساده یکسے یا نقشه چنان بردارد که از سطح آید - پانچ و توپچه طلا دو دینم و نقره چهار +

جسم کار

هر زیورآورد و هر بسان خشکاش و نامی زترین و سبب راگزین بپوشد دهد - در یک توپچه طلا ده یک رومیه

بستاند و در نقره نیم +

سیم بان

زترین و سبب نادر یا کشیده بند شمشیر و کار و و جز آن بیافند - در توپچه طلا میست و چهار دام و نقره

شانزده مزد گیر +

سواد کار

سواد را ساینده و نقشه های زرا این ساده بر آید - سپس بسویان زمین او را هموار گردانند -

و سواد آنست که طلا و نقره و مس و سرب و گوگرد را با نواز و بیامیزد - و هر چند گونه باشد - در گزین

قسم بر طلا سازد - در یک توپچه سواد و در رومیه برستانند - در میان یک - در زربون نیم - و در نقره

یمنه آن +

زرکوب

طلا و نقره را ورق بر سازند +

و حاکم و ریخته گرد و دیگر منشت و در آن کار نامها بر داشته حیرت افزایند - گزارش بس دراز - همیشه گوناگون

منزور بر درگاه والا شکر کار با بجا آرند و بخار کار گرفته آید +

آئین هنگام ولادت

چون فرزند چهره هستی بر آفرزد و پدر بآب سر و خوشن را شود و برنجی پرستش و دو تها و شترآورد

بجا آرد و زترین انگشته می غسل و در غن آمیخته بدین نوزاد رسانند - سپس دایه ناف ببرد - به مجرد

بر بدن آن نوباده و همه اهل خانه ناپاک گردند - درین حال از بهرم کردن و دو پرستیدن و خواندن

گاتیری و از بسیار سار کار دوست باز کشند و بیا کرد باطنی بسند رود - اگر در خانه بهرم شود ادلا و د

غریه شان چهار پشت تاوه روز آورده باشند و نوزاد کان پنج پشتی لبشش و شش پشتی تا چهار - بهفتی -

و آنکه در هشتم پایه غولیش باشد یک شبانه روز و در نهم چهار بهر بدین روشش گرانند - در بهین پایه

آخلاق (۱) بهین در [ک] در نیات و افلاک و در [هش و من] خند (۲) [هک] [مک] [من] [م] [چم] [د] [ا]

بهرم دین نقد و پنج پشت شنبه نیت (۳) [دن من] [درین ساد] (۴) [ه] [دند و دق] (۵) [ک] منست گران و دیگر پنج منست

در روز نیت دران (۶) [ه] بیار آفریند (۷) [ت ش من] گردانند

در زمین شش سازه
منج سبب
نقد جنسی است
و آن آب دادن
و نام گزینش
و نیلان و دیوانه
تا تو و غیر سانه
در روزهای سید
از دق

چنین شوی بر آید - و بیشتر بر آنند که برین ماه نیست پشته خلیش ده روز و اسن آلوده باشند - و کمتر می دوازده روز - و پس
و شود خاص باز دود - و عاقبت شود سی روز - و بیجا نگان از امیزش و خوردنی آکنده دوری بگزینند - و این را سوتک نامند
و انهم سین و سکون و اودنخ نامی نواتی و سکون گان - فرزند او بر ستار و طیب و با ورجی و سمور و دیگر کار بر دواز
سلطنت را این حال رو س ندهد - ششم روز برخی یا پشته نامند و نشاها بر سازند - و دواز
بافزند خود را بشویدند

چون زمان سوزک بانجام رسد روز دیگر نام بر نهند و بگویند که در زانچه طالع ماه در کدام برج و منزل است - سر آفتاب نام از حرفی که بدو منسوب باشد بگویند و نام بیش از چهار حرف نکوبند بر شمرد - ماه چهارم در برابر آفتاب آورند و بیش از آن از خانه بر نیارند - پنجم ماه بنا گوش راست سوراخ کنند - و ششم ماه اگر بسیر باشد گوناگون خوردنی گردانند و چنین - بهر چه میل نماید کفخی بچشانند - ورنه در مجسم یا بنغم - چون یک ساله شود یا سوم سال موی تراشند و برنجی در مجسم و طائفه در بنغم و گردوی در ششم سال نیز بکنند و بنشین بر آرایند - و سال پنجم بدیشان دانش اندوزی فرستند و هنگامه نشاط بر سازند *

وزمان ولادت پاس دہشتہ در ہر سال بدان ہنگام خبر ہے ہر پیرائند - دہر سال کہ سیر ہے شود
گر ہے بر لیسان زنند - چون زمان زمار رسد بر بندند - در گنجی مراتب برنجی اعمال سجا آزند و نگرند
کار ناما ہند *

شماره دویست و چهار

دنتیج نامی قوتانی دیای تهمانی خفی و داد و دبا و اللت دریا چند روز چید را بد رور ملاحظه گزیده بر شمرند چندان
آرا چید و آرا بدان نام بر خوانند برخی ازان برینو لیسید

در ماه چیت هشت - سر شطما و (کسر سین و را و سکون شین منقوط و کسر تاءے نونالی هندی مشد و درای
خفی و الٹ و کسر دال) پر و اسی شکل بچ - نور ات (لفظ نون و سکون و او و را و الٹ و فتح تاءے نونالی)
از سر آفا ز سال تائے شب پر شینش و نیایش بیشتر بر و از ندر و از دور و استمانیا پیش درگاه بنگر کوٹ و جابائے کہ
بر و منسوب است و رند - سری پچھین (کسر سین و را و سکون یای تختانی و فتح بای فارسی و نون خفی و فتح جیم فارسی
و کسر میم و سکون یای تختانی و نون خفی) تنخه پنجم - اسوگا اشمین (لفظ مہر و ضم سین و سکون و او و کاف
فارسی و الٹ و فتح مہر و سکون شین منقوط و فتح تاءے نونالی هندی و کسر میم و سکون یای تختانی و نون خفی) تنخه
ہشتم از ابتدا یی شکل بچ - رام نوین (بر و الٹ و سکون میم و فتح نون و او و کسر میم و سکون یای
تختانی و نون خفی) تنخه نهم - تولد رام - جو دس (لفظ جیم فارسی و سکون و او و فتح دال و سکون سین)
تنخه چهار دهم - پور تاسی (لفظ باے فارسی و سکون و او و فتح را و سکون نون و میم و الٹ و کسر سین و سکون
یای تختانی) تنخه پانزدہم - پر و ا (لفظ باے فارسی و سکون را و او و الٹ) کہ بحساب شکل بچ شانزدہ
تنخه شود و بشمارہ کرشن بچہ ختین - و بطورے کہ آفا ز ماہ از کرشن^(۱) بچہ گیرند این روز را مبداء ماہ دوم کہ
بیا کہ است دانند - پس بروش این گروہ جشن در اول کرشن بچہ باشد کہ پیش از شکل بچہ بودہ و بین طرز
(تخلات) (۱) [ک] بر بندہ - و در موی سر ترا شنیدن و دغدہ چناندن و در یکی مرتب اثر (۲) [ن] این از جام کرشن بچہ گویند
این - روز بیدار و در کراہ بیا کہ است از شکل دانند - [ش] از کرشن بچہ گویند این روز را ابتدا و اہ انجہ

در یکی عید پاک در کربلا بجای است بیان هر دو در دو بدوری یکجا می‌نویسند و پس از آن است *

و چهار در ماه یکجا - پنج (کبریا) نوقالی و سکون بای تخیلی و فتح جیم - تنو سوم از شکل بچه - تولد پرشام
سپیدی (نفتی) سین و سکون با فارسی و فتح نامی نوقالی و کسریم و سکون بای تخیلی - تنو پنجم - چتر دی (نفتی)
بیم فارسی و تنو نامی نوقالی و سکون را و فتح دال و کسریم و سکون بای تخیلی - تنو چهارم مولد زرنگه - اماوس
(نفتی) مزه و نیم و الفت و فتح دا و سین - تنو سی ام *

و سه در ماه جیش - چتر تخیلی (نفتی) جیم فارسی و سکون نامی نوقالی و سکون را و کسریم و سکون بای تخیلی و سکون
بای تخیلی - تنو چهارم نوین (نفتی) نون و سکون دا و کسریم و سکون بای تخیلی و سکون نامی تخیلی - تنو پنجم - دسین
(نفتی) دال و سکون سین و کسریم و سکون با تخیلی و سکون نامی تخیلی - تنو پنجم - دین روز را و سه و خوانند (نفتی)
دال و سین و سکون با و را و بای مکتوب *

و بهین شماره در ماه اسازده - پنجم مشتمل یازدهم تنو - و برنی یازدهم تنو هم اعتبار کند *

و سه در ماه سادون - پورنماسی - یازدهم شکل بچه - برین را و کسریم و سکون نامی تخیلی - تنو پنجم
بزرگان را و کسریم راست بر بند و (نفتی) را و کسریم و سکون نامی تخیلی و سکون نامی تخیلی - تنو پنجم
و جز آن - و برنی یازدهم و را و کسریم و سکون نامی تخیلی - تنو پنجم - تنو پنجم از شکل بچه *

در ماه بجا و دین پنج - چهارم - پنجم - ششم - دوازدهم - دسین و سوم - دسین را و سکون نامی تخیلی - تنو پنجم
و برنی دسین سادون چند از بند *

و دو در ماه آسون - دسین اسازده شب معتبر دانند و تنو دهم را نیز و سه و نامند - و در کتب اینسان
و سه و آنست که پیشتر نگاشته آمد و این را بچی و سین گویند (کبریا) و فتح جیم و بای تخیلی و فتح دال و سین
و کسریم و سکون بای تخیلی و سکون نامی تخیلی - و درین روز در بزرگداشت اسپان و آرایش آن کوشش
رود و در سبز کرده را بر سر نمند - بچی پیشه در آن دست افزا را به خود را بنمایش کنند - و پس بزرگ
شمرند - به نسبت کثرتی بهترین جشن است - شش اده کنگاگت هم گویند - و آن در بزرگداشت
کشن بچه از ماه آسونست با اتفاق لیکن نزد طایفه که آغاز ماه را کشن بچه دانند یک ماه پیشتر ازین
سپری شده - و درین یازده تنو بروج نیاگان و جز آن خیرات نمایند از نقد و جنس چنانچه
گذارده آمد *

و در ماه کنگاگت شش - پروا معتبر دانند و طبراج گویند (نفتی) با و سکون لام و را و الفت و جیم - و درین
روز خود را دگادان و گادیشان را آرایش بخشند - و دوم و تنم و یازدهم و دوازدهم را نیز گزین شمرند - و سی ام
این ماه دیوالی باشد - و درین نیز در گوئی رود و بطور شکل بچه بدین نط است که گفته آمد و بدوش کربلا
یازدهم اگرگ سروانند و این روز هجسته را و یازدهم کشن بچه ماه کنگاگت کنند - مانند شب برات چراغ افزونند
و از بیت و تنم سر آغاز شود - و درین شب شمار با حقن را گزیده بر شمرند و با شکر آن شمار بدین نسبت دهند -
و دوم پس را بهترین عید باشد *

اختلاف (۱) [۵] بیت و پس (۲) ذکر این تو را در [۵] نیست (۳) [۵] یازدهم (۴) [۵] ک [۵] ماکلی - و این
توافق آن و همچنین در نث (۵) [۵] من [۵] و دو در ماه آسون از آغاز ماه معتبر دانند *

وزند نیم خوشان بے خواہش از آتش در اندازند +

اگر کسی باسی رخت هستی بر بندد و یا خود سالی که زندان بر نیاد و دره بجاک سپارند یا آب سرد بندد - و اگر که
ببید گردد و غیر مفید بکار کرد و کی انان چهار گرده و در پیشه و شوهر کش و بد کار و با و پیرا با آتش نوزند +
و اگر مرده بدست نیاید تن از پوست آید و دهن و آرد و برگ پلاس در سازد تا رنگ برسانند و افسونما
خوانند آتش بسوزانند +

و آتشن سانا بار ندادن از سوختن باز دارند - و اگر در سفر فرو شود زمان مبرای جامه یا انچه نشان او
دارد و در بسوزانند - و طاقه زنان که خوشان بسوختن نگذارند یا خود رهنمی کند که سوختن نیچ شایسته چنان
تبلیغ کامی نبیند که جان دادن آسان نماید +

و جهان روز سوختن کنسار آب روند و موسی سرد کرده و زنار را و از گون بسته هر قوم و هر که با شستانی
رفته باشد تن بشویند و دو کف کنگه کنار در بابر کنند - و در بنر زاری بایستند و آشتیایان آتم زوگان را نصیب نکر
نموده بخانه برند - و مردان پیش پیش و بنر گان پس پس روند - و چون بدرخانه رسند از بزرگ درخت نیب
اندکی عمرده بدرون شوند +

چهارم روز بر همین پنجسم کتبی دهم میں و دهم شود آتش و بنده بدان جایگاه رود و برخی کار کرد و بجا
آورد و خاکستر باریزه استخوان که مانده فراهم آورد و آب گنگ سرد - و اگر دود باشد و آوندے گردد
برین محمد افرو برند و سنگام بر آوند و در خلیطه جرم آید و بدان و یا در سانسند و بر بنی کار
بجا آید +

و در برین هگی و دودان تاده روز بشر از علف ساخته بر زمین خواب کنند و خبر ستاده مردم یا از
بازار خرید و نخورند - و تاده روز هر که آتش داده باشد یعنی شیر برنج چخته به نیت تنومندی بدن نو بدهند -
گویند چون عشرے بدن خاک گردد نفس ناطقه بدنی دیگر لطیف برگردد و از اثر میریت نامند و کبرای فارسی
و کسر مجول را و سکون یا ستمانی و دفع تاسے نرقانی - و عقیده آن دارند که تا این بدن با دست بهشت
فرد و در روز این بدن انتظام یابد و سپس برخی کار کرد و بجا آید و آن بدن نیز باز گذارد و بدنی
دیگر که سزاوار بهشت باشد برگردد و بسیار اعمال بتقدیم رسد و بدن بهشتی و ریابد - و در دیگر گرده
باند از مدت سوزک +

و برخی اعمال بر همین دو دیگران در یازدهم و دوازدهم نیز بجا آید +

اگر در خانه نبرد و در میان ده روز خبر آید در باقی مانده از ده روز هر چه باشد ناپاک باشد - و اگر برین
از ده روز آگهی رسد تا سه روز ناپاک باشد و پس هر وقت که بشنود تاده روز ناپاک باشد - و اگر پیش از زنار
دادن باشد و دندان بر آرد و در وقت ماهه ناپاک روز فیل کردن پاک شوند - و زیاد از این تاده و سواد را پس از
شبانه روز پاک کردند - و از سر تراشی تا ایام زنار سه شبانه روز زنار ناپاک باشد - و در دختر تاده ساسگے
نفس تنها پاک شود - و از آنجا تا ایام خواستگاری که پیش از که خدائی تا فرود می کنند یک روز - و اگر خواستگاری
شده باشد سه روز قوم پدر و قوم شوهر ناپاک شوند +

اختلاف (۱) [من] در دود +

در بنی ناپاک
کشد است

چون آن دیار گشوده آید بدست آورده بین کرامت فرامی - او پدید می آید - چون در این برگرفتند او را نمود که در نزد
فلان جانب شهر نزدیک بهمان درخت بزرگ سنگی است - آنرا بر دوازده دین قدر بگذاشتند که خانه پدید آید گویا
صندوقی در اودان کالا در دودست به دنیا لایند که زمان برگرفتن آن فرسیده - در فلان گنج خانه صندوقی است
پنجاهمین پیکر - آنرا برداشته آورند که آن نامه دلا آنجا است - کار آگاهان سیر چشم فرستاد و گفته بے کم است
پدید آمد - و بر خن ازان کجوشش فضل تبار می زبان آمد - آنرا نجا که پیش دوان گرامی بود نگذاشت
که ترجمه باخام رسد

حام

پور فوج - پس از فروختن شهرش هرقان به بندوستان آمد - داستان گذاران غیر این و یاد نهند
را از نژاد او دانند

جمشید

ابن طهمورث و یونند - چون با نردی سر نوشت بی سپردشت ناکامی گشت او را گذاره نژاد بستان
افتاد - شانزده سال در کابل بسر برد و کونک مرزبان آنجا به اوادی برگرفت و مفتحه میداشت - چون به زبانها
افتاد و به او را به بندوستان پدر و در کرد - اسدنی ازان شب چنان برگوید نظم شب تیره چون روی رنگی
سیاه - فشانده دم و در بر روی ماه - چنان تیره گشتی که از لب خودش به زمین تیرگی ره نبردی بگوش - و چندی
با این سپاه گیری بسر سپرد - و چون نزد یک شد که آشکارا کرد از راه و بنگا که هیچ چمن گرفت - دران راه بدست
تیر و هندگان صفاک افتاد

نجاک

این مرد اسمانی - چند بار به بند آمد چنانچه اسدی برگوید نظم همان سال نجاک کشورشان - بنابلی
باید بجا بستان - بندوستان خواست بر دین سپاه - که رفتی بدان بوم بر چند گاه

گرشاسب

ابن اترط آمدن به بندوستان و شکر گفت آذین شاهی اگر گرشاسب نامه برگذار ده
اسفندیار روئین تن

پسر گرشاسب بن مهر اسپ - فرمان پدر پذیرفته بر دانی دین زردشت بر آمد - بگوشش او جانان بدین
کیش گردیدند - و پاس نصیحت نامه فریدون در شتر بروش خویش گذاشت - فرودسی چنان بر سر اید نظم
بشد گردش تیغ زن پور شاه - بگردید کشوران با سپاه - به دم و بندوستان در گشت - زوریا و تاریکی
اندر گذشت

نریان بن گرشاسب اترط - سام پور نریان - نال پسر سام - فرامرز پور رستم

بهمن بن اسفندیار

چون اختر شناسان گرشاسب را از پادشاهی بهمن و بر انداختن خاندان و دستان و بران ساختن

اختلاف (۱) [احمد] این قدر بجا ندهد انداخ (۲) [۷] ازین که دوان گرامی اخ (۳) [ت] اخ [فرودی - در [ت] کیا
بست (۴) [آش] گیتی (۵) [سپین] در دنیا (۶) [تن] گذشت

از بلستان و کشتن فرزندان رستم و بر آوردن گر شاسپ و فرزندان او را و خمر و سوختن نمشای اینان آگاهی بخشد
 او فرزندان خود را و میت کرد و بود که خمر او و اولاد او را در قنچ هندی بر سازند - چون گر شاسپ خضری چون کشت
 نفس او را نریان به انجا برد - چون نریان رخت هستی بر بست نفس او را سام به ان معمره رسانید - و چون سام را
 پیاده زندگی پر گشت زال او را به ان شهر برد - و چون رستم فوت شد فرامرز او را بقتح آورد - و چون بهن بر زال
 و فرامرز چیره دست آمد و فرامرز در ان آذر و فرود شد از بلستان را خراب کرد - و بقتح آمد و باز نش آن و خمر
 نمود - از بیناکی نتوانست در آمد - گویند هر کدام از ان چهار بزرگ از پیش بینی بخت او خفته سرگ در انجا
 گذاشته بود - از انجا جام جهان نامی بخسرو که در هنگام پدر و کردن این جهان برستم داده بود - و نو دهن لاله
 از گر شاسپ - و هر کدام از ایشان برخی از نیکو کار بهاسه خویش بر لوحی نگاشته چنان خواهش نموده بود که
 ایشان را زندگی نرساند - بهن از وید ان پیش بینی و پیشکش بدر از نامی غم و شد و دست از ان سگانش
 باز کشید *

هانا که فرامرز و داریا بن ملک آمد چه رستم در هنگامی که بابر زد و آذریش داشت و باز وی او را از گز
 آسیب یافت با کینه و میگفت که اگر امشب پور من فرامرز از هندی برسد چاره برزو تو اند کرد - و ناگهانی
 رسیدن و کار ساختن او *

اسکندر رومی

چون از ایران و توران پرداخت و مر و دهرات و سمرقند آباد گردانید از راه غزنین بهند آمد و فرزند خجای
 با فور بهندی که از قنچ با ویدیه او بر آمده بود خبر د آراسه شده بغریب کاری چیره دست گردید - از انجا بود بخبر
 بر اید بر آورد - کار آگاهان آن سرزمین عرضه داشتند که اگر هیچ شهر یار بر گرفتن خاسته و کالاست ما به تید شایر
 اعیان بر اشناسائی و دانش است که ز دانش دل پراز رانش است که زمین فرس پوشیدی آسمان که دود
 بره تا کی آید زمان که اگر دانش اندوزی و حق پژوهی است بچوبائی بدینسان نیاید - سکندر رسا و دلگذاشته
 با چندی نزد اینان نشست - انصاف را بارگاه دیگر زدند و همچن را ز گوئی فرامرز آمد و او را بسا گفتار و کردار این
 گروه پسند آمد - فرمود که هر چه خواهش کنند روای باید - پاسخ دادند جزا وید زندگی در سر پای خاطر نیست - برگرد
 که این آمد و از آفریده بر نیاید - گفتند هر گاه بر خدیو عالم ناپایداری روزگار پیدا است این همه نگا و دود جان از انجا
 چراست - تختی سرگرم بیان شمر ساری فرود برده نیزنگ سازی نقد بر برگفت *

در برخی فرسائی ناهما وید شد چون رایات اسکندر رومی بر ساحل دریای هندی بر افراخته آمد از جزیره
 بهمان آگاهی بانه هیچ کشایش در سر گرفت - کار آگاهی فرستاده برگزار دندانی گیتی شهر یار دادگر پیوسته
 صبت رزم آفریزی و کام روانی تو گوش آفرود ماست لیکن چه خرسند کند مردی را که بجای وینا پسند نیاید
 شکوه صوری و نبودی نموندی بیند وخته ایم تا در غر بر خاش مرد آزمای خویش شماری - وید گیر را وید جزا
 جهان انبار چند اشته به انچه گر شکی شکسته آید تو انگری بنکینسم - کهن پوشش خلعت گرانمای ماست -
 بر و گیان مبراسی و فریبی گردگان آراستمن نیاشند و جزا آورده را زو رنجی و دلربائی نشاند - از کلبش

اختلاف (۱) [و] ثابت (۲) [ک] ان من [ک] بر کلاش است (۳) [ک] جزا آفریننده بر نیاید (۴) [من] ت
 ای گیتی پناه شهر باران (۵) [ت] ان من [ک] کن *

آفریننده
 ز تو بیتی و نه است
 هر چه در گان باشد
 و صدق و سواد
 نیز گویند که از کشته
 کین را نهم
 هر چه در گان باشد
 ساسان تخت پاد
 در باب چون می کند
 بهمانان چون دوست
 شدی که گویند
 آمد و با نانی پاد
 ساسان در پیش
 پادشاه تخت
 آفریننده
 چویند چویند
 در ساسان
 تخت پیوسته
 صلح فرمود
 را و چویند
 میباید باشد
 و این گفتار
 ترات است
 در دین

از دو چیز خواهم - در زندگی پناه و پس از مردن منزلت - پادشاه برای پاس خردگی و ایم نه داد و خبر دوی و معدلت گسترسی - پادشاه را بچو خرید و آید در مرضی که نکو بید کرداری و دهم اندیشی نیست - جهان دار بید از مرض ازین دلا و دین گفتار گیر اشد و بران کرده بخشیده و دست ازان سگالش باز کشیده.

و چنان بر کوشش از سکندر بدیدیم سرگرد و بر بهمنان بار بانیو شیده شد که آبین زمانیان زندگی نمیکند - از نازکی شگفت می انگیزد و بار هستی بر نمی تابد - ای دیدیم ازین پیام گذاری بگی اندر زود آگاهی تو را نخواهم - آنچه گوارش نمودید اگر از راستی فروغی دارد و از روی دانشی بر فراز پیدائی برمی آید پس زود آگاه سازد که عیار این روش گرفته اگر روزگار سازگاری نماید از انصاف اندوژی و حق پیر دوی من نیز بی سپرد بپشم - دیدیم چنین گزارش نمود که از ثروت نگاهی بود آنکه گذارد و ما بر استی باور داشتی و ناگردد - از پیشگاه نظر انداختی - بسا خراب کردار هنگام گفت بر آید - اکنون بدانشکی بگفت من بگوای - بر همین پیر - بکشاکش خواهش تن درند - با نماز و نیاز مندی خرسند شده در آزمندی بر خود کشاید - خوردنی مان نیست که از جاسا خشیج بدشواری بدست آید - زمین بشکافته خود میدد - بر سفره مانند رستی دشمن جان دارد - ازین رویاری و چرخشاک خبر دوی نداریم - و جاوید بی شادی افزود است - از یک دیگر منت دستکاری بپذیریم - ما بر بهمنان را در بگی چیز را برابر نیست - اتوان بچی را چه گنجاست - در زمینی که محکم سر بر دگی و خود آرائی فروید تیندستی بکنان شرک دولتندی است - داد و نداریم که کردار ما در هر باز پرس نیست - کیشهای گوناگون نپسندیم که آثار از فرونی بد کرداری و فرادانے گناه بر مے آرند -

بجز طبع پرستاری دین نداریم - از هر چه طبیعت باز دارد و بدان روئے دل نیا داریم - جناے و دنیا پیر و بے بر خود نپسندیم که از پیر دور است و تیره روز ناکامی و ناله گزین - بیماری را ما نپسندید و نکو بید و انگاریم - خود را از عشرت و ناشوئی با تو انائی نرساییم - هر چه در دست است چون فرو بشته است - گرمی از غور شید می ستانیم - تری از شبنم - تشنگی بد ریافرو سے نشانیم - بجز زمین خوابگاه نگزینیم - آرزو غنودن ما را بغایت نبرد - مانند یثرب را بر ماجره نثار د - بر مهران خویش بپندار نمی فرمایم - از هیچکس آرزوے خدمت نداریم -

مگر از تن خویش که بدان را پرستار روان دانسته ایم - بر اے کلخ افزادی شایه را با تش نمی شکنیم که در گوای زمین باند از غنجائی بسر مے بریم و از آسیب باد و شورش غبار جبر شاک فرودیم که در انجا رستگار ترییم از نئے بست خانه - بیش بها جامه در بر نکشیم - چاگاه خود را ببرگ مے پوشیم و اگر راست خواهی باز م - بر کوی مار لچ دره آرایش نشوند - خدا آفریده را که تواند پیراست - و پس از آماستن سودمندے نیست - بگنانه

از خواهش تن بزن نگرانیم و پاندماری مردم زاد و رقت - آردم بر نیار ایم و به نیروے شایه کاری غبار شورش فرو نشسته داریم - در شد طالع یاری بوده در کوی پستی تن بماندگی در ندهیم - و بر مردگان خود چون پرستش خانها کلخ آرائی کنیم - شافران گذارید بر کاسے که در خواهش بر خود کثود و داند و بصورتی تو اگر مے مے سازند - گوئد طاعون مرسد که دامن آسمان بزشت کاری بر نیالایم - سوار و بر نیزنگی روزگار سازشش رود - ازین رگزد تموز و مے نیا نارد - و از بایست این دو هنگام آرد و زندگی نایم - بیج بازی و تماشاے فیل و اسب و رقاصے دل تیره نگریم - و چون برنگ آفریدی و دنیا خواهش

اختلاف (۱) [قضا و قدر] (۲) [آپوست] (۳) [آپوست] (۴) [آپوست] (۵) [آپوست] (۶) [آپوست] (۷) [آپوست] (۸) [آپوست] (۹) [آپوست] (۱۰) [آپوست]

اختلاف (۱) [قضا و قدر] (۲) [آپوست] (۳) [آپوست] (۴) [آپوست] (۵) [آپوست] (۶) [آپوست] (۷) [آپوست] (۸) [آپوست] (۹) [آپوست] (۱۰) [آپوست]

رودید کردار نامه تان ازان باز داد - و کار کرد شما که سزاوار خندیدن است یا و آورد و زار میگردد - و زار استغنی
دینا را با تاج شاهی دیگر خوش میدارد که درین رنگین کارخانه آسمان بدرخشان ستارها گوناگون جلوه کند - دریا س
آسمان رنگ که بخوبی هر چه تازمین را چون همیشه در آغوش دارد و در نفس آوری امیان که از موج دریا با جیب
و خیزی زند دید و شاد کلامی می اندوزیم - گشت محرابی رنگارنگ گلهای و سایه درخت زار و آب چشمها البدر
ما را ختم میدارد - و نغمه سروای جانوران خوش آهنگ از سبکی سازهای نیم دولت دران بی نیاز دارد - اینست
تا شاگاهان ازان بهر گرفتار و دشوار - و از پیش طاق خاطر سترده داشتن گناه - برای بازیگرانی لغزنا و کشنی
در یابرنشگانه - بتابش حسن و دیگران دل ماسوخه نگردد - و چرب زبانی و عبارت طرازی ننبد و نرم - و فرومندی
سخنران قضا طراز درین دیار غازه اعتبار بر روتند ارد که بشود این گردد و دن بهت چون خودی را بخندان تسون
است و انقاد و در را گناه آمدن روشن خداداد را بگردار باسه نکو سپید و تیره می سازند - بان شاد و افزون
ترین مردم که طاعت تان گناه است و زندگانی و بال

شهریار چنین پاسخ داد اگر دگفته شافرنوی از راستی باخود دارد چنان می انگارم که تنهار بر مبنای خلعت مکرر
در بر دارند - و همین گروه را جاسر بے تن پنداشته آید - یکبارگی طبیعت را کام نارداد اشتیاق یا خدا بود دست
یا حسد بر دل بداد و بر سچون - و با بجمله این چیز با بدانش خویش از دیوانگی می شمارم نه فرزانگی نماند و دیدم مادرین سنجی
سرای رخت اقامت نینداخته ایم - و ایرانی را با در بجا شاکلی بزرگتر گفته و بدو رسنی رگبدرسه بوده سبکبار کناه
بنا و دو بوم خویش شتاب داریم - و این گفتار نه خود را بخندائی و نماند است - لیکن چون تبره اختران سعادت
و دشمن خوهای خدا می جان آفرین را سر مایه رشتگاری نگردانیم - و سر آنکه از قلا و زمی بخت پیدا برنگو هید که بر ما
فر دشته بی سیر نیکی است نه خداست لیکن بدست آوردن دوستی آن یکناهی بیبال بر بنگان سر بلند می آید
شهریار با چنان برگذار و بهمانان در سعادت پیرا میخوانی که گزشتند از دنیا جا بجا بکشته گزیده که در اینجا آمد و شد بر دنیا
دافرنوی حال بومیان پیدا نیست - و از بنگاه برستی و بوم دوستی آنرا ستوده میدانید - و ایرانی بکشته و تمید دوستی
تاگزیرد سزاوارست و دل است بل ایندو توانا بدین روش با و افرا گوید و کردار شما سر انجام دهد - کار آشت که
با سر مایه کامرانی بر بر سیر کار می زندگانی سپرده آید - و نه جز نانیائی و تمید دوستی چهره نیکی بر نیفرود - آن نمی بیند با از ما
و این ندانند و ما بدست آورد - که چندی دست آورده عیش گزاری و عشرت گزینی دست از همه باز کشیده رفته و شوا
زندگی و دما داریم شایسته تر باشیم گزیده پاداش

برنجی گویند که چون بر نور چهرگی یافت چنان شنفست که در بایان پند فرمان روانی است کید نام - و سبا
نیکوئی دارد - سه صد سال است که بشایستگی میگذارند - نامتبعیم و امید بد و فرستاد - برخواند و باخ داد که از
اقبال شهر بار آگاهی دارم و دولت دیدار را سرایت بخواری میبارم لیکن از سال خوردگی کم فرست - اگر پیش
نیز بر نرفته آید چار گرامی کوهر را که خلاصه زندگی من است بار سخانی میفرستم - و ختی هوشمند پارسا گوهر دگر که
کم تنها - چکیسی و وزیر شناسی کم جهان - شرسکه میسادم - شگرفت ساخری که بخوردن می نگرود - سکندر پذیرفته
لمیناس را با کار آگاهی چند بر اسی آوردن فرستاد - آن گرامی جوهر با حیل نبیل که از ان سه سفید بود و با سبزه

انحلال (۱) [ک] گشت و مرا (۲) در [ک] نیت - دور گشتن گمانی نفوذ (س) [ک] دانه (سم) [ک] در سرش است به خدا (د) [ک] فدا
در [ک] از من نیت (۴) [ک] جانگاہی (ع) نفوذ در [ک] ان نیت (ه) [ک] در گریه و پادش در نور بخونید ان (و) [ک] سنده +

نوروزی و سید سیرا
نویشت

یک سال سپری کرد و نزد قلندر کو یک دوی آمدہ چشم بر راه دید - پیش ازین پناہی جیکہ گرمی آموختہ بود و در اہل کتاب
محرمتہ - چون بدان کوہ برآمد شکرین صوہر تھا بزرگداشت - بہ ارتنگ ز بانزد دروزگار - و ارتنگ نیز گویند - و پناہی
کو گذارود بآدان کتاب در دستا بیرون آمد - فشار گیان بچرت و رشید - چنان گذار کرد از زمینیان نیست کہ
شگفتگی نماند - از چرخ برین آورد ام نگاشتہ آسمانیان - و آنرا بر پیغمبر خورشید دلیل بر ساخت و سادہ و جان
کوتاہ بن را بفریفت - بران شد کہ بہرام گور بن ہر مزین اردو شیر را بفرید - کاری نیارست ساخت و گرامی
و نہ گی را در بن تباد خواہش و رباخت و

بہرام گور

ادب پر خرد و جود نبره کار است - از ساسانیان - از آنجا که مستی دنیا بود العجب خیالها در سر فروزید و در
در گرمی کایابی اندیشید جهان نور می کالید کرد - هر پرستی از دود و دهن اسفند یار جان بشین خود ساخت
و خود بآئین کس نشناسد بهند آمد - دوران نواحی گزیده فیلی بود - جهانی از دود ستود - هر چند از نادانان گریزان
بجان شکرے ادب می گماشتند بخیر جان خویش نگاشت می - بهرام ازین آگهی بدانجا شد و خبر دوس
باز و از آنجا که ان نیتی بر نشاند - فرماند داسے هند و شان اورانواخت - در جهان نزدیکی غنیمی خبر دوس
پیکار او بر خاست - چاره جز باج گذاری نمدید - بهرام از ان باز داشتند با ویزه او رشد و غیره زمند آمد
افسر خدیو او را بدامادی برگرفت - و چون از بزرگ نیاگان او آگاه شد بهراس در افتاد و - با از ان
خداستیم بدیار خویش پدر و کرد - گویند دوازده هزار نفره سراے هندی با خود برد - و از دشکرت
دوستانا برگزارند »

حکیم بزرگ

نوشیروان هواره در حجبوے آگهی بسر بردی و دل سخن پذیر و سخن و لہجہ بر نرد و ہش نمود
برہمنی و انش فش را بسر وقت او گذارہ افتاد و غلو کند و رازگوئی فروغ گرفت - پرسش رفت زبانزد
روزگار است در کسار ہند و شان دارد و در وید کہ بدان مرد و زندگی یابد - پانچ واد گذارہ و طراز راستی
وارد لیکن از کوہ وانا میخو اہند و از واد وانش و از مردہ نادان - و گو ناگون و انائی این دیار و سود مند می
آترا برگرفت - و از ان کلیلہ و مند را بشمرد و لختی شاگر می او بر خواند و گفت فرامندان ہند و شان آن بشور لہل
جانبائی نہفتہ دارند و ہر کس نتانید - شہر یار پایہ شناس را خواہشگر می آن ناشکیبا ساخت - بکار واران فرمود
شناسا ولی شرف بنش سخا ہم کہ باتنومندی نیر دے دل دہشت باشد و بانقون دانش زبان شنسی باو -
بر نردیہ را بدین گزیدہ خود آراستہ یافتند و عیار آن برگرفتہ آرد - فردان نرد و بسیر و تابا بین از رگا شنے
بدان دیار شتاب و شپرد ہش چتہ کاران در انجام خواہش بکار برد و آترا با دیگر حکمت نامہا ببار کا د آورد - او ہند
آمد و کان سودا پر آراستہ و خوشنشین را نادان نمودہ خواستگار شناسائی شد - بدین روش برابر واران
مرزبان ہند پیوند کیجستی استوار گردانید و بدان دستمایہ آن مجموعہ ہوشمند می را با دیگر نقاسی بدر گاہ والا برد
گیتی خداوند اورا نوازش فرمودہ کامیابا خواہش ساخت .

محمد قاسم

عمر نژاد و حجاج مشہور۔ در زمان عبد الملک سند بر گرفت چنانچہ بخشی ازان گذارده آمد۔

[illegible]

امیر ناصر الدین سبکتگین

پدر سلطان محمود غزنوی - پس از بهرام گور هیچ کی از ملوک بهندوستان نیامد - او در سال سه صد و شصت و هشت هجری لشکر بر بند کشید و آذربایجان را دره نغزین بازگشت و
امیر سلطان محمود غزنوی

و در آذر بهار بهند آمد - نخستین در سال سه صد و نود و پلین در چهار صد و هشتادم - تعقیب پیشگان بهند و در اوجوب و انموده آن ساد و لوح را بر بختن آب ناموس و خون بیگناگان و مگر نفع مال نیکوان برانگیخته و
سلطان مسعود

سلطان ابراهیم بن سلطان مسعود

اگر چه بسا از بهند وستان در حوزه تصرفات اولاد سلطان محمود بود اما کسی بهند نیامد بدین تفصیل مکتول
بن سلطان محمود - مود و بن مسعود - مسعود بن مود و - سلطان علی بن مسعود بن محمود سلطان عبدالرشید
بن محمود - نرغ ناد بن مسعود - و چون زمانه انصر فرمان دبی بر تارک ابراهیم بن مسعود بن سلطان محمود نهاد
با سلجوقیان آشتی نمود و آهنگ بهند پیش گرفت و چند بار آمد و

سلطان مسعود بن ابراهیم

او نیز چند بار بهند وستان آمد و نختی کام دل برگرفت و
بهرام شاه بن مسعود بن ابراهیم
حدیقه حکیم سنائی و کلیله و دمنه نصر المصنفی بنام اوست - بدین عرصه و کشا گذاره نمود و
خسر و شاه بن بهرام شاه

چون پدر گرامی را در روزگار بسر آمد او سر به آرای شد - درین هنگام علاء الدین حسین غوری که
بجهان سوزشده و است غزنین خواب کرده بهند وستان آمد - سلطان غیاث الدین سام و سلطان
شهاب الدین برادر زاد او ای علاء الدین حسین که غزنین و آن حدود و ایشان داده بود بنیز نگ ساز و
خسر و شاه را از ملک بهند وستان بدست آورده و زندان بر نشانند و در اینجا روزگار او سپری شد و در
محمودیان بانجام رسید - و بر نخی جهان نگاشته اند که خسر و شاه در دار السلطنت لا بهر بر او نگ نمران دبی
آمد - چون در گذشت پسرش خسر و ملک جانشین شد و غوریان خسر و ملک را بدست آورده و زندانی گردانید
چند آنکه زندگی بسر آمد و

سلطان مغر الدین محمد سام

سلطان شهاب الدین سام نیز خوانند - علاء الدین حسین غوری بعد از گرفتن غزنین غیاث الدین
شهاب الدین را در بند کرد - و چون انقاس زندگی بشمار و دیور او سیف الدین مسند آرای شد آن مرد در
ربائی داده با خود میداشت - چون او در آذینه عراق قالب نهی کرد غیاث الدین سلطنت گذاری بخت
و شهاب الدین در آن هنگام چند بار بهند آمد و کشتن پیچ و را و کشودن بهند وستان در آن زمان شد - و

و بعد از این نرغ ناد
چون که از بهند وستان
بافتن از بهند وستان
مخبر شد و در آنجا
از جنگ خرد و
با دیگر برب
در میان ملک
بهرام شاه و شاه
در مسند کرد
گذشتند

قطب الدین غلام خود را در دہلی حکومت گذاشت۔ و چون پیائے زندگی غیاث الدین لبریز گشت شہاب الدین مستنصر اندوای ہر آراست و غلامان ترک را پایہ افزا دی۔ ازان میان تاج الدین یلدوز حکومت مکران پور^۱ کہ از توابع ہند است ارزانی داشت *

سلطان قطب الدین ایبک

از ہندوگان سلطان مغز الدین است۔ ہمدانگی و داوروی نامور بود۔ سلطان مرزبانی دہلی را بدو بازگذاشت۔ در ولایت ہند دست بردہای نایان کرد و شگرت کار با از و پدید آمد *

ملک ناصر الدین قباچہ

او نیز از غلامان مغز الدین است۔ چون خداوند او در گذشت خود ہر آچہ و ملتان و دیار سندھ چیرہ آمد *

سلطان شمس الدین الیمش

برخی اورا از ہندوگان شہاب الدین بر شمرند و چندے از قطب الدین ایبک۔ پس از فرزند قطب الدین ایبک چون پورا و آرام شاہ ہر وزیر ہند مرزبانی بدو باز گردید *

سلطان غیاث الدین بلبن

از غلامان شمس الدین است۔ از توران ہند و ستان آوردند۔ لختی خطاب الفخانی داشت۔ پس بفرمان دہی رسید *

سلطان محمد بن سلطان ملک شاہ سلجوقی

گذاشت برخی در پایان زندگی از اتریش ہر اوران و اچہ داشت۔ ہندوستان آمد و بسیارے راجا بشکوہ۔ شگین^۲ بتے بہ ہزار من بود۔ بدست سلطان اقا و ہندیان پیغام گذاردند کہ آٹرا باز ہند۔ ہتر از وی آن مردارید دادہ آید۔ پندہ برائی نیافت *

سلطان جلال الدین منکبرنی

چون سلطان محمد خوارزم شاہ از سپاہ آآن بزرگ چکیز خان بجزیرہ آبگون گریخت جلال الدین پورا ہر راہ بود۔ و چون سلطان فروشد بخراسان آمد و از انجا بغزوہ شتافت و گزین بکار با با لشکر قاآن نمود و غیر فرزند آمد۔ و قاآن بزرگ خود بچارہ گرمی برخاست۔ اوقاب نیاورده ہندوستان شد۔ آن بزرگ لشکوہ کاگنار را بہای سندان بلی راند۔ و باز اتریش ہمدان داد۔ چون کار از نیز و برگشت سوارہ چتر برگزیدہ برو بار سندان زد و آن دریا می طوفان جوش را گذارہ شد و ہر بر اینغمی فرود آمد و زمین برداشت و پوشش خویش در اوقاب افکند و چتر مرزین زدہ و سارایہ آن نشست۔ تا آن از دیدن آن شکفت در شد و آفرینہا کرد۔ شاہ فرزند را انجا ہر برد۔ پنجاہ کس از لشکر یان بدو پیوستند۔ انجا چوب و سیمابریہ ہر گردہی انہا بل ہند شیخون برو و فرزدان غنیمت برگرفت و در کتر زمانی دہ ہزار سوار فرام آمد۔ سلطان شمس الدین الیمش فرمان فرمای ہند و ستان ہر از اندیشہ در شد و بکار زار و لی نیاست نہاد۔ از نزدیک دو سال در ہند بکارے کرد و بہر بسیارے آباد چاہیرہ دست آمد۔ سپس بکشایش عراق از را و کوچ و کران

اختلاف (۱) در [ک] نیست [ن] امن [د] سندان [د] سندان (۲) سمخین در [ن] ش [د] [ک] ن امن [ن] امن (۳) سمخین در [ن] امن [ک] بتے ہزار من [ش] بتے دہ ہزار [د] بتے دہ ہزار [ن] امن [ن] امن [ک] ن امن [ک] ن امن (۴) سمخین در [ن] امن [ک] بتے ہزار من [ش] بتے دہ ہزار [د] بتے دہ ہزار [ن] امن [ن] امن [ک] ن امن [ک] ن امن (۵) سمخین در [ن] امن [ک] بتے ہزار من [ش] بتے دہ ہزار [د] بتے دہ ہزار [ن] امن [ن] امن [ک] ن امن [ک] ن امن

تاج الدین ایبک
چون کہ از توران
ہند و ستان
آوردند

باز گردید *

و بر مخی چنان گذارند چون هزار کس با سلطان بهر رسید به بلخی رونما کار آگهی نزد سلطان شمس الدین
التمش فرستاده خواش جانود - و از دور بینی پذیرا نشد - فرستاده را باین پشته کاران مسوم گردانیدند
و دستورات فرستاد و جاپران را برگزید ساخت

ترجمی نوین

از بزرگ امیران جنگی خان است - پس از سرگذشت سلطان جلال الدین بوند رستان آمد و
نشان برگرفت - ناصر الدین قباچه حاکم آن مرز در خزانگیشاد و دل سپاه بدست آورد - نیروی همت و مردانگی
چاره گرفت *

ملک خان خلج

از سپاه خوارزم است - پس آمد - ناصر الدین قباچه آویزه آوردت و نامور گاه را به فرخ سازد و
روشن ساخت - غلجی را نقد زندگی بیافاسد *

طاهر

از امرای جنگی خان است - و در عهد سلطان مغز الدین بهرام شاه پور سلطان شمس الدین اندیشه
هندوستان ادراکا بکوه ساخت - ملک قراش از جانب سلطان حکومت لاجور داشت - از کم تپی و بی وفائی
شبه به بلخی روانه شد و شهر بنیاد رفت *

سنگوبه

- از امرای ملوک خان است - و در زمان سلطان غلام الدین مسعود شاه به آچه آمد - سلطان به پیکار وادار
شد - چون بکنار آب بیاد رسید او بخراسان باز گردید *
پیش از آمدن سنگوبه یک سال تختی سپاه جنگی خان به بنگاله درآمد و بطن خان کر از جانب سلطان
غلام الدین مسعود شاه حاکم بود و کارزار رفت و با شتی گرانید *
و در زمان سلطان ناصر الدین محمود شاه سپاه مغل به پنجاب و در آمد و بازگشت *

سارمی نوین

با گران لشکر پسند آمد - سلطان ناصر الدین الفخ خان را به ان سواد مرز گردانید و خود نیز از بلخی روان شد
و مخالفان باز گردید *

تیمور نوین

در عهد ملوک خان با فراوان سپاه و رو بهند آورد و با قدر خان پور سلطان غیاث الدین بلبن در میان
لاهور و دیو پور سخت آویزش رفت و آن نوبه سعادت شربت و آبین نوشید - مردانه خرو خرو و ده
دوست بود و دو بار محفل دهد با بلبل الدین شیخ سعدی بشیر از فرستاده خواش آمدن نمود - اگر چه آمدن
او صورت نه بست لیکن سفینه بدست خود نگاشته فرستاد - و درین سانحه میز خرد و در بند افتاد چنانچه تختی ازین
سرگذشت در قیصده بر سر آید - سپس تا هفت سال لشکر بیگانه نیامد *

اخطافات (۱) [مک] متراکم *

و در سرتاسر
بسیار مجتهد
اشیای آرد
و در حیات دولت
و در سبب پادشاهی
و در مدد و کار
و در حق و عدل

عبدالله خان

نواسه بلاکوخان - از راه کابل سیح چند وستان کرد - سلطان جلال الدین بچاره گری برخاست و در نزد
گبرام سرگ آویزه روی داد و او باشتی باز کردید - و انغو نواسه چنگیز خان و بسیاری از سران چند تنگری سلطان
دل نهاده سلطان اورا به امانی برگرفت *

در سرافازخت نشینی سلطان علاء الدین بخشی تورانی سپاه از دریای سند برگذشت سلطان الغ خان مغر خان
را با بسیاری بادیزه فرستاد و شکست بر منحل افتاد و بخشی و شکر گشتند و بسیاری را خون بنجاک آمیخت *

صلدی

از ابوس مثل - در همان نزدیکی بسند آمد و سیوستان برگرفت - سلطان مغر خان را نامزد کرد و در اندک
فرستی چیره دست آمد و آمرا و دستگیر ساخته بارگاه فرستاد *

قتلغ خواجه

در همان سال با افرادان سپاه از آب سند برگذشت و کوچ در کوچ بدلی رسید - و چون سگاش
دیگر داشت دست تبارج نمی کشود - سلطان علاء الدین به بکار بر آمد و قنچر را بر شکست و تا شترده کرده از
بلی میراند - آمرا از تنگ چشمی همراهی نکردند - غنیمت برگشته گرد گرفت - هر چند استوار بیان در میان آمد پذیرفته
بچارزار فرمودند *

طرحی تویمان

دران هنگام که سلطان علاء الدین چور را گرد گرفته بود تا بولدانسته باشکد گران بهند آمد - سلطان پس از کشتن
آن و ژبا و نیزه او تبر دستنی نمود و طرحی به پنج کردی بدلی گذرادی دریای جون را برگرفت - سلطان از شهر جیران
شده دران نزدیکی حصار می بر ساخت و پس از بکار طرحی تا کام باز گردید *

علی بیگ و شرتاک

از فرزند ان چنگیز خان - باسی هزار سوار از دامنه کوه به امر و به در آمدند - سلطان علاء الدین سپاه
برگماشت - پس از سخت آویز شهاب و دو پست افتادند و دیگران مالش بسز یافتند *

کیک منحل

سال دیگر باشکد گران رسید و در کارزار و شکر شد *

و دیگر سال سی هزار منحل از راه کوه سواک در آمد - سلطان گزین لشکر نامزد فرمود - گذر با برگزیده بکار
آگهی بر بستند - در بازگشت بسیاری قاتل نمی کرد و برخی گرفتار شد *

اقبالمت

در زمان علایی با سپاه مثل آمد و در آویزه گاه جان بسپرد - بعد از ان بیان نش این دیار بر خاستند *

خواجهر رشید

جامع رشیدی را سلطان محمد خدا بند و نزد سلطان قطب الدین پور سلطان علاء الدین به پیام گذاری
فرستاد و چون درستی استوار گردانید *

اختلاف (۱) [کشن من] تریک (۲) [خن] پانزش *

نزدیک خان پور
و داخل بوی ادرام
در شکر بوی بود
سلطان محمود قتل
شده به آتش
بسیار آتش
نموده از گشت
با بیخیزان
نزدیک
چری بر سلطان
حق بر شکر
بسیار شاد
نزدیک سلطان
نزدیک و برگزیده
سپاه

صاحبقرانی

چون فرزند دانی دلی سلطان محمود بنیر و سلطان فیروز رسیده و دستور می بخواد خان سر رشته قدر دانسته
و کار شناسی از دست رفت و جهان درمی از رونق افتاد - درین هنگام راپات والا رسید چنانچه فتنی گزارده آمد -
با آنکه چین گئے آباد بدست آمده بود و گزین غنیمتی نداشت - از وطن درستی باز نگردیدند *

فردوس مکانی

این درستان درختین و نر سیرابی نگاشته آمد *

جانبانی

چون تالیش گوهر شاهنشاهی نزدیک رسید پس از ناکامی چند بوند آمد چنانچه فتنی نگارش پذیرفت *

و هزاران از روی سپاس که به او گری و پاپه شناسی گیاهان خدیو بند و ستان هنگامه بنکوان هفت کشور است
دور کردام بگوگان روشن کام دل بر میگردد *

این دراز درستان انجام پذیرد - سی از و ارستان و پاپی نندان را بدین دیار گزارده افتاد چنانچه حسین
شعور - ابو معشر بلخی - خواجه معین الدین سنجر - خواجه قطب الدین اوشی - شیخ عراقی - شیخ سعدی - میر تقی
میر سید علی هدائی - و دیگران *

اولیا کے ہند

از انجا کہ در یوزہ گرائی ہند گان است و دوستی این گروه در سرشت گزارش بر نمی ازینان که زاد بود
با خرابگاه و درین آباد بوم دارند این نامہ بانجام میرساند - بود کہ سرایہ پذیرائی دلاگر و دوست او نیز جاوید سعادت
فراہم آید - از کلمش مراے حقیقت بوئی بر بشود و دوست فرزند اوان سچ برگردد *

اولیا جمع دلی ست - از ان از دلی یعنی نزدیکی برگرفته اند - ہما منوی قرب میخا ہند - و گرد ہے
ولایت کبر و او در توبین برگزارند و فیج در تکیں - و جمعی نخستین را پایہ عاشقی اندیشند و پسین را حال عشوق
خداوند اولین دلی باشد - خدیو دومین والی - و نزد بر سنے فیج از قرب انبیا برگوید و کبر از ادب
و کس نامہ افرادان منی ہر نگاشته اند و گزیدہ آنکے شناساے و ادار بہال باشد - و بزرگ ہمت بجز از گزارد
مراجرت فر گرفته کہ خاک ذرہ امکان را با آفتاب و جب چہ نسبت - و نہایت پذیر را باغبان فتنی چہ پیوند -
دلی نزد من آنست کہ چارہ نوے گرامی اند و در دوازہ ہشت کوہیدہ بر بند - ہوارہ از کار آگهی بانفس
ہزار فتنہ آویزشش فیروز می کند و دمی از دستان سرائی او نغشود - و این پایہ والا بنیر دے تانید و ہنوتی
بخت بدست او نقد لیکن گاہ ہدم گیراے میانجی شود و گاہ بیے او - پسین را آویسی خوانند - از ان حال
ادیس فزنی دبر سنے برگوید *

و نخستین را صاحب کشت المحبوب و وارزہ سلسلہ برگزار و (وازان و در انما سر و چند ارد) *

- (۱) محاسبیان (۲) ققاران (۳) طیفوریان (۴) ضیدیان (۵) نوریان (۶) سہلیان
(۷) حکیمیان (۸) خرازیان (۹) خفییان (۱۰) ستیاریان (۱۱) حلویان (۱۲)
چند چنان نخستین گروه را سر خیزہ فیض الی عبد اللہ حارث بن اسد محاسبی - بمریت - علم ظاہر و باطن
اختلاف (۱) [ک خا] سر (۲) [ک] و د *

نیز از ان اخبار
آوردن اخبار
قدیمی و جدید
تاریخ و حدیث
و ان کتب و دستاویز
و در این کتاب
مکتوبات و کتب
چند از دین و علم
پیشانی و کتب
اسلام خان و کتب
و کتب دیگر

و در این کتاب
نیز از ان اخبار
آوردن اخبار
قدیمی و جدید
تاریخ و حدیث
و ان کتب و دستاویز
و در این کتاب
مکتوبات و کتب
چند از دین و علم
پیشانی و کتب
اسلام خان و کتب
و کتب دیگر

و در این کتاب
نیز از ان اخبار
آوردن اخبار
قدیمی و جدید
تاریخ و حدیث
و ان کتب و دستاویز
و در این کتاب
مکتوبات و کتب
چند از دین و علم
پیشانی و کتب
اسلام خان و کتب
و کتب دیگر

دست بخشند و نادوگفت نئے نے من سوزن خبر بچرخ ندانم جست *

سید فیض از معروف کفری برگزید - گویند پدر او ترسابود - پیش امام رضا کیش برگردانید و بدریانی سر بلندی یافت - و صحبت داد و دوطای رسید و ریاضتگری بجای آورد و غیره در دست نبی دست کرداری پیشو گشت - ستر می شطط و بسیاری از وفیض برگرفتند - سال دولیت هجری بعلوی عالم شتافت - و درین هنگام گبر و ترسابو و بر و گرد آمدند و هر یکی خواست بآئین خود بد و پر داند و صورت بنست - چنانا در نزد بنگاه صلح کل جادداشت *

چهارم ستر می شطط را در پیے روند - کنیت ابو الحسن - از بزرگ کار آگهان گزین کردار است - جنید و بسیاری رسیدگان را استاد - از اقران حارث محاسبی و بشر حافی - و شاکر معروف کفری - سالیس از انیر و سه من ناشناسیرون - سال دولیت و پنجاه و سه از خالکان دنیا دامن برجید *

ششم ابو اسحق بن شهر بارگزرد - پدرش از آئین زردشتی برون شد و طرز اسلام پیش گرفت - از شیخ ابوعلی فیروز آبادی فیض اندوخت و بسیاری بزرگان را دریافت و دانش ظاهر و باطن بدست آورد - سال چهار صد و بیست و شش از آشوبگاه دنیا ربائی یافت *

هفتم راسر آغاز علاء الدین طوسی است - از شیخ نجم الدین کبری می عقد برادری داشت *

هشتم شیخ نجم الدین کبری می یالیش نامید - کنیت ابو العجاب و نام احمد خونی و لقب کبری - از شیخ اسمعیل قسری و عمار یاسر در زربان فیضیاب گرفت و در شناسائی صورت و معنی پای و الا یافت - شیخ مجد الدین بغدادی - شیخ سعد الدین حموی - شیخ رضی الدین علی لالا - بابا کمال خندی - شیخ سیف الدین باخری - و بسیاری اولیا از دم گیرای اوجا و بد سعادت اندوختند - سال شش صد و شصت و شصت و شصت در گذشت *

نهم از شیخ منیر الدین ابو انبیب عبدالقاهر سهروردی بهره ور - در علم ظاهر و باطن و الا باقی شتافت - بد و از ده واسطه بابو کبر صدیق رسد و در طریقت شیخ احمد غزالی نسبت درست کند - فراوان تصنیف از او یاد آید *

آداب المریدین از دست - سال پانصد و شصت و سه هجری بعلوی سر شتافت *

دهم شیخ عبدالواحد بن زید اقتدا کنند *

یازدهم بقیض بن عیاض گرایند - کنیت ابوعلی - کوفی است - و نزد برنجی بخاری و جزاک - بیان مرد و باور بآئین درویشان بسر بردی و راه زوی - از نیک سرشتی بیدار شد و بگزین کار کرد سعادت اندوخت - سال صد و هشتاد و هشت و راز جهان در کشید *

دوازدهم ابراهیم ادم طنجی را پیشبرد و دانند - کنیت ابو اسحق - نیالان اوسری در شتند - در جوانی ستاره بختندی در کشید - دست از مهر بازداشت - با سفیان ثوری و فیض عیاض و ابو یوسف غسولی صحبت داشت و ابوالی بکار و خد بقدر مرغشی و سلم خواص یار بود - سال صد و شصت و یک یا دو بشام سر گذشت *

سیزدهم بشیخ بهبیره بصری رسند *

چهاردهم بابو اسحق شامی پیوندند - او مرید شیخ علو دینور لیست - چون شیخ بقیضه جست رسید خواجه ابو احمد ابدال که مقدم مشایخ چیست است از وی تربیت یافت - و سپس پسر او محمد جرجانغ ولایت

برافروخت - ولید از خواجہ اسماعیل خواجہ راودا کار آگهی پیش گرفت - پس از آن پورا خواجہ سعد و دوستی
 او را با یکی یافت - و پسر او خواجہ احمد نیز پس بزرگ شد -
 ہانا مہر و شمارہ راگزین دست آویزی پیدا نیست - ہرگز یہ کہ در کابش نفس ذوقندان و سرش
 از وہیال لطفہ تازگی پدید آورد و منوی فرزندان یکے پس از دیگرے چراغ آگهی افروخت و اسلک
 بہ اکاتہ برہر گرفتند - در نہ بندان آن دوازده و چارہ فرادان اسلک زباز و در کار چوں

قادری

شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی پیروی نمایند - سید حسینی است و جیل دہی است نزدیک بغداد
 در ہی گیلانی پیدا رند - در سعی و حقیقی علوم بگاہ زمان بود - از ابو سعید مبارک خرقہ پوشید و بہار دشت
 بشملی میرسد - بزرگی حال و شگرتی کرامات او جهان را فرو گرفتہ - در چارہ صد و ہشتاد و یک ہر یافتہ - در
 پانصد و شصت و یک ہر رود کردہ -

یسوی

نیاز مند ان خواجہ احمد یوسی - در خرو سال از باب ارسلان کہ از کار آگاہان ترک است نظر یافت -
 و چون رگدشت از خواجہ یوسف ہدائی کمال اندوخت - ترکان او را تا یوسی خوانند - اما در ترکی پدر
 و اولیا را بدان نامند - بفرمودہ خواتہ تبرکستان باز گردید و بہر نہونی مردم نقد زندگی بسپرد - فرادان کرامات
 از وی گویند - چارہ خلیفہ بہر نہونی نامور شدند - منصور اما - سعید اما - سلیمان اما - حکیم اما - و یسی ہمورہ است
 از ترکستان - مولود و نشاء شیخ در آنجا است -

نقشبندی

از خواجہ بہار الدین نقشبند جاوید دولت یافتند - نام او محمد بن محمد بناری - از خواجہ محمد بابا ستا سے
 نظر برگرفت و تعلیم آداب طریقت بظاہر از امیر کلال خلیفہ او - خواجہ ستاسی خواجہ علی را شینی را کہ بفریزان
 زباز و در کار ہار ہانز و قصر بندہ وان میفرمودند کہ ازین خاک بوسی مردی می آید زو و قصر عارفان شود تا روز
 از خاتہ امیر کلال بدان نظر گذشتند و فرمودند کہ آن کلمت افرونی گرفت - ہانا آن مرد بزد - چون پیش
 رفت از ولادت خواجہ - روز گذشتہ بود - پیر بزرگوار نزد بابا برد - فرمودند کہ ما این را بفرزندی برگزین
 و در بسیاران کردہ گفتند ہمانست کہ ما بوسے او شنودہ بودیم کہ پیشوایے جان گردو - امیر کلال
 را فرمودند از فرزند من بہار الدین پرورش و مربیانی در بچہ ندرسی - فرمایش کار بستہ آمد - و چون
 لطفی کار بند می گرامی شد فرمودند بہت ثناء بلند پر واز است - بدر پوزہ گری دیگر دلداد ستور بست -
 ازین رو بند مست فتم شیخ رفتند و فیض اندوختند و از خلیل آمانیز بہرہ برہر گرفتند - و از باوری روحانیت
 خواجہ عبدالخالق عجب والی بکار رسیدند - و فیض پدیری در منی از خضر بود - و ارادت و صحبت از خواجہ
 یوسف ہدائے - خواجہ یوسف چارہ خلیفہ داشت - خواجہ عبدالعزیزی - خواجہ حسن اندھے -
 خواجہ احمد یوسی - خواجہ عبدالخالق عجب والی - و خواجہ یوسف از شیخ ابو علی فارمدی فیض برگرفت
 و از شیخ ابوالقاسم گرگانی - و از وکس بہر مند می یافت - جنید و شیخ ابوالحسن غرقانی دایشان
 اخلاص (۱) [کات اصل] خیدہ ،

از پانزده بیستامی - او از امام جعفر صادق - و او از دو جانیض پذیرفت - یکی از پدر خود امام باقر و او از پدر خود
ام زین العابدین و او از نیاک خود امام حسین - دیگر از پدر مادر خود قاسم بن محمد بن ابی بکر و قاسم از سلمان
فارسى و او از ابابکر *

گویند خواجہ ابوالدین را غلام و کنیز نبود - چون پرسش رفت فرمودند بگیاخو از جگلی راست نیاید -
یکی پرسید کہ سلسلہ شما یکجا میرسد - فرمودند کسی از سلسلہ بجائے نمیرسد - شب و شنبہ سوم ربیع الاول
ہفتصد و نود و یک از بار غفری سبکہ دش گشت *

ہمانا داستان سلسل حال مذہب چارگانہ دارد - ہر کہ پایہ اجہاد گرفت پیش رومی را در نور شد -
و چارگونہ بودن آن سخنی نگیرد *

ہمان بہتر کہ ازین سخن خامہ باز گرفتہ بگزارش اولیامی از وی رحمت در یوزہ کند - بشمارہ لفظ اولیا
چہل و ہشت تن از ہزاران برگرفت و در ستایہ سعادت پڑوہی خویش گردانید *

شیخ بابا رتن

پور نصرت ہندی - کنیت ابو الرضا - در زمان جاہلیت در تبرندہ بزاد و بچاز شد و پنیر را در یافت و
جان نور دیدہ بہندہ باز گردید - بسیاری گذاردہ او پذیرفتند و برخی از دراز عمری گفتہامی او را یاد کردہ - و سال
ہفتصد و ہجری در تبرندہ فرو شد و ہانجا آسود - شیخ ابن حجر عسقلانی و مجدد الدین فیروز آبادی و شیخ علامہ الدولہ
سنانی و خواجہ محمد بارسا و بسیاری نیکوان پذیرندہ دستاویز او *

خواجہ معین الدین حسن چشتی

پور غیاث الدین حسن - از سادات حسینی حسنی است - در سال پانصد و سی و ہفت در قصبہ سنج
زرد و سجان بزاد - در پانزدہ سالگی پدر آن جانی شد و ابراہیم قندری را کہ از آلمی ربو دگان بود بر نظر
افتاد و برق و اسوخی در خرمن و ابشتیگما و زرد و در جستوی رہنمون شد - و در ہرون کہ دیہی است از فیاض
بصیبت خواجہ عثمان چشتی رسید و بر یافتگی بر شست و غرقہ خلافت یافت - سپس در تگا دو بطبی ہر آمد و از شیخ
عبد القادر جیلی و بسیاری بزرگان فیض اندوخت - و در سالی کہ معز الدین سام دہلی برگرفت بہ انجا رسید و بگلش
غزلت گزینی بہ اجبر شد و افرادان چہانغ بر افروخت - و از دم گیرای او گردہ بہرہ برگرفتند - روز شنبہ
ششم ماہ رجب سال شش صد و سی و دو ہک تقدس خراسن فرمود - و در امانہ کسار آن خوابگاہ شد
و امر در زیارت گاہ خود و بزرگ *

شیخ علی غزنوی ہجو برے

کنیت ابو الحسن - پدر او عثمان بن ابو علی جلابی - از رسوم برکنارہ زیدی و پایہ ولایتی آگاہی داشت -
و کتب کشف الحجب از دیادگار - دران برنگاشتنہ پیروی من دین راہ شیخ ابو الفضل بن حسن خلی
است - خوابگاہ در لاہور *

شیخ حسین رنجانی

فردان آگاہی داشت - خواجہ معین در لاہور بصیبت او رسید - خوابگاہ در آنجا است - و بسیار

بہارِ گرمی اور سعادتِ ابد و زندگانی

شیخ بہاء الدین زکریا

پور وجیه الدین محمد بن کمال الدین علی شاه قریشی - سال پانصد و شصت و پنج در کوشک در قتلان در
در عروسالی پدر او از جهان رفت و او بدانش اندوزی برآمد و در قومان و ایران شناسائی اندوخت - در نبداد
بشیخ شهاب الدین سهروردی ارادت آرد و بپای خلافت یافت - و با شیخ فرید شکر گنج خراوان دوستی داشت و
روزگار می باهم بودند - شیخ عراقی و میر حسینی از وی نفسی برگرفتند - بنفهم ماه صفر ششصد و شصت و پنج نورانی بری
نامه سر ممبر بدست شیخ محمد الدین پور ادرودن فرستاد - بنخواند و جان پسر دوازده ساله را خواند و او از بلند شد
که دوست بدوست دوست - خوا بنگاه در قتلان +

قطب الدین بختیار کا کے

ابن کمال الدین احمد موسی - از او ش فرغانه است - از پدر خود ماند - و نظر از خضر برگرفت بجای
 رهنمون کالبوه داشت که خواهر معین الدین باوش گذاره کرد - و در شوه سالگی از او مادت یافت - خلافت
 برگرفت و سفرگزید - در بلنداد و جنگ از بسیار سی اولیا فیض اندوخت - با رز و دس دیدار بر پهن
 یکجندی بشنخ بهار الدین نکر با پیوست - در زمان فرمانروائی شمس الدین التمش بدلی آمد - خواهر
 بدین او به انجار رسید و پس از چند می او را گناشته باز گردید - او فرزان فیض بجالیان رسانید -
 با در چهارشنبه چهارم ربیع الاول سال شش صد و سی و سه رخت بهی بر بست - خوابگاه در دلی
 زیارتگاه کرد و مدینه

شیخ فرید الدین گنج شکر

پرتعال الدین سلمان از شرافت شاه کابلی است - زاد و بوم او قصبه کوه توالت به بلستان نزدیک - در سر آغاز برائی برسی دانش سرگزیده بود - و در بلستان خواجہ قطب را دریافت و بدی همراه آمد و بارادت کام دل برگرفت - و برخی بر آئند که همراه از راه دستور ری گرفته بقندهار و بلستان شتافت و باند و ختن دانائی برداخت - سپس بدی آمد و از ادوات اندوخت - و اورا سخت آذین شهاب نفس رنت و غیره زدند آمد - خواجہ قطب الدین هنگامی که رخت هستی برمی بست قاضی حمید الدین ناگوری شیخ بر الدین غزلوی و بسیار بزرگان و زان آنچنین بودند - فرمودند خرقة و جز آن که از پیر رسیده بود شیخ بسیار رند شیخ از قصبه هاسی بزم آگهی بدی آمد و داشت برگرفته باز گردید - و فراروان کس از و بهره برداشت - روز شنبه پنجم محرم ششصد و شصت و هشت درین پنجاب که دران روز گار با جو دهن نامزد بود جهان ناپاکدار را برود کرد - و با خاخا و الجاء شد +

شیخ صدرالدین عارف

پیش پدر بجای کمال برآمد۔ نضر الدین عراقی و میر حسن سادات از وزیر سیف
برگزفتند۔ در سال هفتصد و نه در قتلان رگرای سفر واپسین شد۔ و در آنجا به خاک سپاریدند۔

۱) [کش و من] جدل (۲) [ش من] ا[سلیان (۳) [و] [کش و من] بے نقد [ک] [کش و من]
[ش من] [کش و من] [د] [کش و من] [ت] [کش و من] +

نظام الدین اولیا

نام محمد - پورا احمد دانیال - از غزنین بر بد آؤن آمد شیخ در شش صدوسی و دودرا خاں بنیاد - تخی رسی علوم اندوخته اورا نظام سجاد و محفل شکن مبلغند - در بیست سالگی با جو دهن رفته از شیخ فرید گنج شکر اراوت اندوخت و کلید گنجینه معنی بہت آورد - و پس بر بنوی مردم بدلی فرستادند و لباس از دوا لا پاگی رسید چنانچہ شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی - میر خسرو - شیخ علاء الحق - شیخ انجی سراج و زنگاہ - شیخ وجیہ الدین بوست در چند برس - شیخ یعقوب و شیخ کمال در مالوہ - مولانا عیاش در دھارہ - مولانا مفتی در آجین - شیخ حسام الدین در شیخ بران الدین غریب - شیخ منتخب - خواجہ حسن در دکن - چاشت چار شنبہ شہر دہم ربیع الآخر ہفتصد و بیست و پنج از جہان رفت - خواجہ گاہ در دہلی *

شیخ رکن الدین

پور شیخ صدر الدین عارف - جانشین بزرگ یناگ است - چون سلطان قطب الدین شیخ نظام الدین اولیا سرگران بود شیخ را از ملتان طلب داشت کہ در ہنگامہ او شکستی رود چون او نزدیک دہلی رسید شیخ نظام فرید شد - قطب الدین شیخ را بدانتہ پرسید کہ از مردم شہر در پیشیا رفتن کہ تیز دستی نمود - گفت بہترین روزگار - دین دلاویز گفتار سلطان را از سرگرائی بر آورد - خواجہ گاہ ملتان *

شیخ جلال الدین بسری

مرید شیخ سعید ہریرہ سیست - پس از سفر گزیدن او در خدمت شیخ شہاب الدین سہروردی افتاد و از شگرت ہرستاری بجلالت رسید - و خواجہ قطب الدین و شیخ بہار الدین ذکر یا فرادان دوستی داشت شیخ نجم الدین مہتری کہ شیخ الاسلام دہلی بود کہین او بر خاست و از ناتوان مہنی ناچار سازنے ساہران داشت کہ شیخ را دامن آورد و متہم گرداند - و از دم گیرای شیخ بہار الدین ذکر یا فرادان دوستی گفتار پیدا کی گرفت - از انجا بہ ہنگاہ شتافت - خواجہ گاہ او در ہند در دہلی *

شیخ صوفی بدھنے

زاد گاہ او او دہ - شگرت دارنگی داشت و بیخراہ و بدہراختی - چنان برگزارند کہ خواجہ قطب الدین او با گر دہاگرہ مردم بہست محل گرفتار شدند - گر سنگی و شنگی این مردم را کالیوہ ساخت - درین ہنگام خواجہ نہر دہی بدوانی بہر شے گرم کا کے از زنبیل بیرون آوردہ میداد و صوفی از شکستہ کوزہ خود را ہمہ سیراب گردانیدہ ازان باز خواجہ را کالی و او را بدھنی برگفتند - خواجہ گاہ بکتھل *

خواجہ کرک

از مہین دار سنگان است - از رسمہا برگزار و زبستی و پرستہ در خرابات نشستی - خواجہ قطب الدین اوشی ہمای ادخرقہ فرستاد و او برگرتہ باتش انداخت - بہرند و پیش خواجہ قطب الدین زبان پیارہ برگشاد - فرمود کہ برو آنرا باز خواہ تا حقیقت کار بہر تو پیدا کی گرد - او چون درخواست خواجہ کرک گفت برو ازان آتش گاہ چہہ برگیر لیکن ازان خود - چون در گرگیت آن خرقہ را با چندین دق دریافت و شہر مبارک گردید - خواجہ گاہ کڑہ مانکیور *

شیخ نظام الدین ابوالکودید

بخال خود شیخ عبد الواحد بن شیخ شهاب الدین احمد غزنوی پیوند ارادت دارد۔ در زمان شمس الدین ایبک پیش بود و خواجہ قطب الدین اوشی و شیخ نظام الدین اولیا ویدار اور ایں فرخ میدا نوشتند۔

شیخ نجیب الدین محمد

مرید شیخ بدر الدین فردوسی سر قندی که خلیفہ شیخ سیف الدین باخرزیت و او خلیفہ شیخ نجسم الدین اکبری است۔ از آنجا بدلی آمد و در زنگاری رہنمای مردم بود و ہانجا آسود۔ و برخی بر آنگاہ او شیخ عماد الدین عوسی مرید و خلیفہ شیخ رکن الدین فردوسی اند۔

قاضی حمید الدین ناگوری

پور عطار الدین بخاری۔ در پنجا راہزاد۔ در زمان مغز الدین سام با پدر بدلی آمد و سال ہفتاد و ناگوری بہر داخت۔ یکبارگی اندیشہ و ارستگی دامن دل گرفت۔ از ہمہ واپروافتہ بنہدا و شد و شیخ شهاب الدین سرور دمی ارادت آورد و خلافت یافت۔ و در آنجا خواجہ قطب الدین پیوند دوستی گزید و سفر حجاز کرد و بہ بدلی آمد۔ شب پنجم رمضان ششصد و چهل و چار بہ رنجوری بجا عالم علوی شتافت۔ خواجگاہ دہلی۔

شیخ حمید الدین سوآلی ناگوری

پور شیخ احمد۔ در سر آنا جہانی بس نگر و و خواجہ سیف الدین وار بود۔ و در پور و ہش حق دست از ہمہ باز کشید و بر یافتگری با پی ہمت افشرد۔ و در خدمت خواجہ معین الدین طلسان ارادت برد و دل گرفت و بیایہ والا رسید۔ و سلطان التارکین بر خواندند۔ میت و نم ربیع الآخر شش صد و ہفتاد و سہ در ناگوری باطن زندگی نورید۔ آمد و خواجگاہ ہانجا شد۔

شیخ نجیب الدین متوکل

ہرادر و مرید شیخ فرید الدین گنج شکر است۔ شیخ نظام الدین اولیا میگفت چون از بد اون باز روی ملازمت گنج شکر آدم در بدلی شیخ نجیب الدین را در یافتیم و فیضا بہر گرفتیم۔ نیم رمضان ششصد و شصت دل از جان برگرفت۔ خواجگاہ دہلی۔

شیخ بدر الدین

زاوہوم غزنہ۔ و در خواب خواجہ قطب الدین اوشی ارادت آورد و دست از ہمہ باز کشیدہ بجوای پیوندم فرساکشت۔ و در بدلی بہام دل رسید و خلافت یافت۔ قاضی حمید الدین۔ شیخ فرید الدین گنج شکر۔ سید بارک غزنوی۔ مولانا محمد الدین جہانی۔ شیخ ضیاء الدین دہلوی و دیگر بزرگان از وہرہ گرفتند۔ در کمن ساسانی کہ نیازست جنید از شنود نغمہ جو شیدی و جو انانہ رقصیدی۔ بر رسیدند کہ با چنین ناتوانندی شیخ چگونه ترقی شود گفت شیخ کجاست عشق میرقص۔ خواجگاہ و پایان آسا بشکاہ پرنویش۔

شیخ بدر الدین اسحق

پور مناج الدین بخاری و برنجی بر آنکہ پسر علی بن اسحق دہلوی است۔ زاوہوم او دہلی۔

رسمی دانش اندوخت - و چون مشکلات درین دیار نکشود آهنگ بخارا نمود - و دراجو حسن صحبت گنج شکر بستگیا کتابش یافت و ارادت آورد و بنویشتن گذاری بر نشست - و شیخ بخلافت و دادادی برخواست و هاجنا خوا بگاه شد

شیخ نصیر الدین چراغ دهلوی

نام محمود - زادگاه اوده - مرید و خلیفه شیخ نظام الدین اولیاست شهر دهم رمضان هفتصد و پنجاه و هشت
ازین جهان گذاشتنی درگذشت

شیخ شرف پانی پتی

کنیت ابوعلی قلندر - دارسته زینتی - دریکه از رنگاشتهای خود چنین میگذازد که چهل ساله بدلی آدم و زیارت گری خواجہ قطب الدین سادات اندوخت و مولانا وجیه الدین پانی و مولانا ناصر الدین و مولانا فخر الدین نافله و مولانا ناصر الدین و مولانا معین الدین دولت آبادی و مولانا نجیب الدین سمرقندی و مولانا قطب الدین کئی و مولانا احمد خلسای دیگر دانشوران روزگار دستوری درس و فتوی دادند و بیست سال درین کار بسر بردم - ناگاه اینروی کشش دربرود - و یکی دانش نامها باب چون سردام و سفر گزیدم - و دردم شمس الدین تبریزی و مولانا جلال الدین رومی را دریافتیم - جبه و دستار و فرادان کتاب بمن دادند و در پیش ایشان همه را باب آدم - سپس پانی پت آمده غزلت گزیدم - و خوا بگاه او در آنجا است

شیخ احمد

زادوم نهر وال که امروز برپین زبان زود روزگار - بقاضی حمید الدین ناگوری ارادت آورد و بوالا پاریخت برآمد - و شیخ بهار الدین زکریا بادشوار پسندی خویش او را پس ستودمی - خوا بگاه بد او ن

شیخ جلال

پور سید محمود بن سید جلال بخاری - بمحمد و م جهانیان زبان زود روزگار - شب برات هفتصد و هشت براد - مرید پدر خود است و از شیخ رکن الدین ابو الفتح سهروردی خلافت یافت - گویند جهان زود پیش گرفت - امام پانقی و بسیارے را دریافت - و در دلی شیخ نصیر الدین چراغ دهلوی را دید و خالوار چشت خلیفه او گشت - چهار شنبه عید قربان هفتصد و هشتاد و پنج آخشی یکی پیکر برآمد وخت - و خوا بگاه آچر لمان

شیخ شرف میری

پور یحیی بن اسماعیل که سر آمد چشتیان بود - از گنج شکر فیض برگرفت - و از خروے باز و کسار ریاضت کرد و بآزودے دیدن شیخ نظام اولیا با همین برادر خود شیخ جلال الدین محمد بدلی آمد - شیخ درگذشته بود - و برخی بر آنکه دریافت و بفرموده او پیش نجیب الدین فردوسی رفت و ارادت آورد و خلافت یافت - شیخ شمس الدین مشغرفلجی و شیخ جلال الدین اودھی که جمال قتال نیز خوانند از و خلافت دارند - و فرادان نصیفت از و یادگار - از ان میان مکتوبات او در سرگنی نفس از منون دارد - خوا بگاه بهاز

اختلاف (۱) [کشدن امن] در بنشک

شیخ صدرالدین

پورسید احمد کبیر بن سید جمال بخاری که بر احوال نربانند و روزگار - مرید و خلیفه پدر خود است و از بزرگان
مخدوم جهانیان و شیخ رکن الدین ابو الفتح نیز خلافت یافت - و سلطان فیروز را و افرادان بزرگ در پشت عهد
و شش واپسین خواب نموده

شیخ علاء الدین محمد

نیز شیخ فرید الدین گنج شکر پور شیخ بدرالدین سلیمان - پس از مرید و پسندیده و روش بود - و از مریدان مشاهیر
دلا پایگی انداخت - چون درگذشت سلطان محمد تغلق گنبدی بر ساخت
سید محمد کیسودراز

مرید و خلیفه شیخ نصیر الدین چراغ دلی است - صوری و معنوی آگهی انداخت - بغرموده پیران و دلی بکرم
آمد و که و به پیران نقد - سال هشت صد و بیست و پنج از تنگنای دینا بیرون شد - خوابگاه گلبرگ

قطب عالم

کنیت ابو محمد - لقب برهان الدین - پور شاه محمد بن سید جمال مخدوم جهانیان - در هند و نو و بزرگان - مرید
خلیفه پدر بزرگوار خود و از شیخ احمد کهن نیز خلافت دارد - در زمان سلطان محمد که پدر واسطه پور سلطان مظفر است
بغرموده پدر بکرات آمد و بزرگی صورت و معنی یافت - در هشت صد و پنجاه و هفت رفت بهستی بر بست - خوابگاه
تجوه احمد آباد و ساوریا زده پسر بود

شاه عالم

نام سید محمد - پور قطب عالم - شب بیست و نهم ذیقعد هشت صد و هفده هزار - از پدر خود ارادت
یافت و خلافت برگرفت - بود الا پای و ولایت بر آمد و شگرت خارق عادت از و برگذارند - بیستم جمادی الثانی
هشت صد و هشتاد و روزگار بر آمد - خوابگاه رسول آباد احمد آباد

شیخ قطب الدین

پور شیخ برهان الدین بن شیخ جمال بانسوی - مرید و خلیفه شیخ نظام اولیا است - بر مردم نیامختی و از ملوک
بجستند می - سلطان محمد خود به بانسی رفته پدری آورد - خوابگاه بانسی

شیخ علی پیرو

پور مولانا احمد مایمی - بر صورت و معنی شناسا آمد و حقایق را بر دشش شیخ محی الدین عربی برگذار
مردان نامه آگهی از و یادگار - بیشتر می فرود رفته بودی

سید محمد جوینوری

پور سید بنده اولی است - از افرادان روحانیه فیض برگرفته و بر صورتی و معنوی عطر چهره دست - از
شوریدگی دعوی محدود و بپای مردم برگردیدند - بسا خارق از و برگذارند - و سرچشمه محدود - او - از
جوینور گجرات شد و سلطان محمود کلان به نیایش برخاست - و از تنگ چینی زمانیان به بند نیارست بود و دیار شش
ایران نمود - در فرود و درگذشت و در چانجا آسوده

دانش صوری و معنوی اندوخت و در این دانشی دلا پایه شد - فراوان حقایق از او برگزیدند - جنت آشنایی
با برخی کار آگاهان بناوی و در شادی و دشمنی آگاهی گری پذیرفتی - سال نهم و پنجاه بساط زندگی در نوشت -
در سنگویه نزد دلی خوا بگاه و

سید ابراهیم

پور معین الدین بن عبد القادر حسینی - زاد جا ایرج - مرید شیخ بهار الدین قادری شتارمی - از بهر دانش
فراوان بهره داشت و در گزیده کرداری کم همتا - جهان نور دیده - در زمان سلطان سکندر لودی بدلی آمد -
شیخ عبد الممدودی میان لادن و مولانا عبد القادر صابون گرد و دیگر کار آگاهان نامور به نرسنگی او گردانیدند - در
نهم و پنجاه و سه یا هشت جان سپنجی باز سپرد و خوا بگاه دلی و

شیخ امان

نام عبد الملک پور عبد الغفور - مرید شیخ محمد حسن - با شارت پیر از شیخ محمد مود و در لاری گوناگون دانش
اندوخت - در اودیم ربیع الآخر نهم و پنجاه و هشت دل از زندگی برگرفت - خوا بگاه پانی پت و

شیخ جمال

پسر شیخ حمزه - زادگاه و بهر سو - مرید پدر خود - بیشتر خلوت در کثرت دشتی - خوا بگاه و در بهر سو و
اکنون انجام این دوستان بیا کرد و خضر الیاس سزاواریداند و در پوز گرمی جا دیدن نامی بسکند و

خضر

نام اولیان است پور کلیان بن فانی بن عابرن شالنج بن ارفخشذ بن سام بن نوح - و برخی نام او
کلیان بن ملک و بعضی ملک بن لیان بن کلیان بن سمان بن سام بن نوح برگذارند - کنیت ابو العباس -
و خضر سبب آن خوانند که بر پستین سفید نشست - از نجیبی بای او سپردند - در دوشمنی شیراز و زمان موسی
بزا و نزد برخی در زمان ابراهیم و پیش گردی بکثرت از لغت ابراهیم و بگزارش لغتی پس از فراوان مدت - و
شیخ علاء الدوله در غره چنان برگذار و کفر اوان پیوند زناشوی کند و از فرزندان پدید آید و نامها بر من و کس اول
بلی نبرد - صد سال و هفت ماه است ترک همه گرفت و از فرزندان نمانده - و بعنوان دلالی خرید و فروخت نماند و
سود اندوخت و وام گیرد و گرد و گذارد و از کیمیا گری آگاه و بر گنجهای عالم شناسا و باز دوی فرمایش در کار بندگان
خرج کند و برای خود هرگز کار نبندد - از نفع خوشوقت شود و بر نفس آید و بسا هنگام شاد و بازی و موش باشد -
و بیشتر ازین بجز ارسال از سر بر نالی گرفت و از ان پس در هر صد و بیست سال - و هم شیخ گوید که اسال هنگام تازگی
است و از زمان هجرت امام زین العابدین نوبت تازگی پذیرفت - و با قطب و ابدال صحبت دارد و دنیا لیش کند - گویند
که در مدینه روزی شتر بانان با یکدیگر آوینده سنگ داشتند - سنگ پارچه بر سر خضر رسید و شکست و سراز و آسید
تا سه ماه و رنجوری کشید - و در پیغمبری او خلافت رود - بسیاری بدان کردند - و در ان خبر و پیش از او الفنون باب حیات
رسید و در از زندگی یافت - و برخی گویند الیاس و خضر هر دو آب حیات اند و خشنند - و گردی او را و حالی برگذارند
که به پیکر آید و انبی نمانند و

اختلاف (۱) [ک ش] صابون (۲) [و] غایب [ک] غار [ش] امن [نامر] در چند نصاب نامه قاهره و در توبیت غایب (۳) [ک ش] من

بدر سال و در هر یک صد سال از سر لای (۴) [و] [ب] تعجب ابدال (۵) [ک] [ب] سر یای خضر رسید و شکست و سراز و آسید انهم

آرامش برگرفت +

امید که بختی این خد بود شناسان آن انجمن فرادست آید و در بین آرزو و بخت گدازد و روائی جبر و برافروزد - اہیات

خداوند ادلم را چشم بکشاے	مبعراج یقینم را دہناے	برجت باز کن گنجینہ جود	در دلم خوان بشا در وان مقصود
کرم را شخت باز من کن	غنایت را دلیل کار من کن		

و فرقی بجم در دلا ویز گفتار شایہ نشاہی

خاتمہ و بندے از احوال مصنف

چون چندی آئینہ ماے مقدس بپاس گذاری خویش وار مغانی دیگران نگارش یافت شایستہ
چنان دید کہ لحنی قدسی کلمات افسر خدیو صورت و معنی نویسد تا گفت و کردار او بر دور و نزدیک پیدائے

میفرمودند آفریدہ را با آفرینندہ پیوندی است کہ گفت و دنگنجہ +
میفرمودند ہر چیز را خاضعی است کہ از وجہ انگرود و دل را آویختنی ناگزیر و خود را بد و ستداری کی

بر بندد و اساس غم و شادی بران نهد - و ہر کہ از روشن ستارگی دل از ہمہ واپردا ز دوازہ بایزدی محبت کہ بچون
بود چلے بر دہ آید +

میفرمودند ہستی آفریدگان جز آن پیوند خاص نبود - ہر کہ شناسا آید بوالا باگی رسد +
میفرمودند ہر کہ بیاسپانی آن قدسی انتساب خوگر شود بیج شطہ ازان باز نہارد +

میفرمودند ہندی زمان آب از دریا و کوئل و چاہ خود آرد ز ند و بسا چند کوزہ را بر یکدیگر نہادہ بر سر
گذارند و با ہمہ سران سخن سر او گرم رفتار باشند - نشیب و فراز نوروند - چون دل را بنگاہداشت سبوا

وید با نیست گزندے فرسد - مردان در پیوند خداوند جلونہ از نیان کتر باشند +
میفرمودند ہر گاہ معنوی پیوند مجرد و مادی چنین استوار باشند پیوستگی نفس ناظفہ را با این دو بہمال

کہ تو اند گرفت +
میفرمودند از ہدہ خرد ہی بد ریوزہ گرمی ناحق نگاہ شود - از انکہ ہر چیز را بحد آن بر شناستند اورا نیز

بے زبان راحت سر نہ اند و لحنی را دہ فرا گرفتن و دگر گوئی رود +
میفرمودند ریش فیض ازیدی بر بنگان یکسان است لیکن لحنی از ہنگام فرسیدگی و بر بنی از

بے استعدادی کامر وانشوند چنانچہ لحنی کردار کوزہ گر از راستی این گفتار برگویدہ +
میفرمودند صوری پرستش کہ آرا نو آئین آہی برگویند بحجت بیداری خود گانست ورنہ ازیدی

نیایش از دل بر آید نہ تن +

اختلاف (۱) [دمن] خود (۲) [ک] ہلی برودند کہ ہستی ہای آفریدگان جز آن (۳) [ک] [شناسائی] (۴) [د] زہ خردی (۵) [ک] [ارسیدگی] (۶) [ک] [ش] [د] تین +

شادمان ہمین
دلمان را بچند
نہادہ را بچند
دانش بیاد را بچند
در پیش خاندان را بچند
لوک رسائی را بچند
و سببان را بچند
تغذیہ از سببی
رشد نقش
ہر تہہ را بچند
ہر کس را بچند
کات تازی اباد
جود بی خدایا
بیان

و فرقی بجم

میفرمودند نخستین بایه بندگی آنست که هنگام نماز پیشانی را بگلینچ چین ندید و آخر تلخ داروی پزیشک
اندیشیده و بشگفته روی در کشد +
میفرمودند بے صورت را بنحو آب و بیداری نتوان دید لیکن از چیره دستی خیال نمودار گردد - بهمانها
نحو آب دیدن ازان گونه باشد +

میفرمودند بیشتر دادر پستان خواهش روانی فراموش دارند و نیز و پستی +
میفرمودند از سفیدی موی سیاه اسیدی افزاید هرگاه چنین رنگی که هیچ دور نشود نیز رنگی تقدیر نبرده آید
بو که تیره ولی زودیش باید و پیش فروغی دیگر گیرد +
میفرمودند طالع بر آنکه آدمی برخلاف رطاسه آبی رود و سر آنرا رستگاری بازگشت ازان
طرز نموده و آگاه دل شناسد که کس نیارد و سر از فرمان یافت و ازان گزارش پزیشان داروی رنجوران
اندیشیده اند +

میفرمودند هر کس از دوجوان را باندازه حال خویش بنامی بر خواند در شبی نشان را نام کجاست +
میفرمودند نسیمه بر دودان استنباه است و آن در تندی ذات را دینابد +
میفرمودند در محال بودن خلا - این همه گفتگو ندارد - و نیز و تو انا همه فرو گرفته +
میفرمودند آنچه عالیمان نیک و بد و خیر و شر بر شمارند همه نیرنگی و نیز دی عنایت است و دیگر گونگی
از مردم بر خیزد +
میفرمودند از شیطان دانستن به نیز و بهیال ابناء گرفتن است - اگر را به زن دوست
ره زدگی او از کجاست +

میفرمودند داستان شیطان باستانی رموز است - که ایام را که بایز روی خواهش نرود +
میفرمودند بنر گری را در دهنه اطلبی و امن دل گرفت - پیر از دوستی گاو دریافته در تنگناست
در نشان و در زرش همان خیال نرود - چون چند سے بر آمد و را باز نمون بیرون خواند - چون در آن اندیشید و در
خویش را شاخ و در پنداشته برگشت شاخ از بیرون شدن باز میدارد - بهنول از و یک اندیشی دریافته
پایه پای نر از نرک بود +

میفرمودند بر مری مردم زاد و گد بر خرد است - شایسته آنکه در رنگ زوای کوشش رود و از
فرمان پذیرد و او سر ناپد +
میفرمودند آدمی مرد بر خرد خود است - اگر گزین مالش دارد و همیشه است و اگر در پند شایسته نری
می اندزد و هم خود رهنماست +

میفرمودند تالیش عقل نبرد می و دگر پیش تقلید ازان روشن ترک تجت نیاز مند آید - اگر تقلید شایسته
بودی پیبران پیری نالیا خود کردی +

میفرمودند بسا چار خرد و پستان سرانی خویش را نتوانند و امانند لیکن منوی پزیشان انقش
اخلاف (۱) [۱] در شیطان [۲] در پزیشان (۲) بنی خرد (۳) [۴] اس [۵] اندزد - یعنی گزین تالیش
[۶] ریه [۷] اندزد - در [۸] خوانده نمی شود +

پیشانی بر شمناسند *

میفرمودند چنانکه تن از ناسازگاری رنجور گردد همچنان خرد بسیار شود و شناسائی بر آفتاب و آرد و پیرود
میفرمودند رنجوری خرد را پنج زمانی به از آئینه نیکوان نبود *
میفرمودند شناسائی مردم نادر کاری است بس دشوار - از هر کس نباید *
میفرمودند نفس با آن گزیدگی از پیشینی طبیعت بزرگ او بر آید و آن گوهر تابناک خاکپوش گردد *
میفرمودند از تیرگی بخش کار دل را که سرایت به روزیست و ابله و در تن مسخره می که جان نزار نیست

نگا بورد *
میفرمودند آدمی بادل گزنگی از منتهین خوی او برگردد و فرادان نیکی و بدی بی خواهش بد رسد *

میفرمودند آدمی در سر آفتاب آگهی هر زمان برنگی بر آید - گاه در سحر سر آشفتادند و زده گاه با تم که و دلقنگ
نشیند - چون بخش بوالهنگی گردانند و شادی کناره گیرد *
میفرمودند بسیاری به پنداری خیال و نقطه خار زار خوشنشین را پیر و قفل اندیشند - چون نیک گریه آید
پیرامون آن گشته اند *

میفرمودند برخی ساده لوحان تقلید پیست گزارش باستان را بر نموده خود گزینند و جا ویدزبان اند و زنند *
میفرمودند گوگان کردن در در گفتار از خرد و از دشمن بدید آمد و از پرده نشینی انصاف دران گرگون
سخن بشورش کشید *

میفرمودند چون از خواب که نموده نیستی است بر خیزد بشکرت تازه زندگی در آباوی اندیشه و ستودگی
کردار کوشش نماید *

میفرمودند خاطر چنان میخوابد راستی و درستی که در پیشگاه بخش بگمان شایستگی دارد و هدوش کردار شود *
میفرمودند نخست در راستی خود کوشش رود و سپس بدانش اندوزی رود و بدو که چراغ آگهی برافزود
و شورش دیگر گوئی فرو نشیند *

میفرمودند افسوس که در سر آفتاب بر نمائی گرامی زندگی شایستگی نگذشت - امید آینه گزیدگی انجامد *
میفرمودند خلوات عادت دل عامه بشکند و دوا لب گزیده دلیل بنزد برود *
میفرمودند اگر چه کامروائی صورت و معنی در انیز دی نیایش نهاده اند لیکن بهر فرزی فرزند ان نخست
رمانندی نیایگان است *

میفرمودند افسوس که جنت آیشانی زود بطلوی عالم شتافتند و گزین پرستاری از نیایان *
میفرمودند غمهای مردم از آنست که پیش از هنگام و افزون از روی میجوهند *
میفرمودند (دو مخالف شایزاده بود) گزین سخن من برادر شماست گرامی و اربابش *
میفرمودند حکیم میزایا و گاری است از جنت آیشانی - اگر او را ناسپاسی سپرد ما را خرم بانی نسزد *
میفرمودند برخی دلاوران و ستوری میجو استند که کمین گرفته کار آن شورش گرامی انجام رسانند *

اختلاف (۱) [مشت اهن] ۱۱ - در [۴] مات نیست (۲) [۴] جالی (۳) حوت بر قند در [۴]
موجود است (۴) [ک] کشند *

به ان دل ندادیم و آنرا از قدر روانی و در انگاشتیم - هم آن گزین یا دگر از گزیدنی یافت و هم مخلص جان سپار را پاسانی شد +

میفرمودند همه را کار با خود است - از چیره دستی آفرینش هم دیگران در آفرید +
میفرمودند سزاوار دل بستگان دنیا آنست که به پیشه سرگرم باشند تا به بیگاری نکوشند و در و نخواستن

بایست و نیندند +
میفرمودند هیچ آن بود که گداز از قلمرو بر افتد - بسا کس را افرادان خواسته داده آمد و از رنج و ر

آز سو و مند نیفتاد +
میفرمودند خبر خیر غالب هستی بگیر و هیچ آفریده نکوشی نترس +
میفرمودند خواهش آن چون خودی بهت در نگذارد و از آن روستا و روستا میدید با آموزش میکنند +
میفرمودند چیزی در شناختن بود و بیجاری گری نشستن نمودی ز نوح فرو بستن و خرد را ر قهر دن و

بقای بی گفتار هنگامه آراستن +
میفرمودند رهنمونی مراد نهائی است نه مریه گرد آوری +
میفرمودند مریه گردن باز و کی نبدگی آگاه ساختن است نه بی رایتار خویش گردانیدن +

میفرمودند بیشتر مردم را بر دور در کیش خودی آوردیم و آنرا مسلمانان بیشتریم - چون آنگی افزود و بیشترند که شکیله
خود مسلمان نشده و دیگری را بران داشتن نامزد - و آنچه نزد دیگران نام و بنداری گیرد +

میفرمودند که آفرای و خیر سگالی سرایه دولت افزودنی و عمر افزونی است - گو سپند با آنکه در سالی یک دو بیج
میش ند پس انبوه و سگ پایدار زانی کم +

میفرمودند شگفت از آنکه برهنائی بر نشینند و برهنه بر نهینند +
میفرمودند کار آنست که در مردم بوده از نا بایست بر کناره زید و زنه خلت گزینی حق آسانی است +

میفرمودند اگر چه دانش تنها را کمال شمرده اند لیکن تا بکار کرد و مر سطر از گزیدگی گیرد و بی فرو تر از نادانی شمرند +
میفرمودند آدمی از کم مینی بیشتر می سودد و در زیان خویش مبتدا بگیران چه رسد +

میفرمودند آدمی از نا مینائی گرد خویش نهیند و در بهت سود و در باشد - اگر گریه بقصد که بر چنگ آلاید
آز و در گرد و اگر موش را بر گیر و شادمانی کند - آن چه نده چه خدمت کرد و این بیچاره که دام راه

تا بیجاری رفت +
میفرمودند نخستین کام این راه در آنکه آفر و خشم را عیان گسیخته ندارد و دیگر نیامی بایست گرفته

اساس کرد و بران نند +
میفرمودند چون غرض خود را پیش و به پیدا آلی گیر و آنچه آدمی از آن خود میداند - عاریتی میش نیست +

میفرمودند در نگاه با گریه و کجشک و دیگر جانوران ابتلا بایست و هر کدام از جنه سگای خانه
خویش انگار +

میفرمودند بیشتر از نا پسند آید نندگان چه بیزند و نا خوشنودی آید و بی بر این دل نگرود +

در کتب از پنج
ن - سی گاری
رسول
حاند بی بی
نارنگ خاند
من و زنت و ازین
به نقل از کتاب
په سلسله ایست
سید

میفرمودند ما را بهر کس آشتی نرأیش باید گرفت - اگر راه رضامندی این روی می سپرد خود آفرید بانیان
استوده باشد - ورنه بیارنا دانی اند سزاوار هر بانی *

میفرمودند پیشه درمی که در کار خویش سر آمد شود فیض این روی با اوست - هر بنگذاشت او آگهی پستش *
میفرمودند خود آب و غر بر اے آلت که نیرو می جستجوی این روی رضا فراهم آید - بچاره آدمی از بیداشی

مقصود پند ارد *

میفرمودند اگر چه بخندون نموندی آرد لیکن زندگانی بدین بخشش آگهی است - همان بهتر که به بیداری بگذرد *
میفرمودند در بین ستم نه بند و سختی روزگار را با دافرا اند باشد *

میفرمودند خردمند غم روزی نخورد - از بنده و لو که شد بر گیر *

میفرمودند سعادتمند آنکه گوش شنوا و چشم بینا داشته باشد همچنانکه از پاپیه بر بدخ داران کور را *

قیافه پند یزد *

میفرمودند مرد سالان در سان چمن زار پستی اند - بانیان گرانیدن بداداران آفرین روی آوردن است *

میفرمودند نقدی که دران این روی نام نگارش یافته آنرا تصدق و ادان پس نگویده بود *

میفرمودند در دنیا بشک به آن میگرد که از سودمندی که در دوشتر منگی دیگر باشد بر کناره زید *

میفرمودند آنکه این دگر دی را در خلاف خواهش نفس دانسته اند هانا پیشتره برین روش کشایش یافت
ورنه بسا کس را کامروائی نرد بانی کند *

میفرمودند جهان صورت نموده عالم معنی است چنانچه دران هر چه بسیارند باز خوانند درین نیز مانند
خرد و در او چو بند *

میفرمودند در پند پذیری نظر بر سال و ثروت نیفتد - خرد و تهیدست را از دیگران در حق نبوشت
بازند اند *

میفرمودند پیغمبر می بودند - باید که گردیدگان کی از فرزندان خود را به انسان قرار دهند *

میفرمودند چون اساس شاخ بر نار است گزاریست در بیگانه خاطر پذیرفتگی نیابد *

میفرمودند باز گیر بدست و با اصول آرد و شاعر زبان *

میفرمودند هر که شعر دیگره گویند بهین میکنند یا بجا میخوانند پاپیه او و خویشش و انامید *

میفرمودند یکی از خدا یوان بر بسیار نعرای در مانده بود - بکار آگهی رسید - بزنگ آوندی از کرد *

به داد که او را بر رذر برآمده بخورش برد و بخشی از کنار ساینده متفقه برگشت - و دعائی بطلاند از می او را خواست
بکسر فرستی رنجوری او چاره پذیرفت *

میفرمودند کاشک از خوانندگان رسمی علوم چندین اختلاف بگوش رسیدی و از فردان دگر گوئی تفاسیر
و احادیث تشکیک نرأ نیفتادی *

میفرمودند ولا دیر سخت ان حکمت چند ان دلر باست که از همه باز میب ارد و برور از نشوند

احکام (۱) [ش] از ما بر بدخ و ازان کور دله به چانه پذیرد [ن ا] از پاپه بر بدخ و ازان کور دله به چانه پذیرد [و] از ما بر بدخ و ازان کور دله به چانه پذیرد [و] از ما بر بدخ و ازان کور دله به چانه پذیرد

هرش و ازان کور دله به چانه پذیرد - در [ه] خوانده می شود - در [ک] نیت (۲) [ش من] بعدت (۳) [و] از *

سعی از پاپیه
فراوان برای رنج
دگر کور دله
مستقر از پاپیه
مستقر از پاپیه
مستقر از پاپیه

آن خود بر کشاد می دارم مبادا ناگزیر وقت از دست رود و
میفرمودند اختلاف از سر و نگذرود و از رسائی در یافت - آمیزه کو دشمنان دوست نما - و دروغ ساز سے
دوستان آفرینند

میفرمودند کاش و در خواندن و نامه ساختن جزیره سپیده و الیاد است و در سوره بی هجده می فرمودند که ایان و کرام
خویش دست نامهربان ساختی و ساد و لوحان کوتاه بین هر ترفند را بنگارش نبردی +
میفرمودند شناسائی ساختگی اگر چه پس دشوار لیکن چون گویند گفتار را به بخندید ای گزیده
میفرمودند اگر چه بر چندین تکرار و تکرار دست اندام و سامان جهانگیری آماده شد چون حقیقی بزرگی رضامندی
از دولت اند که گویائی کشش و در پند دل بر نیاساید و از سوری شکوه در طای کبدام و خوشی کشور کشائی فرمایش نمود
چون که صاحب دل فرارسد و خاطر از کشایش باز نبرد +
میفرمودند در آن سال که بیت لبیکه تفتی بدروئی اماره پر دخت و از تیدستی زاد واپسین راه شگرفت
درویس و امن دل در گرفت +

مینمودند در دیشی آردوی آب را دی بجز در آمد و راه آمد شد بر لبست - چون فرودش رفت پاسخ داد
 نیا بشکری خاص فرمایش گرفته ام - تا عبدالمهر خان مرزبان توران فرو شود بر نیایم و کس را بخورند و نهیم - چنان
 گفته شد اگر دعا بپذیر است در سبب و ما بر بند و ازین بهتان دست خواہش باز کش
 مینمودند اگر در یکی نیروی جانبانی در با سیم در زمان این گران بار را بر دوش انداده کنار گیریم
 مینمودند اگر سیدای ازین رود باز نشویش بر خیزم تا بقدر زندان و خوشیانش و دیگران چه رسد
 مینمودند دادار کام بخش بساگزین و ثواب را بر سر و بچ دل بسا آن نگراشد - همانا از جبرکی انیر دے
 ترس دیگر یکم در نگنجد

میرزاوند بہر کہ از ما دستور سے ترک دنیا خواہد کشادہ پیشانی خواہش پذیر فزنی باید - اگر کہ از انجا باز
دادان قریب برگزیند باشد اورا از ان بازداشتن بس نگویند - اگر از خود فردی چنین دائمی نماید
باز او را خویش باید +

میفرمودند هرگاه در بیماری من که پیداست و پزشک ان افراد ان چه خطا بار منته و دیگر دود در بیماری که
که ناپدید و چاره آن نایاب چسان مباد و پدید شود
میفرمودند این دوی عنایت بود که ما را گزین دستورے بدست نیفتاد و رسته دریا انتهاے خاطر را
از دواستندی +

میرفتند و در دمی که این دو بیچون زندگی نخواستند باشد ، مانع چاره ننگا لیم +
میرفتند و در دمی که این دو بیچون زندگی نخواستند باشد ، مانع چاره ننگا لیم +
تا نفس نفس نماند و میفرماید +

میں فرمودند کہ بیش کار بیاد رکھے انہو پاکر بستم است و چون بفرسیدہ در شمس نشان
 اختلاف (۱) [سمن] بہان [د] نشان - در [۴] خواندہ کے شروع - در [ک] [ک]
 این جہ نیست +

نمونه‌های معینی
مقال و پیوسته
دوره ۱۲
بهمان

آن لبکس را از نایافت آن گوهر استعداد خاک اندود.

میفرمودند شبی از بارسستی دل بستوه آمد و بود - ناگاه میان خواب و بیداری شگرت نمایش شد و خاطر
نفی با رایش گرایند.

میفرمودند هر که بادل اخلاص گزین یا درونی صافی آئین ماگزیند هر آینه از صورت و معنی کار
دل برگیرد.

میفرمودند سرایه زیانکاری خویشتن بینی و ناخوارخواهی است.

میفرمودند سعادت طائفه که بیارگاه فرماندهان و الاشکوه را و سخن دارند و خیر اندیشی برنگذارند
خویشتن بینی و غرض آراتی بود و خاصه هنگام خشمشنگلی اگر دلا و نیر گفتار نتوانند بجایشی بر سر آیند.

میفرمودند غرورشید و الا بر فرمان روایان عنایتی است خاص و ازین روینا لشکری بدو نمایند و آئین
پرستش بر شمرند و کوتاه بین بیدگانی در افتد.

میفرمودند عامه سبیل نفی چگونه خواهد بود در این سیه درون را مزرگ دارند - و از نایبانی و احترام
این چشمه نور کوهمی رود و بر نیا لشکر زبان پیغاره پرکشاید - اگر خرد را آفتی نرسید سوره و الشمس را
چرا از یاد رفت.

میفرمودند آنکه پیشتری موسی سر سفید می شود و از است که پیش از ریش و بر دست است.

میفرمودند در نوافتن تا موس و با داداشتن بوق هنگام پرستش از بندیان گزین باسخی نشنودیم -
همانا دستمایه خطر بندی و کجی بر سازند.

میفرمودند هنگام ریزش ابر چون روشنی در باختر پدید آید هوا صاف گردد - همانا فرغ حشر پرتابگی
از روشنائی هر سو بر گوید.

میفرمودند آنکه در احمدی کیش میراث بدختر کم دهند با آنکه از کم نیروی باختر و نیراز است از است که
او بخانه شور و دود مال بر بیگان رسد.

میفرمودند گوشت استخوان پیوست از ان لذت افزاید که خلاصه غذا بدور رسد.

میفرمودند ساسله که میوه بسیار دهد آنچنان شاداب و شیرین نبود - همانا دستمایه شادابی و شیرینی
فرودان بخش می شود.

میفرمودند گداز ده باستان که در فلان نیایش جا آسمانی آتش بود باور کنند و گزاف بر شمرند و ندانند
هرگاه آئینه یا سنگ سوچ کرانت در برابر آفتاب دارند آتش دیگر رود.

میفرمودند هر که ده جانداران را در عشرت نروداگی هنگامی است معین - آدمی را داد از آرزوی
همواره شایسته آن - همانا درین افزایش از آدمی بر دید استوار می پیوند دوستی است و اساس دولت را

تعلق برود.

میفرمودند خوردن مرده نادر است - از مزاج برگشتگی باشد.

میفرمودند خوردن آدمی کشته پاداش نوار می اوست.

اختلاف (۱) [د] خیال (۲) [۷] سخت - در [د] نیست.

میفرمودند هر انرودی کشته که مسبب پیدانمودن درستی از برای بزرگداشتن دوست +
 میفرمودند خون نای جان دارد - چه بپزیرد از خودش گرامی داشتن دوست +
 میفرمودند از خود بر نکو سپیده صورت پدید آمدن سنگفت نباشد - بل اگر آدمی جانور دیگر نباید در زنده
 هانا معصومه از خنجر برده شسته کاندرا باید و چنانچه در خیال جایی گیرند باید دیدان صورت برآید +
 میفرمودند اگر مرد زن را دوست نرود او را خنجر بشتن پرستی افتد - و خنجر نباید - و اگر دوستی زن افزاید
 بخنجر او بیشتر کند - و پسر پدید آید +
 میفرمودند آنکه در اندرز نامه اگر ازارش یافته که دشمن را خنجر نباید شمران خواهند چون دوستی دشمنی از
 بزرگی از دمی تقدیر است پس دشمن از میان نهد و دادار بین آید +
 میفرمودند بسیار گذاردن دوستا و بر گذاردن و او را به وجه نیایش و نیاز مندی نرسد +
 میفرمودند در پرستش جایی هر کیش خارق عادت چند چه برافروزد - هانا و استیگی و لما چنین کار است
 و گرنه حق با کی پیش نباشد +
 میفرمودند بخشش امانت گذار است و از دام ویرین سبکباری +
 میفرمودند هانا از تار بستن از است که در باستان ریه مالی بگردان آید نه به نیایش می پرداختند پس
 آمدگان از دین شمرند +
 میفرمودند در بند کسی بدعوی پیغمبری برخاست - از است که دعوی خدا آتی پیش برود +
 میفرمودند آنکه گویند فلانی یکذبات است باید گوهر آن میخوانند که یکی از دودمان ادب بزرگی صوری
 و معنوی رسیده باشد یا بشیر و دشمن زبانش روزگار - چنان بخاطر بر تو می اندازد که نیک سرشت آبا و کردار
 تواند بود +
 میفرمودند برخی گویند دوستی ستانده افزون تر از خنجر است لیکن بخاطر میرسد از دهنده ذاتی است
 ناشایسته اند اند نه بد و از گیرنده به بخشش پدید آید +
 میفرمودند در بند می نامه جانان برگذار داند و آموختن بنزدان و خنجر مال چنان که شمشیر فرا پیش
 گیرد و یا دست فرسود پیری و فرود شدن نخواهد شد - و چون تن آسانان از بیم این در سرمایه ناامیدی دست از
 تگاب بواز کنند بخاطر جایون میرسد که در نراجم آوردن این دوناگزیر نشا تعلق فردا روز داپسین دانسته کار کرد
 امروز به ان نیندازد +
 میفرمودند هندی حکیم گوید در گرد آردی نیکو کاری همواره مرگ در پیش چشم دارد و نیکه بر نانی و زندگی
 مکروه نفس نیاساید - و بر پیشگاه و دل چنان یتابد که در جویائی نیکی در گذشتن بخاطر نیار و تالی بیم و امید نیکی را
 برای شایستگی که دارد بکار بندد +
 میفرمودند و عجب است که در زمان پیغمبر تفسیر تر از گرفت تا و اگر گوئی راه نیافتی +
 میفرمودند در حجت التره من الایمان اگر امانت معصوم رسوبی فاعل نباشد چنانچه میرسد شریعت
 بران را بی حجت چه بپزیرد و دامن در چیدن از دوزخ را مردی نبود - پس نموشیدن مولانا مسعود الدین
 اختلاف (۱) [ش] نایب (۲) [ش] دکت - در دیگر لکته (۳) [ع] د [باشد] [کشتن] [ام] باشد +

انسان با سنجش گنجائی نداشت *

میفرمودند ^{۱۳۱} که باستانیان گوشت سخت ترین بلا را بر پیغمبرانست سپس بر او لیا و پا به پا به نیکوان فرار سر
مرا باور نیند - شایسته گان آن درگاه چگونه بدین شکنجه در شوند - جمعی رسمی و دانشان بعضی هابون رسانیدند
آزمون انکی است - گیتی خداوند در شگفت ماند که آزمایش از دانیای پوشیده و آشکارا چگونه سازد
میفرمودند ^{۱۳۲} هر گز دوی آشنای روشن خود را نیک شمار و در حقیقت نیکو آن بود - اگر از دوا بستگان است
براستی و درستی و گرد آوری ناگزیر وقت بسر برد - اگر از دارستان باده نزهت خویش داشتی دیگران زندگانی نمایند
و نفرین از آفرین باز شناسد *

میفرمودند ^{۱۳۳} بر نهی برانند هر چند میان شر و جنبه در سنده میانجی بیشتر از دی فیض فرادان حرم هانچین
نبودل رسیدگی و البته کوشش معنوی و نیک کرداری است *

میفرمودند ^{۱۳۴} شگفت آنکه امانت از خاک کربلا سببه بر سازد که چند ارند که با خون امام
آمیخته است *

میفرمودند ^{۱۳۵} هر که پوشش خود را بفرمایگان و باز گیران و سحرگان و ده گویا بدینسان بر آمدن خود
لچر و ساختن است *

میفرمودند ^{۱۳۶} انتخاب آراستد که آگهی یابید از از مصفت افزون تر باشد - در سخن گزینی نیست حریه
خود را و انودن است *

میفرمودند ^{۱۳۷} بنام دواستان فریب کاری سکندر با نور بندی فریغ راستی ندارد - بزرگ کرده ایندی این
لشکر و خاصه زبانی که نروشدن نزدیک بنماید *

میفرمودند ^{۱۳۸} باید که پس از هر غزل و عواجب حافظ رباعی عمر خیام بر نویسد و در خواندن آن حکم شراب
بے گزک دارد *

میفرمودند ^{۱۳۹} نام بزرگان بر فرزندان ننند - اگر چه سگالش تقادل میرود لیکن از ادواب دور شگفت
آنکه تنها که تناسخ نگردد بیشتر کوشش کنند و اهل هند که بر دگر و بر سیریزند *

میفرمودند ^{۱۴۰} از مردم بس شگفت آید که خود سالان را که از بارمراض سبک و دوش اند سفت خسته
برگزیر شمرند *

میفرمودند ^{۱۴۱} اگر سر مایه حرمت خوک پیغزی باشد یا بیستی شیر و مانند آن حلال بودی *

میفرمودند ^{۱۴۲} است باستانی - ورنه رگه اے میثی چگونه بار کشد - همان طور که آمد و بود
باز گردد *

روزه قلیج خان و فرمی در پیشگاه حضور آورد و عرض داشت نام این خلافت الملک نساود ام
امید که پذیرائی یابد - فرمودند که این نام سزاوار صوبه و سرکار است یا قصبه - همان بهتر که حقیقه الملک برگزیده
تسلیم خان کار دانی خویش گزارش می نمود - برنجی دگرگون می گفتند - درین میان از ریاضی
سخن رفت - او از آن خوششید بدین آویخت - بر زبان گوهر بار رفت بیت تو کار زمین را که
که با آسمان نیز بر و افختی * روزه بزم آگهی آراستد بود - یکی از سرانیدگان هابون محصل

کول بینندگان
فقره دومین هفتم
نقصان ایمان

این بیت به خواند- بیت سی و یار و خضرش رهنما و همنان یوست * فغانی آفتاب من بدین اخطاری آید
بر زبان گوهر بار رفت اگر بجاست آفتاب من شمسوار من بر خواند سزاوار باشد - کار آگمان لبر ز
آفرین گشتند *

ترجمی رباعی قلاب صفا یانی که در مرثیه حکیم ابوالفتح و تنبیت آمدن حکیم همام گفته بود و بعضی هابون
رسید * رباعی هر دو برادرم که دمساز آمد * او شد بسفر و من ز سفر باز آمد * اورفت و بد بنا که او عمر برنت * و من
آمد و عمر رفته ام باز آمد * فرمودند لفظ و بنا که گزانی میکند - اگر چنین بخواند بهتر باشد * اورفت و در نقش مرا عمر
برنت * سخن شناسان را وقت خوش شد *

میفرمودند خواهش از هر کس نکو سیده خاصه از اولاد نظران عالی مرتبت چه این گروه جز بنا که بر دست
بنالابد پس از بنی خاستن آبروسه خویش و اینان ریتن است *

میفرمودند در گوئی استعد او دستمایه پانیدی مردم نداد است *

میفرمودند کینه حق آنست که هرگز آگوش رسد بدل در آید - در پند میراثی گزیر نماند *

میفرمودند سخت رنجوری خرد آن نفی از شناخ آگمی دهد *

میفرمودند آنکه سواد می کتب برگوید که برخی عصیان گرامی بآستان بصورت بوزنه دعوک بر آمدند *

با ورا وقت *

میفرمودند اگر چنین اندیشه رود پیکرے چند بر ساخته نفوس را بدان پیوند دهد و از ان بگذرد *

بس نکو سیده بود ورنه شیرنگ سازت قدیر اگر در جادو رستنی و جاندار به پایه پیوند دهد و بالا پایگی
رساند چه شکفت *

میفرمودند برخی باستان برگوید با دافراه هر یک بچند پیکر بر آید و کبفر هرزان به انسان من آماده *

گردو بناید این کنند *

میفرمودند چراغ افروختن بیا و آفتاب در ساقن است - هرگز آفتاب فرو شده باشد اگر بدو *

فساد و چه کند *

میفرمودند سیاه ردی و دوازده روی نور داخلی اوست *

میفرمودند چون زمان رفتن نزدیک شود نفی فرو رفتگی رود بد - به پیوستن زمان نیز غشی آورد *

هفت اشارت میرو و جان دادن و باز شدن بانی روی نیر و باز گردد *

میفرمودند گوش دیدن آن از است - هرگاه گویند که باشد از آهنگ او فتد *

میفرمودند اگر چه ازین برگذر که دردی و آفتاز آگمی و در کمن سالی صورت گیرد و بهتر از زناست لیکن *

این که رو که خدا ندید این نکو سیده کار خود را و دیگری را دامن آلود عصیان می سازد سخت تر باشد *

میفرمودند معده خود را و خنده گاه جانوران ساقن سزاوار نبود *

میفرمودند جان شکر بی گناه و خیر سگالی اوست و او را بانی روی رحمت پیوستن است *

میفرمودند جان شکر می آزارد که جان دهد که بفرمان خود بدین کار سپردارد آن نیز بفرمان باز گردد *

اختلاف (۱) [تو امی] [در نقد] [د] [د] [ش] [ا] [در] [ک] [آیت] [۲] [ک] [برگی] [لوان] [مد] [پن] [کار] [چهار] [د] [پن] [زان] [باز] [گرد] *

میفرمودند آنکه با وجود دختر بجزاده میراث رسد اگر فرو شده را از پدر رسیده باشد گنجایش در روز جزا کند

سنرا وار پورو

میں نمودند شہر آنست کہ گوناگون پیشہ ور در آنجا باشد یا آن پادشاه بنو ہے کہ آوازے معتدل بشب

از آبادی در گذر رود.

میفرمودند و ریاض آنکه همه ساله رود.

میفرمودند ^{۱۱۷} ملکها بدريا يا کجود يا به سيا بان يا نير بان از هم جدا گردند.

مفرموندند بدوق در سردیر چون کامل و کشمیر تختی سطر باید ساخت تا خشکی و سردی نیار و شگافت و

مفهوم و اعتدال باد نیست آسا و گشته دگرگون است لیکن ز بانو و روزگار آنکه چراغ فروشنده

منه میزند و تعجب از عالم تقوا را است - ازین رو قرار آنست که خواص اخرا تمام بنسب سگ از سرنگ ازین

ما قال نیکو پرزند:

منو میوند ملاغت آ (۱) باشد که سخن، مانند از دنیو نشسته رود و بسیار معنی را باندک عبارت چنان مرگزارد که

اگر فتنہ رنجو نہ رود - و نصاحت آنکہ در گز است از زبان کجی میخ نشود

منه ^{۱۷۹} کنگزار از دوزخ با او میوه و حصه میسر و بدید آمد - خواجه (منه) و خدا نگری از سر حد ساخت

میں نے خود دیکھا کہ ان کے ہاتھوں میں لکڑی کے ٹکڑے تھے جن پر لکھی تھی کہ

میرموند گرامت اسقامت احوال است

میسر نمودند از

بسم الله الرحمن الرحيم

میفرمودند هرگاه باز را که خ

تشکبہ حال چگونہ بود.

میفرمودند همانا در حال بودن جاندار کم آزار و حرام شدن آزارنده جانوران

میفرمودند زبان آموزی از نخستین بر خیز و در نه بهمان لب بستگی باز مانند

میفرمود:

و آید

مسف $\frac{169}{100}$ وند سرک لانت

بیتھرموود ہیرلہ باسیدی باوا فرامیٹھن فرامچس یروڈ پیرس بیاب

ویند از اس یاقوت

میں

چون بنده آمدیم اراد دل بصل شد۔ بنحاطر رسید توجہ بدین تسکرف نیر و نوید آن میدید که برنگین

152

میفرمودند آدمی گوشت خور دن چنان خود گراسد

میفرمودند کاشک بکرمین جان نموند بودی که کام گوشت خواران برآندی و بجا

[illegible]

گویند یعنی آنرا بجا بود و کوشش بدست نیارند +
 میفرمودند خردی را که خدا کردن ناخوشنودی از بدست چه برانچه ازین کار کرد میخواستند پس دور و چندین گز
 نزدیک - و در آینه که زن شوئی دیگر میگفت پس دشوار +
 میفرمودند چون زن ناشوئی در میان نگان گوید باشد تا بیگانی بخوبی رسد و در خوشان هر چند دورتر باز
 نزدیکتر - و آنچه نگاشته اند که در زمان آدم از هر کسی پسر و دختر و آدمی پسر هر یک را بدختر دیگری می پیوستند
 یعنی ازین آئین +
 میفرمودند آنچه خوشی بدختر و دانه آن در احمدی کیش را داشته اند همانا در سر آغاز باشد که آن چون
 زمان پیدایش آدم +
 میفرمودند نزدیکی زن و شوهرش طبیعت پس نامرزا - بگی سگالش آن رود که سرش به پستی در روی او
 نپاشته نیاید +
 میفرمودند چنانچه با زن خود نزدیکی کردن خود را در نارضائی آئین انداختن است همچنان بازال که
 از زمان گذشته باشد - و بیشتر از اینجا و پنج ساله نگذرد +
 میفرمودند نزدیکی با بستن خوشنودی دادار نبود - نطفه ناچیز گردد و جان به نیستی گراید و باشد که زن به
 بار و بار و زن رسد +
 میفرمودند هنگام سرخی تن از بدست زن پسر میزند که برخی ناخوشیهای پیشین با دست +
 میفرمودند زن زیاده از یک شه و هوش کردن در خون خویش تگاو نمودن است - اگر سردن برآید
 یا فرزند او نیاید گنجائی دارد +
 میفرمودند اگر پیش ازین دانشی از فکر و خود کسی را بجمهر سرانیا و ردی که رعیت پایه فرزند می دارد +
 میفرمودند زن هندی و شان جان بی بهار پس کم ارزش است +
 میفرمودند در هند و شان رسمی است باستان که زن پس از فرود شدن شوهر هر چند بنا کامی داشته باشد
 خود را با تش اندازد و جان گرامی خود را بکشته پیشانی در بازو و آزارهای شوهر داند سنگت
 از بهت مردان که بدست آویز زن ربائی خویش بر جویند +
 میفرمودند فراموشی آئین است پس والا - شایستگی هر کار در کار کرد - پس گذاری آن برخداوند
 او را و گری و قدر دانست و دیگران را فرمان بندیری دنیا بشکری +
 میفرمودند دیدن فرمان دمان از این روی پرستش داشته اند - و از زبان روزگار نقل منبر خوانند -
 هر آینه دیدار او سرمایه یاد کرد از بدست و سایه از خداوند باز گوید +
 میفرمودند جهانانی غنائی است سترگ که بفرادان کس سودا و بازگرد و بگوئیمهای و راستگان
 بپایان گراید +
 میفرمودند کاری که از بندگان آید خود بو عالم را خود نباید پرداخت - خطای دیگران از دچار و پذیرد و
 لغزش او را که درست ساخت +
 میفرمودند پادشاهی پایه شناسائی است و باند از آن لطف و قهر آماده ساختن +

میفرمودند پایشناسی پیرایه سادات خردی در شایه کامرواست +
 میفرمودند آنکه گویند قدم پادشاهان اینی واسودگی آورد و از راستی دارد - هرگاه جادو در شایه خاصیتها برده
 اند گویند آدم چه در خانه که کردار او پاسبانی جانیان باشد +
 میفرمودند در کار فرمائی و فرمان پذیری هم و اسید ناگزیر تا هنگامه صورت هر آید و خلوتگاه و معنی فروغ گیرد
 لیکن زبردست از گران با ششم سبک سرشده اند از ده و جای هر یک بخوبی بر سرچند +
 میفرمودند هر که دریم و امید راه رود دین و دنیای او با و گردد - گزند با از فرو گذاشت پدید آید +
 میفرمودند یکبارگی سرنگو بید گها است - آئین سادات شریفه آنکه هنری آموزد و بکار کرد آن پر دازد -
 و ناگزیر دارد و عگان آنکه از دید بانی نشوند +

میفرمودند خشم دادگر چون طعنت او سرایه جان آبادی +
 میفرمودند هیچ کس را شمی روانیست خاصه پادشاه را که پاسبان جهان است +
 میفرمودند در پرستش فرماندهان و او گری و جهان آرائی ست و عبادت و ارشنگان در گزارش جان و تن
 بگی شورش از آنست که مردم ناگزیر غرضش و اشته پدیدگار کرد و پادازند +
 میفرمودند پادشاه از چهار چیز برکنار زید - شکار اندوزی و بازی پیشگی دستی شایر زدی و بزنان است
 آینه گنگ +

میفرمودند اگر چه در شکار فرودان مکی سگالش رود همان نخست آنست که جان شکر می بنجاری شود +
 میفرمودند در دفع از همه ناخوش و از پادشاهان نکو بیدتر - این گرده را سایه خدا گویند و
 سایه راست باشد +

میفرمودند در دنگان وید بانی نمایند هیچ یک نخواهد از پیشه خود دور نگردد +
 میفرمودند فرمان رومی ایران شاه طماست رایشی مصر اعی از یاد رفت - مشعلی آزار بر خواند - گزاردند +
 نفعی مالش داد - فرمودند هرگاه شاکر پیشه بعلم او مقدمه بسا کار از رومی بانی بازماند +
 میفرمودند پادشاه بانزد و بیکان خود بخندد و باز رومی خود گرفتار شود +
 میفرمودند پادشاه همواره در هیچ ملک گیری باشد و روزه حسابان بچرخ و دستی سر بر آید +
 میفرمودند سپاه را بکار کرد و فریه باید داشت تا از کم در شمی تن آسان نگردد +
 میفرمودند پادشاه مدینه بانی مال و جان و ناموس و دین مردم تفرقه نهد - گمراهان آنز خشم را چون اندزد
 رهنمون نگردد و مالش گرایند +

میفرمودند هر که پادشاهان را بشایستگی یاد کند همانا بگویش با برزخه و آید +
 میفرمودند سخن پادشاهان حکم در دارد - هر گوش را آویزه نسزد +

خاتمه

مداح محمد - سر انجام پانته گنج نامه شاهنشاهی کارنامه آگاهی فرست و دفر دانی مجمل از تمام جهان آراست
 لوح تعلیم و نشان آداب نشود و اردو گیر از باب ابواب دستور العمل بارگاه خلافت فشر الادب دیوان عدل
 و رافت - چون ناگون رنج برکشید و فرادان کوشش بجار رقت تا این نوش واری مزاج عالم تریاق سموان

عشرت و غم سرگشته شد - تیره مشیبا باد آمد و در از روز دهم بشام گرایند که این کان الکلیل سعادت بدی و گوهر
در پایی از یک سلطنت سرمدی بر ملا افتاد - چندین آفرینش فطرت را با طبیعت رودی داد - چه آفت و خیزبان من
و دل حیرت اور در تا این نقد جتوے سنجی سرا حاصل تنگابومی سراب دریا نامشده آمد - نیا یشا بر رگا و اندر دے
برود شد در دیو نیا از پیشگاه حضرت نور نمود تا این تعدید باز وی خردمندان و افسون جادو دے دانش پسند
بنجون دل نگاشته در پیکر حریفی جان ریخته آمد - بیست چه مایه رنج کشیدم ز عشق تا این کار به باب دید
و خون جگر گرفته قرار نه بهیات بهیات - راتبه خوار فیض انیز وی که با فرغ حقیقت کمن پیوند است چرا از
رنج کشی و محنت نپردی زبان آلا کرد و چگونگی از جان کنی و جگر بالائی بر لوح بیان نگار - شکر نگاری اقبال
شا هشتا ہی و نیز نگ ساز بی دولت جادو طراز است که چنین سخن بر زبان رفت بدین فضا نام و الاسرا انجام یافت
آن قبله توحید یک اندیشان را بشکر نگاری درست بهی و شایسته راست کرد اری گنجور گنجینه دانش و پیش
گردانید و بحریم خلوت سرا می قرب راه دادند - آن گوهر مکتا سے مینا یی در نیایش داد و در بهمال و پاس گذاری
نعمت روز افزون و دانشنامه از تیر خود بسوی آگهی طلبان و منشوری از صفو نگاه تقدیس برای سعادت نپردان
آورد و نوازش و آلا کرد این سعادت گرا سے عقیدت سرشت را نیز وی سواد خوانی و در یافتنی بخشید - و از علوم
مهر گزینی نخست فرمود تا تختی از ان باندازه شناسائی بر فراز گویائی بر آرد و بنجان سالاری فیض انیز وی چهره
بر افروزد - و در روز یک و خویش و بیگانه بهر ازان بر دارند و گرداگرد مردم دل را بفرغ حقیقت نور آموزد و گویند
شکر انیز را که بدین گزین کردار آباد اندیشه عالم صورت الیام یافت و جهان معنی غنیمت شد - رباعی این شمع
که بزم هفت تخرگاه افروخت - از بر تو دولت شهنشاه افروخت - هم مینا از دغا کرد و دست - هم مینا را
چراغ و راه افروخت - بهت - آگهین اقبال شگفت و طرب را روز جشن آمد - چشم کر در یافت با رشت
و شب سوگو ار گذشت - با حقائق کوئی و آگهی و سوانح تقیدی و اطلاقی بر غم غمی پوشان تر فند گذار
نگارش یافت و بر پنهانی کم بنیان شتر دل و روز کوران کج گرا چراغستان آگهی افروخته گشت - از خجبت
ببند که اخلاص خالص نام دوست تازه بارگاه خرد افروخته شد و علت غائی که سپاس گذاری باشد بر فراز
انجام بر آمد - نظم کبر سبزی شاه و روشن ضمیر - بنبر وے فرنگ فرمان پذیر - یکی سر و پر استم
در چین و که با یاد اوی غور به انجمن - با وجود آمد شد چندین قافله سالار خرومند می و فرا هم آمدن فرنگ نامهای
دبستان دانش پسندے امر از عیار گوهر خرد بر میگردد و گران سنجی را از دے دیگر - و سلطان عقل
بر سر بر فرمانروائی می آرایند و جابجانی را آئینی تازه - درین هنگام عریض نشاد و اشیاء فراخ باید کرد - و زانو
شاد کامی و زمره کامیابی را بلند آوازه گردانند چون فردوس بهست فطرت در سبک سر می خوا هیش در شد
و پرده آذر م را در گفتگو دے داد دست بر گرفت - او سخن فردش بود - بهانمید است - بدلی آزار سنگ
بار چنچند اندیشیده چون بے آزاران بازار در کشاکش آفرینش زبان زده گشت - بهارابی بهار وزن
را بے وزن ساخت - این مایه ساز فنون احسان شایسته سپاس جلال آلا می اورا درین اقبال نام
میگذا رد و نیز یکی قدرت جهان آفرین جهان آرمیدد - بیست سن این نامه را گزینر گفتمی - بنبر وے کجا
گوهر سے ستمه - بهانا که عشقم برین کار داشت - و چون کم زبان عشق بسیار داشت - اوسی سال

کوشش و ادب
داده و سعادت
ما نیز گفته اند
بماند
بجای که بهر دو
و در به دو حالت
و خدای عز و جل
چشمی آمد و در آن
عنه مستی بدل
و کینه و در بهمان

بکامه نظر نخستین حمد از دست که پس از نگارش ستوده کردار شاهنشاهی تقدیم رسد - و ملاحظه ثانوی طبیعت از نقصان بشری آنست که هرگز گمان آید و دانش پذیران حال ازین دریای بیکران جواسر آید بر دوشتم خانه کردار خود را آبا دان گردانند - اگر هست بلند داشته از غرقه علیای توحید بپایان شرک نیامدی لیکن چه توان کرد - جان سخن است که پیشوای آگاه دوان باستان مولوی منوی میگوید بیت چونکه جنت احوالیم اسے شمن لازم آید مشرکان و مژدن - اگر اندیشه این ناشتای صبح وجود و سراب گردنیز در جیات هر کس نفهمد و انم بقدر دریابد و خاطر نشین بنگان کرد که تنگاپوس سعادت نشان خود آموزد و دیگر گذرد و نقد جتوی دالان گمان بخت بیدار بران نیز آید - نخستین فراهم آوردن رفا مندی از روی و در زنگاه نشاء قدسی گزین منتر لے اساس نهادن و آن سرمایہ زندگی جاوید و پیرایہ نشاط پابند است - توطن گزینان آن بوم هرگز بهنا خاند نیستی نگرانید و ندرستان آن روی رنجوری بینند و متنو مندان آن ناتوانی نشاند و بر دمندان آن بخرم دلی تو انگری بر دوشتم نرو و ناتوان بیست راه راه نیاید - و آن خربت صافی و فراهم آوردن چهار غصه گرامی و بر بزمیدن از بهشت خصلت نکو مید و کفر بنگ نامها اثنان بر است بدست نیاید - و دم نیکبانی سپنج سر که بزند گانی دراز و غرورم از تعبیر رود - اگر چه این نیز اثنان دستایہ بنیث سر انجام باید و نیز روی آن خوی ستوده بدست آید لیکن بیشترے بزبان و لاسا دوست کشاوه باز گرد و پیرایہ باطن و اندیشه درست نگار شود - خوشا بختندی که به سعادت سرمدی و دین را با اولین روشا دوش گرداند و ظاهر بلسان باطن آبادان سازد - شناسندگان حقیقت شپوه بد آنچه انجن نشاط بر سازند و فختی دل بخرسند سے نهاده عشرت اند و زند آنست که نیک بسیج و خوب کرداری را بختجوی سخت و یا درمی اقبال از آشوب خود بینی و در طریا بر کساره وارند و دل در فرمان پذیر می سلطان خود در رفا مندی از دست از کوشش خلق و آفرین مردم کیسوز بند - و باز رگامان ساد لوح سودی که از عمر گران مایه بردارند و فائده که از دوا و دوا خیش میلفنج - ذکر بامدار و رسم جیل باشد -

فرمانروایان چارچمن صورت و معنی و در یادلان انجن تجرد و تعلق که از فراخی حوصله و کشایش عرصه آگاهی بر غزواض این دوا خشیج بود العجب فرارسند نیز روی از روی تائید یار و دوا عالم بر دوش فطرت بر نهند و تنو آمانی فراگهی سبکیار بوده چالش نمایند - و کار و بار این دودند را که را در مردان والا هست یکی را سر انجام بزرگتر تواند کرد بر بختی نخت خدا و دین گزیده سلمان انتظام باید که عقل اول در شکفت ماند و آسان نیز نگ کار بجزیت او نقد و سرایه سود و زبان صدی و منوی پرست آید و در یک زمان بدین دوا آئین مختلف بزم سود آراست گرد و چنانچه از ناصیه گرامی احوال بر آفر و زنده چره دولت بر آفرانند و رایت اقبال زمان مسعود ما که امروز آسمان را بکلام او میگردد و ستاره را به بلندی او سیفر مایند بعیت فرخ بخش شهبان هند اکبر شاه نه چراغ بارگه دولت تر خانی - دل از خیال او بال و زبان بند کردار نازد چه تالش ظهور دارد و بر توبیدانی مبد - ایندو تعالی آن کیتا سے ملک آگهی را بقا بخشد و بر جانان سعادت جاوید فرستد - آن فرمانروای صورت و معنی بفرخ عقل خدا و دوا و دشجراغ هست گران سنگ چنین دو ملک بیکران آباد دارد

احکام (۱) [د] به بیان (۲) اشتنا سے (۳) در سخا (۴) [من] توانای دآگاهی سبکیار -

من
مجموعه جنتی مسی
امامی من فزون
دیم و سبکیار
باشد
شک و دوا
مختصت بر
خان ملک
وای بخت نبی
تجربه خالی مراد
از کائنات قیامت
داردن

دکاری برنساختند۔ سپس آن محتاج بنیکو کارے و بدکاری را که این اقبال مالا مال از دست و ریاضه از یکی
آمین رفت و دروب خانه بشناسد و از دیگرے چهار طاق زندگی برساند۔ و از هر دمی و شادی که پیش آید
چون از گذشته گان نشانی نبیند بخود رعنائی راه ندید۔ و اگر نغمے گرد خاطر بر آید چون از نطق آسان در بیان
آثرے پدید نباشد خود را دست فرسود آن نگر داند و پیوسته در رنگ سازیهای روزگار بر قطع آگسے
نشسته بنیایش و نیاز مندی و ادوار پیمال گرداید و از عاجز می و در ماندگی تنومندان گذشته شناسای میری
دست قدرت بر کمال شود۔ من گنگ زبان شوریده دل۔ سوداے خاطر کجا و سامان سخن گذاری فکیر
کجا۔ هستی دشمنان حول گزین را با حوت گذاران و با دسرایان کثرت چه نسبت۔ شکنندگان فرخ کالائے
خویش را با آرایندگان کاسد شاع چه مناسبت و منم که رومی دلم در شکست کار خود است و اگر نگر
مسلمان رواج می طلبند *

شکر نکاری روزگار را چونوید و نیز رنگ سازی سپهر را چگونه بردازد۔ و در غفوان آگهی از یاد هستی
در تنگنای عزم بسر بردی و جاهاے شریف و زمانهای نجسته گشتن پیوند خصری در یوزره کردی۔ ناگاه علامه
خاطر مرا کشان کشان بهستان دانش خرد می برد و دران شورش دل که مردم را با وارگی برود را روستے در
جمیع آمد۔ راه دانش رسمی کشودند و بیاری مراتب شناسائی در پیشگاه دل پیدائی گزشت و در غنی شگرت
چهره پندار افروخت۔ بقلای دمی سعادت از تنگناستماے پیشینان دل نشین آمد که آدمی از سه حال برون
نباشد۔ نخستین راه بدگوهرے و بدیجی تعبیر نمایند و آن در پوستین مردم اقتادان و آهوی ایثار بر ملا نشین
است۔ دوم سعادت بسجی و نیک اندیشی که خداوند آفرینمرد خوانند۔ از کشاده روی آگهی و فرخ دینی
در یافت عالمان را بنیکوئی یاد کند۔ سوم والا بهی و بلند پایگی که ازان ببرد تمام اشارت رود۔ صاحب آن
از مترگ آهنگی مردم را یاد کند تا به نیکی و بدی می رسد۔ غیرے بشهرستان خاطر او راه نیابد۔ همواره
در میدانگا و ضمیر خویش بنیش سواری کند و بعبه های خود رسیده بچاره گزینی نشیند و پس ازان بنیکو بهای
حقیقی مفو کند و باطن را بیا راید۔ شاید که بدست آوید آن بر فراز اطلاق منسل گیرد و کامیاب دولت جاوید
گردد۔ چون از نزد آگهی این نقش حریف را به و در غیب بر خواند قدرے ازان غفون بر خاست
وروستے در خرد و پیش آورد۔ دست از همه باز داشته کمین خویش دشمنان نشست و نگاشتن نامه عیوب
خویش آماده گشت۔ چون قدرے این راه هولناک سپرده آمد بر دهای تور تو بر پیشگاه بنیش آویختند۔
و چنان شد که یک گام برداشتن نمی یارست و غیر از ناخوشی چند که در غفوان حال بر شمر و خوشن را پاکد این
می اندیشید۔ از انجا که بر غیرگی این بونقلون قدرے آگهی بود و زده و بونفس نیامد۔ ناگزیر و اوس رفت
و دران نخستین منزل نابود و فرو آمد و عیب نویسی بنی نفع خویش را آئینه ردغاسے آهوهاے خود گردانید۔
بیاری خواهے کوهسید را آگاه شد۔ و دران کشاکش روحانی و نفسانی و آشوب درونی و بدونی از گوشه
انزو ابر آمده بر گاه هایون رسید و اشاره نچتمندی بر آفتق مراد تالش داد۔ از و نور توجه گیمان خدیو
کشایشها را آورد و در مدارج صودت و معنی چیره دستی یافت۔ گنجورے گنجینه حقیقت که امت شد و این مقالید
مقال گردانیدند چنانچه در خاتم و دفتر اول و دوم مجلی نگاشته شد۔ ولی خالی کرده آمد و چند نامه تجریر رفت۔
آخرا (۱) [د] رعائی (۲) [ک] از کشاده روی و آگهی نواح و اینی دریافت *

نقش حریف را به و در غیب
بر خواند قدرے ازان غفون
بر خاست و روستے در خرد و
پیش آورد۔ دست از همه باز
داشته کمین خویش دشمنان
نشست و نگاشتن نامه عیوب
خویش آماده گشت۔ چون قدرے
این راه هولناک سپرده آمد
بر دهای تور تو بر پیشگاه
بنیش آویختند۔ و چنان شد
که یک گام برداشتن نمی یارست
و غیر از ناخوشی چند که در
غفوان حال بر شمر و خوشن را
پاکد این می اندیشید۔ از انجا
که بر غیرگی این بونقلون قدرے
آگهی بود و زده و بونفس نیامد۔
ناگزیر و اوس رفت و دران
نخستین منزل نابود و فرو آمد
و عیب نویسی بنی نفع خویش را
آئینه ردغاسے آهوهاے خود
گردانید۔ بیاری خواهے کوهسید
را آگاه شد۔ و دران کشاکش
روحانی و نفسانی و آشوب درونی
و بدونی از گوشه انزو ابر آمده
بر گاه هایون رسید و اشاره
نچتمندی بر آفتق مراد تالش
داد۔ از و نور توجه گیمان خدیو
کشایشها را آورد و در مدارج
صودت و معنی چیره دستی یافت۔
گنجورے گنجینه حقیقت که امت
شد و این مقالید مقال گردانیدند
چنانچه در خاتم و دفتر اول و
دوم مجلی نگاشته شد۔ ولی خالی
کرده آمد و چند نامه تجریر رفت۔

در کالبد گفت جانے بر مید - و بسیاری زبان درسان غذا که روانی آن در نظر حقیقت بخورده سلطان خود بخندید
 باشد دل سرگردانی داشت - از آنچه در کن نامنا بنظر در آمد بود پیرایه فزونی پریشانی شد - صبوحی بر درگاه حضرت
 نور در یوزمه ضیائی میکرد و میدانی این طلسم و شوار کشائی طلبید - و از آنجا که بخت یار و دول پیدا بود و فرخ نیر و نعل
 بر تواند اخت و آن معمای به پنج کشته و پیدا آمد که روزی در گرد و معدلت سلطانی و خدمت گزینی
 بندگان سیاسی گذار است چنانچه بندی ازین در سباده ای آخرین و فقر گزاری یافت - و شکفت تر آنکه هر چند
 آهنگ تجرد که با گوهرم سرشته اند زمان زمان جوش دیگر میزد اندیشه افزایش بزرگی صورت نیز و پایش بود و پایش
 شایستگی غذا و مایه تنومندی که سعادت هر کار بد و باز گرد از گوناگون اسباب دست باز کشیده در کار سپاگر
 حبه افزود و چون تلقیان دامن آلود که هیچ تقدس بر امون خاطر شان نگردد و شب از در زجده انشاخته بر در
 انتظار نشست - از آنجا که این پیشه را سرایه زندگی و پیرایه تحصیل کمال حقیقی دریافت یکی آهنگ آن داشت
 که فرغ تدبیر را با لعلان شمشیر چون داده کاری چند برد از دو و روشنی تازه بطور آورد که کار شناسان از مود
 بشکفت مانند و خوانندگان باستانی نامه هجرت در شون تاسپاس گذاری این حرفه در گزین نموده باشد و لوازم
 کار پیش گرفته بجا آمده - نفس نفس این آرزو و افزایش یافت و از نارسائی وقت بر زبان نمی آورد - از
 خانقاه و در سه پیارگاه سلطنت آمد - بود - غایب برستان را چینی که بخاطر نمی رسید اندیشه نمیر بود و جان از
 احوال بر میخواند که اگر این در کشوده را ز دل بیرون فرستد فوس گیرند و زبان طفر کشانید - از آنجا که باطن
 نور آگین کشته رخ زامرات حقایق و جام جهان ناست بے عرض حال و گفتگوی سفارش سن کج گزین بی یاور
 در بر کشیدن و در درگاه ساختن توجه فرمود و بلند باگی اعتبار اختصاص بخشید و مرتبه والای سپاگری که است
 فرمود - روزی چند در هنگامه دانشوران رشک افزای هگهان آمد و از دیر باز آفران من مجبای حسد
 آراند - از بدایع آنکس در گرد و آهنگ خانه در جستجوی شمشیر در روزگار بدست کار برد از قلم میدهد - بخردند
 و میفصل گریستان در زمانه در سرتیزی نوک خامه تا آنکه فرمان مقدس بنگاشتن گرامی احوال شرف نفاذ
 یافت - سحرانی گوناگون فرموده - از آنجا که دستیار این کارنداشت دول را بدین گونه سخن سرزانی
 میل نبود و نزدیک شد که غرخر در او نمود و باز ایستد و خوشین را ازین کار سترگ بر کنار ره گیرد - و ازین رو که
 غیب دانی گیتی خداوند و نشین بود و در برابر نوازش خدمتی گزیده بایست کرد یا راسه آن نشد که از ان
 مرموده سر تا بد - نعتی برین اندیشه افتاد که شهر بار دیده در حد کاری و فرزندان کوشش من و مخوری اثر
 برادران در نظر دار و آنچه بجا بوسی شگرت فراهم آورد آن سخن سیج گوهر آما انتظام شایسته نبخشید و این
 شغل سترگ در انجام آورد - زمانه پلشت گرمی دم گیر اکشایش منوی چشم کشادی و باخود سرانیدی
 که فرمایش شاهنشاهی افسون سخن سرانی و طلسم دانش افزوده است - از نیت درست و محبت عالی
 این انگیزش اندوه رشادی بدین خدمت رو آورد - بیشتر اعتماد بران بود که بتوفیق بخشی ازیدی و جمیع
 احوال بهت گمارد و هیولائی بران پیکر قدسی سرانجام نبخشید - محبت سرای بارگاه خلافت و دانش
 آراست و دولت بجا یون سر دفتر سخن گذاران روزگار پیشوای نظم گستران منبر برد از شیخ ابو الفیض فیضی
 که برادر همین و پاتیه برتری دارد و منظمه عاطفت خواهد فرمود و به پیرایه آن سخن پناه دست بانی تازه کن
 اختلاف (۱) [۱۹] کرده

شاه به ابروی
 یافعی است ۱۹

صورت خوابہ گرفت

جنوز از دفتر نخستین نیز بر دے کار نیامده بود که زمانه چنان شیرینی نمود آن آزاد خاطر دانش آموز و سحر
 واپسین پیش گرفت و سراپاے دل را شگرفت اندوہی روی آورد چون بکشم احوال شاہنشاہی از آتشکداری
 بشیر خدمت رسید نواز شہاے گوناگون مرہم چند ناسور درونی فرمودند و بہان شغل بزرگ اہتمام پہنچ رفت -
 روشنی پذیرفت کہ کشور خداے را درین فرمایش خیال چیست و نظر دالاسے او کجا افتاده - بر بہان نخستین
 ر دے دل آورد و بہ نیایش ایندی رہ گراشد - درو تہدستی و جان خشم آمد و افزونی تعلق یک طرف کہ چنان
 جہان کا مردانی صورت بچارہ گری آن خواند درآمد و عالم عالم مراد بانی ملک ظاہر دواسے آن ناسور متواتر
 بدو جڑ دریاے دل کہ دران بسج آدمی زاد کار متواتر کرد و در خلونکہ و تجرد و ہنگامہ تعلق ہیچ طرز تن
 بازداشت تفاوتہاے سترگ این دو حال شگرت چگونہ نویس و انبازی این دو وضع بدیج یکدہ آم نیرد
 برگوید - نخستین دریا بازی و نوارہ جوشی و تراوش باسانی و ریزش شبنمے از صوفیہ کہ منیر پدید آورد و ہزار
 داستان نو بر طراز و چندین آسان بدایع ہر افزاد و ہنشین خود را بر فراز حقیقت جا بد و بعد رشتہ بینی
 محض ہادیون دانش اختصار بخشہ - از دوین نشان سنگ خاراے دانش ششی دآمین کلونہی و ریزش
 خاک تیرہ از بہان چشمہ آگہی آشکارا شدہ جرہ عبرت افروزد - الکتی دانسزگوئی دلات سہالی ہنرہ دالی
 زمان زمان بآین نو بر پیشگاہ نمود خرامد و خضیف گراے آرزو دے صف نشینی سفاکان از خضایص آن -
 و با این تباہ حالی دسر گردانے زجر بے یادری و تنہائی زمان زمان جوش دیگر بر میزد - با آنکہ سرشت زمانہ
 برانست کہ پیوند بچنی کمتر سرانجام دہد و ہوارہ سلسلہ دوستی انہم بگسلاند راست گوئی و ہدایت ہنرہ شاہی
 من یا در روزگار آید - دوستان با برے و آشنایان قدیمی دامن از خلط برجیدند - با تعلق بر دوش
 کشیدن راہہ کر تپوہ شتافتن و طریق خطرناک سپردن تن تنہا کہ با نیمہ راہ رسد و کی ہنر گاہ شتابد -
 و بریاض قدس خرامیدن یک دودوستی خداے کہ درین فطس سال مردمی بدست آمدہ بود بہر ہنر ہنرہا
 چہرہ دوشی نمود

و شگفت ترا آنکہ با چندین دست افزاد و حشت زدگی و آونیزش درونی و برونی دست ازان نشان
 باز نیداشت و فتور دے در غمیت راہ نمی یافت و نفس نفس تہمت را نیر دے دیگر پدید آمد و این
 جنگ شگرت افزایش مینمود و کشاکش ظاہر و باطن می افزود تا آنکہ نور حقیقت تابش فرمود و گرہ بستہ کشایش
 یافت و غائب آثار نفس قدسی گیہان خود بہا نازکے خاطر نشین آمد و دل و دپدہ را نورے بدایع فرد
 گرفت - دنگا شتہ خود بچردہاں باستانی سفتے حقیقت خویش را آشکار کرد و برین خراب دل سہجہ
 بخشود - گذاردہ دانش بچردہاں پیشین آن ست کہ قافہ سالار ملک تقدس را چہرہ دستی بر خواص
 و عوام باشد و نہ ہنگاہ باطن و ظاہر از بر تو عاطفت آن کی تا سے جہان آگہی آبادی پذیرد و کار کیا سے
 صورت را کہ براسے نظم و نسق بر آگند گیہا سے جہان از ہزاران خلاق بر میکشد اگر چہ ہی آویسان و سطوت
 فرمان ادا باشند لیکن بر ظہر اہر ایان حکم رود و درون دہا راہ نیابد - و دیگر کینایان ملک آگہی خبر برون
 صافی دست تسلط بر کشاند چنانچہ اطوار عموم اولیا و سایر اصفا ازان آگہی بخشہ - و دانش بچردہاں
 اخلاص (۱) بیٹے چند رہی دل (۲) بیٹے دل *

از زبان گویند
 دفتر نخستین
 آب و سیرا مدبرین
 آن مادیون روی
 دینی آب روی
 جہادہ و تہذیب
 عوام ہنر ہنرہ
 زین علی سبکی
 کنت و فتنہ زبان
 بچہ فتنہ
 سلف کہ پدید آید
 بلند و دراز کہ پدید
 زبان تیرہ دینی
 سونہ

رسمی دوکان آریایان روزگار مردل خامه کاری توانند ساخت و تاثیر انفس شان جز بران خراب و بد بینان
و از آنجا که اورنگ نشین زمان را فرزند و اے ملک معنی نیز گردانیده اند نفس قدسی درین گنج مخزن
بله یا بر سرچیدان چنین نیز گمانی بنظر آورد و از حقیقت گاه بیدار نشی بر فراز جاسه حقیقت رسانید -
ایستاد نیرنگ خالی و نیز زمندی سخن را دادم از دولت بلند می طراز آفرین بستم قلم را و زدم بر زام
شاهنشاه رستم را

نخستین بیادری نماید آسمانی در فراز آردن احوال این دولت جاوید طراز ایستاد رفت و کوششی
بزدن از رسم وادت بکار بردن آنکه بیشتر احوال و ان خوبس نگارش یافت - در بسیاری سوانح خود در میان
معاظه بود و از خواص و خفا یا س سلطنت تا بسا احوال و چه رسد آگهی بر کمال داشت - از آنجا که دوسو
سخن گریان خاطر گرفته بود و بر حافنه خود اعتماد بیکروز از نیرنگان دولت و نوبتین دالاشکوه و دیگر قدیان
به شمسد پرستیدهای مختلف نمود و بتقریر با س منوع اکتفا کرده بنگاشتن آن استعدا نمود و در بر جاسه
بیاورد از بیت مرد فر و سپید و احتیاط گزین و شتاب بر گرفت - از آنجا که فاسه سرگ که از بینندگان سوانح
بگوشت رسید بنگاشت ناز افتاد و دشواری با س سخت رو آورد - روزگار گنگی پندیرفته - کار بردن
و قانع و سوانح حاضر - و صاحب معاظه بر سید آموذ گاری و من چشم بنیش کشاده نظار گنگی چندین
اختلاف رو س آورد - بیامین اقبال روز آفرین بچاره گری آن با س همت آفرید - در سر انجام
آن بر ریخته دل نشست - کار سر بسته کشایش یافت و سرگردان روی در آراش آورد - بهان
نظر و تامل گزین انچه بیشتر سبک طرز اتفاق داشتند برگرفته نشاط آفرید - و جاسه که گذارندگان
سخن اختلاف داشتند کار را بر پایه هوشمندی و راست گوئی و حزم اندیشی گذاشت و دل بدین آئین
لغتی بر آسود - و سانحه که از سر و طرفت گزیده مردم بودند یا مخالفت آگهی خویش بگوشت رسید آسود
به وقت عرض هایدون رسانیده خاطر را فارغ گردانید - از برکات دولت روز آفرین و همت آفرینی
شاهنشاه و دانش اندوز و بلند پایگی اخلاص نیر و شهنده و یا ور س همت بیدار کامیاب خوا هیش آمد و
بر فراز مقصود بر شد

چون ازین کر پوه و دشوار عبور بهانیت گذشت کتا بے سرگ - انتظام یافت - لیکن چون در منزل
هولناک در ترتیب سوانح چندین بار یک بینی فرته بود و سال به با سر انجام شایسته نهشت باز از نو آنگ
سخن بسازد آورد و نوشتن را از سر گرفت و درج بسیار کشید خاصه در توارنج الهی ماسعی جمیل بنظر آمد -
از آنجا که روشنان ابداع در تائید بودند این کار نیز با سانی گرایند و نسخه علیده جبره ظهور بر آفرید - چون
از کشایش غیبی پیام طبع نو گوشت هوش و آمد آن کمین دق پیشین را بر کشیده و از خلقت تازه بات همت
در پوشانید و بنیر دی وادار سخن آفرین این شگرت کار دشوار تا نیر رود را انجام آورد و گوناگون نشاط جبره
نخستین می را آفریدش داد

و چون آتش بجانه گیتی جای بودند آگاه و دل نیست خاصه که دم سالان سعادت اند و در نقاب خفا
و از ناسپاسان کار نشناسان جنگ مالد از رنگینی ابن بساط مزور برگرفته هر روز آفرین آیام شمر دی و در جاسه

در سفر و اسپن بجای آمد پیردانی - بدین تبار حالی بسرعت راه رفتی و کارها به شمرده و نخواه انتظام نیافتی -
 و چون بسر نوشت آسمانی مستی در زندگی یافت با رجاء کار از سر گرفت و درود را تمام نهاد - اگر چه عقودان نگا بود
 هنگام آن بود که نقش نگارهای نگه سیده سترده آمد و در وادیا سخن شادابی گیر و لیکن ناسرا بخامی آن امور دیگر
 بنظر در آمد و پیرایه اصلاح یافت - و چون نوسفر و غمره و سبیل یا در بود و درین مرتبه آمده نمراد آن در گرفت
 که با چندین دوداد و باجه مایه احتیاط چندین لغزش رفت و چنین خطا نمودار شد حال چگونه خواهد بود و کار
 کجا خواهد انجامید - با نچشم دید بانی آغاز نهاد و از عقودان نامه نگاه با سه تازه بکار رفت - اگر چه بکلی سماعی
 مشکو بر براسه سوار ساختن آن مقاصد و انتظام دادن آن مطالب بود لیکن از اینجا که سخن سسایان
 ویده و زغنم را نمکدان خورشامند و در آوردن ابیات مناسب که بدین ساز سخن هم آهنگ باشد نیز مقصود
 بود و کوشش نمراد آن رفت و ستردن و در آوردن بسیار شد - و قطع نظر از آن که در وادیا کرده و نمراد از حقیقت
 آفت که آدمی زاد و در وید عیب خود و فرزند خویش چشم پوشیده دارد - هر چند کوشش نماید عیبها به او
 بفرخ نبر بر گیرد - من که بدستی خود و دوستی چنانان خورده ام در وید این معنی سرمه نخواستم ساخت
 و شعلی مینائی را علاج نیارستم اندیشید لیکن ازین نگار بچگانه آواز که طرز تازه جان را فرود گرفت - برنج انخوان
 زمان به پیروی و گردی بخجانت لنگانه نشاط بر ساختند و نظم و شعر را در آن لباس پوشی و در آوردن گرفتند
 اندیشه آن داشت که مرتبه ششم نیز خاطر دوسوه آموذ را نختی خالی گرداند و آیین دور مینی و مشکو پسندی بکار
 برد لیکن افزودنی طلب کشور خد افرصت آن نداد - ناگزیر همان نگاشته بچین را به پیشگاه نظر آورد و پیرایه
 سعادت جاوید انداخت ابیات گوهر از بنگونه زکانه که زاده نادره چندین زبان که زاده دره
 بر حوت جالی نماند عرصه بر حفظ جهان در جهان هر قدر این زیور هر دو سراسر است که گشتناسی تو
 خرامت کراست +

امید که بیامین درستی نیت و شایسته آن کاره که پیش نهاد ضمیر سپاس گذار بود بد کفش آیینی
 سر انجام یابد و خاطر دوسوه آموذ نختی انسان شورش باز ماند - با غرضتیه درست و بهی شکر
 در عرض هفت سال از آدم تا گوهر مقدس شاهنشاهی محلی رقم زده ملک تحقیق شد و از آغاز بدیدار شدن
 حضرت شاهنشاهی بر فراز بهستی تا امر دز که سال گهی بچیل و دور رسیده و قمری هزار و شش احوال
 پنجاه و پنج ساله آن نونال اقبال حسن انجام گرفت و نختی خاطر از آن بار سرگ سبک دوش گشت
 ابیات چونیت نیک باشد با دشارا که گهر خیز و بجای گل گیارا و فراخیا و تنگیهای اطراف و زرای
 پادشاه خود زندان +

امید که بنگارش احوال صد و بیست ساله کشور خد که چهار قرن باشد چهار دفتر انجام یابد و یادگار
 برای آگهی طلبان انصاف گوهر انتظام گیرد - و آئینهای مقدس شاهنشاهی را آخرین دفتر اندیشیده
 بدین پنج دفتر انجام اکبر نامه در خیال آورد - بیا درسی کار ساز تحقیق سه دفتر انجام رسید و بسیار از
 آگهی گفته شده و کعبینهای حقیقت سخته آمد ابیات سختم زور درون حکمت آگاه از بهر خزانه خانه شاه +
 اختلاف (۱) [ه] قنادر [ش] نادر [و] قنادر [ن] نادر - و غرضه گوید که نادر درین وقت
 درست باشد +

قنادر یعنی کار
 و شعل دوش و شعل
 آید آن است
 بکلی بچین
 نختی شکر
 نختی شعل
 می آید
 قنادر و نختی
 و غرضه

تا بگویم که مراد افش و دوا و گه گه بنفشه و دبا و امید که این متاع و خلص و گه و بقیه یکل بندگی خاص و ایزد و بیز و جاد و
شبهی که خود عطا و دوش و بارش و بقام ارجندی و از سکه نام تو بپندی و از نام تو انجسته و دبا و دین بده
خجسته نام از و دبا و

اگر زمانه نیک باشد و روزگار بر قلمون فرصتی دهد آن دودنتر مانیر بد گش روی بیابان
بر دونه اعمال مساعدت آموزد گرداند - و اگر نه دیگران را توفیق رهنمای گردودخت یاور آید که سال پسال
احوال این دولت ابد قرین بخت عالی و کوشش فرزادان و شصت درخت داله و خاطر سی آزاد نگاشته
خاند دین و دنیا آبا و گردانند و سر استان صورت و معنی را شاداب سازند - و این ذره باو بی حیرانی را بسیار
آوردند و دران سعادت نامه خود منت بر من نمند که سر رشته این سلسله جاوید طراز را بر دوسه کار آورد
و آئین سخن سرانی را بدست داد - و اگر بسند خاطر نیاید و خواهند که بنو آئینه یازبان روزگار از سر آغازند
سر مایه سوانح دولت ابدی را میا ساخته باشد بیت آسایش کائنات باد و یارب - و سراسر بیست
دولت اکبر شاه +

ننڊي از احوال مصنف

را تم شکر فنامہ را چنان در سر بود کہ انمودی از حال آبا سے قدسی و لعلی از شیر مرغی اطاوار خود نوشتہ
رسا کہ عبد اگانہ سرا انجام دہد و نایہ عبرت دیدہ دران و در باب گردانہ لیکن شغل گوناگون خاصہ نوشتن این
کتاب آگہی مرا از ہر بازداشت - درین اثنا پیام آرا سے غیبی چنان گزارش نمود کہ یکجا روزگار تاب
این نہ ارد کہ نہرست جہ اند شکر اطاوار ہر فراز تحریر شتابد - سزاوار وقت آست کہ لختہ ازان درین
اقبال نامہ برگوید و در چند جابندی گذارہ گردید - چندے نگارو - بدین نوید قدسی برخی ازان بر نوشت
دولی خالی کردہ

انسانجا کہ نسب سراشدن از متی دستی با ستخائش نیاگان باز رگانی نمودن و کلاهی نادانی بجا نزار آوردن است و از شورید و مغزے بہر دیگران نازش کردن و آہوے خویش ناویدن نیز است ازان شطری ہر طرف را فسانہ گذاری کند۔ درین باویدہ و بلاخ بایند سلسلہ بجائے فرسد و آبیاری انساب صمدی و رز نہتہ گاہ معنوی بکار نیاید ایست چنانہ ازان نہ در بہر پدر باش + پر رگزار فرزند بہر باش + چو دود از روشنی بود و نشانند + چہ حاصل ناکہ آتش راست فرزند +

در محاورات روزگار لب را تنجہ و نثر او ذوات و امثال آن تعبیر نمایند و آخراً بعالیٰ وسائل
پای بند گردانند۔ سنجہ را آگاہ دل داند کہ این بدان بازگردو کہ از باسے میانی او کی نفوذی فروت ظاهر
باشناسائی حقیقت چہ دستی یافته و بنام یا لقب یا حرف یا مسکن شهرت گرفته۔ و اگر شامہ کہ مردم را دور
از فرزند آن آدم منعی نمانند و بگنجد و داستان گذران دل نداند احتمالی و دیگر راه ندہند۔ بجز خاطر کہ
درین معامہ از دوری راه از پا اندازند و بدان گوہر گردانی اعتبار نگیند۔ پس چرا اسماوت گزین بیدار دل
بہین افسانہ سنجہ رود و بران نمک زده از حقیقت شہر دہے دست باز گرد۔ لیسر نوح را از اینر شناسی
چہ رچہ سود و اہرا بہم خلیل را از بہت پرستی اصل کدام زبان بہت بندہ عشق شہر و ترک لب کن جانہ

اختلاف (۱) ایزد پر تو ای شاه جادو د اورا اپنے متاع را +

۴
شماره ۱۰۰
جلد ۱
مجله علمی و ادبی
سازمان اسناد و کتابخانه ملی
جمهوری اسلامی ایران

که درین راه فلان بن فلان چیزی نیست. لیکن بدوشت آسانی در رسمیان صورت پرست افتاد و باطایفه
بر آمیخته که نسب را بحسب گزینند. ناگزیر یعنی ائزان برگوید و مانند برای این گروه گسترده.

شماره آهای کرام داستان دراز است. چگونه گرامی انفس را بنا بایست وقت بفروشد برنجی
در لباس ولایت و گروهبی در علوم رسمی و طائفه دوزخی عارت و جمعی در معارف گذاری و طبقه در تجرد و تناسلی
بسر برده اند. از دیرگاه زمین بین و طنگه و این و الا نشان دادن پیدا دل بود. شیخ موسی بچین جسد را
در مبادی حال رسیدگی از خلق روداد. ترک خانان نموده غربت گزید و بهمبری علم و عمل معموره جهان را
بجای عبرت در نوشت. در مائت ماسه در قصبه ریل که نزد تنگاست است از سیستان بسوزشت آسانی
عزت گزید و از پیوند دوستی خدا کیشان حقیقت پژوه که خدا شد. اگر چه از صحرا به پنه اند لکن از تجرد
بخلق نشافت. بر همان نفع آگهی بوده انفس گرامی را در آ و نیزش خویش بکار بردی و زندگانی میبدل را
در پیراستن نفس بوقلمون مسرود گردانیدی. فرزندان و نیا سعادادت آموید و آئین او بوده خرسند
در شتند و دانش عیانی و بیانی می اند و شتند.

در غفوان مائت عاشر شیخ خضر را آزدی دیدن برنجی او بیای میبند و رفتن بدیار حجاز و دیدن ابوبی
خود بهر در آورد. با چندی از خوشان و دوستان بهوب میبند آمد. بشهر ناگزیر رسید بجای بخاری آچی
که جانشین مخدوم جهانیان بودند و از ولایت معنوی بهر وافر داشتند و شیخ عبد الرزاق قادری بغدادی
را از اولاد گرامی آسوده او لباس بزرگ سپید عبد القادر جلیلی شیخ یوسف سندی که سیر صورت و معنی
فرموده بودند و با کمالات حقیقی فراهم آورده در گذرگاه ارشاد در بهنای خلق بسر بردی و جهانیان از ره آورد
او ذخیر با بر گزینی. از گرم خونی و دلجوئی این بزرگان کارگاه و از خاک دامنگیر بنگاه روزگار خورده آن بزرگ
غربت توطن گزید.

در سال نهمد و یازدهم هجری شیخ مبارک از تنگ به علم بعین آمد و طبلستان بهستی بردوش گرفت و برنجی
دم گیر او در چهار سالگی اواع آگهی بر تواند اخت و دروشنایی روز افزون چهره سادات افروخت. در نه سالگی
سرمایه سترگ پیدا کرد و در چارده سالگی علوم متداوله انداخت. و در بیست و یک سالگی یافه رفت. اگر چه غایت از ره
تافل سالار آن پیدایش بود و بکوی بسیاری بزرگان در یوزه فرمودی لیکن در ملازمت شیخ عطن بشیر بسر بود
و تثنی بطن از آموزش او افزودی. شیخ ترک شاد است. صد و بیست سال عمر یافت. در زمان سلطنت
سکندر رودی دران شهر و طنگه خود ساخت و در خدمت شیخ سالار ناگزیری پای و الا می شناخت بدست آورد. شیخ
در توران و ایران دانش اکتساب فرموده بود.

القعه شیخ خضر بهوب سید باز گردید. بگی اندیشه آن بود که برنجی نزدیکان را ائزان ملا و دخت باین دیار آورد. روزگار
او در سفر بری شد. و در ده و دانو ناگهی شترک او افتاد. و بای عالم نفرت آید. غیر از مادر و والده بهر دار و زار بری شد
پدر بزرگوار را همواره غربت جهان گردی از خاطر نور آگین سر برزدی و دیدن بزرگان هر سزین و دیو زنه فیض افزیدی
نمودن برج شیدی لیکن کد بانوی خاندان عفت رخصت نمیداد و سرگشی در خاطر سعادت فاش نمود. درین
کتابش بطن بلا زمت شیخ فیاضی بخاری قدس سره پیوستند و شورش دل افزایش گرفت. آن پیروانی را افتاد
آفتلات (۱) [من] شد.

دینی بیانی انداخته و
عبارت

آنگهی نظر یگانه بر بنده اینرو می افتاد و روشنی دل و سعادت جاوید روز می شد - در بزره ارادت و گزیندن روشی
 معین نمود - یا پنج یافت درین نزدیکی یک را بر فراز هدایت بر می آورد و بر بنهائی جویندگان آنگهی نامزد میگشتند
 عبید الصرام و اردو گرگرمی لقب او خواجه احار خواجه بود - انتظام آن هنگام نایب و آیین او برگزیده - خواجه
 در آن هنگام آمد با سه عرصه تنگ بود و در حجوی جاندار و می حقیقت و داد و دهشتند - چون وقت که رسید
 بدان پایه و الا سرافرازی یافت و فلقین خدا بر وی ازو برگرفت - گشائی را خلوت او فرموده اند و بی نصیبی پیشه
 او مقرر شد - در سخنان خواجه هر جا که بدر روشنی تعبیر می رود این یگانه آفاق را میخاهند - قریب چهل سال
 در دیار خرابه برسد و در دشت و کوه عشرت تنهائی انداخت - صد و بیست سال عمر گرگرمی رسید و بود
 آثار گرگرمی و درونی همچنان افزایش داشت - بشی پدر بزرگوار و در آن مصر ولادت بچند سال از خدا نیان
 سعادت پدر و داستان حقیقت میگفت و با نکات دل افروز بر فراز نور میرسید - ناگاه آواز
 آیهی بگویش رسید و بارقه الهی بدرخشید - هر چند اندیشه رفت نشان نیافتند - روز دیگر
 جنگا پوس سخت و جتجو به بسیار روشن شد که در خانه کلائی آن بزرگ منوی عزت گزین است -
 از نور ارادت او زمانه دل بر آسود و خاطر هرزه گرا باز آمد - پیوسته چهار ماه سعادت می افزودند
 و بنظر اکسیر او روز افزون عیار میگردید - در آن نزدیکی سفر ملک تقدس پدید آمد
 و در آنجا ناگهان حقائق برآمد و بر بنهائی جویندگان حقیقت اشارت رفت و بخوشدلی و فغانی
 رخت بر بستند

در آن نزدیکی نقاد و دو دمان عصمت که تربیت پدر بزرگوار فرمودی ازین خاکدان فانی رود
 پوشید - و حادثه مالدیو نقرت انداخت - پدر بزرگوار باین تجرد بسوی دریای شور گام هت برداشت
 و بجای بسج آن بود که ازان راه چار دیوار معموره عالم پیوده آید و از گرد و بار مردم بخشی فیض برگزیده
 شود - و در آنجا آب و گجرات بود الا نهار پر پیوستند - و در انشاهای تازه آنگهی آورد و در بزم بزرگ سبند
 عالی پرست آمد - در آیین مالک و شافعی و ابو حنیفه و حنبل و امامیه گوناگون دریافت اصول و فروع
 بسم آوردند و جنگا پوس سخت پایه اجتهاد و رونود - اگر چه با تمقاسه نیاگان بزرگ بردش
 ابو حنیفه اقتساب داشتند لیکن همواره کردار را سبوط آرایش داد می و از تقلید برکنار و بندگی
 دیسل کرد می و از همه نفس را دشوار آید برگزینی و از سعادت فشی و روشن شاری از علم ظاهر و حقائق
 منوی گزاره شد و نرنگاه صورت رهنمای ملک حقیقت گشت - اسالیب تقوت و اشهد انا
 بر خدا نماند و فردان کتاب نظر و تامل دیده شد خاصه حقائق شیخ ابن عربی و شیخ ابن فارص شیخ صدر الدین
 تونیوی - و بسیار از اصحاب عیالی و بیانی نظر و عاطفت انداختند و نصرت های بی انداز و رود
 و در شهاه بود العجب روشنی افزود - و از جلال نعم آنگهی که بلازمست خطیب ابو الفضل کازرونی
 شرف اختصاص یافتند - و از قدر و دانی و دوم شناسی بفرزند بر گرفت و با آموزگار
 گوناگون دانش هت برگاشت و مراتب تجوید و بسیار از خواص شفا و اشارات و دقائق تذکره
 و صیقلی را تذکر فرمودند و در استبان حکمت را طراوت و دیگر پدید آمد و از باب بنیش را در آن پایه

در این کتاب
 در این کتاب
 در این کتاب

در هنگام افاقیت و اشتغافست گرم دارند - اگر چه مقتول و مشغول را در پیش نیاکان قدسی نهاد و انداخت لیکن
 بلند مولا جلال الدین و توانی جلالتی و دیگر یافت - و در جزیره عرب انوع علوم نقلی از شیخ سنوادی مصری
 قاهره تلخیص ابن حجر عسقلانی برگرفت - و چون در هند و پنجاه و چهار رشت بنز لگا و قدسی کشید و اندر بزرگ
 قزم نام و یه خود شد - چهار بخت و شوی باطن و یاکیزه و دشمن گویا بر بخت گماشت و چهار سال تحقیقی و در
 نیاز آورد - و بدین گوناگون علوم اشتغال فرمود و گفتگو باستانی را در پیش حال گردانید و خواهرش را
 زبان اثر دباوش برید - از ابل ارادت گردید احتیاط کزین سعادت آموذ اگر معلومی بر رسم اخلاص آید و
 لغتی پذیرفتی و قدر در دست یافت و دیگر مردم را معذوری گفتی و دست بدان نیاوردی - بجز فرصت
 او پنجاه و دانشوران و جامی بازگشت بزرگ و کوچک آمد - از حد انچه بماند ساز خشتند و از دوستی خلوت نماید
 نه از خستین اندوه راه یافتی و نه از پسین شادی - شیر خان و سلیم خان و دیگر بزرگان در مقام آن شدند که از
 وجوه سلطان چیزه گیرند و جمعی در نور قرار یابد - از انجا که بخت بلند بود و نظر عالی داشت سر باز زد و بر ایام افزاید
 منزلت گشت

چون پنهانی مردم در نهاد سرشته بودند و از درگاه انبوی نرمان راست گزاری داشت و اشارت
 اولیای زمان یا در مهربانی بها داران روز افزون همواره بآیندگان مجلس وجویدگان آگهی بد گوئی
 فرمودی و بر خوابه تها مردم سرزنش کردی - قاهر برستان خویشتن و دست رنج زده گشتی و اندیشه های
 نامر آنمودی - چون بسج هنگام آزادی در سوید اسی ضمیر نبود غریب معز گیره دکانداری بر ایوان خاطر
 انگشتی نه در حق سرانی و گویش هر کاران تخفیف رفتی و نه بچاره سگای رسیدگان برخاش جو توجه
 بر گماشتی - و باین معنی انیز دیوان دوستان حقیقت منش و فرزندان سعادت کزین کرامت فرمود -
 اگر چه همواره در گفتگو علمی گرامی اوقات گزارش یافتی لیکن در زمان افغانان دانشهای حقیقی کسر پیدان
 آمدی - و چون ماچیه ریایات عالی جانیانی جنت آشیانی تانگی هندوستان را فریخ و دیگر تشبیه چندی توانی
 و ایرانی بهستان آن شناسا سر موزن لغتی و آفاقی پیوستند و آخمن و انانی را در لغتی دیگر بد آمد و دشنگان
 خشک سال تمیز را مبرز ابها بر خیزد و ده سپاران اندیشه گزادرز هنگاه آرامش جاگزینند - هنوز هنگام گرمی
 نپذیرفته بود که چشم زخمی رسید و بهیو دست چیرگی بر کشاد - نیکان روزگار گوشه خول در شدند و سفر
 ناکامی پیش گرفتند - پدر بزرگوار انبوی دل در جان زاید و عزت ثبات پائی فرمود - از نایند انبوی
 سیر کار و دیدگان فرستاده معذرت خواست و از سفارشش آن حق سگال بسیاری از تنگنای غم بر تنگناه
 شادی درآمد

نخستین در سال جلوس شاهنشاهی بر اورنگ خلافت چنانچه سپند بر دولت انروزند و دفع
 مین الکمال انکارند نمود سالی سترگ پدید آمد و در فقره بلندی گرفت - آن معنوده خواب شد و
 غیر از خانه چند اثری نماند - و بای نام سرباری آن شورش بی اندازد بر جانیان آسیب رسانید و در
 اکثر بلاد هندوستان این تنگ دستی و جان گزائی بود - آن پیر روشن ضمیر در جان نایند قدسی پاسب
 بخت افشرد و در دینوری بر آن مبنو مکده و نشست - راقم شکر فنامه در آن هنگام در سال پنجم بود
 و نیز آگهی چنان بر پیش طاق بنیش می یافت که شرح آن در کلبه گفت در گنج و اگر در آید به تنگنا

شنوائی زما نیان و نشود - و این سانحه یک بخاطر دارد و آگهی دیده و دران دیگر معاضد آن - سختی روزگار مانده باشد -
بر آنگند و گرد کرده مردم فرو شدند - دران کا شانه هفتاد کس از فکور دانات خود بزرگ مانده باشند -
انخوان روزگار از فرامی حال و نشاط و دریشان حیرت افزودی و یکسای گری و سحر طرازی لگان بر دس -
کا و یک سیه غایب هم رسیدی و آنرا بیکسای سفالین جوشانیدی و آب نفید و بدین مردم قسمت یافتنی - و
شگفت تر آنکه غم روزی دران منزل نبود و بجز ماندن پستش از دمی جز به خاطر راه نیانی و جز محاسبه
نفسانی و مثاله رسنار حقیقت شغل دیگر نبود تا آنکه رحمت انیز دمی بر بگلان تافت و در خانگی سرگ جسمه
شادانی بر افروخت و ما بجز رایت شاهنشاهی بر تو انداخت و جهان را بمعدلت روز افزون و روشنائی
خاص بخشید - بارگاه خود در بانش در آمد و کلاهی آغشی را بهای بزرگ نهادند - نئون حکمت و انواع دانش
در میان شد - بیانی تازه و رو راست و بدی بلندی و در یافتن کزیده و پیدائی گرفت و گوناگون مردم از
خزیه عقل خواند بیکران برداشتند - و خلوت کرده آن نورانی سرشت مجمع دانایان هفت کشور آمد و سخن بلند
گراشد - حسد های افسرده بر افروخت و ناتوان بینی بدگره ان افزایش یافت - ادب را آئین خویش سرگرم بوده و اکر
نبرد و بر در بجز است نشسته راه در بایست نشستانی - و مردم کم گذار و کوتاه بن بیتاب شده - راه
افزا سپردند - بیشتر بگرده همدیه بودند و دس و از گفتار بر ایشان داستانها برداشتن -
ساده لوحان روزگار بر آغای ابروی و بخیال تباه بدل آنرا می نگارند و نمودس - بگی دست آفرینان
سانحه شیخ علای است

دین ابروی

گروهی در بند باشند که میر سید محمد جو پوری را امدی موعود شمرند و دران مبالغه نمایند -
با علم و عمل و تمذیب اخلاق چندین نفوس را فراموش کرده درین ندب غور نمایند - و در زمان سلیم خان
شیخ علای نام جوالی با راستگی ظاهر و باطن بدین در طه افتاد - و دران مصر سعادت نخستین بمناسبت افزاد
و اختیار تجرد پدید آمد - پدربزرگوار آمد - فتنه اندوزان بهانه جو زبان هرزه سرائی و اشد و سرمایه گفتگو بدیده آمد
ملای زمان کنا دادن و دانش فروش در هر گیسای نوش نا اند بکن ادب را خاستند و بگسیختن پیوند عصری او را شکستند
آراستند و سبها درست کردند - پدربزرگوار بر ایشان موافقت ننمود و قتل و قتل را معاضد ایشان
نیافت - در پیشگاه مرزبان هندوستان معرکه آراستند و باندیشه تباه خویش راه کوشش سپردند و باند
حکومت و دانش نشان روزگار فراهم آورد و در جستجوی حکم شرعی نگاپو نمود - پدربزرگوار را نیز دران انجمن طلبه
چون سخن از ایشان پرسید بر خلافت حرف سرایان جاه طلب پاسخ دادند - ازان روز که کین بسته بدین آئین قسم
گرا شدند و در چنین محامله که وجود مهدی از حیز آحاد است بعضی عاقد چندان کوشش نمودند که کار دوسری شد
و برخی بدگره ان آئین شیعیه را مکتون فیسرنده اشتبه راه نمکش سپردند و اندانستند که شناسائی دیگر است
و پدربزرگوار دیگر

خاصه درین هنگام یکسای از سادات عراق را که یگان زمانه بود و علم را با عمل مترون داشتی و گفت را
بگردار کینانی بخشیدی و دامن آلوده است گردانیدند و از توجیه شاهنشاهی دست بردارن انومی رسید - روز
در محفل هایلون گزارش نمودند که پیش نماز س میسر و ازیست - هرگاه گواهی ادر و و باشد اقتدار

...

نیکو نه سزاوار بود - و روایتی چند از خفنی نامهاست باستانی با تشهاد آوردند که اشرف عراق را شهادت نشان بود
و کار بر بسیر دشوار شد - چون را بط اخوت داشت حقیقت را باز نود - پدر جزر گوار با ساختن موش
نفسه موده نسلی دادند و برگشتگوسه بد سگالان دبیر تر گردانیدند - و باخ آن نقل چنان بر زبان گوهر آمد
گذشت که معنی آن روایت نفی شده اند - آنچه در کتب خفنی ازین باب نقل آوردند عراق عرب مراد است
نه عراق محکم - چندین جابدين معنی تعریج رفته - و نیز تزیین کرده اند و در میان اشرف اشرف است
چه در مراتب با دانش فرمان پذیران را بر چهار گونه ساخته اند - نخستین اشرف اشرف یعنی حکما و علما
و سادات و ائلیا - دوم اشرف و آن عبارت از امرا و کشا و وزان و اشالی آن باشد - سوم اوساط
و آخرا در محضر داهل بازار منحصر دارند - چهارم ادانی که بپایه ایمان نرسند مانند باجیان و دینداران
دبیر یک را با دافرا و جدا گانه نگاشته اند تا به کلام نیکوئی چنان سلوک رود و کیفیت کار سی هر کدام
چگونه بود - و واضح اگر هر بد کننده را یکسان مالش نمایند با سه از شایه او معدلت یکسو کرده باشند -
میر ازین آگهی بیالید و گوناگون نشاط اند وخت و از براسه پاکدامنی خود و ناشناسانی حال بد گهران
نگاشته شیخ بنظر هایون در آورد - آن خیره رویان هر زده مراد و گویا راسه افتادند - چون معلوم شد که از کجا
بر گرفته اند و زنی حسد ساختند - و شل این با و رها چند بار بر ملا افتاد و سرایه شورش ناشناسان گشت -
سبحان الله با آنکه گروه مردم اتفاق دارند و درین که هیچ کیشی نه انجمن است که یک امر خلاف واقع ندارد
و نه انجمن همه بطلان آموه با این معنی اگر یک از شناسانی در مسدود خلافت آئین خویش تحسین نماید بستر آن سر
و یکین او بر نیز نند - پس اندازی سخن از ان نکویش باز تشیع غصب گردانیدند لیکن از حاجت الهی بد گور
پیوسته گرد مشر سار سه بر روشنی و منشور دوده پایال غم گشتی و از بد گهری و نابینایی عبرت نگرفت
و برهان بد سگالی حیل اند وختی تا آنکه نیز نمی زنانه و بوالبعی روزگار نقش شکفت در میان آورد و تقویر شر
چهره عبرت از وخت +

سال چهاردهم آئین مطابق تمدد و بقا و دفت بالی پدر جزر گوار از گوشه اندو ابر آمد و خنیمای غریب و
آورد - و مخفی الزان بر تولید و عبرت نامه برگوید - اگر چه همواره زنبور خانه حسد شورش داشت و از سواد
در جوش و شیب چراغ دوستی و غیر مرغ و نیلان روزگار دل در بدی بسته و در بیگانی باز کرده بودند چنانچه ایامی
گزارش یافت لیکن درین هنگام که بپایه دانش بلند می پذیرفت و خبر گران روزگار در تلند با افشروند و
و هنگامه مردم گرمی پذیرفت و پدر جزر گوار بر آئین خویش خوابه نگویند بر شمر دسه و دوستان و
چگونگی امان را از ان بازداشتی علامه زمانه و مشایخ روزگار که ذات نجسته و امرات عیوب خود را استی
به تیاره سگای و جاره اند و زنی نشستند و خود را بهار بچ اندیشماسه تیاره یافتند و با خود و میان آوردند
که اگر انوفجی و نشین شهر را عدالت بپرو و گرد و کس اعتبار اسه مارا چه آبر و خواهد ماند و انجام کار کرد
حال نگویند قریا بد - پایال غم داند و شده کمین تو زنی نشستند و بر بهتان سرانی گاه فراخ برداشتنند
و بدستان گزاری و حیل اند و زنی بسیار می نزد و کان قبیله هایون را بقتارهای گریه آورد از راه بردند یعنی بد گور
را به عصب دینی فروخته بشورش و آوردند +

اگر چه اندویر با نظر نرنا ستوده همین بود لیکن در هر زمانه بیا وری حق گذاران سعادت آموه بازار جوش

چو گهران بر آگنده شدی - درین هنگام آن کردو راستی پیشه درست پیوندم و در قرشدند و سر آمد حوت سدرایان
 بنم جایون بکین آرائی نشست - تباہ سرشتان بے آرمم و در یوزخاوان ناپارسا گوهر قابو یا نشند - پدر بزرگوار
 منزل دوستی آئی تشریف برده بودند وین سعادت همراهی دهم - آن رعونت فردش غرور افزا نیزه و ران
 انجمن حاضر شد و حوت سرائی پیش گرفت - مراستی دانش و شباب در سر بود - از مدسه بیاطم جاگامی بر بند
 و بیله صرند گوئیهای ادمرا زبان برکشودند و سخن را بجائے رسانید که در انجات رفت و نثار گیکان بچرت فرد
 شدند - ازان روز با تمام بیدار نشی جهت کماشت و آن گروه گسته امید را تیز تر گردانید - و پدر بزرگوار
 از کید ایتان فارغ دل و من در مستی آگهی بیخبر شخصین آن بے دینان دنیا پرست بآیین سالوسیان بشیام
 بختی گزاری و دین آرائی نشست و انجمنها ساختند و درون آرمم شدند و را شتخون کرده بسیاری مینوله جاسے
 نیستی فرستادند - هرگاه خود یو عالم از خبر گالی و نیک بسیجی معالطه کیش و دانش و داد و اگر دوی نیکو خاطر گذارشته باشد
 و خود طیلان جبے توجی بر درش حرکتی گویان راستی شش را بازار کاسد باشد و دیو کیا ران دانش ناراست
 و در دبر گان دولت با آن مستی جلید یاد باشد و تعصب را در دوز بازار - جامی آست که خاندانها را دفتند و ناموسها
 تمام تباہ گردد - در چنین هنگام که بد گوسران تباہ کار به نیکوئی نام برداشته مانند غریبے که بد و شیر کی فرو شدند
 و غریز بر آید و دنیا داران بے آرمم در جیره دست و تنگ چشمان دل کور یکر دین و دوستداران بوداخواه و دوست
 و راست گذاران گنج گزین و هنگام کشش سبک دینان گرم وزن بایکد گیرانجن راز گوی بر سا و پیمان
 دل آزاری می تازه گردانیدند - یکے از دور دیان ده دله و دله و دست سیه حال افسون نیرنگ را که از
 روباہ بانمی و دانش گاه پدر بزرگوار به نیکوئی خریده بود و با آن کرده ناراست یکر دلی و کینائی دشت
 پیدا کردند و افسون خدا آزاری و افسانے بیوشی بر خوانده نیم شبے فرستادند - آن شعبده کار نیرنگ ساز
 دران تاریک شب بادے لرزان و حبشی گریان در سنگ شکسته در دلی دترم بچگونه دمین برادر شتافت
 و طلمات بد کار می آن سا و لوح را بے آرام ساخت و آن فشناس کردن را از جابر در خلاصه سخن
 آنکه بزرگان زمان از دیرگاه دشمنی دارند و کم عیاران ناپاس بے آیزمی - امر ز قابو یافته بچم نموده اند
 بسیاری از ارباب عظیم را شهود و بر بنے را مدعی فرار داده برائے شخص مفریات به بها ناسے
 شایسته انگینت - همه دارند که این مردم را درین بارگاه مقدس چگونه محل اعتبار است و برائے گرم ازار
 خود چه سرفراز مردم را از میان برداشتنند و چه شمشکار برائے زبردست نمودند - محرمے در
 خلوت ایشان دهم - درین نیم شب مرا آگهی داد و من بیتا بانه بشمار سانیدم - بنیاد روز شو دو
 کار از علاج گذرد - اکنون راسے آست که همین زمان شیخ را بے آنکه کسی آگهی یابد بگوشت بر بند
 و در زے چند بر کنار باشد تا دوستان فراهم آیند و حقیقت حال بعرضن جایون رسد - آن نیکدات
 را و اهرم فرد گرفت و بعد بیتابی بچگونه شیخ رفت و اوجا اگر ازش نمود - فرمودند هر چند دشمنان
 جیره دشمنی دارند اینر دجهال آگاه و پادشاه عادل بر سر دانا یان بهت کشور حاضر اگر مشتکی کرده بدین دیت
 را بدستی حسد بے آرمم داشته باشد درست پیاپی بر جاسے خود است و بر سرش برادر بسته اند و غیر
 اخلاص (۱) [د] آگهی (۲) [د] رسانیدم (۳) [ک] من [د] اینکام (۴) ای سخن دوست پیشه
 (۵) [ش] [د] بے آرام (۶) در چند نسخه درست پیاپی

۲
 بنی بکری
 عاشر

اگر سر نوشت این دیو بر آزار بر نرفته است اگر چه بر آید آسبیده نتوانند رسانند و تپاه کاری نیارند باخت و بکلیه
گوند سب با نرسد - و اگر خواهش آن جهان آفرین برین است مانیز بکشاده پیشانی و تازه روی نقد زنده گسار
می سپاریم دوست از جان سببی باز میداریم - چون عقل ربوده بود و دغم افزوده حقیقت طراز سے را افسانه
سرائی و صد انگیزی را سوگواری و دافته حرب بر کشاد که کار معامله دیگر است و دوستان نفوذ دیگر -
اگر نمی روید من خویشتم را همین زمان قصد میکنم - دیگر شکار اند - من خود باری روز ناکا سے را
نه بینم - از پیوند پدر سے و عافیت اوقات پذیرا سے خواهش شدند - بفرموده آن پیر نورانی من بنیاد
بیدار شدیم -

ناگزیر در آن شب تاریک سخن پیاده بر آمدند در هر بی معین دانه رفتار پای استوار - پدر بزرگوار
در تماشای نیرنگی نقد بر بوده خوشی داشت - و میان من و برادر که در کار ملک و شغل معامله در آن کسب گام
نادران تری گمان نداشت گفتگو شد و در پناه جاسخن رخت - هر که او پیدا می ساخت من ناخن میزد و هر کس بیخود
او دست روی نشانده قطع و دشمنان دست کین هر آورنده بد دوستی میران نمی یابم - یک جهان آدمی بی بینم -
مردمی در میان نمی یابم -

ناگزیر با هزاران نگاه بختا یک از مردم که حقیقت فشی اوقیقین بر آدم بود من ناشتای صبح وجود
وزیان کار غصصی باز برتر کسب را گمان می نه در رسید شد - او را از دیدن این بزرگان آسوده روزگار
دل از جارت و از بر آمدن پنهان شد و بر روی در اند - ناگزیر جانی برای بودن اختیار کرد - چون در آن
شوریده مکان رفته شد بر پیشانی تر از خاطر او بود - شگرت حالی پیش آمد و طرفه اندی سر پای دل گرفت -
معین برادر من درین آویخت با وجود فراوان شناسائی غلط رفت و تو بدان که خطاطی درست اندیشیدی -
اکنون چاره کار چیست و راه اندیشه کدام دم آسایش کجا توان برگرفت - چنان پاسخ دادم هنوز بیخ رفته است
برگشته بخواه خود باید رفت و مرا ناخوب سخن گردانید - امید که طلسان زمانیان بر دشته آید و کار نوبت گفته گردد
پدرم آفرین نموده بدین سخن گریه و برادر بر جان آئین سر باز زد و گفت ازین سر گذشت ترا خبری نیست
و از کمر اندازی و ابر دست فشی این مردم آگهی نداری - ازین دادی بگذر - سخن در راه گو - با آنکه بادی آزمودن
نه پیور بود و سود و زیان مردم بر نرفته با قاعه آگهی کی را بخواطر آورده گزارش نمود چنان بر پیشگاه باطن
پرتو سے افتد که اگر کار دشوار نشود با ما باری تو اند نمود لیکن بهنگام سخت گیری بس دشوار که هم پانی نماید -
چون زمانه تنگی داشت و خاطر بر پیشانی بصیرت او گام برداشته آمد - بآلبانی در گذار ای لاج خواش میشد
و از شکر نگاری روزگار عبرت می اند و رفت عرو و تقای توکل از دست رفته - راه پیدلی پیش گرفته - عالم را
جای سے خود انگاشته - گامی بدشواری برداشته میشد و نفس سخت جانی میزد و غریب دل نگرانی دزدیکی
روز رستاخیز بدگمران در بود -

صبح صادق بر در آور رسید و شد - ازین آگهی گرم خونی پیش گرفت و شالیه خلوتکده معین گردانید
و عها سے گوناگون نیتی بر کنار ره شد - درین آرام کده لبس از دور در آگهی آمد که نقیده دلان حد پیر ده

اختلاف (۱) [۲] جاس (۲) یعنی نبی (۳) یعنی کبرکات فارسی [۴] و در کده سے فراخ خواش

(۵) یعنی ابرافش -

آزرم برداشته کشان خاطر خشت آگین خود را بر ملا انداختند و بآیین پنجه کاران روباہ باز مصلح آن شب بموقت
عرض جایون رسانیدند و خاطر اقدس را شوش ساختند۔ از بارگاه و خلافت فرمان شد کہ مہات ملک دال این
ایشان صورت نمی یابد۔ این خود کار ندب و ملت است۔ انجام آن خاص بدیشان باز میگردد۔ در محکمہ
عدالت طلبند و بدانچہ شریعت غرا فرماید و اکابر روزگار قرار دہند کہ بل آوردند۔ چاکوشان شاہنشاہی را بر آغا
بطلب فرستادند و چون بر حقیقت کار آگهی داشتند در پیداساختن کوشش نمادند۔ بدکاران شرارت اندیش
را ہمراہ ساختند۔ چون بخانہ نیافتند گفتار بنیر فرخ را درست اندیشیدہ خانہ را گرد گرفتند و شیخ ابو النجس
برادر سادران منزل یافتہ بقتلہ اقبال ہر دند و بعد آب و تاب دستان پنهان شدن را باز نمودند و از
حجت سخنان بے آزدم اندیشیدند۔ از بدایع تائیدات آسمانی ازان ہجوم بدگویان پیران طراز و طہر
سبزہ سرائی شہر یاب و دیدہ در شناسائی پذیرفت و باخ داد کہ این ہمہ سخت گیری در کار در پیشہ گوشہ نشین
و در پیش فشی ریافت کیش چرست و چندین آفرینش پیودہ ہر اسے چہ میکنند۔ شیخ ہوارہ لبیر برود اکنون
بہاشارتہ باشد۔ آن خرد سال را بر اسے چہ آوردہ اند و منزل چرا خجہ دینی کردہ اند۔ در ساعت آن
خرد سال را بارگاہ دند و از گردخانہ برخاستند۔ نسیم عافیتی بدان سر منزل آمد۔ از آنجا کہ قدرے ناکامی در راہ
بود و او ہمہ چیرہ دستی داشت و خبر اسے متعلق نقلین آن میرسید باورنداشتہ در اخفا کوشیدند۔ سب کوبران
فرمایہ خجبت زدہ درین خیال افتادند امر مذکوبے خانان شدہ اند چارہ این کار باید ساخت و سید در زمان
تیرہ اسے را باید گماشت تاہر جائے کہ نشان یابند از ہم گذشتہ و بنا د ازان حال آگهی یافتہ خود را بختہ جایون
رسانند و ہنگامہ داد را بفرغ دانش خویش ببارانند۔ باخ شاہنشاہی را پنهان کردہ بخانہ دشت افزاسے
دہشت انگیز ازان زبان مقدس در میان انداختند و آشنایان سادہ لوح و دوستان روزگار را ہمی افزودند
و دستاویز ہاسے رنگین برمی یافتند و مردم در اندیشہ و رازمی افتادند و دوست از یادری فخیل بازداشتند
ہفتہ چون سیرے شد صاحب خانہ نیز از دست رفتہ راہ بے آزدمی گرفت و ملازمان او آئین آشنائی برگردانیدند
عقل زبردست و امیر آند و خاطر سرا سیمہ را یقین شد کہ آن حکایت نخستین اصلی ندارد و پادشاہ در شیر و ہش
و عالم درنگ بود و جستجو است۔ ہمانا صاحب خانہ گزرتہ برمی سپارد۔ اندوہے بوالعجب سراپاسے خاطر گرفت
و اندیشہ شرک در دل راہ یافت۔ گفتہ از ماہر اسے در بار خود این قدر دانم کہ حکایت نخست راستی
دارد و گزرتہ برادر را راہی کردند و مردم از گردخانہ بر نمی خاستند۔ این ہمہ سختی کہ بخاطر میرسد ظاہرا
نپاشد۔ ہر گاہ در زمان ایمنی ہرزہ گونی بگوش میرسید گزیدہ مردم فریب زدہ بکین برمی خاستند
امروز اگر شغل خود بخوانہ در ہم نزار اند چہ دور باشد۔ و اگر در مقام گرفت و گیر میشد تغییرے در سلوک
ظاہر میرفت و توقفی درین کار نمی نمود۔ ہمانا افسانہ ساز بی تباہ سگالان بدگوہر اورا کا میوہ ساخته است
و مردم را برین دہشتہ تازہ دید خوشی نمک سیدہ منزل اورا ہلیم و اورا ازان بار خاطر بر آوردیم۔ نختی بحال
آمدہ بچارہ سبچی رو آوردیم و دشوار تر از شب اول سیاہ روزی پدید آمد و درم روزگارے رو نمود
بران شناسائی نخستین و داستان حال من تحسین نمودند و مر استشار و موتمن اندیشیدند و از خرد سال چہ
پوشیدہ عہد بستند کہ دیگر خلاف اسے نشود

چون شام درآمد بادے ہزار رنجش و مغزے شوریدہ و سینہ زخم اندوز و خاطری گرانبارم ازان

نکند و دشت افرا با بیرون نهادیم نه یادری در نظرونه پاسی استوار و نه پناه جانی پیدا نه زمانه آرامید و -
 اما دران دیو بلاخ خلقت آموذ بر تنی بر خشد و نشانی جبره افروخت - یکی از نمانده را منزل بدیدار شد و نعتی
 دم آسایش گرفته آمد - هر چند خانه از نیک تر از دلی او بود و دلی او سیاه تر از شب نختمین لیکن قدری
 بر آسودیم و از سرگردانی بیسروین باز آمدیم و در انجام کار دوازده نحول فکر درود داد و شد و رایا بکارش
 کام فرخ برداشت - چون آسایش جا بدید نیامد و اطمینان در دنیا و در باخ آرامست حال بهترین میتوان
 و در برین ترین شاگردان و حکم ترین مریدان و درین چند روز بر تو ظهور انماخت - اکنون صلاح دید
 وقت آنست که ازین شهر برفتار فراق که دبال خانه دانش و گزندگاه کمال است رخت بیرون کشیم و ازین
 از شتابان دور و دوستان ناچار جدا گردیم و فاداری ایشان بر باد بباراست و دخت باید اری برین شتاب
 برکناره شویم - باشد کج خلوتی بدید آید و بگانه سعادت آموذ در نهار و گیرد - در اینجا بر حال خدیو بزرگ
 شناسائی بدست آوردند و اندازده لطف و تکرر گرفته آید - اگر گنجائی دهمشته باشد با برخی از نیک اندیشان
 انصاف طراز در میان آورده شود و هشتشاهی از مزاج زمانه نمود آید - اگر وقت یادری نماید و زمانه تقیای
 و بد بازر جوع بخر شود و در نهار خنای عالم را نیک ناخته اند - هر مرغ را سرشافی و کج آشنائی هست و برات آفت
 و ایامی بدین مفرنگ نمانده - و روحانی شهر فزان امیر خضعت اقطاع یافته فرود آمده - نعتی نور راستی از
 روزنامه احوال او خوانده میشود و بوی مقبی از او بشام عقل و در اندیش میرسد - اکنون دست از همه
 باز دهمشته بدو پناه می بریم باشد که نعتی دران جاسے بے نشان آسایشی یافته شود - اگر چه آشنائی دینا داران
 را مداری و ثباتی نباشد انقدر هست که او را امیر شے دیگر بدان مردم نمی شود - برادر گرامی نیز لباس
 نموده قدم در راه نهاد و بدان موب سرعت نمود - و ازین آگهی شادمانی اند دخت و بکشاده پیشانی
 مقدم را منتقم شمرد - از اینجا که روزی باز رسید بود ترکی چند را همراه آورد که در راه گزندگی رسد و پاسه چند
 خرد و هندیگان بدو گهر نگردیم - و در نیم شب ناامیدی آن نیز دست آگاه دل رسید و نوید آسودگی رسانید و
 پیام آرامش آورد - همان زمان لباس گردانده قدم در راه نموده آمد و بطریق مختلف بوثاق او رسیده شد - و بشا
 شرک و خدمتی گزین بجا آورد و آرامشی بزرگ فرود سعادت داد - و در زبدان سر منزل آرامیدگی بود و از
 عربده ناک روزگار در پناه که یکبارگی بریشانی سخت تر از آنچه روی داده بود از آسمان تقدیر فرو بارید -
 همانا آن مرد را بدیدار طلبید اشتند و از ان با ده که دوین مرد بیوش شد و کار بر این ساده لوح نیز کردند
 و بوش تر از نختمین گفت - وقت آشنائی یکبارگی در نور دید

شبی از اینجا برآمد بدو دستی چوسته شد - او مقدم گرامی را پس منتقم شمرد - از اینجا که دهمسایگی بدو گهری
 و شور و شغشی جاداشت سراپکی شرک رد آورد و جرتے بے اندازده کایده ساخت - چون مردم بخواب
 در شدند و بقتلگاه نامعین گام حشرت برداشته آمد هر چند اندیشه بکار رفت و مایل بجا آمد آرام کاسه بدید
 نیامد - ناچار با دسے بر آشوب و خاطرے غم آموذ بدان سر منزل رفته شد - شگفت قرار آنکه مردم آن
 نراویه آگهی از رفتن ندشتمند - زمانگی این گسست رفته توکل آسایش گرفتند و از ان بجا گسندگی
 برکناره شدند - رای برادر آنکه بر آمدن از اینجا بکم و ایامه بودند بغزان خرد - هر چند گزارش رفت
 که تو فائونه احوال او را بهنونی است روشن و اختلاف اوضاع پرستانان و دلیل است پیدا آسودمند

و این شهر را
 در آن روز
 و این شهر را
 و این شهر را
 و این شهر را

بر کاران شورید و مغز فراغت و داند و مردم نیک سرگردانی - این چه آئین است که بجای آید و چه ناسپاسی است که بسوی
آن بر دبار آزدیم دوست بر نیکی آن دشمن و ده گزارش فرمود که انگلی و دوزخ کس چه میخوابی - خواب دیده و بدید
بدشمنی شد و شکیله کی راه یافته - چون نام بر دحضرت بر کج گرائی او دشمنند و بر زبان آوردند یکی اکابر وقت بد
شکر سے وجان گزانی او تهمت ثبت اند و فتوا داد درست کرده - زمانه مرا آسایش نمیدهند - با آنکه میدانم
که شیخ در فلان جاست (و نشان این خلوت دادند) دیده و دلدسته تقابل سرود و دوبرگی را بپاسخی فردی نشانم -
توانداسته میخوشی دبا از انداز و بیرون می نمی - مباح کس رود و شیخ را حاضر گرداند و دنگانه خلا فرام آید - سرود
گرمای همان زمان این شورش شنیده شباشب خود را بایستار رسانید - ولی آنگهی مردم باز بآئین پیش جبکاس دیگر
برآمده و ما می شدیم و آتشکده و دشوارتر از همه ایام ناکامی شورش در باطن افزود - اگر چه بعضی رو دشمن شد که مردم
ناکام همراه اند و با شهمبار داد و گردش نموده اند و شب دان را بگویند و بر حال آنگهی است لیکن بریشانی سخت تر
شورش درون آورد - بنی آنگهی باقی آن مردم در آن چگاه سرآوردی گرفته آمد - نورستان آفتاب دار یکما سے
بدگر هر چه بجوم مساک شهر دنگانه خبر دهند گان را فرجام دیا و در ناپدید و بار انداز یافت قلم جوین را چه باردار
قدر سے ازان حال گذارد و هر گاه زبان نفع را انگنی رو و بد این شگانه زبان را کدام نیرود - انگزیرا بر سر سیلی
گوناگون بخواب آورد و شد - نعتی از شورش شهر و دیده و دشمنان بر آسودیم

از آنجا که نوازش کیماں خرد و تبارگی معلوم شده بود و ایسا بران قرار گرفت که ایسی چند سالان نموده آید
و ازین خرابه بدان منفر اقبال نشاند و شورش و برشت گاه فلانی که راست بازی و دیرین دسیان است رفته آید -
باشد که این غوغا فر نشیند و پادشاه دست بخشایش بر کشاید - انگزیرا بآئین پنجگان سامان راه نموده
شبه تیره تر از درون حد سگالان و درازتر از افسانه های پیوده سرایان برآه در آمدیم - با خام کار بهای
ملا و دزد و دج و ردهای او در نور گاه سحری بدان تیره جارسیده شد - آن ناشناسا اگر چه از حجاب اغنیزد آما
چند ان دستمان بهم بر خوانده که بگفت در نیاید و از راه مهربانی بر زبان آورد که اکنون وقت گذشته است
و خاطر قدس قدری آزرده - اگر بیشتر ازین آمدن پیشه گزندی نیرسید و باسانی کار دشوار ساخته می شد
درین نزدیکی دیهی نشان دارم - روزی چند در آن خول گاه باید بسر برد و خاطر مقدس شانه شای نبوات
گراید - در گردنی نشانده بر واده آن صوب گردانید - گوناگون اندوه هم آغوشی دست داد - چون بد آنجا
شدیم همانا کاش و رزی کنه باید او فرستاده بود و غیبت داشت - در آن خرابه معور به جافرو شدیم - دار و ده
را بخواندن نامه احتیاج اقتاد و آثار دانی در نو آهی یافت طلب داشت - از آنجا که تنگی وقت بود و بر او انکار
شناخته شد - و در کمتر زمانه پدید آمد که این تحریر مسوب بیکی از سنگین دلان شوریده و مغز است - او از
ساده لوحی بدینجا فرستاده - بعد بتیانی و اند و دنیا کی خود را ازان مرحله بیرون انداختیم و در سهری ناشناسا
گرفته بهی از دار اختلافه اگر که بوی آشنائی از آنجا می آمد - نور دیم - آن روز سه کرده بر سر به ششانه
بدان عزیمت گاه پیوستیم - آن نیکو خصال مرد میسا بیکور آورد لیکن پیدا شد که در آنجا نیکو از باطن تیره
گشت و کار دارد و در چند گاه بدین صوب گذری نماید - دست ازان باز داشته نیم شبی بادی خرمیده نور
شهر گشتم و سحری بدار اختلافه اگر که در آمده و لایه دوستی بدست آورده شد - و نعتی درین حس که ان
نام را دی و خوا بگا و فراموشی و دیو ساز نا املی و تنگنا سے کم بینی دم آسایش گرفته آمد لیکن زانی نگذشته بود

۲۰
نسخه از زبان

ع
نسخه از زبان

که ازان خیره رویان غذا آزار دکام گزاران بی آزارم نام بر زبان رفت - چنانکه در سبایکی چنین نام راستی آشفته را
و شوریده کاری بر ایشان منزه باشد - ساحت خمیر را غمی تازه برگرفت - در گردانی شگرفت رد آورد - از آنجا که قدیم
از تگای پودر از آهنگ شیکه و گوش از بانگ درامی و چشم از ستان بخوابی فرسوده شده بود و بالعجب در روی او
خرو گرفت^(۱) و گران بار غمی پیش کار بدل آمد - تا که میر در فکر باسے و دیگر اندیشه برآمد - و خدیو خانه نیز
بر سپیدائی جاگام بهت برداشت *

دور و زبندین کشاکش درونی بسر بردیم و هر زمان را در اسپین انقاس دهنده روزگار سپریسے میشد
تا آنکه سعادت نشی بنماط مقدس آن پیر نورانی گذشت و یکوشش صاحب خانه و جستجوی سخت او به گشت و
سرازان خروده غایت آورد - در ساعت بدان صفو نگاه رفته شد و از شکفتگی دل و کشادگی پیشانی خدیو خان
گو ناگون مستر روداد - نسیم کامیابی بر کاهن آمال وزید و آبے دیگر بر روی کار آمد - اگر چه از ارباب
یقین نبود از سعادت بهره فراوان داشت - در گمنامی به نیکنامی منیر نسبت و در کم یابی تو انگری می نمود و در
تنگدستی کشادگی و با پیرسے بر نائی از انصافیه حال ادبی تابید - خلوتی دل گزین بدست افتاد - باز از سر نامزدی
بنیاد شد و چاره گرانی پیش آمد *

دوامه درین آسایش جا اقامت شد و در مقصود کشایش یافت - خیر گساران حق بسج باید رے
بر خاستند و کار داناان سخت بیدار بهدکاری کربتند - نخستین لبختان مهر افزای دوستی و گفتار دلدار آشنائی
فتنه سالان حیل اندوز و کم عیاران ناسخیده کار را چاره فرمودند - پس ازان درستان نیکوئی شیخ را در پیشگاه
خلافت رسانیدند و بطرز دلگشا و آئین عاطفت افزا عرض دهشتند - او رنگ نشین اقبال آرا بهفتنا سے
دور بینی و قدر شناسی پاستخما سے مهر آموز گزارش نمود و از راه مروتی و نبرگی طلب داشت - چون مرا
سر تعلق فرود نیامدی سهری نگزیدیم و آن پیر نورانی با مہین برادر روی نیاز پذیر نگاه جایون آورد - گوناگون
نوازش پادشاهانه پاینده دالایافت - یکبارگی زنبور خانه ناسپاسان خوشید - عالم بهر خورد و آرام گرفت
در هنگامه درس و خرد نگاه تقدس را آئین بستند و زمانه آئین نیکوان پیش آورد - رباعی اسے شب
نکته آن همه پر خاشاکه دوش - راز دل من کن چنان فاش که دوش پد دیدی چه دراز بود و دوشین ششم پد
بان ای شب وصل آشنان باش که دوش پد *

همدران نزدیکی پدر زبر گوار بمطاف حضرت دہلی توجہ فرمود و مرا بار بنی مستفیدان محفل قدسی همراه
گرفت - ازان سال که رحل اقامت بدراخلخانه انداخت دران نوا تیر نورانی جندان جاشای عالم علوی
بود که نوبت نگاه کردن بدلائع سفلی نیر سید - یکبارگی این خواہش گریان دل را برگرفت و دامن بهت بر کشاد
مرا که بجز نسبت طینی نبوت چونند باسے معنوی بود به یگانہ نوازش اختصاص داده بار کشای راز گشتند -
واجال این تفصیل گشت در لوابع سحری که دل با سمان پیوسته بود و بر نفع نیایشگر می دینا زمندی
میرفت در میان خواب و بیداری خواجہ قطب الدین اوشی و شیخ نظام الدین اولیا نمودار گشتند و بسیار
زبرگان را انجمن شد و بزیم مصالحت آراستہ آمد - اکنون بعد از خواہی بر سر تربت ایقان رفته می شود
و دران سرزمین لخته بآئین ایشان پرداختہ آید - پدر زبر گوار بر طریقیان گان سعادت فرجام حفظ ظاهر
آختلاف (۱) [ک] سنان [س] شان [د] سخنان (۲) [س] خروگفت -

بفرموده با شمع افغانی دیرنگی ابریشم نمی پرداخت و دجده و ساهی که در میان صوفیه شیوع و اداری می پسندید و
 خد اوندان آن طرز را طعنه زد می و همواره بر زبان گوهر آموذگدشتی بر تقدیر برابری معنی و تقیر دستایش
 و کجایش و خاک و طلا که از شرافت روانی این کار است سبکسری نموبن با خود دارد و لغزش گاه آگاه دنان
 شمر می و در بنیخت فرمودی و کنار گرفته می و دوستان را از ان باز داشتی - هانا درین شب این غنودگان
 شبستان آگهی که بدین کردار سفر واپسین نموده اند از درستی نیت راستی کردار چنین خبر و پیش سر نموده
 دول این پیران و بدست را بر بودند - دران سفر سعادت بر بسیاری از نفع گان آن محل زمین عبور افتاد و
 نور باور دل تابید و مینهار رسید - اگر سرگذشت را تفصیل نویسد چنانیان افسانه پندارند و به بد گمانی
 و امن آلاسه عیسایان آید تا آنکه مراد از او خبر و بیارگاه تعلق بروند و در دولت کشف آید و پانیه و الا هتبار
 یافت - حال مدبرشان حرص و در دنگان حسد کایوه شد و مراد دل بدر آید و بر برگشتن ایان خاطر
 بشود و - با ایزد پیمال چنان درست بست و با خود قرار داد که زین کار می این نابینایان که جوع بیست نور
 و نشان بے نشان اندازد رسته خاطر درست کار بر خیزد و در برابر آن جز نیکی بدل راه نیابد - بیا وری
 توفیق ایزدی برین اندیشه چیره دستی یافت و مرافقاظ دیگر پدید آمد و بهمت را بر روی تازه - مردم از بجا کار
 عشرت گزینند و دم آسایش بر گرفتند - پدر جزر گوهر باند زر گونی بر نشت و با زرم سستی می
 و کج گرانی و دناحق گونی دنا رسائی مردم گزارشش نمود و در سزاسے بد کاران اتمام فرمود - سخته
 و مرافقاظ آن راز سر بسته کشیده عنوان بود و از پاسخ آن ولی نعمت شرمندگی داشت - آخر الامر
 ناگزیر سرگذشت خویش به توفیق عرض رسانید و جوش در و نه ادرا جا ره گرفتند - حد گره خاطر کشود و ناسود
 کمن فراهم آمد *

الفقه بقولها چون رایات هایلون در و دار السلطنت لاهور بهجت مصالح ملی توقف فرمود و خاطر از
 جدائی آن پر حقیقت سراسیمگی داشت و رسال سی و دوم آئمی مطابق نمند و نود و پنج بلاتنی التماس مقدم گرامی
 نمود - آن شناساسے نفس و اتفاق را آرزو پذیرفته نیست و سوم غور و ادوا الهی سال سی و دوم موافق
 شبیه ششم رجب سال مذکور سائیه عاطفت برین کثرت آراسے وحدت گزین انداخت و دیگر ناگون نوازشش
 سر بلندی بطیبه - همواره در گوشه انداخته و فرمودی و دوست از بیم باز داشته با داره نویسی روزگار خود
 پیرایه نفس ابوالبدایع روز گزیند می *

اگر چه معلوم ظاهر کنیز و دناخی لیکن همواره در ذات و صفات ایزدی سخن فرموده و عبرت را
 بپیر بر گزینی و بهر کنار نه آرد می و دامن رنگاری گزینی تا آنکه مزاج قدسی سخته از اعتدال آخشیمی
 و گر گونی پذیرفت - هر چند ازین قسم رنجوری بسیار شد می این بار از سفر واپسین آگهی پذیرفته داین
 شورید و را طعنه اشته سخنان جوش افزا بر زبان رشت و لوازم ولوع بطور آمد - چون همه در بره و سخن
 میرفت دولی درین گمان برده راز و دار گردانیده بودند پس خون دل فرو خور و در خشتن را بعد پتالی
 قدری نگه داشت و بنفس گیر اسے آن پیشواسے یک تقدس سخته آلا مید - و پس از نشت روز در کمال
 آگهی و عین ظهور نیست و چهارم امر و ادوا آئمی هفدهم و قیقه هزار و یک بر یا من قدس خرامیدند -
 نیز سپهر شناسائی در حجاب شده و دیده عقل ایزد شناس تار یک گشت - پشت دانش و دتالی گرفت -

قرآن کریم
 مع الفیه
 فون وای تقان
 شند و بی ساری
 سرلی فنج درم
 می نوازند شش
 چلب و بیاب
 دانه چه نوازند
 آواز نواز گویا
 راز و بر شمس
 چون اندر دست
 ابرویش با طر سانه
 از بخت پیاده
 ساد من بستی
 در غایت چاکو
 بچین و شنه
 ذوق
 از سال
 سال و بیست
 بلان سانه

دائمی را روزگار سپهرے آمد ششتری مرد از سر نهاد - عطار و ظلم و شکست - قطع رفت آنکه فیلسوف جهان بود
بر جهان و درهای آسمان سانی کشوده بود بهی او نیم و مرده دل اند اقباسے او به کو آدم قیاسے
دو توده بود چنانچه تختی در جای خود گذارده آمد

و چون برخی از حال گرامی نیاگان خود را نگاشت تختی از خود میگوید زدی خالی میکند و سخن را آبی سپید
وزبان را بند می کشاید

نفس قدسی مرا بادن عنقرے در سال چهار صد و هفتاد و سته جلائے مطابق شب یکشنبه ششم
نمعد و پنجاه و هشت هلائے از شنبه بشرے بنز شگاو و دنا خا مش شد - در یک سال و کسری شید از زبان
کرامت فیه مودند و در پنج سالگے آگاهیهاسے غیر متعارف رو آورد و در پنج سواد و کثافتند - در در
بخت سالگی خزان پدر بنز رگوار را گنجور آمد و جاسر معانی را باس و ارامین شد و در بر سر گنج
نشست و شکفت تر آنکه از گردش سپهر بوقلمون همواره خاطر از علوم کنسبی در سوم زمانی دل
و خواہش ریمده و طبع درگزیر بود - بنیزے اوقات کسری نمید - پدر بر نط خویش افسون انگیزی
و میدے و در بر نطه نخمرے تالیف فرموده بیا دادی و مرا اگر چه ہوش افزودی از دبستان علم
چیزے و نشین نیامدی - گاه مطلقا در یافتی در مانے اشتباہا پیش راه گرفتی و زبان یاوری نکردی
که آزار بر گوید - حجاب الکفی می آورد و یا تو مندی سخن گزاری نداشت - در آن انجن بگریہ اقتادی
و بنکد ہش خود رسیدی - درین اثنا مرابکے از مظاہر کونی علاقه خاطر پدید آمد و دل ازان کم بینی و کوتی شناخت
باز ماند - روزے چند برین گذشتہ بود کہ مہربانی و تہنیتی او جیاسے مدرسه گردانید و خاطر مرزباب ریمده
سایہ انجا فرو آوردند و از نیزگی تقدیر یکبارگی مرا بردوند و دیگرے آوردند و رباعی در در پر شدم احضرے
آوردند و لینے ز شراب ساغرے آوردند و کیفیت آن مرا از خود ہیج و کرد و بردند مرا و دیگرے آوردند
حقایق حکمی و دقائق دبستانی بر تو ظهور انداخت و کتابے کہ بنظر در نیامده بود روشن تر از خواندہ ناہش
داد - اگر چه موہبتی خاص بود کہ از عرض تقدس نزول صعودی فرمود لیکن انفاس گرامی پدر
بزرگوار و بیاد و ادان نقاد ہاسے ہر علم و دانستہ شدن این سلسلہ یاوری سرگ نمود و گزین اسباب
کتابیش گشت - دہ سال دیگر بردا گوئی خویش و افادہ مردم شب از در شناخت و گرسنگی از سیرے
فرق نیارست کرد و خلوت را از صحبت شمیم تر خواہست گردانید و بارے جد اگر دن غم از شادی نداشت
غیر از نسبت شہودی و رابطہ علمی چیزے نمی نمید - آشتیا یا ن طبیعت از نیکہ و در روز و سہ روز سہرے
میشد و غذا دار سنے آمد و نفس دانش اند و ذرا بد وسیلے نمی شد بحیرت درمی افتادند و اعتقاد
می افزودند - پانچ می داد کہ استبعاد از الف و عادت برخاستہ - بیمار را طبیعت او بیمار مضر بنز جگر
از خوردن دست باز میدارد و هیچ کس را شکفت نمی آید - اگر توجہ معنوی بفراموشی ببرد و عجب نماید
آتش شدہ اولات از بسیار گفتن و دشمنون از برگشت و مطالب و الا از کهن اوراق تباہہ صحتہ دل آوردند
پیشتر از آنکہ کتایش باید و از حقیض بید انشی بر اوج شناسائی برخوانند سخنان بر پیشانیان می یافت و مردم
خرد سالی را در یافتہ مر باز میرزند و خاطر بشوریدے و دل ناآزموں بر جو شیدی - یکبار و سبادی حال

احوال خود گوید

سعدی در مانی
کونی مراد و مظاہر
حاکم کبکان و شاد
نور علی با جہود
نور علی با جہود
کبر اول و سکون
لا مکرر سخن و
درستی و غیبت
باز منی آمد و
فیات

حاشیه خواه ابوالقاسم بر مطلق آوردند - آنچه بر توفیق و سرسبکشت و بر سر دستان مستوده کردی در اینجا یافته شد و چنانچه از سر غفار گمان آمد دوست ازان انکار باز داشتند و نظر دیگر دین گرفتند و در زان یافت بر آوردند و در شانسائی کشادند نخستین هنگام تدریس حاشیه بر اصفهانی بنظر درآمد که از نصف بیشتر دیوانه خورده بود مردم از استفاده نا امید - کرم زده و در ساختن و کاغذ سفید پیوند دادم - در نورستان سحری بانگ تاسه مبدا و وقتنامه هر کدام در یافته باند از آن مسوده مربوط نگاشته به بیاض برو - درین فتنه آن کتاب درست چه بد آمد و چنان مقابله دوسه جاقبیر بالرافت و سه چهار جا ایراد بالتقارب شده بود - بگمان بنگفتند زار امنت دادند +

بر چند آن نسبت فردای فردی فرخ دیگر باطن افروختی - در بیت سادگی نوید اطلاق رسید و دل از اولین پیوند برگرفت و سراسیکی نخستین رو آورد - و آراستگی فزون با نوبه جانی شود و در آن افزا و دامن داعیه فراح و جام جهان ناسه و دانش و دینش در دست طغنه جنون باز گوش رسیدن گزنت و دست از همه باز داشتن آویش نمود - در آن آشنایان مشاهده او رنگ نشین نرنگ آرا میا و فرمود و از گوشه خمول برگرفت چنانچه لختی در خواب و بر خیز تقارب آورد و نیایشگری نمود - اینجا نقد مرا عیار گرفتند و گران سنجی را با ناز پدید آمد - در آن زمان بنظر دیگر نگریستند و چه گفتگو با و داد و ده نفر تاجره افروخت +

امروز که آخر سال چهل و دوم الهی است باز دل پیوند گسلاند - و شورش نو در باطن با افشرد بیت منج دل من نغمه داد و دندانند + آواز کنندش که نه منج نفس است این + نمیدانم که کار کجا خواهد انجامید و در کلام بار انداز سفر واپسین خواهد شد لیکن از آغاز بهستی تا حال تو اتر آوای الهی مراد رکعت حمایت خود گرفته است - گرانبار امید است که آخرین نفس در فنا مندی معروف گردد و سبک و دوش خود را با بگذارد جا وید رسانند +

و از آنجا که شماره نهم این دوی یک گونه سپاس گزاری ست لختی ازان مے نویسد و دل را نیرو بخشند +

نخست لختی که در خود یافت نژاد بزرگ بود - بلکه تردانی این کس را بپاکی نیاگان چاره شود و گزین مبادا علاج شورش درونی آید چنانچه در در باب اروا و آتش را بآب و گرم را بسود و عاشق را بیدار +
دوم سواد و روزگار و این زمان - هر گاه بزرگان باستانی مبدلت بیگانگان تا خزانید من اگر بنیر رسه پادشاه صورت و معنی نازش کنم چرا شکفت نماید +

سوم طالع مسعود که مراد چنین نجسته روزگار از مشیت تقدیر بر آورد و ظلال قدسی سلطنت بر من افتاد +

چهارم شریف الطرفین - از پدر لختی گزارش نمود - ازان دو دمان عفت چه نویسد - مکارم رجال را فراهم داشت و همواره وقت گرامی بستوده اعمال آرایش دادی - آرزوم را با نیروی دل بکجا کرده بود که در راه بختار پیوندی بختی داده +

اختلاف (۱) یعنی ابوالفضل (۲) [ب] و در حق (۳) [ک] کرک خورده - در دیگر نسخه در شمس آثره مراد یک خورده (۴) در چند نسخه نوباده +

نہم سلامتی، عفا و اعتدال قومی و تناسب آن ۛ
 ششم استداد و لامست این دو گرامی ذاتِ قدسی۔ حصاری بود از آفتبای وردنی و برونی و پناہی
 از حوادث انفسی و آفتابی ۛ

نہم بیماری صحت و نوش دار و سہ تندرستی ۛ

نہم منزل شایستہ ۛ

نہم نیچی از روزے و خرسندے بحال ۛ

نہم شوق روز افزون رضا جوئی والدین ۛ

یازدہم عاطفت پدر پیش از حوصلہ روزگار بنیاتیہاے گوناگون نواختے و با بوالا بایے دوران
 اختصاص دادی ۛ

دوازدهم نیاز مندی در گاہ ویزدی ۛ

سیزدهم در یوزہ زادینشیدان حق گزین و خرد پردازان درست عیار ۛ

چهاردهم توفیق بردوام ۛ

پانزدہم فراہم آمدن کتب در اقسام علوم۔ بے مذلت خواہش راز دان ہر کیش آمد و دل از بسبب
 واسوخت ۛ

شانزدہم پیوستہ تحریر نمودن پدر بر شناسائی و مراسلات پریشان نگذاشتن ۛ

ہفدهم ہنیشنان سعادت افزا ۛ

نہم عشق صوری کہ شوریش خانداننا وزین کز بر بایستہ باشد مرا بر منزل گاہ کمال آمد۔ از نیرنگے
 بوالعجب سخنہ کھنہ شکفت نو براند زرد زان زبان تجریر فرود شود ۛ

نوزدہم ملازمت گیمہان خدیو کہ ولادتے دیگر بود و سعادتے نازہ ۛ

بیتیم بر آمدن از رعوت بیامین ملازمت گیتی خداوند ۛ

بیت دیگر رسیدن ببلع کل سبرکات التفاتِ قدسی۔ نختے از گفشت نجوشی آمد و بر بنیان
 ہر طائفہ آشتی نمود و آخر بدان را عند زبند برنتہ طح مصالحت انداخت۔ اللہ تعالیٰ از تو امع آگئی نقش بدی
 دور سازد ۛ

بیت دودم ارادت خدیو خدا آگاہان ۛ

بیت وسوم ہر گزین و اعتبار بخشیدن از نگ نشین فرہنگ آرا بے سفارش مردم و نگاہی من ۛ

بیت دہارم برادران دانش آمو و سعادت گزین رضا جوئی نیکو کار ۛ

از زمین مراد خود چو گوید کہ با آن کمالات صوری و منوی بے رضاے خاطر من شوریہ قدے
 بر نہداشت و خود را وقت و بجوئے من کردہ سر کردگی را با مرد بودے و نیک اندیشی را دست مرد۔
 و در تصانیف خود چنان مے سراید کہ مرا تو انا کے پاس نیست چنانچہ در قصیدہ فخریہ
 مفسرہ باید ۛ

اگر چه برادر خستین رخت سستی بر بست و عالم را در غم انداخت امید که دیگر نونهالان بر و سندر او نشاء
 کارهای و سعادت و جهانی در از عمر گردانا و بخیلات صوری و معنوی سر بلند می بخشاد
 بست و نجیب چون که خدا بی بخاندان آرم شد و بد و بان دانش و خاندان اعتبار پذیرت کاشا
 ظاهر را رونقی و نفس بچ گرا را ماری پدید آمد و هندی و ایرانی و کشمیری نشاط خاطر گشتند
 بست و ششم گرامی فرزند سعادت افزا روزی گشت - ولادت او در شب روشن شهر دهم دیماه سال
 شانزدهم آبی موافق شب دوشنبه دوازدهم شعبان نمشد و هفتاد و نهم - پدر بزرگوار او را عبدالرحمن
 موسوم گردانیدند - اگر چه چند وستانی نخواست اما مشرب یونانی دارد و دانش می اندوزد و از
 سود و زیان روزگار فردان آگهی اندوخته و آثار نیک سختی در ناحیه او پیدا است - و خدیو و الا قدر دارا
 بگو کما می خود منتسب گردانید

بست و هفتم دیدار نبره - شب ایران سی ام امرد و ماه آبی سال سی و شش آبی مطابق جمعه سوم
 ذیحجه نمشد و نو و نه بلالی در ساعت سعادت افزا فرزند بی نیک اختر پدید آمد و عنایت ایزدی رو آورد -
 گیتی خداوند آن نونهال سرالستان سعادت را بشوق نام نهاد - امید که سجایل کمالات دینی و دنیوی ناز گرد
 و سعادت جاوید نشاط اندوزد

بست و هشتم دوستی مطالعه کتب اخلاق
 بست و نهم آگهی یافتن از نفس ناقصه - سالهای دراز مقدمات بیانی و عیانی طلبگار بود و با صاحبان
 این دوروش آمیزش بسیار شد و لائق فوقی و شهودی و اکتسابی و نظریه منظر در آمد راه شعبه بشگی نیافت
 خاطر آرام نگرفت - بیاسمین عقیدت این گروه کشودند و دشمنان آمد که نفس ناقصه لطیفه ایست ربانی سوای بار
 اوست تعلقی خاص باین پیکر عنصری
 حتی ام آنکه از پارسا گوهری شکوه بزرگان صورت مر از گفتار حق باز نداشت و دانش و منش اندوز
 رهنر نیامد - و بچ گرد مالی و جهانی و ناموسی تفرقه درین غریت نینداخت و رفتار آب کردار جو بیاری کرد
 سی و یکم بے بیله دل با اعتبارات دنیا

حتی و دهم توفیق نگاشتن این گرامی نامه - اگر چه عنوان این کتاب آئی محمدت است که بزبان
 نیزنگی اقبال روز افزونی می سراید و سپاس نعمت رسیدگی بزرگان علمی گذارد و لیکن هر گونه آگهی را چشمه
 ساری است و گرد و بار گره و دانش را معدن - جد پیشکان کارگزار را رهنمون و منزل سرایان خنده فروش را
 از و نصیب - خردان را سرمایه نشاط و جوانان را اسباب رخوت - پیران تجارب روزگاران یکجا یابند
 بخشندگان زر و سیم عالم آیین مردمی را ازان شناسند - گوهر بینائی را در نگاه خرم - گیمای آوازی
 رازین پر درده - صبح سعادت را در وزن بهر کارگاه - هنر - شرف و دیرای گوهر آفرینش - ناموس آریانان
 نهاد روش از و آموزند و دینداران حق بزرده بدید بانی نامه اعمال عشرت اندوختند - با بزرگان بر شاء
 آیین سود برگرد و جان ننهالان عرصه گند اوری لوحه سبت آموزی از و بر خوانند تن گذاران نفس آرا آید
 آری از و بردارند و اخلاص طرازان بجا و از و ذخایر بے منتی فراهم آورند و آرایش گزینان نزهتگاه
 اخلاص (۱) یعنی پیوند پذیرت [در] خاندان نبش اعتبار

لکه که در مکتب
 یعنی در مکتب کبری
 انبیا در مکتب
 "مکتب کبریا"
 یعنی مکتب کبری
 یعنی مکتب کبری
 و با این مکتب
 پیروان و پیروان
 "مکتب کبریا"

بیا وری آن کامیاب خواهم شد و ایستای کی نامم ساخته بر شکفت که هر دانش ز تو توان برگرفت
 چنان گفتم این نامه نغز را که روشن کند خوانش مغز را
 ازین نغمه‌های گوناگون مرده آن میرسد دل سامه افروزم شود که خاتمه کار بر نیکی شود و آید
 سعادت یا وری نماید

اگر چه پور مبارک امروز مورد افتاد و عبرت نامه جهانیان است و بهنگاهای همه و کین از و
 در شورش این و بیستان حقیقت نیرو ابر الوحدت گویند و یگانا بدو داد و ابر بهای بیارند - و کند و ازان
 عرصه دلاوری ابوالهست نام نهند و از کینایان هستی دشمن اندیشند - و خرد همواره با او انظرست سراید
 و از گدیده مردم این و دودمان عالی شناسد - در وفا خرد اعم که آتش بخانه تیزی است برنجی به پستاری
 دنیا بصفت دهنده و از خرد در تنگان این گرداب پند ارند - و طالع از منتهای کفر و الحاد انگارند و از کونک مشر
 و سرزنش آنجهان بر سازند - بهیست صد داستان بود العجب آید بر دس کار به جسد ان شوند گرد و سر
 حرنه رقم کسم

و خدا کند که ازین مراتب از نمانشای شکر نگاری روزگار بیرون نمی شود و برنگوهند گان وحدت
 سربایان از خیر سگای بیرون نیرود و زبان دول را بنفرین و آفرین می آید - ایستای شناسنده گزینست
 شوریده مغز و بهر شناسنده زوینار نغز بهر نایب از مردم گوهری - چون روزمه و تابش از مشتری

خاتمه الطبع از جانب کارپردازان مطبع	
-------------------------------------	--

نیایش به رگه و ایرودادار که درین ایام فرحت انجام از کبرین کتب معتبره آئینی تاریخی کتاب صداقت خطاب و شکر نامه
 ندرت عنوان و احوال آئینی فرخناست بهر دوستان هایدون قانون شهریار رسد و دستور اعلی جهان را رسد به موسوم به
 آئین اکبری که تالیف ادیب لبیب شیخ ابوالفضل علامی غامی بن مبارک الموری طاب ثراه وزیر بایه بی خان
 گیهان خدیو عرش آشیان جلال الدین محمد اکبر پادشاه بهند و سستان است که فرمود نظم هم کی نامه ستم
 بر شکفت که هر دانش ز تو توان برگرفت به چنان گفتم این نامه نغز را که روشن کند خوانش مغز را به من از
 دیده خویش گویم سخن به زافسانه داستان کین به جهان کتاب نادر الصقات سه حصه دارد و مشتمل بر پنج دفتر
 آئین که سابق در نسخه اعم حکم فیض ششم بهر گان مملی حاراجه صاحب بهادر فرمانروای مملکت بیلال با نقشه
 بهر نگین هر آئین طبع شده بود و لمجاوالت تعدا و طبع قیمت زیاده داشت اکنون بوجه اینکه اهل شوق را در هر
 هیچ کتاب نادرستند و تاریخ معتبره سبط البیان از حد افزون بود استبدادی و از هر طبعش بتقدیر رسانیدند
 بتاجران بدین مرتبه طبع ثانی بهتایم طبع کار رفته بمطابقت امکانه از نسخه مستند منقول عنه که حکم اینک
 نویسی کلان در مطبع بیست مشن پرین کلان در سال ۱۸۷۳ عیسوی شمع جناب ابی طحین ایم اسی است
 پر و قیس در سه غایه کلان به فراهمی ده تاسخه قلمی و غیره مقابل کرده چاپ شده بود اکنون نقل کاپی از ان به
 دستای نسخه منقول عنه و دیگر چند نسخ معتبره عند النسخ برای مقابله پیش نظر بودند به نامه کوشش و شدت
 مالا کلام این نقش ثالث در نسخ و تحشی جدید بهر از نقش نخستین و دوم با نقشه با رنگین هر کین بروقی آن
 که نشین شد که ناظرین حق کزین عند الملاحظه از لطف محبت طبع قدر دانی خواهند فرمود و بیرون رخور شایده

سبک چاپ
 در کتبخانه
 میرزا حسن
 است

عالی نظران قدر شناس تفصیل آئینها اجمالاً ذیبت زخم میابد تا شاید که از ادراکات خواندنی شمارش بیلان
خو اطر مطالعده بخش افزون گردد

بیان آئین های دفتر اول منزل آبادی

آئین منزل آبادی آئین خزانة آبادی آئین خانة جواهر آئین دار الضرب آئین دستبازان آئین توباری
آئین صاف کردن طلای غش آئین جد کردن طلا از نقره آئین بر آوردن نقره از خاکستر آئین نقد جابوید
دولت مع نقش سکه با آئین درم و دینار آئین سود باز رگان در طلا و نقره و جز آن آئین پیدایش فلزات
آئین گرانی و سبکی بر کدام آئین خشتان اقبال آئین منزل در بر و شرها آئین فرو آمدن اردو آئین چراغ افروزی
آئین شکوه سلطنت آئین ملبس شدن آئین فراش خانه آئین ابدار خانه آئین مطبخ آئین مصالح آئین نان
آئین صوفیانه آئین نزع اجناس آئین میوه خانه آئین پیدایش طعم آئین خوشبو خانه آئین کرک اراق حشانه
و خوشخانه آئین شال آئین پیدایش رنگها آئین تصویر خانه آئین نور خانه آئین توب آئین بندوق آئین
بر غواستن آئین ماهواره چند و پنج آئین فیلخانه آئین مراتب فیل و خوراک آن آئین خدمتگذاران
آئین رخت آئین خاصه فیلان آئین خاصه سواری آئین غراست آئین اصطبل و راعب و خوراک و خشت آن
آئین خدمتگاران آئین بار گیر آئین داغ آئین بر کردن آئین تادان آئین آماده داشتن آئین بخشش
آئین جلوان آئین شتر خانه و خوراک و رخت آن آئین ردغن مالیدن و در بینی چکانیدن آئین گاو حسانه
و خوراک آن آئین اسر خانه و خوراک و رخت آن آئین شهاب ریزی اسر خدیو آئین بار آئین کورنش
و تسلیم آئین استاد و نقشست آئین دیدن مردم آئین رهنمونی آئین دیدن فیل و اسب و شتر و گاو و ستر
آئین پا و گوشت آئین آویزه جانوران و سهر و پاس آئین عمارت و نزع کالا و دست مزد و عیار عمارت
و اندازه قراض و گرانی و سبکی چوب -

بیان آئین های دفتر دوم در سپاه آبادی

آئین سپاه آبادی آئین جاندار آئین منصب دار آئین احدی آئین دیگر سواران آئین پیادگان آئین
نقش بند بر سی چار دار آئین داغ کر آئین کشاکش آئین واقع نویسی آئین مسرا انجام اسناد آئین پایه نگین با فرمان
بایضی آئین بر گرفتن مواجب آئین مساعدت آئین انعام آئین خیرات آئین وزن مقدس آئین سیر و غار
آئین گردن گردان آئین ده سیری آئین جشن آرائی آئین خوش روز آئین کدخدای آئین
آئین شکار آئین طعمه و ماهواره و گلهیان آئین نشا طلبازی و هنر رگان جابوید دولت و دانش
جابوید دولت از علماء و اهل کمالان مخفزان و غیره -

بیان آئین های دفتر سوم در ملک آبادی

آئین تاریخ مارنج بنده - خطائی - ترکی - پنجم - آدم - یهود - طوفان
رومی - اغسطوس - نصاری - هجری - یزد و جرد و غیره - آئین سببه سالار
قاضی آئین کوتوال - آئین عمل گذار - آئین جنگی - آئین خزان دار - آئین
سبکه - آئین زمین مع فصول پیداوار و احوال و دوازده صوبه - صوبه شنگال
- باد - صوبه آوده - صوبه بزرگ
- سلیس - قبطی
- آئین میر عدل و
- آئین طباب - آئین
- باد - صوبه آوده - صوبه بزرگ

صوبه مالوه - صوبه داندیش (خانیش) - صوبه برار - صوبه گجرات - صوبه اجیر - صوبه دہلی - صوبه لاهور
 صوبه قنات - صوبه کابل -

بیان آئین های دفتر چارم در احوال هندوستان

حدود هندوستان و چگونگی آفرینش و جد اول معرفت طول و عرض بلاد و ربع مسکون از خط استوا عرض قبول
 حکما مخصوصا از خارج اقالیم بعد از ارض ستین و آئین گد پال و آئین سنگ و زن آئین اکهاره آئین پختن
 و غرون آئین روزه آئین که خدای آئین سنگار آئین هنگام ولادت آئین مردان شایسته و ذکر دیگر شایان
 و اهل کمال صاحب چهره ناموران هندوستان -

بیان دفتر پنجم

و در ذکر گفتار دلاور شاهنشاهی و بندگی از احوال معصیت شیخ ابو الفضل عظامی قناری وزیر خاقان
 جلال الدین محمد اکبر بادشاه هندوستان :-

فی الجمله این کتاب کامل النصاب آئین اکبری

که کتبنامه شاهنشاهی و کارنامه خدای است بل نوع تعلیم آداب است و نسخه نقل آموزی اولوالباب حسب فرط
 طبع و تدبیر و انوار و خوب و در خوش اسلوب مع تعداد بر هر مقام بحسن سلیقه و تحریر و خوش نویسان جاد و مجرب
 و معصوم بل معصوم و بار سوم و در مطبع نامی مشهور و نزدیک در جناب منشی نو کشور صاحب سی - آئی - امی - بام -
 اکتوبر سنه ۱۲۸۴ مطابق ماه ربیع الثانی سنه ۱۲۸۴ بمقام کشتور از حلیه مطبع هر هفت شده باعث سرور و خور و طلبه کارگاه و در حق
 مارس و یار و اسرار گردید -

قطعه تاریخ طبع از نتیجه فکر ارجن مولوی سید تصدق حسین صاحب تخلص عاشق معصوم لازم قدیم مطبع

مطبع بازگشت چ این نامه بشکرت	گویا باغ و دهر گل بے خزان شکفت
عاشق بلکه سال چه شد با تخی و چسب	آئین اکبری شده راحت فزا - گفت

9243

کتاب تواریخ اردو

ترجمہ منتخب التواریخ - یہ کتاب نادرو
کا باب سلاطین افسیہ دہلی و شاہان گذشتہ کے
حالات کل تواریخ کا باب قابل مباحثہ
اولوالالباب ہر مملکت و مملکت الملک الملک
بادشاہ دین - فرمودہ و حیدر علی محمد علی
صاحب جلالی نے بہارت سلیس زبان فارسی
انفیس میں تصنیف کی تھی نہ زما کسی قدر درج
اس زبان کا کہ اس زبان کے اور ایک مطالب
و سامانی سے ہر ایک عام کی تفسیر نہ کرنا ہر نادو
عوام حسب الامیاء کے مکتب طبع اودھ اخبار
افضل الفضل رفیع الدین مولوی احتشام الدین
صاحب مراد آبادی نے اردو سے سنہ مائیم
شیو زبان صاف صاف بیان میں تالیف کیا
سبحان الدعا و توارخ جو کیا آیتا سراسر ہر
میں سے ہر وقت ایک نامہ حالت صفوح دل پر
اکتسار کی طرح تو ہر ایک انواع انواع کی بغیر
طرح طرح کے حالات پر جو قدرت خدا دادی
جو سب اختیار رنگ طبیعت کے لیے مصلحت بخانی
ادب و ہر کرد و ت باطنی شافی ہر مقام عزت و جا
حیرت ہر کہ کہ کہ کہ سلاطین نامہ کہ کہ کہ
شاہان با وقار گز سے کچھ عرب و ادب شان
و شوکت کا کہ کہ ہندوستان میں ہر تمام
جہان میں جاری تھا ایک طرف الامین ایک طرف
میں کیا کیا جو گیا اور ہر دور ہر صفت ہر
نام و نشان تک انکسار گاہ کی گزری قرون پر
جا کر و کیے لو کسی کی خاک کا بھی نشان نہ لگا
خوش نصیب وہ ہیں جگان نام ہی کی کے ساتھ
اس وادان میں بادشاہ اگر باب ہر و توارخ
تاری حالات زمانہ و مانیان طب و یابس

جان کو قلم بند کر جانے کو کسکو یاد رہتا اور کون
یاد دلاؤ گا کہ زما نے میں کیا کیا حادثات و واقعات
واقع ہوئے علم تواریخ ایک دریا سے نہ خالی ہر
جسین تواریخ کرنا کار دشوار ہے اپنے اپنے وقت
در زمانہ میں ہر ایک مورخ نے کمال تحقیق و توفیق
سے کشف حالات و تحریر مقامات میں و قسین
موشگافیان کسین اور جو چو کی شایاں پائے غروت
و اعتماد میں ہر پچھلے رابطہ تحریر میں لائے سلف
سے خلف تک اسی طور سلسلہ و احوالات عزت نامہ
و واقعات و اسما و اسما ہر از فصاحت و
و مستور العمل معاش و معاد لکھتے چلے آئے ہیں
جب تک زبان فارسی کی قدر و منزلت اردو
سلاطین کو نہ رہے اور دقت شای میں اس کا
رواج ہر اسی زبان کو تمام عالم نے پسند کیا
عبارت سلیس و مضامین انیس میں ہر ایک عام
و فن کی کتاب میں تصنیف ہوئی ہیں ہر کتب
سیر و توارخ میں ہر دور و زمانہ سے اس زبان
کی نعمت ہر ایک عام عاجز ہوا اور ترجمہ ایک
مستعد ہونے لگا ہر ایک کتاب کا ترجمہ ہر دو
میں ہر نے ہر ایک دانہ سے رو بہ کار و مفلا سے
نامہ ہر ہر ہر ہر ایک اس کتاب ہر نادو باب میں
ذکر سلاطین اہل اسلام بدین ترتیب تحریر ہے۔
پہلا طبع غزنوی بادشاہوں کا ذکر سلاطین
ناصر الدین سلجوقی سے جلال الدین ہر کر پر شاہ
تک سلسلہ ہر رقم ہر ذکر دلیا و احمد عبد الغنی
کامیان حاتم سنہ فیل سے شیخ عبد الوہاب گیلانی
تک سلسلہ ہر ذکر ملکہ سے عبد الکریم مولانا
عبد الدین سلاطین پوری سے مولانا اکبر دادار کا
تک لکھا ہے۔ ذکر ملکہ سے عبد الکریم حکیم الملک
گیلانی سے شیخ فتح الدین گیلانی و شیخ غیاث
قاسمی ہر۔ جو کر شہزادہ انکر شہزادی ملا غزالی

مستند سے محمد شمس الملک سلسلہ و
سلسلہ ہر اور ہر ایک کا کلام لطافت الفاظ و
و خوبی سے تحریر کیا ہے۔ کتاب دلچسپ و دلچسپ
علم تواریخ میں لکھ کر۔
تاریخ ثانی اور اجستان - ہر ہی عمدہ تاریخ میں
ہر ت لکھ شایاں و تصویبات ہر کتاب دو جلد میں
حکومت صاحب دیشان مورخ کامل لغت گو ہر
جیس نامہ صاحب ہر و سالیان پو لیکل ایک
مستند ہر ریاست سے راجہ پٹنہ سے نہایت صحیح
حالات کے ساتھ مدون فرمایا اور عبد ملاحظہ و
شاہ صاحب ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
مقام لندن میں ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
حالات اور گذشتہ کیفیت اور ہر ہر ہر ہر ہر
کا حال بہت تصریح سے لکھا ہے اور ہر ہر ہر ہر
و راجگان نامہ ان کی بھی تصاویر ہیں ہر ہر
میں تواریخ ہر حال کی نہرست آغاز کیا ہے
کلام ہر۔
ہر اکہ السلاطین - ترجمہ کامل تواریخ شہزادین
یہ ضخیم و زورجم تواریخ کی کتاب نادو باب ہر ہر
ترجمہ بیون مملکت کامل تواریخ سیر الشہزادین ہر
جو مستور العمل و مانیان اولوالالباب ہر اس میں
فرانز وایان فکر و ہندوستان کے حالات و
سلطنت راجگان ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
تک کے واقعات و حادثات کا ذکر ایک کتاب
ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
کا ذکر ملاحظہ علی ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
مدت زمانہ حکمرانی پشت بپشت سلسلہ و لکھا ہے
ہر نہایت دلچسپ و دلچسپ ہے۔ اول اس کتاب
میں ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
جو شیخ ابو الفضل محمد اکبر نے تیسرے دفعہ میں
جسکا نام اکبر اکبر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر

علم و رسوم کو کمال تحقیقات سے بیان کیا ہے۔ بعد
اسکے ذکر احوال و روشنائی ہند اور انکے اقسام
کا تشریح و تبصیر و احوال حاکمان ہندراجگان
ہند و اہل اسلام کو روشنائی تمام لکھا ہے جو ہر
صوبہ مستقل ذیل کی کیفیت کمال سلاست و خوش
اسلوبی سے درج ہے۔ صوبہ بہار۔ صوبہ آگر آباد۔
صوبہ اودھ۔ صوبہ آگر آباد۔ صوبہ مالوہ۔ صوبہ
ناگ پور۔ صوبہ برار۔ صوبہ گجرات۔ صوبہ جہیز
صوبہ پانڈوا۔ صوبہ دہلی۔ صوبہ لاہور۔ صوبہ بنگالہ
صوبہ سندھ۔ صوبہ کابل۔ سری نگر۔ مرد و دل
دبڑہ۔ سرکار پٹی۔ سرکار قندھار۔ غزنی۔ پون
ضماک و ایسان۔ بعد ازین ذکر احوال فرما دیا
ہند کا ابتدا سے راجہ بدھ شتر پانڈوان سے
اس سلسلے سے مسلسل ہے جو ذکر آغاز جنگ پانڈوان
ذکر سلطنت پرچھوت بن اچمن بن ارجن۔
ذکر سلطنت راجپن ودر راجہ پرچھوت۔ ذکر سلطنت
راجہ اسند وغیرہ اولاد پانڈوان۔ ایام سلطنت
برہادر۔ برادر اسکے خاندان کا ذکر سلسلہ برہادر
ذکر ہند و وزیر کی راجگی کا۔
ذکر عمد راجہ درست کیفیت اولاد و حالات
بکر اجیت ذکر بکر اجیت کے انتقال کا حال پانچ
لابیان جو برہادر کے نام سے مشہور ہے۔
اب یہاں سے شاہان اسلامیہ کا ذکر اس ترتیب
سے واقع ہے۔ ذکر سلطان محمود ناصر الدین بیکلیں
ذکر سالار مسعود غازی۔ ذکر سلطان شہاب الدین
غوری۔ ذکر وزیر الدین شاہ ذکر سلطان قطب الدین
ذکر آتام شاہ۔ ذکر سلطان شمس الدین التمش۔
ذکر سلطنت سلطان رکن الدین فیروز دہلی میں
کی حکمرانی کا حال۔
مولا الدین بہرام شاہ کی سلطنت کا ذکر۔ سلطان
ناصر الدین کا ذکر۔ ذکر غیاث الدین بلبن۔

ذکر مولا الدین کیتا و سلطان جلال الدین فیروز
خلجی کا حال۔ ذکر سلطان علاء الدین۔ ذکر سلطنت
شہاب الدین۔ ذکر سلطان قطب الدین مبارک شاہ۔
خروخان ملکوا کا ذکر۔ ذکر سلطان غیاث الدین
غازی۔ ذکر سلطان محمود شاہ خٹان۔ ذکر سلطان
فیروز شاہ۔ ذکر غیاث الدین تغلق۔ ذکر ابو بکر سلطان
ذکر سلطان محمد شاہ۔ ذکر سلطان علاء الدین تغلق
ذکر سلطان ناصر الدین محمود شاہ۔ ذکر سلطنت غزنوی
ذکر سلطان علاء الدین بن محمد شاہ۔ ذکر سلطان بلبل
افغان لودی۔ ذکر سلطان سکندر لودی بن بلبل
ذکر سلاطین خرقہ۔ ذکر سلطان مبارک سمرخی۔
ذکر سلطان ابراہیم شرقی۔ ذکر سلطنت ظہیر الدین
محمد بابر شاہ۔ شرح سلاطین خٹانی ذکر سلاطین
ملتان۔ ذکر سلطان یوسف۔ ذکر سلطان قطب الدین
لنگاہ۔ ذکر سلطان حسین لنگاہ۔ ذکر سلطان محمود
ذکر سلطان حسین۔ ذکر احوال نصیر الدین پاولن
بادشاہ۔ ذکر شیر شاہ۔ ذکر اسلام شاہ۔ ذکر فیروز شاہ
ذکر سلطان محمد عادل شاہ۔ آٹا ہالون کا ہندوستان
میں اور فتح پانی افغانوں پر۔ ذکر حلت پاولن
ذکر ابوالفتح جلال الدین محمد کبر بادشاہ۔ ذکر سلطان
مالوہ کا۔ ذکر سلاطین گجرات کا۔ ذکر شاہنشاہ سلیم
یعنی جہانگیر بادشاہ کا پیدا ہونا۔ شہزادہ خرم ختم
یعنی شاہجہان بادشاہ کا ہونا مع دیگر حالات
وفات اکبری۔ راجہ بیربر کا مارا جانا۔ ذکر سلطان
کشمر۔ رکن کے سلاطین کے بیان۔ رحلت اکبر
کامیان مع اور حالات و کیفیات شاہان
نامیہ کے لکھا ہے اور شائقین غلام کے لحاظ
ہر ایک خانوادہ سے صوفیہ صافیہ کے تصور احاطہ
تمام درج ہیں غرض تمامی ہر سہلہ کتاب
بالاستیاب حالات کشور کشانیان ہمارا راجگان
ہند و شاہان اودھ کے حالات و واقعات

میں نادر و نایاب ہر صلیح ہر مہینہ قلعہ کلان پر
نہایت عمدگی و مسافت سے پہنچے ہیں۔
ترجمہ تاریخ مصر مرقبہ بہر صلیح مصر۔ پوری
تاریخ مصر تازہ و نہایت عمدگی پانچ صنفہ
سبکی سکنتی و اس صاحب بہادری صلیح تاریخ
روسیہ ترجمہ سید ابوالحسن صاحب بنی صلیح اودھ
آٹا مار الصفا وید۔ مع تصاویر حالات رسیان و
ناموران دہلی مع نقشیات عمارات اندونی و بیرونی
مولفہ جناب سید امتیاز آبادی۔ ایس۔ آئی۔
معصائب غدر۔ گرگشت ولیم روبرو و دوس
موجزٹ بریلون زمانہ قدیم مہتمم ترجمہ مولوی
نذیر احمد۔
کچھ حال۔ جناب ہنری کارنگو صاحب بہادری کی
جوانی میں کشتہ راس و انجینٹ گورنر جنرل تھے
مصنفہ راجہ شیو پر سادسی۔ ایس آئی نیلر پورٹریٹ
ملکت واکر آباد۔
وقائع راجہ تانہ مع نقشیات۔ مرتبہ بابو
جولاسہاسے عدالتی راج پھر ترور مستقل حالات
و عجائب واقعات تمام راجہ تانہ کا کل تین جلد
میں نہایت عمدہ تاریخ ہے۔
تاریخ جد ولیہ حضرت آدم علیہ السلام سے تا
اندرم ہلدا انیشا و امر و حجاب و تمام سلاطین خٹان
تواریخ بطور جدول۔ مولفہ منشی خادم حسین
اکبر آبادی۔
تاریخ مزاج چرچہ سنی۔ کارنامہ رائے
لودھیہ راجہ تانہ و جبکہ حکم ایس برس صاحب بہادری
پیڑت جادو رائے نے ترجمہ کیا۔
مختصر سیر گاشن ہند۔ از بابا رام چندرہ حالات
ہمارا راجگان سے تاسلطنت انگریزی مع نقشیات
اٹکارہ پوران و مردم شناری ہندوستان و واقعات عالم۔
مختصر سیر گاشن ہند۔